ہم نوا تو ہم راز میرا
نشال ازیز
Kitab Nagri
کتاب نگری
www.kitabnagri.com

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

ہم نوا تو ہم راز میرا

تحریر: نشال ازیز۔۔۔

وہ مسلسل آدھے گھنٹے سے لاونج کا چکر کاٹ رہی تھی۔سادہ سی پیلے رنگ کی قمیض پر سفید شلوار اور سفید رنگ کے ہی ڈوپٹے کو شانوں پر پھیلائے دوپٹے کے پلو کو دونوں ہاتھوں میں مروڑتے ہوئے وہ شدید پریشان لگ رہی تھی۔صوفے پر بیٹھے چار نفوس اُسے دائیں بائیں چکر لگاتے ہوئے دیکھ رہے تھے جن میں سے نور اور ہانیہ کو تو کئی بار جمائی آچکی تھی پر آغا جان اور ہادی تھوڑے پُر جوش نظر آرہے تھے آخر کو بہت کم مواقع ایسے دیکھنے کو ملتے تھے جب مشال ایجاز حیدر سے التمش زمان حیدر کی کلاس لگتی تھی۔۔۔حالانکہ ان لوگوں کو اچھے سے پتہ تھا کہ یہ کلاس صرف دو منٹ تک ہی لگنی تھی کیونکہ مشال جتنی جلدی التمش پر غصہ ہوتی تھی اتنی ہی جلدی التمش اُسے اپنی باتوں میں الجھا کر ہمدردیاں بٹورتا ہوا نظر آتا تھا۔

بس بہت ہوا۔۔

اچانک مشال کے کہنے پر وہ لوگ چونک گئے جو اب پلو چھوڑے غصے سے گھڑی کی طرف دیکھ رہی تھی۔

آج انہیں نہیں بخشیں گے ہم،ڈھائی بج چکے ہیں پر ان کا کچھ اتا پتا نہیں۔ارے ہم پوچھتے ہیں کہ جس ٹائم آدھا شہر سو رہا ہوتا ہے اس وقت یہ باہر کرتے کیا ہیں آخر۔۔

مشال نے ان چاروں کی طرف دیکھ کر غصے سے کہا

باقی کے آدھے شہر کے ساتھ جاگتے ہونگے۔۔نور نے جمائی روکتے ہوئے کہا

نور کی بات پر مشال نے اسے گھورا

فلحال ہمیں لگتا ہے کہ آپ دونوں کو اب جاگنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔روم میں جا کر سو جائیں دونوں۔۔۔

مشال نے ہانیہ اور نور کو اسطرح جمائی لیتے دیکھ کہا۔اسکی بات پر دونوں کی نیند چھو منتر ہو گئی جبکہ آغا جان نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

نہیں نہیں!ایسا سین روز تھوڑی نہ دیکھنے کو ملتا ہے۔نور نے جلدی سے کہا

اور مشال آپی آپ پلیز اس بار بھائی کو ٹھیک سے ڈانٹنا کہیں ایسا نہ ہو کہ ہر بار کی طرح آج پھر آپ انکی باتوں میں آجاؤ۔۔ہانیہ نے مشال کو وارن کیا

ارے!!!ہم کیوں آئیں گے انکی باتوں میں۔۔ہم کیا بچے ہیں جو وہ ہمیں بے وقوف بنا لیں گے۔آج نہ انکی کلاس لی ہم نے۔۔کس قدر تایا ابو ان کی طرف سے پریشان رہتے ہیں کہ 25 سال کے ہو گئے پر ابھی تک FSC ان کا کلیئر نہیں ہوا تین سال سے فیل ہوتے آرہے ہیں پر شرم تو جیسے چھو کر نہیں گزری۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال کی ہر بار دہرائی تقریر پر ہانیہ جو اونگھنے لگی تھی دروازے کی طرف نظر پڑنے پر اچانک سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔جہاں التمش آہستگی سے دروازہ لاک کرکے اوپر جارہا تھا پر ہانیہ کے دیکھ لینے پر اسے چپ رہنے کا اشارہ کر رہا تھا۔۔

تامی بھائی،،

ہانیہ کے باآواز کہنے پر مشال نے پلٹ کر دیکھا اور التمش نے جلدی سے انگلی نیچے کی۔اب وہ مشال کو مصنوعی مسکراہٹ لیے دیکھ رہا تھا جو اسے کڑے تیوروں سے گھور رہی تھی۔۔

باقی کے نفوس بھی سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔۔۔

کدھر تھے آپ؟

مشال نے اسے دیکھ کر پوچھا جو بلو جینز اور ٹی شرٹ کے اوپر سفید شرٹ پہنے (جس کے سارے بٹنز کھلے ہوئے تھے)بقول مشال کے آوارہ حلیے میں کھڑا تھا۔

پارٹی میں ہی گئے ہونگے اور کدھر جائیں گے۔۔ہادی کے کہنے پر التمش نے اسے گھورا

انھیں گھورنا بند کریں اور ہمیں بتائیں آخر مسئلہ کیا ہے آپکے ساتھ کدھر تھے آپ۔۔۔کچھ ہوش ہے پیپر سر پر ہیں پر فکر ہی نہیں آپکو۔۔۔تایا ابو کتنے پریشان رہتے ہیں لیکن موصوف کو پارٹی سے فرصت ملے تب ہوش آئے۔۔۔۔۔

مشال اسے کھری کھری سنانے لگی جبکہ وہ مشال کے پیچھے ان چاروں کو دیکھ رہا تھا جو اسکی حالت پر بے آواز ہنس رہے تھے۔۔

مشی تو میری بات تو سُن پہلے۔۔ التمش نے ان چاروں کو گھورتے ہوئے کہا

ہاں! کہیئے سن رہے ہیں ہم۔۔

مشال نے دونوں بازوں فولڈ کرتے ہوئے کہا

وہ۔۔۔۔۔۔۔ میرے دوست کا ایکسڈنٹ ہو گیا تھا۔۔۔ ٹانگ ٹوٹ گئ تھی ڈاکٹرز نے بچنے کے چانس کم بتائے تھے۔۔۔ بہت مشکل سے اسکی جان بچ پائی ہے۔۔۔ ابھی وہی سے آرہا ہوں

التمش جلدی سے جو منہ میں آیا بولتا گیا جبکہ آخری جملہ بولتے ہوئے اس نے لہجے میں اداسی گھولی۔۔۔

یہ ٹانگ ٹوٹنے پر کون مرنے لگتا ہے۔۔

ہادی نے تھوڑی ھتیلی پر ٹکاتے ہوئے پوچھا

ٹانگ ٹوٹنے پر کوئی مرے نہ مرے منہ ٹوٹنے پر "کوئی" ضرور مرے گا۔۔ التمش نے دانت کچکچاتے ہوئے ہادی کو وارن کیا

نام کیا ہے آپکے دوست کا؟ مشال نے سنجیدگی سے پوچھا

نام۔۔۔ ہاں سعد۔ مشال کے نام پوچھنے پر وہ بوکھلایا تھا پھر جلدی سے کہا

بیٹا سعد نام کے تو کسی دوست کا آج تک آپ نے کوئی ذکر نہیں کیا۔۔ آغا جان نے بھی پتّا پھینکا

التمش نے پہلے تو آغا جان کو خفگی سے دیکھا پھر کچھ یاد آنے پر مسکراتے ہوئے کہا

ارے آغا جان آپکو یاد نہیں بتایا تو تھا میں نے آپ کو وہی سعد جسکے دادا راتوں کو چھپ چھپ کر فریج سے مٹھائیاں کھاتے تھے اور ایک دن اسنے انھیں رنگے ہاتھوں پکڑا تھا۔۔

التمش کے کہنے پر آغا جان بوکھلا گئے۔۔۔۔ سمجھ گئے کہ ان کے بھی راز اس سے پوشیدہ نہیں ہیں اس لیے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا

ہاں! ہاں! یاد آ گیا۔۔۔۔

اچھا چھوڑے سب باتیں۔۔۔ آپ بتائیں طبیعت کیسی ہے اب آپکے دوست کی۔۔

مشال نے ہمدردی سے التمش سے پوچھا

لے! مجھے تو پہلے ہی سے پتا تھا کہ ایسا ہی کچھ ہونے والا ہے۔۔۔ہانیہ نے اپنا ماتھا پیٹا

ہاں نہ! یہ تامی بھائی ہمیشہ اپنی جھوٹی کہانیوں سے مشال آپی کو بے وقوف بناتے ہیں اور ہماری صدا سے بھولی آپی انکی باتوں میں آ بھی جاتی ہیں۔۔ نور نے خفگی سے کہا

بہتر ہے طبیعت اسکی۔۔۔ التمش نے جواب دیا

اچھا چلیں اب سو جائیں۔۔ آپ لوگ بھی۔۔۔۔ اس سے پہلے بی جان، تایا ابو وغیرہ اٹھ جائیں

مشال یہ کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی

www.kitabnagri.com

التمش کے چہرے پر مایوسی کی جگہ اب دل جلا دینے والی مسکراہٹ نے لے لی۔۔۔وہ ان چاروں کو دیکھنے لگا جو منہ بنائے اسے دیکھ رہے تھے۔

تو۔۔۔کیا سوچا تھا آپ لوگوں نے۔۔۔ڈانٹ پڑیگی میری مشال سے۔۔۔۔پھر لڑائی ہوگی ہماری۔۔۔چہ چہ چہ۔۔۔۔پلین چوپٹ ہو گیا نہ

اس نے ہنستے ہوئے ان لوگوں کو سے کہا

بیٹا کب تک اسے الّو بناؤ گے تم۔۔۔۔ایک نہ ایک دن تو پھنسو گے نہ۔۔آغا جان نے آنکھیں سکیڑتے ہوئے کہا

ہاں اور پھر ہم لوگ آپ دونوں کی لڑائی دیکھیں گے۔۔

ہانیہ نے آغا جان کی تائید کی

ہنہہ۔۔۔مشی اور میری لڑائی کروانا مشکل ہی نہیں نا ممکن ہے میرے دوستوں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش نے گردن اکڑاتے ہوئے کہا پھر اوپر اپنے روم کی طرف چلا گیا

وہ لوگ بھی منہ بناتے ہوئے سونے چلے گئے جانتے تھے التمش نے صحیح کہا ہے۔۔کیوں کہ مشال اور التمش کی انوکھی گہری دوستی کی مثال پورے خاندان میں مشہور تھی

التمش!

وہ سونے کی تیاری کر رہا تھا جب مشال ڈور ناک کر کے اندر آئی۔۔۔اسکے ہاتھ میں دودھ کا گلاس تھا۔۔

مشی یار آج نہیں۔۔التمش نے دودھ کو دیکھ کر برا منہ بنایا

شرافت سے پیئے ہم کوئی نخرے نہیں سنیں گے۔۔

مشال نے آنکھ دکھاتے ہوئے کہا

یار کہہ رہا ہوں نہ کہ نہیں پینا۔۔۔دل نہیں کر رہا تبھی منا کر رہا ہوں۔۔اس نے چڑ کر کہا

مشال کچھ دیر اسے دیکھتی رہی پھر واپس پلٹ کر جانے لگی

اچھا رُک!!

التمش نے اسکے سامنے آکر دودھ کا گلاس اس سے لیا پھر ایک ہی گھونٹ میں دودھ پی کر گلاس اسے دیا جو منہ بنائے کھڑی تھی

ایسی چڑیلوں والی شکل مت بنایا کر اچھی نہیں لگتی۔۔۔ مسکراتی رہا کر۔۔

التمش کے کہنے پر مشال نے مسکرا کر اسے دیکھا پھر جانے کے لیے مڑی جبکہ التمش نے مسکراتے ہوئے اپنی دوست کی پشت کو دیکھا جو اسے جان سے زیادہ عزیز تھی۔

حیدر صاحب اور آمنہ بیگم کی دو ہی اولادیں تھیں، بڑے بیٹے زمان حیدر اور چھوٹے بیٹے ایجاز حیدر۔۔آمنہ بیگم کی تربیت سے دونوں ہی فرمانبردار اور نیک سیرت نکلے تھے۔۔زمان حیدر کی شادی آمنہ بیگم نے اپنی بہن

کی بیٹی عالیہ سے کروائی تھی جبکہ ایجاز حیدر نے پسند کی شادی ریحانہ سے کی تھی۔۔دونوں دیورانی جیٹھانی میں بہنوں جیسی محبت تھی۔۔زمان حیدر کی تین اولادیں تھیں،سب سے بڑا التمش اس سے چھوٹا ہادی اور پھر ہانیہ جبکہ ایجاز حیدر کی دو بیٹیاں تھیں مشال اور نور۔۔سب ہنسی خوشی رہ رہے تھے۔۔۔

پر ایک دن آفس سے آتے ہوئے ایجاز حیدر کا ایکسڈنٹ ہو گیا تھا اور سہی وقت پر ہوسپٹل نہ پہنچنے پر وہ خالقِ حقیقی سے جا ملے۔۔یہ غم حیدر ولا پر کسی پہاڑ کی طرح ٹوٹا تھا۔۔ریحانہ بیگم محبوب شوہر کی جدائی پر ہمہ وقت روتی تھیں۔۔نور کو 3 سال کی ہونے کے باعث اتنی سمجھ نہ تھی جبکہ 5 سالہ مشال اپنے عزیز باپ کے مرنے پر چپ چپ سی رہنے لگی تھی۔۔۔ایسے وقت میں 10 سالہ التمش نے اسکی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔۔۔پہلے تو مشال اس سے چڑتی تھی پھر التمش کو اسطرح ہر وقت اپنے آگے پیچھے دیکھ کر اسنے التمش کو ہی اپنا ہمراز بنا لیا۔۔۔

پھر التمش نے اسے اپنی ذات میں اس قدر الجھا دیا کہ مشال کو اسکے علاوہ کسی کا ہوش ہی نہ رہتا۔۔۔جوانی کی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے انکی دوستی گہری ہوتی گئی۔۔

عالیہ بیگم سے زیادہ مشال کو التمش کا خیال رہتا۔۔۔التمش نے کیا کھایا کیا نہیں کھایا۔۔۔التمش کو کیا پسند ہے کیا نہیں پسند۔۔۔غرض اسکی زندگی کا آدھا محور التمش پر تھا۔۔۔اور دوسری طرف سب کو خوش کرنے اور ہنسانے والا التمش مشال کے معاملے میں کافی ٹچی تھا۔۔۔مشال کبھی روئے نہ کبھی اداس نہ ہو۔۔۔وہ مشال کو خوش دیکھنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا تھا۔۔۔

انکی اس انوکھی دوستی کی مثال پورے خاندان میں مشہور تھی۔۔۔

صبح سب تیار ہو کر ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔۔جب التمش جمائی لیتے ہوئے ہمیشہ کی طرح دیر سے آیا۔۔اور کرسی کھسکا کر بیٹھ گیا۔۔۔

تامی بھائی کیا ہو گیا ہم لوگ پہلے ہی لیٹ ہو رہے ہیں اور آپ اب آئے ہیں ناشتہ کرنے۔۔۔

نور نے جلدی جلدی توس کھاتے ہوئے کہا

ہاں تو میں کونسا تم لوگوں کو لے کر جاؤں گا۔۔۔ہادی کے ساتھ چلی جانا دونو میں مشی کو لے کر آجاؤنگا۔۔۔

ہاں تو ہم لوگوں کو بھی کوئی شوق نہیں ہے آپکے ساتھ جانے کا۔۔ہانیہ نے ناک چڑھاتے ہوئے کہا

کوئی آگے پیچھے نہیں جائے گا۔۔۔سب ساتھ جائیں گے۔۔۔

ابھی التمش کچھ بولتا کہ مشال نے کچن سے التمش کا ناشتہ لاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب نے مل کر ناشتہ کیا پھر نوجوان پارٹی (التمش،مشال،ہادی،نور اور ہانیہ) یونی کے لیے نکل پڑے۔۔۔جاتے ہوئے بھی التمش کی ہانیہ،نور اور ہادی کے ساتھ نوک جھونک جاری تھی جسے دیکھ کر آمنہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اپنے بچوں کی دائمی خوشیوں کی دُعا مانگی۔۔۔۔

مگر کہتے ہیں نا کہ کچھ دعائیں قبول نہیں ہوتیں اسی طرح عنقریب ایک بہت بڑا طوفان اس ہنستے کھیلتے گھرانے کا منتظر تھا۔۔۔

کیا ہوا ریحانہ سب خیریت ہے؟

عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم دوپہر کا کھانا تیار کر رہی تھیں جب عالیہ بیگم نے ریحانہ بیگم کو پریشان دیکھ کر پوچھا۔۔

جی بھابھی۔۔۔۔۔۔وہ رخسانہ ہے نہ رشتے والی۔

ہاں!

اس نے مشال کے لیے ایک رشتہ بتایا ہے۔۔لڑکا ڈاکٹر ہے۔۔۔فیملی بھی کافی اچھی ہے۔۔۔وہ لوگ کل آنا چاہ رہے ہیں مشال کو دیکھنے۔۔۔ریحانہ بیگم نے انہیں تفصیلاً بتایا

یہ تو اچھی بات ہے پھر تم پریشان کیوں ہو رہی ہو؟

عالیہ بیگم نے پوچھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ بھابھی پریشان ہونے کی بھی تو وجہ ہے نا۔۔

ریحانہ بیگم نے پریشانی سے کہا

کیا وجہ؟

بھابھی التمش۔۔۔!!

ریحانہ بیگم کی بات پر عالیہ بیگم چپ ہو گئیں۔۔۔۔جانتی تھیں انکی بات کا مطلب۔۔۔۔گھر میں سب التمش کی اس عادت سے پریشان تھے کہ جب مشال کے لیے کوئی رشتہ آتا، التمش کسی نہ کسی بہانے سے یا پھر جان بوجھ کر کچھ ایسا کرتا کہ اسکا رشتہ پکّا ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جاتا۔۔۔آمنہ بیگم کئی بار اپنے پوتے کو وارننگ دے چکی تھیں۔۔۔۔مگر وہ التمش ہی کیا جو کسی کی سُن لے۔۔۔۔سوائے مشال کے۔۔۔

بتائیں نہ بھابھی میں کیا کروں 20 سال کی ہو گئی ہے مشال پر ابھی تک اسکا رشتہ ہی نہیں لگ رہا۔۔۔التمش کی وجہ سے۔۔۔ریحانہ بیگم نے پریشان ہو کر کہا

ریحانہ میں تو خود اپنی اس نالائق اولاد کی حرکتوں سے پریشان ہوں۔۔۔

عالیہ بیگم نے تائیدی انداز میں کہا

ایک کام کرو۔۔عالیہ بیگم نے اچانک کہا

جی بھابھی۔۔۔۔۔

تم کل مشال کی یونی سے چھٹی کرا لو، التمش یونی میں ہو گا تو کوئی مسلۂ بھی نہیں ہو گا۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے بھابھی۔۔۔۔ریحانہ بیگم نے خوش ہوتے ہوئے کہا

اتنے میں باہر سے شور کی آواز آئی۔۔

لو۔۔۔! آگئے یہ لوگ۔۔۔۔ کبھی جو سکون سے آئیں۔۔۔ ہر وقت بچوں کی طرح لڑتے رہتے ہیں۔۔۔عالیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

باہر نور اور ہادی میں کسی بات پر بحث ہو رہی تھی جسے مشال ختم کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

۔۔

رات کو سب کے کھانا کھانے کے بعد ریحانہ بیگم نے آمنہ بیگم کو مشال کے رشتے کی بابت بتا کر ساتھ ہی عالیہ بیگم کے خیال سے آگاہ کیا جس پر انہوں نے مثبت جواب دیا۔۔وہاں سے وہ مشال کے کمرے میں گئیں جو پڑھائی میں مگن تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال بیٹا۔۔۔پڑھ رہی ہو؟ انہوں نے محبت سے پوچھا

جی امّی، آئیں نہ اندر۔۔مشال نے مسکراتے ہوئے انہیں اندر بلایا

نہیں بیٹا آپ پڑھو۔۔۔۔میں صرف یہ کہنے آئی تھی کہ کل آپ یونی مت جانا۔۔وہ سیدھا مدعے پر آئیں

پر امی کیوں۔۔۔مشال نے حیران ہو کر پوچھا

بیٹا کل کچھ مہمان آرہے ہیں آپکو دیکھنے۔۔۔

امی !ہم کیسے چھٹی کر لیں، آپکو پتا ہے پیپر سر پر ہیں۔۔۔ہم نہیں کر سکتے چھٹی۔۔۔مشال نے ٹینشن سے کہا

بیٹا صرف ایک دن کی بات ہے۔۔۔ویسے بھی آپ کی تیاری مکمل ہی ہوتی ہے۔۔۔ایک دن یونیورسٹی نہیں جاؤں گی تو کیا ہو جائے گا۔۔۔اپنی امی کی بات مان لو۔۔۔

انکے اسطرح ماں سے کہنے پر مشال بے بس ہو گئی اسی لیے آہستگی سے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔

صبح ناشتے کے بعد التمش نے مشال کو یونی نہ جاتے دیکھ وجہ پوچھی تو ریحانہ بیگم نے یہ کہتے ہوئے بات ٹال دی کہ وہ مشال کو کسی قریبی عزیز کے گھر لے جانا چاہتی ہیں۔۔۔مشال نے حیران ہو کر اپنی ماں کو دیکھا ابھی وہ کچھ بولتی کہ عالیہ بیگم نے اسے کچن سے آواز دی۔۔۔۔وہ کنفیوز سی کچن میں چلی گئی۔۔۔۔۔یہ بات التمش سے کچھ ہضم نہیں ہوئی مگر خلافِ توقع وہ خاموش رہا۔۔۔

نکلتے ہوئے نور نے اچانک سر درد کا کہہ کر یونی جانے سے انکار کر دیا۔۔۔جس پر مشال کو اعتراض ہوا۔۔۔مگر نور کا روہانسا چہرہ دیکھ کر اسنے زیادہ زور نہ دیا۔۔۔

التمش لوگوں کے یونی جانے کے تین گھنٹے بعد ہی مہمان آگئے۔۔مشال نسرین(ماسی)کے ساتھ مل کر کچن میں ریفریشمنٹ تیار کرکے لاؤنج میں لے آئی۔۔

نور اپنے کمرے سے نکل کر لاؤنج کی طرف آئی اور آہستے سے اندر جھانکا پھر جلدی سے التمش کا نمبر ملایا

۔۔۔

التمش یونیورسٹی کی کینٹین میں بیٹھا چیونگم چبارہا تھا جب اسکے موبائل پر نور کی کال آئی۔۔

اسنے کال ریسیو کی اور سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

بولو نور۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تامی بھائی! آپ نے صحیح کہا تھا کہ کچھ گڑبڑ ہے۔۔۔مشال آپی کو دیکھنے کچھ لوگ آئے ہیں۔۔۔

صبح ریحانہ بیگم کے ٹال مٹول کرنے پر التمش کو گڑبڑ کا احساس ہوا پر اس وقت وہ چُپ ہو گیا پر نکلتے ہوئے اسنے آہستگی سے نور کو کوئی بھی بہانہ بنا کر گھر پر رکنے۔۔۔اور گھر کی خبر فون پر دینے کا کہا جس پر نور نے اثبات میں سر ہلا کر سر درد کا بہانہ بنالیا۔۔۔

کتنے لوگ ہیں۔۔۔؟التمش نے پوچھا

رخسانہ آنٹی کے ساتھ دو موٹی موٹی آنٹیاں۔۔۔

نور نے لاونج میں جھانکتے ہوئے کہا جہاں دو عورتیں جن میں سے ایک جو لڑکے کی ماں لگ رہی تھی۔۔۔۔ناشتے سے بھرپور انصاف کر رہی تھی جبکہ لڑکے کی بہن انکے محل نما گھر کو ستائشی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔

اور لڑکا۔۔؟

ہاں!وہ بھی ہے۔۔۔

دکھنے میں کیسا ہے؟التمش نے تجسس سے پوچھا

بلکل عجیب ہے چمپو، چشمش اور۔۔۔۔۔۔۔شرماتو لڑکیوں کی طرح رہا ہے۔۔۔

نور نے پہلے اس لڑکے کو دیکھا جو بار بار اپنا چشمہ درست کر رہا تھا اور مشال کے چائے سرو کرنے پر شرماتے ہوئے اس سے کپ لیا۔۔۔

پھر منہ بگاڑ کر کہا

اوکے۔۔۔

یہ کہہ کر التمش نے فون رکھا پھر تیز قدم اٹھاتا ہوا یونی سے نکلنے لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مین گیٹ سے گزرتے ہوئے اس کا کسی سے زوردار تصادم ہوا۔۔۔جس سے مقابل کی کتابیں نیچے گر گئی۔۔۔التمش نے جلدی سے جھک کر کتابیں اٹھائیں پھر مقابل کھڑی لڑکی کو پکڑاتے ہوئے دیکھا۔۔۔جو ٹوپ اور جینز میں مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

سوری!!

التمش یہ کہتے ہوئے بنا کوئی دوسری نظر اس پر ڈالے یونی سے نکل گیا۔۔جبکہ نیہا میر کی مسکراتی نظروں نے دور تک اس ہینڈسم مگر بے نیاز شہزادے کا پیچھا کیا۔۔

بھئی ہمیں تو مشال بیٹی بہت پسند آئی۔۔۔

لڑکے کی ماں نے سموسے کھاتے ہوئے ایسے کہا جیسے انہیں مشال سے زیادہ سموسے پسند آئے۔۔۔

انکی بات پر ریحانہ بیگم نے مسکرا کر عالیہ بیگم کو دیکھا

مشال نے نظر اٹھا کر اُس شرمیلے لڑکے کو دیکھا جو اسے کچھ خاص پسند نہیں آیا۔۔۔اسنے نگاہ جھکا لیں۔۔۔التمش بھی نہیں تھا جو اسکی بھوری آنکھوں میں ناپسندیدگی دیکھ کر فوراً رشتہ ختم کروادیا کرتا تھا۔۔۔۔اسنے دعا کی کہ کچھ ایسا ہو جائے کہ رشتہ پکّا ہی نہ ہو پائے۔۔۔۔۔

ہوللو وولیڈیز۔۔۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک آنے والی آواز پر سب نے چونک کر ایک ساتھ دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔جہاں وہ جینز کی پاکٹ میں اپنے ہاتھ گھسائے مسکراتے ہوئے انہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔

اسے دیکھ کر ریحانہ بیگم اور عالیہ بیگم نے پریشان ہو کر ایک دوسرے کو دیکھا

جبکہ مشال کو خوش گوار حیرت ہوئی۔۔۔بھوری آنکھوں میں واضح چمک تھی۔۔۔۔۔اسنے اپنی مسکراہٹ چھپائی۔۔۔جانتی تھی اب وہ کوئی نہ کوئی کارنامہ انجام دے کر ہی دم لے گا۔۔۔

بیٹا تم اتنی جلدی یونی سے آگئے۔۔۔اچھا تم ایسا کرو اپنے روم میں جاؤ۔۔۔میں نسرین سے تمھارا کھانا بھجواتی ہوں۔۔۔

عالیہ بیگم نے مہمانوں کا لحاظ کرتے ہوئے جلدی سے کہا تا کہ وہ اندر جائے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے امی کیسی باتیں کر رہی ہیں۔۔۔مہمان آئیں ہیں ہمارے گھر پر۔۔۔پہلے ملنے تو دیں۔۔۔کھانا بعد میں کھالونگا۔

گرمجوشی سے کہتے ہوئے التمش اس سمیع نامی لڑکے کی طرف بڑھا جو چائے پی رہا تھا۔۔۔لیکن التمش کو اپنی طرف آتا دیکھ کپ ٹیبل پر رکھنے لگا۔۔۔۔مگر التمش نے جلدی سے آگے بڑھ کر کپ پر ایسے ہاتھ مارا کہ

دیکھنے میں لگے کہ وہ سلام کے لیے ہاتھ بڑھا رہا ہو اور ہاتھ غلطی سے کپ پر لگ گیا۔۔۔چائے سمیع کی شرٹ پر گر گئی۔۔

اُوپس سوری۔۔!!!

التمش نے معصوم بنتے ہوئے کہا

جبکہ ریحانہ بیگم نے اپنے ماتھے کو چھوا یعنی یہ رشتہ بھی گیا۔۔۔

آیئے، میں آپکو راستہ دکھادوں۔۔۔

سمیع جو پریشان سا کھڑا اپنی داغدار شرٹ دیکھ رہا تھا۔۔التمش کے کہنے پر اس سے پوچھنے لگا

کدھر کا؟

جہنم کا۔۔۔۔۔آ۔۔۔۔۔میرا مطلب ہے واشروم کا،

التمش کے دانت پیس کر کہنے پر سب نے جھٹکے سے اسکی طرف دیکھا۔۔

سب کو اپنی طرف دیکھتا پا کر اسنے جلدی سے مسکراتے ہوئے اپنا جملہ درست کیا۔

آیئے نہ آپ صاف کر لیجیے اپنی شرٹ کافی خراب ہو گئی ہے۔۔

التمش جتنی عزت اور احترام سے سمیع کو لے کر جا رہا تھا۔۔عالیہ بیگم اتنی ہی ملامت بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

ویسے باجی۔۔یہ لڑکا کون ہے؟

سمیع کی ماں نے التمش کی پشت کو دیکھتے ہوئے پوچھا

یہ میرا بیٹا ہے۔۔

عالیہ بیگم نے انہیں بتانے سے زیادہ خود کو دلاسہ دیا کہ وہ نالائق انہی کا بیٹا ہے۔۔

بڑا ہی تمیز دار اور شریف بیٹا ہے آپکا بہن۔۔

سمیع کی ماں کو التمش کا اسطرح سمیع کو عزت دینا کافی بھایا۔

جی!کتنا تمیز دار ہے ابھی تھوڑی دیر میں ہی پتہ چل جائے گا۔۔۔

عالیہ بیگم آہستہ آواز میں بڑبڑائیں مگر انکی بڑبڑاہٹ مشال نے بخوبی سنی۔۔۔اور اپنی مسکراہٹ چھپانے کے لیے چہرا جھکا لیا۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

اہمم۔۔۔۔۔نام کیا ہے آپکا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سمیع التمش کے ہمقدم چلتا ہوا فارملی اس سے پوچھنے لگا جس پر التمش نے اسے سنجیدہ نظروں سے دیکھا پھر آگے منہ کر لیا۔۔۔

سمیع کو وہ بندہ کچھ عجیب لگا۔۔۔ کہاں وہ لاونج میں اسے اتنی عزت دے رہا تھا۔۔۔ اور اب یہاں اسے مکمل نظر انداز کیا ہوا تھا،

واشروم۔۔

التمش کے کہنے پر سمیع اپنی سوچوں سے نکلتا ہوا سامنے دیکھنے لگا پھر چشمہ درست کرتے ہوئے اندر چلا گیا۔

چلیں۔۔۔

شرٹ صاف کر کے وہ جب باہر نکلا تو التمش کو اسی طرح دروازے کے پاس کھڑا دیکھ کر کہا

نام کیا ہے تیرا؟

التمش نے سیریس انداز میں پوچھا

سمیع اور اپکا؟

سمیع کو التمش کے ساتھ ساتھ اسکا لہجہ بھی عجیب لگا

کرتا کیا ہے؟

التمش نے اسکے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے پھر پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی ڈاکٹر ہوں۔۔

جس طرح سمیع بار بار اپنا چشمہ تو کبھی کالر درست کر رہا تھا التمش کو وہ کہیں سے بھی ڈاکٹر نہیں لگا۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

بات سُن، ابھی تو یہاں سے لاونج میں جا۔۔۔ وہاں جا کر سب کو بول کہ تجھے یہ رشتہ پسند نہیں۔۔۔ جا

جتنے آرام سے التمش اسے کہہ رہا تھا، سمیع اتنا ہی حیران ہو کر اسے دیکھ رہا تھا

پر میں ایسا کیوں بولوں؟

اسنے حیرت سے پوچھا

کیونکہ میں تجھے بول رہا ہوں۔۔۔

التمش نے نارملی کہا

آپ کون ہوتے ہو۔۔۔۔۔مجھے ایسا بولنے والے

تیرا باپ۔۔۔!

سمیع کو التمش کا طرزِ تخاطب بہت ناگوار گزر رہا تھا، تبھی اسنے زچ ہو کر کہا

دیکھئے بھائی، پہلی بات تو آپکو بات کرنے کی تمیز نہیں حالانکہ میں آپکو بتا چکا ہوں کہ میں ایک ڈاکٹر ہوں، دوسری بات میں ویسا کچھ نہیں کرنے والا جیسا آپ نے کہا ہے کیونکہ مجھے مشال جی بہت پسنننند۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابے او۔۔۔ڈاکٹر کی اولاد تیری اتنی ہڈیاں توڑونگا نہ کہ اپنی نرسوں سے جڑوا جڑوا کر تھک جائے گا۔۔۔اسے لیے جتنا کہا ہے اتنا کر۔۔۔چل

التمش نے اسکی بات کاٹتے ہوئے اسکا کالر اپنے ایک ہاتھ کی مٹھی میں پکڑ کر کہا اور آخری جملہ بولتے ہوئے اس کو جھٹکے سے چھوڑا

سمیع نے بروقت خود کو سنبھالا اور سامنے کھڑے اپنے ہم عمر لڑکے کو دیکھا جو چھ فٹ سے نکلتے قد اور کسرتی جسم کی وجہ سے اس سے عمر میں بڑا لگ رہا تھا۔۔۔پھر خود کو دیکھا دبلا پتلا جسم،پانچ فٹ دو انچ قد۔۔۔

پھر اچانک وہاں سے بھاگا

مماا۔۔۔

سمیع کی ماں جو سمیع کی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھیں اسکے اسطرح چیخ کر آنے پر ہڑبڑا کر اٹھیں

کیا ہوا میرا بچہ؟

انہوں نے بوکھلاتے ہوئے پوچھا

مما چلو یہاں سے۔۔۔مجھے یہاں شادی نہیں کرنی ورنہ وہ میری ھڈیاں توڑ دیگا۔۔۔

ارے کون توڑے گا ہڈیاں؟

سمیع کی بہن نے پوچھا

میں۔۔۔!

التمش نے پیچھے سے آتے ہوئے کہا

کیوں بھلا۔۔۔کیوں توڑو گے میرے بچے کی ہڈیاں؟

سمیع کی ماں نے حیرت سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ مجھے یہ زرا پسند نہیں آیا۔۔۔اپنے اس بچے کو گھر لے جائیں۔۔۔۔پہلے اسے بڑا کریں۔۔۔۔پھر اسکی شادی کا سوچیے گا

التمش جتنی بدلحاظی سے بول رہا تھا۔۔۔سمیع کی ماں کی آنکھیں تقریباً ابلنے کو تھیں۔۔۔۔انہیں یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ لڑکا وہی ہے جو کچھ دیر پہلے اتنی تمیز سے بات کر رہا تھا

بڑا ہی کوئی بدتمیز لڑکا ہے بولو تو بھلا کوئی گھر آئے مہمان کے ساتھ یہ رویہ رکھتا ہے۔۔۔۔ہمیں نہیں کرنا یہاں رشتہ۔۔۔۔۔میرے بچے کو مارنے کی دھمکی دے رہا ہے۔۔۔

سمیع کی ماں اسے اور بھی صلواتیں سنا کر وہاں سے چلیں گیئں۔۔

ریحانہ بیگم نے غصے سے التمش کو دیکھا جو انہیں ایسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا جیسے کوئی داد دینے والا کام کیا ہو۔۔۔

بیٹا تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔۔۔۔کیوں کرتے ہو ایسا؟

انہوں نے تنگ آکر پوچھا

چاچی میں نے جو بھی کیا صحیح کیا،وہ لڑکی نما لڑکا کہیں سے بھی ڈاکٹر نہیں لگ رہا تھا،مجھے تو شک تھا اسکا جینڈر (Gender) کلئیر ہے بھی یا نہیں۔

التمش کے کہنے پر ریحانہ بیگم زچ ہوتی ہوئی وہاں سے چلی گئیں۔۔۔

فلحال تو مجھے شک ہوتا ہے کہ تم میرے بیٹے ہو بھی کہ نہیں۔۔

عالیہ بیگم کے تاسف سے کہنے پر التمش نے انکی طرف دیکھا

امی۔۔۔ آپ ہی کی اولاد ہوں غور سے دیکھیں۔۔۔

التمش نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

سدھر جاؤ التمش!!!

انہوں نے غصے سے کہا

چھوٹے صاحب آپکو بی جان بلا رہی ہیں۔۔۔

نسرین نے آکر کہا

چلئے صاحبزادے بلاوا آیا ہے۔

عالیہ بیگم کہتے کے ساتھ ہی اسے آمنہ بیگم کے کمرے میں لے جانے لگیں۔۔۔۔ جاتے جاتے التمش نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں مشال چہرے پر مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

التمش اسے آنکھ مارتے ہوئے آگے منہ کر کے چلا گیا۔۔

وہ عالیہ بیگم کے ساتھ آمنہ بیگم کے روم میں گیا جہاں حیدر صاحب اور آمنہ بیگم کے ساتھ ریحانہ بیگم بیٹھی خفگی سے اُسے دیکھ رہی تھیں۔۔

وہ سر کھجاتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گیا

ہمیں صرف اتنا بتادو کہ تم چاہتے کیا ہو؟

آمنہ بیگم نے بات کا آغاز کیا

بی جان میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ مشال کی شادی میرے ساتھ ہو۔

التمش کے کہنے پر سب کو حیرت کا جھٹکا لگا

سب نے ایک دوسرے کو خوش گوار حیرت سے دیکھا

مگر اسکے اگلے جملے پر سب کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں چاہتا ہوں کہ مشال کے لیے کوئی ڈیسنٹ ٹائپ بندہ ڈھونڈوں جو اسکی کئیر کرے۔۔۔۔اور اپنے لیے کوئی اچھی لڑکی پھر دونوں بیسٹ کی ایک ساتھ شادی ہو۔۔۔

تو جب تک تمھیں لڑکی نہیں ملے گی تم مشال کا بھی رشتہ نہیں ہونے دو گے۔۔

آغا جان نے سنجیدگی سے پوچھا

میں نے یہ نہیں کہا۔۔۔میں نے کہا جب تک مشال کے لیے کوئی ڈیسنٹ اور کیئرنگ لڑکا نہیں مل جاتا تب تک۔۔۔۔۔

تو پھر تمہیں ڈھونڈوا سکے لیے کوئی خیال رکھنے والا شوہر۔۔۔۔

بی جان نے نرمی سے کہا

شوہر نہیں لڑکا، شادی کے بعد شوہر کہلائے گا۔۔

التمش کے کہنے پر سب مسکرا دیے۔۔۔۔پھر وہ اٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔۔

التمش کے جانے کے بعد عالیہ بیگم نے بی جان سے کہا

کتنی خواہش تھی میری کہ مشال میری بہو بنے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس پر آغا جان نے کہا

میں نے التمش سے ڈھکے چھپے لفظوں میں پوچھا تھا مگر اسکا کہنا ہے کہ شادی کی وجہ سے ان دونوں کی دوستی خراب ہو جائے گی۔۔۔۔اور وہ ایسے کسی فیصلے کی وجہ سے مشال اور اپنی دوستی میں جھجک تک پیدا نہیں کرنا چاہتا اور اس نے مشال سے بھی اس ٹاپک پر بات کرنے منا کیا ہے۔۔

پتا نہیں اس لڑکے کی کیا ٹینشن ہے۔۔۔۔۔شادی سے دوستی بھلا کیسے خراب ہو گی۔۔

بی جان نے عاجز آکر کہا

چلیں چھوڑیں اس بات کو ہو سکتا ہے اس میں بھی کوئی مصلحت ہی ہو۔

ریحانہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو عالیہ بیگم بھی آسودگی سے مسکرادیں

۔۔۔۔

دوپہر میں مشال ہادی، ہانیہ اور نور کو لے کر پیپر کی تیاری کروا رہی تھی اور ساتھ ہی انہیں یاد نہ ہونے پر ڈانٹ رہی تھی۔

کیا آپی آپ صرف ہمیں ہی ڈانٹتے رہتی ہیں۔بھائی سے بھی تو پوچھیں کہ ان کا ٹیسٹ کیسا ہوا۔

التمش جو ان تینوں کو مشال سے ڈانٹ سنتے دیکھ وہیں کھڑا ہو کر چڑا رہا تھا۔۔ہانیہ کے اسطرح اپنی طرف اشارہ کرکے کہنے پر سٹپٹا کر اوپر کی طرف بھاگنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال نے ہانیہ کے کہنے پر پلٹ کر دیکھا تو وہ اُسے اوپر جاتا ہوا نظر آیا۔۔۔

التمش!!!

مشال کے پکارنے پر اس کے قدم رُکے اور چہرے پر گھبراہٹ کے تاثرات کو بہت مشکل سے زبردستی کی مسکراہٹ میں ڈھال کر مڑا۔۔

مجھے بلایا ہے کیا تُو نے مشی؟

اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے نہایت معصومیت سے التمش نے پوچھا

ظاہر سی بات ہے۔۔۔یہاں ان تین نالائقوں کے علاوہ آپ ہی ہیں تو ہم آپ ہی سے مخاطب ہونگے نا۔۔۔

مشال نے غصے سے کہا

نہیں۔۔تُو بھی تو ہے یہاں۔۔۔

معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے التمش نے کہا

التمش ہم خود کو بلائینگے؟

مشال نے جھنجھلا کر پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں تو کیسے خود کو بلا سکتی ہے۔۔۔۔خود کو تو ویسے لوگ بلاتے ہیں نہ جو پاگل ٹائپ ہوتے ہیں اور تُو تھوڑی پاگل۔۔۔۔۔۔

بسس!!!

مشال جو منہ کھولے اسکی فضول سی تُک سن رہی تھی۔۔۔چڑ کر اسکی بات کاٹی

جبکہ ہانیہ، ہادی اور نور بمشکل اپنی ہنسی ضبط کر رہے تھے۔۔۔مشال نے مُڑ کر ان تینوں کو گھورا تو تینوں جلدی سے سر جھکائے بظاہر اپنا پڑھنے میں مگن ہو گئے۔۔

اب اسنے چہرا واپس موڑ کر التمش کو دیکھا جو بتیسی نکالے کھڑا تھا۔۔۔

ٹیسٹ کیسا ہوا آج آپکا؟

دونوں بازوؤں کو باندھ کر مشال نے پوچھا

مشال۔۔ٹیسٹ کیسا ہوا نہیں بلکہ یہ پوچھو کہ ٹیسٹ دیا بھی تھا یا نہیں۔۔۔

مشال کے پوچھنے پر جہاں التمش کے چہرے پر بارہ بجے تھے وہی ہادی کے اسطرح کہنے پر اس کے تاثرات بدلے تھے م۔۔۔اب وہ کھا جانے والی نظروں سے ہادی کو گھور رہا تھا۔

کیا مطلب انہوں نے آج ٹیسٹ نہیں دیا کیا؟

مشال نے حیران ہو کر ہادی سے پوچھا جو مسکراہٹ دبائے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

اے! تجھے زیادہ پتہ ہے کیا۔۔۔۔

ابھی ہادی کچھ اور بولتا کہ التمش نے اسے چپ کرا دیا۔

تُو اسکی بات مت سُن مشی یہ تو جونئیر ہے ابھی یونی میں بھلے ہی عورتوں کی طرح مجھ پر نظر رکھتا ہے پر میری کلاس کا تو مجھے ہی پتہ ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تُو یقین کر آج فزکس کا ٹیسٹ اتنا زبردست دیا ہے تیرے اس دوست نے۔۔۔ایک لائین بھی نہیں چھوڑی۔

التمش ہادی پر طنز کرتا ہوا اب مشال کو فخریہ انداز میں اپنے ٹیسٹ کا بتانے لگا۔

اسکی بات پر ہادی کا منہ بن گیا

جبکہ مشال نے پہلے تو التمش کو حیرانی سے دیکھا پھر تحمل سے کہا

جہاں تک ہمیں یاد ہے کل آپ نے ہمیں جس سبجیکٹ کے ٹیسٹ کا بتایا تھا وہ فزکس نہیں کیمسٹری تھا،،

التمش جو ہادی کو دل جلانے والی مسکراہٹ لیے تیار رہا تھا، مشال کی بات نہیں سن پایا اور اب نا سمجھی سے اسے کچھ پل دیکھتا رہا پھر آہستگی سے پوچھا۔

"کون سا مِستری؟"

اسکی بات پر جہاں ہادی، ہانیہ اور نور کی ایک ساتھ ہنسی چھوٹی وہی مشال پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھتی رہ گئی۔۔۔

پھر اچانک پھٹ پڑی۔

حد ہو گئی لاپرواہی کی۔۔۔ مطلب ہم ایک دن یونی نہیں جائینگے تو آپ کلاسس بنک کرتے پھرینگے۔۔۔۔۔۔ پیپر سر پر ہیں پر فکر بلکل ہی نہیں آپکو۔۔۔

التمش نے ان تین نمونوں کو دیکھا جو پیچھے سے اسے چڑا رہے تھے پھر خفگی سے کہا

مشی تُو مجھے ان لوگوں کے سامنے مت ڈانٹا کر۔

التمش کے کہنے پر مشال کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے مطلب وہ اسکے لیکچر پر بجائے شرمندہ ہونے کے اس سے اپنی خفگی ظاہر کر رہا تھا۔۔

وہ پیر پٹختی ہوئی اپنے روم میں چلی گئی

اسے اسطرح جاتا دیکھ التمش بوکھلا کر اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے اس کے روم میں گیا جہاں وہ اپنا سر پکڑے بیٹھی تھی

مشی کیا ہوا یار میں مزاق کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔تُو سیریس ہو گئی

وہ مشال کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتا ہوا بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش آپکو اب بھی مزاق سوجھ رہا ہے، آپ تین سال سے فیل ہوتے آرہے ہیں، تایا ابّو کس قدر پریشان رہتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ آپ پڑھائی کے بعد انکا بزنس میں ساتھ دیں۔۔۔۔پر آپکا FSC ہی کلئیر نہیں ہو رہا۔۔

دیکھئے التمش پڑھائی کو سیریسلی لیں۔۔۔۔۔ویسے بھی یہ لاسٹ ائیر ہے۔

مشال کے ٹینشن سے کہنے پر التمش کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر کہا

اگر میں پاس ہوا تو تُجھے خوشی ہو گی؟

جی بلکل۔۔۔بہت خوشی ہو گی۔۔

بس پھر تُو اب ٹینشن فری ہو جا۔۔۔میں تجھے پاس ہو کر دکھاؤ نگا۔۔۔۔۔لیکن ایک شرط پر

مشال التمش کے کہنے پر خوش ہو گئی پر آخری جملے پر حیرت سے پوچھنے لگی

کیسی شرط؟

یہی کہ تُو ہر وقت مسکراتی رہا کر۔۔۔ٹینشن میں چڑیل لگتی ہے۔۔

مشال اسے آنکھ دکھاتے ہوئے مسکرا دیں

اب جا۔۔۔۔جا کر اپنے نالاں یقوں کو پڑھا۔۔۔

جا رہے ہیں مگر اپنی بات یاد رکھیے گا۔۔۔

مشال کہہ کر چلی گئی

چل بیٹا۔۔اب تو پڑھائی کرنی پڑیگی۔۔۔مشی کو خوش کرنے کے لیے۔۔۔

التمش منہ ہی منہ میں بڑبڑایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کا کیا پلین ہے؟

صبح التمش اپنے دونوں دوست بلال اور سفیان کے ساتھ یونیورسٹی کے بیک سائیڈ ایریا میں جہاں بہت کم سٹوڈنٹس آتے تھے، بیٹھا سیگریٹ پی رہا تھا۔۔۔جب سفیان نے پوچھا

پلین کا کیا ہے بس چلتے ہیں آج رات کلب میں رنگینیاں دیکھنے۔۔۔۔کیوں تامی؟

بلال نے بے ڈھنگے پن سے ہنستے ہوئے التمش سے تائید چاہی۔

پہلی بات مجھے کوئی شوق نہیں ہے رنگینیاں دیکھنے کا۔۔۔۔یہ سب تم دونوں کو ہی مبارک۔۔۔اور دوسری بات ایگزیمز قریب ہیں مجھے پڑھائی کرنی ہے۔۔۔اس لیے میں نہیں جارہا۔

التمش نے سگریٹ کا کش لیتے ہوئے کہا

اسے بلال اور سفیان کی یہ عادت بہت زہر لگتی تھی۔۔۔کہ دونوں کلب میں لڑکیوں کو بہت بری طرح سے تاڑتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔التمش کو افسوس ہوتا تھا ان دونوں سے دوستی کرنے پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیونکہ جب ان لوگوں سے دوستی نہیں تھی تو وہ کافی اچھا پڑھتا تھا۔۔۔۔۔۔پر تین سال پہلے ان دونوں نمونوں نے اس سے دوستی کے بعد اسے بھی اپنی طرح کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔اب خود اسکا بھی پڑھائی میں دل نہیں لگتا تھا۔

شروع میں تو دونوں کافی ضد کر کے اسے کلب لے جاتے مگر آہستہ آہستہ یہ اسکی عادت بن گئی۔۔۔کلب جا کر بلال اور سفیان تو ڈرنک کر کے لڑکیوں کو ڈانس کرتا دیکھتے مگر التمش کو ان سب میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔۔۔وہ کلب جا کر صرف سگریٹ پیتا تھا۔۔۔یہ بھی انہی دونوں کی عنایت تھی۔۔۔۔۔۔زبردستی

اسے سموک کرا کرا کے اسکا عادی بنا دیا۔۔۔۔۔البتہ ڈرنک التمش نے کبھی نہیں کی اور لڑکیوں میں اسے شروع سے کوئی انٹرسٹ نہیں تھا۔

ابے۔۔۔تجھے کب سے شوق چڑھ گیا پڑھائی کا؟

بلال نے حیرت سے پوچھا

شوق شروع سے تھا پر جب سے تم کمینوں سے واسطہ پڑا ہے۔۔۔۔۔۔دل اچاٹ ہو گیا پڑھائی سے۔۔۔۔لیکن اب میں نے سوچ لیا ہے کہ اس سال پاس ہو کر جان چھڑالونگا۔۔۔

تو تجھے لگتا ہے کہ تین سال نہیں پڑھنے کے بعد اب اگر تُو پڑھا تو پاس ہو جائے گا۔

سفیان نے ہنستے ہوئے جیسے اسکا مزاق اڑایا

بیٹا تُو بس دیکھتا جا۔۔۔

التمش نے منہ سے دھواں چھوڑتے ہوئے کہا

ارے مشال تم۔۔

بلال کے کہنے پر التمش نے پھرتی سے سگریٹ نیچے پھینکی اور پیروں سے مسلتا ہوا مُڑا۔

سوری مشی میں پہلی مرتبہ سموک۔۔۔۔۔۔

اسکے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔۔۔۔وہاں کوئی نہیں تھا۔

التمش نے پلٹ کر بلال کو دیکھا جو پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنس رہا تھا۔۔۔

بلال اور سفیان کو معلوم تھا کہ التمش کے سگریٹ پینے کی عادت کا اسکے گھر والوں کو نہیں پتا تھا۔۔۔اور التمش کو پرواہ بھی نہ ہوتی اگر بات مشال کی نہ ہوتی۔۔۔کیونکہ مشال کو سگریٹ پینے والوں سے سخت نفرت تھی۔۔۔وہ اکثر التمش اور ہادی کو ایسی چیزوں کے نقصان پر لیکچر دیتی تھی۔۔۔۔اسی لیے وہ نہیں چاہتا تھا کہ مشال کو پتا لگے کہ اسکا خود کا دوست اس چیز کا عادی ہے۔۔۔۔

سالے۔۔۔۔تجھے بخشونگا نہیں۔۔

التمش یہ کہتے ہوئے بلال کی طرف بڑھا۔۔۔جبکہ بلال اسے اپنی طرف آتا دیکھ ہنسی روکتا ہوا بھاگا۔۔۔

۔۔۔

نور دس منٹ سے کینٹین میں بیٹھی ہانیہ کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔تبھی اسکی نظر کورنر والی ٹیبل پر پڑی جہاں ہادی ایک لڑکی کے ساتھ بیٹھا ہنس ہنس کر باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔

پہلے تو اسے حیرت ہوئی۔۔۔پھر اچانک اسکی آنکھوں میں شرارت چمکی۔۔۔۔اس نے جلدی سے موبائل نکالا اور اسکی تصویر کھینچ لی۔۔۔۔پھر کچھ سوچ کر اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔

اوئے کدھر گُم ہو؟

ہانیہ نے اسکے چہرے کے آگے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا

وہ دیکھ اپنے بھائی کے کارنامے۔۔۔

نور نے ہانیہ کی توجہ ہادی کی طرف دلائی

ارے واہ۔۔۔میرا بھائی بڑا ہو گیا ہے۔۔۔خیر یہ چھوڑ۔۔۔۔وہ دیکھ وہ لڑکا کتنا ہینڈسم ہے نااا۔۔۔

نور کی توقع کے برعکس ہانیہ ہادی کو اس لڑکی کے ساتھ دیکھ کر خوش ہو گئی پھر چئیر پر بیٹھتے ہوئے اچانک نور کی توجہ سائیڈ والی ٹیبل کی طرف دلائی جہاں ایک لڑکا کال پر کسی سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔

جس حسرت سے ہانیہ اس لڑکے کو دیکھ رہی تھی نور نے تاسف سے ہانیہ کو دیکھا۔۔

مطلب بھائی تو ہے ہی چھچھورا۔۔۔بہن ڈبل چھچھوری

--

التمش جلدی میں کوریڈور سے گزرتے ہوئے مشال کے ڈیپارٹمنٹ کی طرف جارہا تھا کہ اسکی کسی سے ٹکر ہو گئی۔۔۔جس سے مقابل کی چیزیں نیچے گر گئیں۔اس لڑکی نے چونک کر التمش کو دیکھا کیونکہ اس بار التمش چیزیں اٹھانے کے بجائے سنجیدگی سے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔نیہا نے خود ہی چیزیں اٹھائیں۔

یہ ایک حسین اتفاق ہے۔۔۔

نیہا کے کہنے پر التمش نے غور سے اسے دیکھا۔۔۔پنک شرٹ اور جینز میں کھڑی وہ لڑکی اسے زیادہ اچھی نہیں لگی تو بری بھی نہیں لگی۔

مگر میں اسے اتفاق نہیں سمجھتا۔۔۔

التمش نے رسانیت سے کہا

مطلب؟

نیہا نے اچھنبے سے پوچھا

دو بار جان بوجھ کر ٹکرانا اتفاق تو نہیں ہوتا۔۔۔

التمش نے جتنی آسانی سے کہا نیہا کو اندازہ ہو گیا کہ وہ جتنا بے نیاز بنتا ہے اتنا ہے نہیں، حالانکہ پچھلی بار جب وہ ٹکرائے تھے تو اس وقت وہ جلدی میں تھا، مگر پھر بھی نیہا کا جان بوجھ کر ٹکرانا نوٹ کر گیا۔۔۔یقیناً وہ ایک شاطر انسان تھا۔

Hi I am Neha.....you?

نیہا نے مسکراتے ہوئے ہاتھ بڑھایا

Altamash Zaman...

التمش نے اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا

Can I get your number?

نیہا نے مسکراتے ہوئے پوچھا

اسکے اسطرح بے باکی سے کہنے پر التمش چونکا

Why?

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا

ایکچولی میں اس یونی میں نیو ٹرانسفر ہوئی ہوں پاپا کے بزنس کی وجہ سے اور میرا کوئی دوست بھی نہیں جو مجھے گائیڈ کرے۔۔۔۔سو پلیز۔۔۔

نیہا کے التجائیاء کہنے پر التمش مسکرادیا

فون دو۔۔

اسنے مسکراتے ہوئے کہا

شیور۔۔۔یہ لیں۔۔

نیہا کے فون سے التمش نے اپنے نمبر پر بیل دی۔۔۔پھر نیہا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔

اسکے جانے کے بعد التمش آہستگی سے بڑبڑایا۔۔

نیہا!!!

پھر اگلے ہی پل کچھ یاد آنے پر جھٹکے سے ٹائم دیکھا۔۔۔

مشی کی کلاس آف ہو گئی ہو گی۔۔

یہ کہتے ہوئے وہ تیزی سے مشال کے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بھاگا۔۔۔یہ جانے بغیر کے دو آنکھوں نے حسد سے اسکی بڑبڑاہٹ سن کر اسکی پشت کو دیکھا۔

شام میں نور اپنا کوئی اسائنمنٹ بنا رہی تھی جب ہادی اسکے روم میں آیا۔۔

اے ٹڈی! مجھے یہ سوال سمجھا دو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے ٹڈی کہنے پر نور نے تیوریاں چڑھا کر اسے دیکھا پھر کہا

میں نہیں سمجھا رہی تمہیں کوئی سوال۔۔۔۔جا کر آوارہ گردیاں کرو۔۔۔

میں نے کونسی آوارہ گردی کی ٹڈی؟

ہادی نے حیرت سے پوچھا

زیادہ بنو مت۔۔۔۔وہ لڑکی کون تھی؟۔۔جسکے ساتھ تم کینٹین میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

نور نے ایک آبرو اٹھا کر پوچھا

اوو۔۔۔وہ تو ٹینا ہے میری دوست پر تم کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔۔ایک منٹ کہیں تم جیلس تو نہیں ہو رہی۔

ہادی نے شرارت سے پوچھا

جلے میری جوتی۔۔۔۔میں صرف اس لیے پوچھ رہی ہوں تا کہ تائی امی کو بتا سکوں کہ پیپرز ہونے والے ہیں پر جناب کی حرکتیں دیکھو۔۔۔۔ڈیٹ مارتے پھر رہے ہیں۔۔۔نہ میں نے تائی امی کو بول کر آج تمھارا ٹینا مینا شینا کا بھوت اتارا۔۔

نور نے اسے انگلی دکھاتے ہوئے دھمکایا۔۔۔

جس پر ہادی ہنسا

اور تمہیں لگتا ہے کہ امی تمہاری بات پر یقین کریلنگی۔۔

ہادی نے اسے چڑایا

میری بات پر کوئی یقین کرے نہ کرے۔۔۔۔اس پر ضرور کرے گا

نور نے کہتے ہوئے فون اٹھایا اور ہادی کو اسکی تصویر دکھائی جو اسنے کینٹین میں کھینچی تھی۔۔۔پھر جلدی سے باہر کی طرف بھاگی۔

جبکہ ہادی وہ تصویر دیکھ کر بوکھلاتے ہوئے اسکے پیچھے بھاگا۔

نور، رُک جاو۔۔۔۔یار پلیز مت کرو ایسے۔۔

لاؤنج میں پہنچ کر ہادی نے متانت سے کہا

کیوں نہ کروایسے۔۔ابھی تائی امی کو تمہاری کرتوتیں دکھاونگی۔۔۔بہت بول رہے تھے نہ کہ کوئی یقین نہیں کرے گا۔

نورنے اسے تپاتے ہوئے کہااور عالیہ بیگم کے روم کی طرف جانے لگی

نور۔۔پلیز یار۔۔۔اچھاسنو تم جو بولو گی وہ کرونگا۔۔۔ پلیییز

اب ہادی منّت پراتر آیا۔۔۔کیونکہ اسے پتا تھا سامنے کھڑی وہ چھوٹے قد کی بلا اسے ڈانٹ پڑوانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نکلنے نہیں دیتی۔۔

اسکے منت سے کہنے پر نور رک گئی

چلو نہیں دکھاونگی۔۔۔۔لیکن ایک شرط پر

نورنے کچھ سوچ کر کہا

کیسی شرط؟

اسنے حیرت سے پوچھا

مجھے اور ہانیہ کو آئسکریم کھلانے لے کر چلو۔۔

نور کی شرط پر ہادی کا دل چاہا اسکا منہ توڑ دے کیونکہ ابھی اسکا کوئی موڈ نہیں تھا باہر جانے کا۔۔

کل چلیں گے۔۔پکا

ہادی نے زبردستی مسکراتے ہوئے کہا

اوکے میں یہ تائی امی کو دکھا دیتی ہوں۔۔

نور مڑ کر جانے لگی

ارے میں تو مزاق کر رہا تھا۔۔ چلو چلتے ہیں۔۔

ہادی نے بوکھلا کر کہا

میں ہانیہ کو لے کر آتی ہوں۔

نور نے خوش ہو کر کہا

پہلے یہ تو ڈیلیٹ کر دو۔۔

ہادی نے موبائل کی طرف اشارہ کر کے کہا

نو۔۔۔پہلے آئسکریم۔۔۔پھر پکچر ڈیلیٹ

نور اسے زبان دکھاتے ہوئے ہانیہ کو بلانے چلی گئی

جبکہ ہادی کو شدید غصہ آیا۔۔۔اسے اپنی اس کزن سے بچپن سے چڑ تھی۔۔

حیدر ولا میں کچھ دنوں سے سنجیدہ ماحول تھا، پیپرز شروع ہو چکے تھے اور نوجوان پارٹی سب کچھ بھلائے پڑھائی میں مگن تھی سوائے مشال کے،وہ اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ روٹین کے مطابق التمش کا اسی طرح سے خیال رکھ رہی تھی جیسے پہلے رکھتی تھی،،،البتہ التمش کی روٹین میں تھوڑا چینج آگیا تھا۔وہ پیپرز کی تیاری کے ساتھ نیہا کو بھی ٹائم دینے لگا تھا،شروع میں تو وہ اسکی کالز اور میسجز کو اگنور کرتا رہا مگر آہستہ آہستہ وہ اس سے بات کرنے لگا،اور اب۔۔۔۔وہ نیہا کو پسند کرنے لگا تھا۔اسے وہ بولڈ لڑکی اچھی لگنے لگی تھی۔۔۔اور پیپرز کے بعد وہ مشال کو اسکے بارے میں بتانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیپرز کے بعد یونیورسٹی میں فیئرویل پارٹی منعقد کی گئی۔جس میں مشال نے جانے سے صاف انکار کر دیا اور التمش نے بھی اسے زیادہ ضد نہیں کی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ مشال کو یونی کی پارٹیز بلکل پسند نہیں تھیں،چونکہ فیئرویل لاسٹ ائیر والوں کے لیے تھا اس لیے ہادی،ہانیہ اور نور بھی نہیں گئے،تو التمش اکیلا ہی پارٹی میں گیا۔۔۔

بس کر کمینے۔۔

وہ تینوں پارٹی میں ایک کورنر پر کھڑے باتیں کر رہے تھے جب التمش نے بلال کو لڑکیوں کو گھورتے دیکھ غصے سے ٹوکا

التمش کے ٹوکنے پر بلال نے زوردار قہقہہ لگایا

یار دیکھنے دے۔۔۔ آج تو قیامت لگ رہی ہیں یہ حسین تتلیاں۔۔۔

بلال نے لڑکیوں کے ایک گروپ کو گھورتے دیکھ کمینگی سے کہا

تامی ٹھیک کہہ رہا ہے بلال، یہاں چھوڑ۔۔۔۔۔ابھی پارٹی کے بعد کلب جاکر اپنا یہ شغل پورا کرینگے۔۔

سفیان نے جس انداز میں اسکی بات کی تائید کی۔۔۔التمش نے ناگوار نظروں سے اسے دیکھا

ہیلو!

نسوانی آواز پر تینوں نے پلٹ کر دیکھا۔۔

او۔۔۔ہائے کیسی ہو؟

نیہا کو دیکھتے ہی التمش کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی،،بلیک سکرٹ اور مہارت سے کیے گئے میک اپ میں وہ باقی دنوں سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی۔

ایکچولی مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی تامی۔

ہاں کرو۔۔

یہاں نہیں۔۔۔کہیں اور۔۔۔۔میرا مطلب اکیلے میں۔

نیہا کے کہنے پر التمش نے مڑ کر بلال اور سفیان کو دیکھا جو نیہا کو گھورنے میں لگے ہوئے تھے۔۔مگر التمش کے دیکھنے پر اِدھر اُدھر دیکھنے لگے۔۔

میں ابھی آتا ہوں۔

التمش نے ان دونوں کو غصے سے گھورتے ہوئے چبا کر کہا

پھر نیہا کے ساتھ چل دیا۔

نیہا اسے یونی کے بیک سائیڈ ایریا میں لے آئی۔۔۔وہاں ان دونوں کے علاوہ اور کوئی نہ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم یہاں کیوں آئیں ہیں نیہا؟

نیہا نے پلٹ کر التمش کو دیکھا جو سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

کچھ پل کی خاموشی کے بعد نیہا نے بولنا شروع کیا

میں نہیں جانتی یہ کیسے ہوا۔۔۔۔کب ہوا۔۔۔مجھے سمجھ نہیں آرہا میں کیسے بولوں۔۔۔۔

بولتے ہوئے وہ رکی پھر گہری سانس لی۔

میں بس اتنا کہونگی کہ پہلے میں تم سے فرینڈ بن کر بات کرتی تھی پر اب میری فیلینگز تمھارے لیے الگ ہیں۔۔۔

نیہا آخری جملہ کہتے ساتھ ہی گھٹنوں کے بل بیٹھ کر التمش کو شاکڈ کر گئی۔

Can I be your girlfriend?

نیہا نے اسی طرح بیٹھے ہی اپنی دائیں ھتیلی التمش کے آگے پھیلائی۔

التمش کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر آہستگی سے اسکے دونوں بازو کو تھامتے ہوئے اسے کھڑا کیا۔

سوری نیہا۔۔میں تمہیں پسند تو کرتا ہوں پر گرلفرینڈ۔۔۔۔نہیں میں تمہیں اپنی گرلفرینڈ نہیں بنا سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بیوی ضرور بنا سکتا ہوں۔

نیہا جو التمش کے جملوں پر مایوسی سے سر جھکا رہی تھی اسکے آخری کہے الفاظوں پر جھٹکے سر اٹھا کر اُسکی طرف دیکھنے لگی۔جو چہرے پر مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر خوشی سے چیختے ہوئے اچانک اسکے گلے لگ گئی۔

Oh! thank you so much Taami.

التمش کو نیہا کا یوں گلے لگنا تھوڑا عجیب لگا۔کیونکہ وہ آج تک کسی لڑکی کے کلوز نہیں ہوا تھا۔مشال کے بیسٹ فرینڈ ہونے کے باوجود اسکے اور مشال کے درمیان ایک سپیس رہتا تھا۔

میں تمہیں بتا نہیں سکتی کہ مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے ابھی۔۔۔

نیہا کی مسکاتی آواز پر وہ سوچ سے نکلا پھر مسکراتے ہوئے اسکی پشت کو آہستہ سے تھپکا

چلو ایسا کرتے ہیں کہ پارٹی کے بعد ڈنر پر چلیں گے۔

التمش نے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے کہا

پارٹی کے بعد کیوں۔۔۔ابھی چلتے ہیں نہ

نیہا نے فرمائشی انداز میں کہا

چلو پھر۔۔

التمش نے کچھ دیر سوچ کر سفیان کا نمبر ڈائل کرتے ہوئے کہا

ہاں، سفیان میں آج کلب نہیں جاونگا۔۔۔تم دونوں چلے جانا۔

سفیان کے کال ریسیو کرنے پر التمش نے کہا

پر کیوں!

سفیان نے حیرت سے پوچھا

بس کہہ دیا نا کہ نہیں آرہا۔۔زیادہ سوال مت کر۔

التمش نے کہتے ساتھ ہی کال ڈسکنیکٹ کردی

تم کلب بھی جاتے ہو؟

نیہا نے پوچھا کیونکہ پیپرز کے دوران دونوں کی بات چیت شروع ہوئی تھی،اور اس وقت التمش نے کلب جانا بند کیا ہوا تھا تو اسے نہیں معلوم تھا کہ التمش کلب جاتا ہے۔

ہاں،جاتا ہوں۔۔۔تمہیں کوئی اعتراز ہے کیا؟

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بھئی،مجھے کیا اعتراض۔۔مجھے تو ایسے لڑکے بہت پسند ہیں جو کلب جاتے ہیں۔۔۔۔اسموکنگ کرتے ہیں۔

نیہا نے اسکے ایک بازو کو اپنے دونوں ہاتھوں کی گرفت میں لے کر پیار سے کہا

میڈم،آپکو اچھے سے پتا ہے کہ میں اسموکنگ کرتا ہوں تو زیادہ مکھن مت لگاؤ۔۔

التمش کے کہنے پر نیہا ہنسنے لگی

پورے گھر میں رات کے دوسرے پہر سُن سناٹا سا ماحول تھا۔۔ہادی، ہانیہ وغیرہ ایگزیمز کی تھکن سے جلدی سو گئے تھے اور آغا جان کو اس نے زبردستی دوائی کھلا کر سونے کا بول دیا تھا کہ ہر دفعہ اسطرح جاگنے سے انکی طبیعت خراب ہو جائے گی جبکہ خود وہ پریشان سی اکیلی لاؤنج میں بیٹھی تھی عادت کے مطابق ڈوپٹے کو اپنی مخروطی سرخ وسفید انگلیوں میں مڑوڑ رہی تھی۔۔ جبکہ نظریں کبھی دروازے پر تو کبھی گھڑی پر۔۔۔

آخر تنگ آکر اس نے التمش کا نمبر ڈائل کیا

ڈنر کے بعد نیہا کی فرمائش پر وہ اسکے ساتھ سی سائیڈ پر آیا تھا۔

دونوں وہاں کھڑے سمندروں کی لہروں کو دیکھتے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔

نیہا نے بات کرتے ہوئے گردن موڑ کر اسے دیکھا جو جیکٹ اتار کر اپنے ایک بازو پر ڈال چکا تھا۔ بلیک شرٹ پر جینز کی پینٹ پہنے ہوئے، ہلکی داڑھی اور کشادہ پیشانی پر بکھرے بال۔۔ وہ واقعی شاندار پرسنیلٹی کا مالک تھا۔

التمش نے سگریٹ کا کش لیتے ہوئے نیہا سے کچھ پوچھا۔۔۔جواب نہ ملنے پر اسنے نیہا کی طرف دیکھا۔۔ جو چہرے پر نرم مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا؟

التمش نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

تم مجھ سے کتنی محبت کرتے ہو تامی؟

نیہا نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے تھوڑا قریب ہو کر پوچھا

رات کا دوسرا پہر۔۔۔وہ دونوں وہاں تنہا کھڑے تھے۔۔۔اور وہ اسکے اس قدر قریب۔۔۔۔۔التمش اسکی آنکھوں کے سحر میں الجھنے ہی لگا تھا کہ اچانک اسکا فون رنگ کرنے لگا۔۔

وہ فوراً سے پہلے نیہا سے دور ہوا پھر اپنا فون دیکھا

"مشی کالنگ" پر اس نے جھٹ سے فون ریسیو کیا اور سگریٹ پھینکی۔

نیہا کو اسکا دور ہونا اور جلدی سے کال ریسیو کرنا برا لگا اسکا موڈ خراب ہو گیا۔۔۔مگر اسنے چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجائے رکھی

ہیلو، التمش کہاں ہیں آپ؟

مشال کے پوچھنے پر التمش نے ایک نظر نیہا کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

مشی میں پارٹی کے بعد کسی کام سے نکلا تھا ابھی وہی ہوں۔۔

کیسا کام، آپکو پتا ہے ٹائم کیا ہو رہا ہے، مانا کہ آپ نے ہمیں بتایا تھا کہ پارٹی سے آتے ہوئے آپ لیٹ ہو جائینگے۔۔۔۔۔۔ مگر التمش ڈھائی بجے چکے ہیں۔۔۔۔۔۔۔ اب گھر آتے آتے آپکو تین بج جائینگے اور کتنا لیٹ ہوتا ہے۔۔

مشال کے نان سٹاپ شروع ہونے پر التمش ہولے سے ہنس دیا

ارے بابا، میں نکل رہا ہوں تو بس ٹائم دیکھ۔۔۔ میں پندرہ منٹ میں پہنچ جاؤنگا۔۔۔

یہ کہتے ہوئے التمش نے فون رکھا تو نیہا نے لاڈ سے کہا

ابھی تو ہم آئے ہیں۔۔ اور ویسے بھی میرا دل نہیں کر رہا جانے کا۔۔۔ تھوڑی دیر اور رک جاتے ہیں۔۔۔

نہیں یار نیہا، مشی کی کال آگئی۔۔۔۔۔۔ وہ کب سے پریشان ہو رہی ہے اور میں جب تک گھر نہیں پہنچونگا وہ سوئے گی بھی نہیں۔۔۔۔۔ اسی لیے ابھی چلو ہم پھر کسی دن آجائینگے۔۔۔۔

یہ کہہ کر التمش گاڑی کی طرف چل دیا۔۔ جبکہ نیہا کی مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی۔۔۔ آنکھوں میں صاف ناگواریت جھلک رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیہا کو ڈراپ کرنے کے بعد وہ گھر پہنچا۔۔۔اندر آنے پر سامنے ہی وہ اسے لاؤنج کے صوفے پر بیٹھی نظر آئی۔۔۔۔اسے بے اختیار اپنی اس کزن پر پیار آیا۔۔۔۔۔جو اس سے پانچ سال چھوٹی ہونے کے باوجود اسکا بڑی اماؤں کی طرح خیال رکھتی تھی۔۔۔

اسے دیکھتے ہی مشال کھڑی ہو گئی اور مصنوعی ناراضگی سے اسے دیکھنے لگی۔

سوری!

التمش نے اپنا ایک کان پکڑتے ہوئے کہا

اسکے ایسا کرنے پر مشال مسکرا دی

ہم ناراض نہیں ہیں آپ سے۔۔۔۔ہم جانتے ہیں کوئی ضروری کام ہو گا۔۔۔اسی لیے آپ لیٹ ہو گئے

مشال کے کہنے پر التمش کو اسکا خود پر اتنا بھروسہ دیکھ کر خفت سی ہوئی۔۔

اچھا اب آپ اپنے روم میں جائیں۔۔۔ہم دودھ لے کر آتے ہیں آپکے لیے۔۔

مشال نے کچن کی طرف جاتے ہوئے کہا۔۔

وہ سر اثبات میں ہلاتا ہوا اپنے روم میں چلا گیا۔

تھوڑی دیر بعد مشال دودھ کا گلاس لے کر روم میں آئی تو التمش نے اس سے گلاس لے کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے، آپ دودھ کیوں نہیں پی رہے؟

مشال نے حیرت سے پوچھا

مشی مجھے تجھ سے کچھ بات کرنی ہے۔

اس نے یہی وقت مناسب سمجھا، مشال کو بتانے کے لیے

جی کہیے۔۔

مشال کے کہنے پر التمش نے ہمت جمع کی پھر دونوں آنکھیوں کو بھینچ کر سپیڈ میں کہا

مشی میں ایک لڑکی کو پسند کرتا ہوں اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔

کچھ دیر تک جواب نہ ملنے پر التمش نے ایک آنکھ کو آہستگی سے کھول کر سامنے دیکھا جہاں مشال عالمِ حیرت میں اُسے ایسے تک رہی تھی جیسے کوئی مجسمہ بن گئی ہو۔۔

مشی،

التمش نے مشال کے چہرے کے آگے ہاتھ ہلاتے ہوئے آہستے سے اسے پکارا۔

اچانک مشال نے اپنا ایک ہاتھ التمش کے ماتھے پر رکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا کر رہی ہے؟

التمش نے اچھنبے سے پوچھا

چیک کر رہے ہیں کہ کہاں سے شادی کا بھوت سوار ہو گیا ہے آپکو۔۔۔ایک منٹ۔۔ کہیں آپ مذاق تو نہیں کر رہے؟

مشال نے شکی نظروں سے اسے دیکھا

ارے مشی میں مذاق کیوں کرونگا۔۔۔ سچی کہہ رہا ہوں۔

التمش نے یقین بھرے لہجے میں کہا

لیکن آپ پر اچانک یہ شادی کا بھوت سوار ہوا کیسے۔۔۔۔ابھی تو آپ نے پیپرز دیے ہیں اور پتا نہیں اس سال بھی کلئیر کر پائینگے بھی یا نہیں۔۔۔اور پھر بزنس میں تایا ابو کا ساتھ۔۔۔۔۔۔

مشی بریک لے۔۔

مشال جو پھر نان سٹاپ شروع ہو گئی تھی التمش کے اچانک ٹوکنے پر چپ ہو گئی۔

التمش نے اسے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔وہ بیٹھ گئی تو التمش گھٹنے کے بل اسکے پاس بیٹھا۔

دیکھ مشی۔۔میں جانتا ہوں کہ تو میری پڑھائی کو لے کر بہت ٹینس ہے بٹ اب تو بے فکر ہو جا۔۔۔میں نے تجھ سے کہا ہے نہ کہ اس بار پاس ہو جاونگا۔۔۔اور جہاں تک بزنس کی بات ہے تو کچھ دنوں بعد میں آفس جوائن کر لونگا۔۔۔۔اور شادی کا میں اس لیے کہہ رہا ہوں کہ مجھے وہ لڑکی بہت پسند ہے اور میں گرلفرینڈ بوائے فرینڈ کے چکر میں نہیں پڑنا چاہتا۔۔۔میں جانتا ہوں گھر میں بڑوں کو کوئی پرابلم نہیں ہو گی میری پسند کی شادی سے پر میں پہلے تجھ سے ڈسکس کرنا چاہتا تھا۔۔۔

التمش نے پوری تفصیل سے اسے بات سمجھائی۔۔

کچھ پل خاموشی کے نظر ہوئے۔

نام کیا ہے؟

مشال نے سنجیدگی سے پوچھا

نیہا۔۔

اگر ہم منا کر دیں تو۔۔۔

مشال نے ایک آئیبرو اٹھا کر پوچھا

سمپل شادی کینسل۔۔۔۔اور نیہا سے ابھی کال کر کے بریک اپ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش نے نارملی کہا

پاگل ہوگئے ہیں کیا آپ۔۔۔کیسے شادی کینسل اور وہ بھی صرف ہمارے کہنے پر۔

مشال نے حیرت سے پوچھا

مشی میرے لیے ہمیشہ سے فرسٹ پریورٹی تُو ہے سمجھی۔۔۔اور اسکا اندازہ تُو اسی بات سے لگا لے۔۔کہ آج ہی نیہا سے میں نے شادی کا کہا اور یہ بات میں نے سب سے پہلے تجھے بتائی۔

التمش کے سنجیدگی سے کہنے پر مشال مسکرا دی

اچھاا تو یہ ضروری کام تھا آپکو۔۔

مشال نے اچھا کو لمبا کھینچتے ہوئے التمش کو چھیڑا۔

جس پر التمش نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔

ابھی ہم جارہے ہیں سونے۔۔۔ایسا کرتے ہیں کل آغا جان وغیرہ سے بات کرکے نیہا کے گھر چلیں گے۔۔

اسکے کے کہنے پر التمش نے اثبات میں سر ہلایا

مشال کے جانے کے بعد التمش نے خود سے پوچھا۔۔۔کیا واقعی وہ مشال کے کہنے پر نیہا سے رابطہ ختم کردیتا۔۔۔جس پر دل نے مثبت جواب دیا۔۔۔یقیناً وہ ایسا ہی کرتا آخر کو وہ مشال کی خوشی کے لیے کسی بھی حد سے گزر سکتا تھا۔۔

۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسرے دن ناشتے پر التمش نے سب کو اپنی پسند کا بتایا جس پر عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم نے خوشی کا اظہار کیا۔۔ جبکہ آغا جان اور بی جان نے بھی مثبت جواب دیا البتہ حیدر صاحب نے التمش کو آفس آنے کی تاکید کی جس پر التمش نے انہیں بتایا کہ وہ کچھ ہی دنوں میں آفس جوائن کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔۔

بھائی آپ تو بڑے فاسٹ نکلے۔۔۔ ابھی پیپرز ختم ہوئے اور لڑکی بھی پسند کر لی۔

ہادی نے شرارتاً کہا

تو کیوں جیلس ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔ اپنی عمر میں آکر تو بھی پسند کر لیو۔۔

التمش نے آملیٹ سے بھرپور انصاف کرتے ہوئے اسے چڑایا

اپنی عمر کا کیا مطلب۔۔۔۔ چوبیس سال کا ہو جاؤنگا دو مہینوں بعد۔۔

ہادی نے برا مناتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسی اسکی حرکتیں ہیں اسنے تو ابھی ہی کوئی پسند کر لی ہوگی۔۔

نور نے آنکھیں سکیڑتے ہوئے کہا

کیا مطلب؟

عالیہ بیگم کے پوچھنے پر ہادی بوکھلایا

کچھ نہیں امی۔۔۔بکواس کر رہی ہے۔۔تمہیں مسئلہ کیا ہے فضول میں بولتے رہتی ہو۔۔ٹڈی کہیں کی

ہادی نے نور کو گھورتے ہوئے کہا

جس پر نور نے ناک پر سے مکھی اڑائی

اچھا یہ سب چھوڑو۔۔۔۔تامی بھائی یہ بتائیں کہ وہ دکھنے میں کیسی ہے؟

ہانیہ نے پرجوش ہو کر پوچھا

کیسی کیا مطلب التمش نے پسند کی ہے تو اچھی ہی ہو گی نہ۔

مشال کے کہنے پر التمش نے اسے مسکرا کر دیکھا

ہم سوچ رہے ہیں کہ کیوں نہ آج ہی جا کر دیکھ لیں لڑکی۔

بی جان نے تجویز پیش کی جس پر سب نے اتفاق کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش نے نیہا کو انفارم کر دیا پھر دوپہر کو بی جان، مشال، التمش، عالیہ اور ریحانہ بیگم نیہا کے گھر کی طرف نکل گئے۔۔

نیہا سبھی کو پسند آئی، مشال کو بھی اسکا اخلاق اچھا لگا پر بی جان کو نا جانے کیوں لگا کہ وہ لڑکی اور اسکے ماں باپ فیک ہیں یعنی وہ جو دکھتے ہیں وہ ہے نہیں پر اسکا اظہار انہوں نے کسی سے نہیں کیا۔۔۔۔کیونکہ انہیں اپنے پوتے کی خوشی بھی عزیز تھی۔۔۔

التمش اور مشال لان میں چیئر پر بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ آجکل گھر میں التمش اور نیہا کی منگنی کی ڈیٹ رکھنے پر بات ہو رہی تھی۔۔۔

ہمیں تو نیہا بہت اچھی لگی۔۔۔۔انکے بات کرنے کا انداز بھی کتنا اچھا ہے نہ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال نے التمش سے کہا تو وہ ہلکے سے ہنس دیا

ایک بات بتائیں التمش۔۔۔اگر ہم واقعی منا کر دیتے تو آپ نیہا سے رابطہ ختم کر دیتے۔۔

مشال نے تھوڑی اپنی ھتیلی پر رکھ کر التمش سے پوچھا

میں نے اس بات کا جواب تجھے اسی رات کو دے دیا تھا۔۔۔

التمش نے چیئر سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا

نہیں التمش۔۔۔۔ آپ کبھی ایسا مت کریے گا۔۔۔وہ بہت اچھی ہیں۔۔۔انہیں مت چھوڑیے گا

مشال فوراً جذباتی ہو گئی

اچھا میری ما نو بلی۔۔۔۔۔ نہیں چھوڑونگا اُسے

التمش نے اسکے جذباتی ہونے پر ہنستے ہوئے کہا

اتنے میں التمش کا فون رنگ ہوا۔۔۔اسنے دیکھا نیہا کی کال تھی۔

ہاں نیہا بولو۔۔

التمش نے فون ریسیو کرتے ہوئے کہا

وہ تامی۔۔۔۔میں بور ہو رہی تھی تو سوچا شاپنگ کی جائے۔۔۔۔تم پلیز آجاؤنا۔۔

نیہا نے متانت سے کہا

التمش نے کچھ دیر سوچا پھر کہا

چلو تم ریڈی ہو۔۔۔۔۔میں دس منٹ میں آتا ہوں۔۔

اوکے۔۔

نیہا نے خوش ہو کر کہا

کہاں جا رہے ہیں آپ؟

التمش کے فون رکھنے کے بعد مشال نے پوچھا

صرف میں نہیں جا رہا ہم جا رہے ہیں۔۔۔۔

التمش نے چیئر سے اٹھتے ہوئے مشال کو کہا

ہم؟

ہاں ہم یعنی تُو، میں اور نیہا۔۔۔

پر کہاں؟

شاپنگ پر۔۔۔

پر نیہا نے آپکو کہا ہے نہ۔۔۔۔۔۔ تو آپ جائیں انہیں لے کر۔۔۔ ہم کیوں جائیں

مشال نے حیرت سے کہا

کیونکہ میں کہہ رہا ہوں تجھے چلنے۔۔۔

مشال نہیں جانا چاہتی تھی پر التمش نے اسے زبردستی گاڑی میں بٹھایا اور نیہا کے گھر کی طرف گاڑی موڑ دی۔۔

نیہا تیار ہو کر التمش کا ویٹ کر رہی تھی تبھی اسے ہارن کی آواز آئی وہ جلدی سے باہر کی طرف آئی پر گاڑی میں التمش کے ساتھ مشال کو دیکھ کر اسکا اچھا خاصا موڈ خراب ہو گیا۔۔

سوری نیہا ہم نے التمش کو منا بھی کیا تھا پر یہ ہمیں زبردستی لے آئے۔۔۔

مشال کو لگا شاید نیہا کو اسکا آنا اچھا نہیں لگا تبھی اسنے ایکسکیوز کیا۔۔۔

نیہا کو تیرا آنا برا لگا ہے جو تُو ایسے بول رہی ہے؟

التمش نے تیکھے نقوش سے اس سے پوچھا جس پر نیہا نے زبردستی مسکراتے ہوئے کہا

ایسی کوئی بات نہیں ہے مشال۔۔۔۔مجھے اچھا لگا کہ تم آئی۔۔۔

نیہا کے کہنے پر مشال نے اسے دیکھ کر اسمائل دی۔

شاپنگ مال جا کر نیہا نے تو خوب شاپنگ کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر مشال کو شاپنگ کرنا پسند نہیں تھا۔۔۔۔۔۔اسی لیے التمش اسکے لاکھ منا کرنے کے باوجود اسے زبردستی اپنی پسند کی ڈریسز دلوا رہا تھا۔۔۔۔۔یہی بات نیہا کو بہت ناگوار گزر رہی تھی۔۔

شاپنگ کے بعد التمش ان دونوں کو لے کر ایک ریسٹورنٹ آیا جہاں ان لوگوں نے کھانا کھایا۔۔۔۔

آج بہت مزا آیا۔۔۔کافی اچھا دن گزرا آپکے ساتھ۔۔

التمش نے نیہا کو گھر ڈراپ کیا۔۔۔

نیہا کے گاڑی سے اترنے کے بعد مشال نے اسے مسکرا کر کہا

مجھے بھی اچھا لگا۔۔

نیہا نے زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا

او کے۔۔۔بائے۔

التمش کے کہنے پر نیہا کی زبردستی کی مسکراہٹ نرم مسکراہٹ میں بدلی۔۔۔

بائے۔۔

اسنے پلک جھپکتے ہوئے کہا

التمش نے گاڑی ٹرن کی زن سے لے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ نیہا نے کچھ دیر تک خود سے دور ہوتی اسکی گاڑی دیکھی پھر اپنا موبائل نکال کر ایک نمبر ڈائل کیا

ہیلو۔۔میرا اندازہ ٹھیک تھا۔۔۔ تمھاری ضرورت پڑ گئی ہے۔۔۔اس مشال کو راستے سے ہٹانا ہے۔۔۔

اسنے مشال کا نام ناگواری سے لیا۔۔۔پھر فون رکھا

آپ سے مل کر کافی اچھا لگا۔۔۔۔۔۔ہنہہ۔۔۔مشال بی بی بچالو خود کو۔۔۔۔

اسنے مشال کی نقل اتارتے ہوئے کہا پھر اسکے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ پھیل گئی۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

مشال کو گھر ڈراپ کر کے وہ سفیان کے گھر اسے پِک کرنے چلا گیا کیونکہ آج اسکا سفیان اور بلال کے ساتھ کلب جانے کا پلین تھا۔

کلب میں جا کر سفیان اور بلال تو ڈرنک کرنے لگے جبکہ وہ روز کی طرح سگریٹ پی رہا تھا۔

تو۔۔کب بلا رہا ہے اپنی منگنی میں؟

سفیان نے وائن کا سِپ لیتے ہوئے التمش سے پوچھا

ابھی ڈیٹ نہیں رکھائی ہے۔۔۔اور خوش فہمی میں مت رہو۔۔۔تم کمینوں کو نہیں بلاؤنگا۔۔

التمش نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا

بلال جو ڈانس فلور پر تھرکتی لڑکیوں کو دیکھنے میں مگن تھا۔۔التمش کی بات پر چونکتے ہوئے اسکی طرف دیکھا

پر کیوں یار۔۔؟

سفیان نے حیرت سے پوچھا

کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ گھر میں کسی کو پتا چلے کہ میرے دوست کس قدر ٹھرکی ہیں۔۔۔

اس نے رسانیت سے وجہ بتائی

یار تو پاگل ہے۔۔۔ہم تیرے گھر میں تھوڑی کرینگے یہ سب۔۔

سفیان نے دھیما احتجاج کیا

ہاں یار تامی۔۔۔دوست ہیں ہم تیرے۔۔۔۔ایسا تو نہ کر۔۔۔۔۔بُلا لے ہمیں اپنی بربادی۔۔۔۔میرا مطلب شادی میں۔۔

سفیان کو بولتا دیکھ بلال نے بھی گھگیا کر کہا

سالے کچھ زیادہ ہی چڑھ گئی ہے کیا۔۔۔۔شادی نہیں ابھی صرف منگنی ہو رہی ہے۔۔

التمش نے ہنستے ہوئے اسکی تصیح کی

اور ہاں۔۔۔آؤ گے تو اپنا ٹھرک پن اور بے غیرتیاں کلب میں چھوڑ کر آنا۔۔۔

التمش نے دونوں کو وارن کرنا لازمی سمجھا

ابے تو شادی کر کیوں رہا ہے؟

بلال نے جب سے ذہن میں اُمڈتا سوال پوچھ لیا

تو کیا گرلفرینڈز بنا کر تیری طرح آوارہ گردیاں کروں۔۔۔

التمش نے اسے لتاڑا جس پر وہ خباثت سے ہنسنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے نہیں یار۔۔۔میرا مطلب ہے کہ شدت والے پیار ویار کا چکر ہے کیا۔۔۔جو ڈائریکٹ شادی۔۔

بلال کے پوچھنے پر التمش سوچ میں پڑ گیا پھر کہا

پیار تو نہیں۔۔۔پر وہ پسند تھی مجھے تو میں نے اسے شادی کی آفر کر دی۔۔

ہییییں۔۔

مطلب پسند ہے تو پیار بھی کرتا ہو گانا۔۔۔۔یہ کیا پیار نہیں۔۔۔صرف پسند ہے۔۔۔تو پھر شادی۔۔

سفیان کو حیرت ہوئی اسکی عجیب سی ٹنک پر۔

اب اگر پیار ہی نہیں کرتا۔۔۔۔صرف پسند آئی تھی تو ایک رات کے لیے بُک۔۔۔۔۔۔

بلال کی بکواس کرتی زبان کو التمش کی ایک ناگواریت بھری نظر نے ہی چپ کرا دیا۔

سوری۔۔۔!!

اس نے بتیسی دکھاتے ہوئے کہا

فون کی بیل پر التمش نے دیکھا، نیہا کی کال تھی،

اس نے کال ریسیو کی۔

ہیلو۔۔

تامی کہاں ہو؟

نیہا کی چہکتی ہوئی آواز آئی

کلب میں۔۔۔

اوو۔۔۔واؤ تامی تمہیں پتا ہے، مجھے بھی بہت شوق ہے کلب جانے کا۔۔۔ کسی دن مجھے بھی لے کر چلو نہ۔۔۔

نیہا نے خوشی سے فرمائش کی۔

یہاں تمھارا کوئی کام نہیں۔۔۔

التمش نے ناگواری سے کہا

کیا مطلب میرا کوئی کام نہیں۔۔۔۔ایسا بھی کیا کرتے ہو تم وہاں کہیں تم وہاں لڑکیوں کے ساتھ۔۔

شٹ اپ نیہا!!!

نیہا کے شکی انداز میں کہنے پر التمش نے سختی سے اسکی بات کاٹی

کیا فضول بکواس کر رہی ہو۔۔۔

التمش نے سختی سے پوچھا

نیہا نے اسکی آواز میں سختی کا عنصر محسوس کر کے گڑبڑا کر کہا

کیا تامی۔۔ تم تو سیریس ہو گئے۔۔۔

میں تو صرف مذاق کر رہی تھی۔۔

ہمم۔۔۔ جانتا ہوں مذاق کر رہی تھی۔۔۔

التمش نے اسکا گڑبڑانا نوٹ کرتے ہوئے طنز کیا

مگر مجھے مذاق میں بھی اپنے اوپر اس طرح کے الزام برداشت نہیں سو آئندہ خیال رکھنا۔۔

التمش نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں اس سے کہا

اوکے فائن۔۔۔۔ اچھا سنو تامی مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے۔۔۔

نیہا نے بات بدلی۔

ابھی نہیں گھر جا کر بات کرونگا۔۔۔ بائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش نے کہہ کر کال کاٹ دی

جبکہ نیہا ارے ارے کرتی رہ گئی

ہنہہ۔۔

موڈی، اکڑو انسان۔۔

نیہا نے منہ کے زاویے بگاڑ کر کہا

ابھی وہ جیب میں فون رکھ ہی رہا تھا کہ پھر بیل بجی، اس نے بیزاریت سے فون کو دیکھا پر سامنے سکرین پر جگمگاتا نمبر دیکھ کر اسکے تاثرات بدلے۔۔ مسکراتے ہوئے اس نے کال ریسیو کی۔۔

ہیلو۔۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

آج اپکا گھر آنے کا ارادہ نہیں ہے کیا۔۔۔؟

مشال کی آواز ہمیشہ سے اسکے لیے سرشاری کا باعث ہوتی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی بلکل۔۔۔پورا ارادہ ہے گھر آنے کا۔۔۔لیکن اگر تُو چاہتی ہے کہ نہ آؤں تو نہیں آتا۔۔

التمش نے محظوظ ہوتے ہوئے کہا

تو نہ آیئے۔۔۔ہم ایسا کرتے ہیں کہ مین گیٹ لوک کر دیتے ہیں۔۔۔پھر رہیے گا آپ ساری رات باہر۔۔

مشال کی نرمی سے دی گئی دھمکی پر وہ ہنسنے لگا۔۔۔جانتا تھا جتنی نرمی سے وہ بات کر رہی ہے اتنا ہی غصے میں ہو گی۔

آ رہا ہوں دادی امّاں۔۔

اس نے ہنستے ہوئے کہہ کر فون رکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ سفیان اور بلال اسکے فیس ایکسپریشن نوٹ کر رہے تھے جو نیہا۔۔۔اسکی ہونے والی منگیتر کی کال پر بیزاریت والے تھے اور اب مشال کی کال پر وہ کیسے کِھل اٹھا تھا۔

التمش نے ان دونوں کو دیکھا جو اسے عجیب نظروں سے گھور رہے تھے۔

کیا ہوا؟

اسنے ایک آ ئبر و اٹھاتے ہوئے پوچھا تو دونوں نے نفی میں سر ہلا یا۔

میرا تو ہو گیا۔۔۔ تم لوگ مرو یہیں پر۔۔۔ میں گھر جا رہا ہوں۔

ان دونوں کے مسلسل گھورنے کو اگنور کرتے ہوئے وہ سگریٹ پیروں کے نیچے مسلتا باہر کی طرف چل دیا۔

صبح وہ جلدی اٹھا اور تیار ہو کر نکھر انکھر ا ساڈائننگ ٹیبل پر پہنچا۔ مشال نے اسے رات کو ہی بتادیا تھا کہ زمان صاحب نے اسے کل سے آفس جوائن کرنے کا کہا ہے۔ اسی لیے وہ رات بنا نیہا سے بات کیے سو گیا تھا۔۔

ٹیبل پر پہنچ کر اس نے دیکھا زمان صاحب پہلے سے ہی موجود تھے۔ عالیہ بیگم نے سر تا پیر اسے دیکھا۔۔ وائٹ شرٹ پر بلیک پینٹ کوٹ پہنے۔۔ بالوں کو جیل سے سیٹ کیے۔۔ واقعی وہ یونانی دیوتاؤں جیسا حسن رکھتا تھا۔۔ انہوں نے آنکھوں ہی سے اسکی نظر اتاری۔۔ التمش کے بیٹھتے ہی مشال کچن سے اسکا ناشتہ لے کر آئی۔

چلیں برخوردار۔۔

ناشتے سے فارغ ہو کر زمان صاحب نے اپنے مخصوص ٹھہرے ہوئے لہجے میں اس سے پوچھا

جی،

اس نے جوس کا گلاس رکھتے ہوئے تابعداری سے کہا

گیٹ سے باہر نکلتے ہوئے اس نے مُڑ کر پیچھے دیکھا جہاں مشال مسکراتے ہوئے اسے آل دی بیسٹ کا اشارہ کر رہی تھی۔

آج کا دن اسکے لیے بہت بزی گزرا تھا۔۔اپنی زہانت اور قابلیت کی وجہ سے وہ جلد ہی سارے کام سمجھ گیا۔دوپہر کو سفیان کی کال آئی۔۔۔اس نے بتایا کہ رات کو زیادہ ڈرنک کرنے کی وجہ سے بلال سے گاڑی ڈسبیلنس ہوگئی اور اسکا ایکسڈنٹ ہو گیا۔۔رات التمش جلدی سو گیا تھا تو کال ریسیو نہ کر سکا اور صبح جلدی آفس بھی آ گیا۔۔۔

سفیان سے بات کر کے اس نے زمان صاحب کے آفس میں آکر ان سے جانے کی اجازت لی۔۔پھر ہاسپٹل کی طرف روانہ ہو گیا۔

ابھی وہ راستے میں ہی تھا کہ ایک نیو مرسیڈیز اسکی کار سے ٹکرائی۔۔التمش غصے میں گاڑی سے اترا جبکہ مقابل کھڑی کار سے بھی کوئی اترا۔۔

دیکھ کر نہیں چلا سکتا کیا۔۔۔۔یا مرنے کا شوق چڑھا ہے۔

التمش نے اپنی کار پر پڑے سکریچ دیکھتے ہوئے مقابل کھڑے شخص سے غصے میں کہا

جو گرین ٹی شرٹ اور پینٹ میں کھڑا مسکراتے ہوئے التمش کو دیکھ رہا تھا۔

دیکھ کر چلائی ہے تبھی تو ٹکر ہوئی ہے۔۔۔اور جہاں تک بات مرنے کی ہے تو میں مرنے نہیں مارنے والوں میں سے ہوں۔۔

وہ شخص شاید ڈھیٹ قسم کا تھا تبھی التمش کے برعکس مسکراتے ہوئے کہہ رہا تھا

اپنی بکواس بند کر۔۔۔۔۔ورنہ یہیں پر ایسا حشر کرونگا کہ بولنے کیا مسکرانے لائق بھی نہیں رہے گا۔

اسکا مسکرانا التمش کو آگ لگا گیا پتا نہیں کیوں التمش کو لگا کہ سامنے کھڑے اس شخص نے جان بوجھ کر اپنی کار اسکی کار سے ٹکرائی تھی۔ تبھی اسکی طرف قدم بڑھاتے ہوئے التمش نے دانت پیس کر کہا

ارے ارے! نقصان تو میرا زیادہ ہوا ہے اور ہائپر آپ ہو رہے ہیں۔۔۔۔ریلیکس ہو جائیں۔

اس شخص نے صلح جو انداز میں کہتے ہوئے اپنی کار کی طرف اشارہ کیا جسکی ایک طرف کی ہیڈ لائٹ ٹوٹ گئی تھی۔۔

تیری قسمت اچھی ہے۔۔۔۔ورنہ آج تجھے بخشتا نہیں میں۔

اسکا مسکرانا التمش کو تپا رہا تھا۔۔التمش کا دل چاہا یہیں پر اس ڈھیٹ شخص کے چودہ طبق روشن کر دے مگر سفیان کی مسلسل آتی کال پر التمش اسے گھور کر کہتے ہوئے اپنی کار میں بیٹھ گیا۔

قسمت میں کس کے کیا لکھا ہے۔۔۔ آج تک تھوڑی کسی کو پتا چل پایا ہے۔۔۔کب کوئی ہنستا کھیلتا انسان برباد ہو جائے۔

خود سے دور ہوتی التمش کی کار کو دیکھتے ہوئے اس شخص نے مکروہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا

۔۔۔۔۔

ہاسپٹل جا کر اسے معلوم ہوا کہ بلال کو زیادہ چوٹیں نہیں آئیں تھیں۔۔۔۔۔صرف ایک بازو کی ہڈی فریکچر ہو گئی تھی۔۔۔پھر بھی التمش نے اسے جھڑکتے ہوئے تاکید کی کہ آئندہ ڈرنک کر کے ڈرائیو نہ کرے۔

ابھی وہ ہاسپٹل سے نکلا ہی تھا کہ اسکے فون پر مشال کی کال آ گئی۔

بول مشی۔

اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا

التمش۔۔۔آپ فری ہیں؟

کیوں!

التمش نے گاڑی کا گیٹ کھولتے ہوئے پوچھا

آپ ابھی گھر آسکتے ہیں۔۔۔ مطلب۔۔۔اگر آپ فری ہیں تو۔۔۔

مشال کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیسے بولے تبھی التمش نے کہا

پانچ منٹ میں آرہا ہوں۔

فون رکھتے ہوئے التمش نے سوچا۔۔۔مشال کی آواز سے تھوڑی کنفیوزڈ لگی پھر اپنی سوچ کو جھٹکتے ہوئے اسنے گاڑی گھر کے راستے پر موڑ دی۔

حیدر ولا کے پورچ پر گاڑی روکتے ہوئے اسے حیرت ہوئی کیونکہ وہاں پر وہ ہی کار کھڑی تھی جس سے ہاسپٹل جاتے وقت اسکے کار کی ٹکر ہوئی تھی۔

اسکا شک یقین میں تب بدلا جب اس نے کار کی ہیڈ لائٹ دیکھی جو ٹوٹی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کنفیوزڈ سا گھر کے اندر گیا پر لاؤنج کا منظر دیکھ کر وہ اور حیران ہوا۔

سامنے ڈبل سیٹر صوفے پر آغا جان اور بی جان بیٹھے تھے۔ جبکہ عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم کھڑی مسکرا رہی تھیں۔

دوسری طرف نیہا اور اسکے ماں باپ بیٹھے ہوئے تھے اور انہیں کے ساتھ وہ۔۔۔۔۔ جس سے اسکی کچھ دیر پہلے بحث ہوئی تھی۔۔

اسکو دیکھتے ہی التمش کی کشادہ پیشانی پر بل پڑ گئے۔۔۔ پر اس لڑکے کے چہرے پر نرم مسکراہٹ دیکھ کر التمش نے اسکی نظروں کا تعاقب کیا۔۔۔ جہاں مشال تھری سیٹر صوفے پر نظر جھکائے دھیمی مسکراہٹ لیے بیٹھی تھی۔

ارے تامی بیٹا۔۔۔ آؤ نہ۔۔

ریحانہ بیگم کی التمش پر نظر پڑی تو انہوں نے اسے مسکراتے ہوئے بلایا۔

وہ آہستہ قدم بڑھاتا ہوا اندر آیا۔

یہ سب۔۔۔

وہ کسی حد تک اس سچویشن کا مطلب سمجھ رہا تھا مگر پھر بھی اس نے پوچھنا مناسب سمجھا۔

بیٹا یہ میرا بھتیجا ہے۔۔۔ بے چارے کے ماں باپ نہیں ہیں میں نے ہی اسے بچپن سے پالا ہے اب یہ ہاسٹل میں رہتا ہے۔۔۔ تو چاچی ہونے کے باعث مجھے اسکے رشتے کی بہت فکر رہتی تھی۔۔۔ جب میں نے مشال کو دیکھا تو مجھے یہ بچی بہت پسند آئی۔ مجھے لگا میری تلاش ختم ہوئی۔۔۔ بس پھر میں آ گئی مشال کا رشتہ لے کر اور مجھے پوری امید ہے کہ بی جان آپ مجھے مایوس نہیں کرینگی۔

الینہ بیگم (نیہا کی امی) نے لہجے میں چاشنی گھولتے ہوئے التمش کو بتایا اور آخر میں آمنہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

بھئی پسند تو ہمیں بھی بہت آئیں ہیں آپکے بھتیجے۔۔۔

عالیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

تبھی وہ اٹھ کر التمش کے پاس آیا اور مسکراتے ہوئے ہاتھ التمش کی طرف بڑھایا۔۔

اس ناچیز کو وجدان علی کہتے ہیں۔۔۔

التمش نے اسکے بڑھے ہوئے ہاتھ کو دیکھا پھر مشال کو جو التمش کو دیکھتے ہوئے مسکرا رہی تھی۔۔۔

اسکی آنکھوں کی چمک سے ہی وہ اسکا اقرار سمجھ گیا تبھی وجدان کا بڑھا ہوا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

التمش زمان۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ سے مل کر خوشی ہوئی التمش۔۔۔

وجدان نے اپنی مخصوص مسکراہٹ سے کہا

پر مجھے زرا بھی خوشی نہیں ہوئی۔۔

التمش کے کہنے پر سب نے چونک کر اسکی طرف دیکھا،

مشال کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی جبکہ عالیہ بیگم حیران ہوئی کہ کیا انکا بیٹا اپنے اور نیہا کے رشتے کا بھی لحاظ نہ کرتے ہوئے اس رشتے کو بھی توڑ دے گا۔۔۔

مطلب؟

وجدان نے آہستگی سے پوچھا

مطلب صاف ہے، مجھے زرا بھی خوشی نہیں ہوئی تم سے مل کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پہلی ملاقات میں۔۔

التمش کی بات پر سب جو پریشان ہو کر ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے اسکے آخری جملے پر حیرت سے اسے دیکھنے لگے۔

اوہہہ۔۔۔۔۔۔تو آپ اس بحث کی بات کر رہے ہیں۔۔۔ویسے ایسا ہی کچھ میری طرف سے بھی ہے۔۔۔مجھے بھی آپ پہلی ملاقات میں کچھ عجیب لگے۔

وجدان نے ہنستے ہوئے کہا

میں عجیب ہی ہوں۔۔۔

التمش نے ہلکی مسکراہٹ لیے کہا

ایک منٹ۔۔۔کیا تم دونوں پہلے بھی مل چکے ہو؟

نیہا نے ان دونوں کے پاس آتے ہوئے حیرت سے پوچھا

جی بلکل۔۔۔کچھ گھنٹے پہلے ہی ہماری ملاقات ہوئی تھی اور میری کار پر وہ عنایت بھی انہیں کی کار سے ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وجدان کا اشارہ کار کی ہیڈ لائٹ ٹوٹنے پر تھا۔۔۔جس کے بارے میں حیدر ولا آنے کے بعد سب نے اس سے پوچھا تھا۔

اسکی بات پر التمش کی پیشانی پر بل پڑے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو اچھی بات ہے کہ پہلے ہی ملاقات ہو گئی تم دونوں کی۔۔۔اب آؤ تم لوگ بیٹھوں اور التمش بیٹا تم مطمئن ہو جاؤ پہلے۔۔۔۔۔۔تبھی ہم آگے بات بڑھائیں گے۔

ریحانہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔انہیں لگ رہا تھا کہ آج التمش اس رشتے کو لے کر کوئی آڑ نہیں ڈالے گا۔۔۔

اور وہیں ہوا۔۔۔پہلے تو التمش نے وجدان سے گھوما پھرا کر کئی سوال کیے۔۔۔۔۔۔اسے اپنے سوالوں میں الجھایا۔۔۔پر وجدان یا تو پوری تیاری کے ساتھ آیا تھا یا پھر وہ فطری طور پر التمش کی طرح ڈھیٹ تھا۔۔۔جو اسکے ہر سوال کا جواب بہت تحمل اور طریقے سے دے رہا تھا۔۔

پھر التمش مطمئن تو نہیں ہوا پر مشال کے اقرار کی وجہ سے خاموش ہو گیا کیونکہ وہ مشال کو دکھ میں نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔

نیہا کے گھر والے مشال اور وجدان کا رشتہ پکا کر کے چلے گئے تو التمش بھی آفس کے لیے نکل گیا۔۔

وہ راستے میں ہی تھا کہ نیہا کی کال آ گئی۔۔

تامی تم بلکل ٹینشن مت لینا۔۔۔۔۔۔وجدان بیسٹ چوائس ہے مشال کے لیے۔۔۔۔۔۔۔اسکی میں تمھیں گارنٹی دیتی ہوں۔۔۔

نیہا نے اسے تسلی دی۔۔۔جانتی تھی التمش مشال کے معاملے میں کافی ٹچی تھا۔۔

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں کہ آج تم مشی کے لیے اپنے کزن کا رشتہ لے کر آ رہی ہو۔۔۔۔

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا

اوہ کم آن تامی کل رات میں تمہیں بتانے والی تھی پر تم نے بعد میں بات کرنے کا کہہ کر میری کال کٹ کر دی اور صبح بھی تم میری کال ریسیو نہیں کر رہے تھے۔

نیہا نے اسے وضاحت دی جس پر وہ خاموش ہو گیا

اچھا چلو نا اپنا موڈ ٹھیک کرو۔۔۔ میں بور ہو رہی ہوں ایسا کرتے ہیں آج کہیں باہر لنچ کرتے ہیں اور پھر گھومیں گے پھر اینڈ میں سی سائیڈ پر چلیں گے۔

نیہا نے اسے پورا پلین بتایا جس پر التمش نے بھنویں اچکائی۔

میڈم کیا میں آپکا اسسٹنٹ ہوں کہ جب آپ بور ہو نگی تو شاپنگ کرواونگا۔۔۔ بور ہو نگی تو گھوماونگا۔۔۔ پھر بور ہو نگی تو لنچ پر لے کر چلونگا۔۔۔

التمش کے سوال پر نیہا ہلکا سا ہنسی پھر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اہااں۔۔۔ التمش چلو نا پلیز۔۔

نیہا نے بچکانہ انداز میں ضد کی تو التمش نے گہرا سانس لیا۔۔

آتا ہوں ریڈی رہو۔۔

التمش نے مسکراتے ہوئے کہا

اوو۔۔۔تھینک کیو سو مچ تامی۔۔۔لو یو۔

نیہا نے خوشی سے کہہ کر فون رکھا۔

مشال رات کو بیڈ پر بیٹھے ناول پڑھ رہی تھی تبھی اسکا فون رنگ کرنے لگا اسنے کتاب پر نظریں جمائے ہی فون ریسیو کیا۔

کیسی ہیں آپ؟

بھاری آواز مشال کی سماعتوں سے ٹکرائی تو اسنے چونک کر سکرین کو دیکھا، انجانا نمبر دیکھ کر وہ حیران ہوئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون؟

اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے پوچھا

اتنی جلدی بھول گئی مجھے۔۔۔۔۔ چلیں میں بتا دیتا ہوں۔۔۔میں وہ ہوں جس کے ساتھ آپکو اپنی شادی شدہ زندگی گزارنی ہے۔۔۔

اسکی مسکاتی آواز میں کہے گئے جملے پر مشال کا دل زور سے دھڑکا

وجدان!

مشال نے آہستگی سے کہا

بلکل صحیح پہچانا۔۔۔اب بتائیں کیسی ہیں آپ؟

وجدان نے اپنا سوال دہرایا

میں توٹھیک ہوں پر آپکے پاس میرا نمبر کیسے آیا؟

مشال نے ذہن میں اُمڈتا سوال پوچھا

اس صدی میں اگر آپ کسی دوسرے سے یہ سوال کرینگی تو بیوقوف لگینگی۔۔۔۔ کم آن مشال اس دور میں کسی کا بھی نمبر نکلوانا مشکل تھوڑی ہے۔۔۔

وجدان کی بات پر مشال کچھ دیر خاموش رہی پھر آہستہ آواز میں پوچھا

آپ کیسے ہیں؟

اسکے سوال پر وجدان نے آنکھیں گھومائیں

اب تک تو بس ٹھیک تھا پر جب سے آپ کو دیکھا ہے تب سے بہت خوش رہنے لگا ہوں۔

اسکے ڈرامائی انداز میں کہی گئی بات پر مشال کی پلکیں جھک گئی تبھی اسکے روم کا دروازہ دھڑام سے کھلا مشال نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔۔جہاں سے التمش تیزی میں آیا اور گرنے کے انداز میں منہ کے بل بیڈ پر لیٹ گیا۔۔

آہہہ۔۔۔مشی تھک گیا میں۔۔

التمش نے چہرا اٹھا کر کہا تو مشال نے وجدان کی کال کاٹ دی جبکہ دوسری طرف وجدان کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔۔پھر اچانک استہزیاء مسکراہٹ اسکے لبوں پر آگئی۔

دیکھتے ہیں کب تک چلتی ہے انکی دوستی۔۔۔

کس کی کال تھی۔۔

مشال کا گھبرا کر فون رکھنا التمش نے نوٹ کر لیا تبھی اس نے ایک آئیبرو اٹھا کر پوچھا

التمش کے پوچھنے پر مشال سر جھکائے لب کاٹنے لگی

اوئے ادھر۔۔۔ کس کا فون تھا۔۔جو چہرے کی ہوائیاں اڑ رہی ہیں

التمش نے اسکے چہرے کے آگے ہاتھ ہلاتے ہوئے مسکرا کر پوچھا

وجدان کا۔۔

مشال کے آہستگی سے کہنے پر التمش کی مسکراہٹ سمٹی

اوہ اچھا۔۔۔ تو اتنا گھبرا کیوں رہی ہے۔۔۔۔ جیسے کوئی جرم کر دیا ہو۔۔۔ خیر چھوڑ۔۔۔ ایسا کر سر دبا دے میرا۔۔۔۔ بہت درد ہو رہا ہے۔

التمش نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا اور سیدھا ہو کر سر تکیے پر رکھ لیا۔۔

مشال آہستہ آہستہ اسکا سر دبانے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجھے وجدان سچ میں پسند ہے۔۔۔

کچھ دیر بعد التمش نے پوچھا تو مشال کا چلتا ہوا ہاتھ رک گیا۔

جواب نہ ملنے پر التمش نے سر اٹھا کر دیکھا تو مشال کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔

پتا نہیں کیوں اسکو مشال کا مسکرانا اچھا نہیں لگا۔۔

اس نے ٹوپک چینج کر دیا اور دوسری باتیں کرنے لگا مشال سے۔۔

اگلے مہینے مشال وجدان اور التمش نیہا کی ایک ہی دن منگنی رکھا دی گئی۔۔حیدر ولا میں سب ہی بہت دل جمعی سے منگنی کی تیاریوں میں لگے تھے۔۔۔نوجوان پارٹی میں خاص کر نور ہانیہ اور ہادی تو بہت ایکسائیٹڈ تھے۔۔۔آخر کو گھر میں دو دو شادیاں تھیں۔۔۔

نیہا التمش کے ساتھ اکیلے جا کر منگنی کی شاپنگ کرنا چاہتی تھی پر التمش ہر جگہ نیہا کے ساتھ مشال کو بھی لے کر جا رہا تھا جس کی وجہ سے نیہا کا موڈ کافی خراب ہوتا۔۔۔۔اسے وجدان پر بھی غصہ آتا کہ اس نے اب تک ایسا کچھ نہیں کیا تھا جس سے مشال اور التمش کے بیچ تھوڑی بہت ہی دراڑ آ گئی ہو۔۔

منگنی کی شام حیدر ولا کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا۔۔۔۔سب ہی بہت خوش نظر آ رہے تھے۔۔۔۔۔آخر کو حیدر صاحب کے پہلے پوتے اور پوتی کی منگنی تھی۔۔

کیسا لگ رہا ہوں میں ٹڈی۔۔

ہادی بالوں کو ہاتھ سے سنوارتا ہوا نور سے پوچھنے لگا۔۔نور نے ایک نظر اسکو دیکھا۔۔۔۔جو نک سک سا تیار باقی دنوں سے زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔

بہت ہی خوبصورت۔۔۔۔۔۔۔گدھے لگ رہے ہو۔۔۔

نور نے کہہ کر زور سے قہقہہ لگایا

اسکی بات پر ہادی نے آبرو بھینچتے ہوئے نور کو دیکھا جو پنک کلر کے پیپلم میں شانوں پر ڈوپٹہ پھیلائے سادہ سے میک پر بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

خود کو کبھی غور سے دیکھا ہے۔۔۔۔ساری خوبصورتی تو قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے دب جاتی ہے اور آئیں بڑی مجھ کو جج کرنے والی۔۔۔

وہ غصے سے کہتا حساب بے باک کرتا ہوا چلا گیا۔۔

جبکہ نور اپنی خوبصورتی کا تازیانہ نکلتے دیکھ منہ پھاڑے اسکی پشت کو دیکھتے رہ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گدھا کہیں کا۔۔

اس نے کلس کر کہا

التمش بلو کلر کی قمیض شلوار پر واسکوٹ پہنے بالوں کو جیل سے پیچھے کی طرف سیٹ کیے،کچھ بال ماتھے پر بکھرے سب سے بے نیاز اپنی بھرپور وجاہت کی وجہ سے لڑکیوں کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔۔

جبکہ وجدان بھی گرے شلوار قمیض پر بلیک واسکوٹ پہنے کسی سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

ہے تامی۔۔

نیہا کی آواز پر التمش نے پلٹ کر سامنے دیکھا تو اسکے چہرے پر خود بخود مسکراہٹ آگئی

جبکہ نیہا التمش کے اس خوبصورتی سے مسکرانے پر ہوائوں میں اڑنے لگی۔۔

گولڈن گرارے پر شورٹ قمیض پہنے دوپٹہ ایک کندھے پر ڈالے، بالوں کا جوڑا بنائے مہارت سے کیے گئے میک اپ میں وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔

التمش کے مسکرانے پر اسے اپنی تیاری وصول ہوتی نظر آئی وہ چہرے پر مسکان سجائے التمش کے قریب آئی پر اسکے چہرے سے مسکراہٹ تب غائب ہوئی جب اس نے دیکھا کہ التمش اسکی موجودگی سے بے خبر ابھی بھی مسکراتے ہوئے سامنے دیکھ رہا تھا۔

اس نے التمش کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے مڑ کر دیکھا تو سامنے مشال پیچ کلر کی لمبی فراک پر دوپٹہ شانوں پر ٹھیک سے سیٹ کیے، ہالف بالوں کا ہئیر سٹائل بنائے جبکہ ہالف بال پشت پر کھلے چھوڑے لائٹ سے میک اپ میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی، آہستہ آہستہ سیڑھیوں سے اتر رہی تھی۔۔

آخری سیڑھی پر پہنچنے پر ایک ہاتھ مشال کے آگے آیا مشال نے نظر اٹھا کر دیکھا تو سامنے ہی وجدان مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا مشال نے گھبراتے ہوئے آہستگی سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھ دیا۔۔

یہ منظر دیکھ التمش کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوگئی۔۔اسکی آنکھوں میں ناپسندیدگی چھاگئی جبکہ نیہا نے بے یقینی سے التمش کا اس منظر کو دیکھ کر مسکراہٹ سمٹنا دیکھا۔۔

بہت سی سوچیں اسکے دماغ میں آئیں جسکی وجہ سے وہ بنا التمش کو مخاطب کیے گارڈن میں آگئی پھر وجدان کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔

وجدان جو مشال سے محو گفتگو تھا۔نیہا کی کال پر اسے ایکسکیوز کر کے کورنر پر آیا۔۔پھر کال ریسیو کی

کیا مصیبت ہے؟

اس نے ناگواری سے پوچھا

تمہیں میں نے کس لیے بلایا تھا۔۔۔بھول گئے ہو کیا۔۔۔اب تک زراسی بھی غلط فہمی کا بیج تک نہیں بویا تم نے ان دونوں کے درمیان۔۔۔

نیہا نے تلخی سے پوچھا

سوئیٹ ہارٹ۔۔۔میں نے ابھی اپنا پلین شروع نہیں کیا ہے۔۔۔پہلے اس بکری کو اپنے جال میں پھنسانا ہے جو زیادہ مشکل تو نہیں لگ رہا۔۔۔فلحال تم مجھے حکم دینا بند کرو مجھے جب صحیح لگے گا تبھی پلین سٹارٹ کرونگا۔۔

وجدان نے شیطانی مسکراہٹ لیے کہا

جو بھی کرنا ہے جلدی کرو۔۔۔۔۔

یہ کہہ کر نیہا نے فون رکھ دیا۔۔اسکی آنکھوں سے وہ منظر نہیں ہٹ رہا تھا جب التمش مشال کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔آج التمش کی آنکھوں میں اسے مشال کے لیے الگ ہی چمک دکھی۔

فون رکھ کر وجدان نے آہستگی سے کہا

بکری!!!

پھر دھیمی آواز میں کمینگی سے ہنسنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون بکری؟

پیچھے سے آتی آواز پر وجدان نے پلٹ کر دیکھا تو سامنے ہی نور کھڑی حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی

وجدان بھائی کون بکری؟

اس نے پھر پوچھا تو وجدان آہستہ قدم اٹھاتا ہوا اس کے قریب آیا پھر غور سے نور کو دیکھا

اسے اندازہ تھا کہ مشال جتنی بھولی اور بے وقوف ہے اسکی چھوٹی بہن اتنی ہی تیز ہے۔۔۔

سالی صاحبہ! آپکو کسی نے سکھایا نہیں کے کسی کی باتیں چھپ کر نہیں سنتے۔۔۔

وجدان کے سنجیدگی سے پوچھنے پر نور کچھ دیر چپ ہو گئی۔۔

میں نے کچھ نہیں سنا۔۔

اس نے دھیرے سے کہا

ویری گڈ۔۔

وجدان استہزاء انداز میں کہہ کر چلا گیا

جبکہ نور نے اسکی پشت کو دیکھتے ہوئے کچھ دیر سوچا

کچھ تو گڑبڑ ہے وجدان بھائی میں۔۔۔۔۔۔ہانی کو بتاتی ہوں۔۔

یہ کہہ کر نور ہانیہ کو ڈھونڈنے لگی۔

پلر کے پیچھے سے وجدان نے نور کو طنزیہ مسکراہٹ لیے دیکھا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

ہانی سن!

نور نے ہانیہ کے پاس آکر کہا جو سیلفی لینے میں مگن تھی۔

ارے نور کہاں چلیں گئی تھی۔۔۔۔۔آ۔۔۔۔جلدی سے پوز دے۔۔

ہانیہ نے نور کو اپنے برابر میں کھڑا کرتے ہوئے کہا پھر نور کے کندھے پر اپنی کوہنی رکھ کر پاؤٹ بنا کر سیلفی لینے لگی۔

ہانی بات تو سن یار۔۔۔

نور نے پھر اس سے کہا

ہاں ہاں۔۔۔۔بول سُن رہی ہوں۔۔۔

ہانیہ نے موبائل پر اپنی اور نور کی پِکس کو دیکھتے ہوئے بولا

ہانی یہ جو وجدان بھائی ہیں نہ۔۔۔۔مجھے یہ ٹھیک نہیں لگتے۔۔۔۔۔۔۔پتا نہیں کیوں مجھے لگتا ہے کہ یہ ہم سب کے سامنے اچھا بننے کی ایکٹنگ کرتے ہیں۔۔۔۔ابھی پتا ہے جب میں پانی لینے گئی تو میں نے انہیں دیکھا یہ کسی کو بکری۔۔۔۔۔

نور جو اپنی ہی دھن میں بول رہی تھی ہانیہ پر نظر پڑتے ہی حیران رہ گئی جو سامنے لڑکوں کے گروپ میں کھڑے ایک لڑکے کو دیکھنے میں مگن تھی۔

ہانی۔۔

نور کے پکارنے پر بھی جب وہ ایسے ہی کھڑے رہی تو نور تپ اٹھی۔۔

مجھے لگتا ہے میں تم سے بات نہیں کر رہی بلکہ دیوار پر اپنا سر پھوڑ رہی ہوں۔۔۔۔

نور کے تیز آواز میں کہنے پر ہانیہ ہڑبڑا کر ہوش میں آئی۔۔

کس کا سر پھوٹا!!

ہانیہ نے نا سمجھی سے پوچھا تو نور کا دل چاہا اسی کا سر پھوڑ دے۔۔

میرا اا۔۔۔

نور نے دانت پیس کر کہا پھر پیر پٹختے ہوئے چلی گئی۔

اسے کیا ہوا۔۔

ہانیہ نے حیرت سے سوچا

لیڈیز اینڈ ڈینٹل مین!!

ہادی کے مائک پہ کہنے پر سب اسکی طرف متوجہ ہوئے

جیسا کہ آپ لوگ جانتے ہیں۔۔۔۔۔ آج ہمارے گھر میں دو دو منگنیاں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمارے پیارے تامی عرف التمش بھائی کی نیہا بھابھی کے ساتھ اور ہماری پیاری مشی عرف مشال کی وجدان کے ساتھ۔۔۔۔

میں جانتا ہوں آپ لوگ بے صبری سے منگنی کی رسم کا انتظار کر رہے ہوں گے مگر اس سے پہلے کچھ فن ہو جائے۔۔۔۔

ویسے میرے ٹائپ کا فن بہت فنی ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بٹ آج ہم مشال کے ٹائپ کا فن کرینگے۔۔۔۔ مشال کو شاعری بہت پسند ہے تو کیوں نہ منگنی کی رسم سے پہلے تھوڑا شاعری مقابلہ ہو جائے۔۔۔۔۔

ہادی کی بات پر سب نے بھرپور تالیاں بجائیں جبکہ وجدان نے آنکھیں گھمائیں۔۔۔ اور نیہا کو بہت غصہ آیا اسے شاعری سے بڑی چڑ تھی۔۔۔۔۔

اب جیسا کے میں نے کہا کہ مشال کو شاعری بہت پسند ہے تو پہلا شعر مشال سنائے گی۔۔۔

ہادی نے مسکراتے ہوئے کہا پھر مائک رکھ دیا

سب نے بیک وقت مشال کو دیکھا تو وہ تھوڑی کنفیوز ہو گئی پھر اسکی نظر التمش پر پڑی جو ہلکی مسکراہٹ لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ مشال نے سر جھکا کر گہرا سانس لیا۔۔۔ پھر التمش کو دیکھتے ہوئے کہا

"ہمارے ہر راز کا جو ہم راز ہے،"

"جو سایہ بن کر ہر پل ہمارے ساتھ ہے،"

"ہماری ہر خوشیوں کا جو حقدار ہے،"

"تُو ہی سچا دوست اور لاجواب یار ہے۔"

مشال کے شعر ختم کرنے پر التمش کے چہرے پر مسکراہٹ اور بڑھ گئی۔۔اس نے مسکراتے ہوئے مشال کو دیکھ کر کہا

"لبوں کی ہنسی تیرے نام کر دینگے،"

"ہر خوشی تجھ پہ قربان کر دینگے،"

"جس دن ہو گی کمی میری دوستی میں،"

"زندگی کو موت کے نام کر دینگے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش کے کہنے پر مشال بھی مسکرادی جبکہ ان دونوں کو مسکراتا دیکھ کر نیہا نے مشکل سے اپنا غصہ ضبط کیا تبھی وجدان نے ان دونوں کو دیکھ کر مشال کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے کہا۔۔

"فاصلے مِٹا کر دلوں میں پیار رکھنا،"

"دوستی کا رشتہ یونہی برقرار رکھنا،"

"مانا کہ بہت پیارے دوست ہیں آپکے،"

"پر ان سب کے ساتھ اس ناچیز کو بھی یاد رکھنا۔"

وجدان کے شعر پر مشال دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھنے لگی تبھی نور نے پیچھے سے مشال کو پکڑ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کے پاس دوستوں کا خزانہ ہے،"

"یہ دوست آپکا پرانہ ہے،"

"اس دوست کو بُھلا نہ دینا کبھی،"

"کیونکہ یہ دوست آپکی دوستی کا دیوانہ ہے۔"

نور کا اشارہ التمش کی طرف تھا جسے سمجھتے ہوئے مشال نے التمش کو دیکھتے ہوئے کہا

"آپکی دوستی کو احسان مانتے ہیں،"

"اسے نبھانا اپنا ایمان مانتے ہیں،"

"لیکن ہم وہ نہیں جو دوستی میں اپنی جان دیں،"

"کیونکہ آپکی دوستی کو ہم اپنی جان مانتے ہیں۔"

مشال کی بات پر جہاں التمش کے چہرے پر مسکراہٹ آئی وہیں وجدان نے مشکل سے اپنا غصہ ضبط کیا جو اسے نور پر آیا تھا، اس نے پھر مشال کی توجہ اپنی طرف راغب کرنی چاہی۔

"لفظوں میں کیا تعریف کروں آپکی،"

"آپ لفظوں میں کیسے سما پاؤ گے،"

"جب لوگ ہمارے پیار کے بارے میں پوچھیں گے،"

"میری آنکھوں میں اے "ہم نوا" صرف تم ہی نظر آؤ گے۔"

وجدان کے شعر پر مشال نے پلکیں جھکا لیں۔۔۔

تبھی التمش کے سامنے نیہا نے آکر کہا۔۔

کم آن تامی۔۔۔اب میرے لیے بھی ایک شعر کہو نا!!

نیہا کے کہنے پر التمش نے کچھ دیر اسے دیکھا پھر بولنا شروع کیا۔۔

"آنکھوں کی گہرائی کو سمجھ نہیں سکتے،"

"ہونٹوں سے کچھ کہہ نہیں سکتے،"

"کیسے بیاں کریں تجھ کو یہ حالِ دل اپنا،"

"تو ہی ہے وہ جسکے بغیر ہم رہ نہیں سکتے۔"

التمش کے شعر بولنے پر نیہا کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی مگر اگلے ہی لمحے اسکی مسکراہٹ سمٹ گئی، جب اسنے دیکھا کہ التمش یہ شعر مشال کو دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

اسے اپنے وجود میں انگارے بھرتے ہوئے محسوس ہوئے۔

جبکہ وجدان نے فیاض میر صاحب (نیہا کے باپ) کو اشارہ دیا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بلند آواز میں کہا

بھئی۔۔سب نے بہت اچھے شعر سنائے۔۔۔پر اب وقت کا ضیائع نہ کرتے ہوئے آغا جان کی اجازت سے منگنی کی رسم شروع کر دینی چاہیے۔۔

میر صاحب نے کہتے ہوئے حیدر صاحب کی طرف دیکھا تو انہوں نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

پہلے التمش اور نیہا کی منگنی کی رسم شروع ہوئی۔۔۔

نیہا کو رنگ پہناتے وقت التمش کے چہرہ بلکل سپاٹ تھا، پتا نہیں کیوں اسے کوئی خوشی ہی نہیں تھی۔

جبکہ نیہا نے اسے مسکراتے ہوئے رنگ پہنائی۔۔

پھر وجدان اور مشال کی رسم ہوئی۔۔۔

وجدان نے مشال کو پھر مشال نے وجدان کو رنگ پہنا دی۔۔۔

دونوں ساتھ کھڑے مسکرا رہے تھے۔۔۔۔

کتنے اچھے لگ رہے ہیں نہ دونوں۔۔۔

نیہا نے التمش کے بازو سے تقریباً چپکتے ہوئے خوشی سے کہا

نیہا کے کہنے پر التمش نے مشال کو دیکھا جو ایک نظر وجدان کو دیکھ کر پلکیں نیچے جھکا کر مسکرا رہی تھی۔ مسکراتے ہوئے مشال کے چہرے پر گلال بکھرا۔۔۔

ناجانے کیوں التمش کو بُرا لگا۔۔۔ایسا پہلی مرتبہ ہوا تھا کہ مشال کی خوشی پر وہ خوش نہیں تھا۔۔۔۔

ایک چبھن سی ہوئی تھی اسکے سینے میں۔۔۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا۔۔

بے ساختہ اسکے منہ سے نکلا

اپنے کہے الفاظوں پر وہ خود حیران ہوا تھا۔

کیا نہیں ہو سکتا۔۔۔

نیہا نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے حیرت سے پوچھا

تبھی مشال نے التمش کی طرف دیکھا، وہ کوشش کے باوجود بھی نہیں مسکرا پایا۔۔۔

مشال نے اشارہ سے اسے بلایا پر وہ یہ منظر زیادہ دیر نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔ اسی لیے نیہا سے بازو چھڑوا کر مشال کے اشارے کو نظر انداز کرتا ہوا باہر کی طرف چل دیا۔۔

جبکہ نیہا کے ساتھ ساتھ مشال کو بھی حیرت کا شدید جھٹکا لگا۔۔۔ شاید زندگی میں پہلی دفعہ التمش نے اسے اگنور کیا تھا۔۔۔

مشال نے نیہا کی طرف دیکھا جو زبردستی اسے سمائل دے کر التمش کے پیچھے باہر کی طرف چل دی۔۔

تامی رکو۔۔

ہوا کیا ہے؟ بتاؤ تو۔۔۔

نیہا اسکے پیچھے پورچ میں آئی لیکن اسے گاڑی میں بیٹھتا دیکھ زور سے بولی۔۔

لیکن وہ اسکے چیخنے کو نظر انداز کرتا ہوا گاڑی زن سے بھگا لے گیا۔۔

نیہا نے نہایت غصہ کے عالم میں خود سے دور ہوتی التمش کی گاڑی کو دیکھا

وہ کوئی نا سمجھ تو نہ تھی۔۔۔جو اسکے اس قدر شدید رد عمل کا مطلب نہ سمجھتی ہو۔۔

وہ فُل سپیڈ میں گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔۔۔اسکے دماغ کی رگیں پھولی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔وہ نہیں جانتا تھا اسے کس بات کا اتنا غصہ ہے۔۔۔۔سب کچھ تو ٹھیک تھا وہ یہیں تو چاہتا تھا۔۔۔۔نیہا سے شادی بھی اسکی کچھ مہینوں بعد تھی پھر ایسا کیا تھا جو اسے کھل رہا تھا۔۔۔۔یکا یک اسکے دماغ میں جھماکا سا ہوا۔۔۔

مشال!!

اسنے سنسان سڑک پر کار روکی پھر اتر کر کار کی بونٹ پر آ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔اور سگریٹ سلگانے لگا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب اسکی سوچوں کا محور مشال تھی۔۔۔۔آخر کیوں اسے اتنا برا لگ رہا تھا۔۔۔۔جب مشال وجدان کو دیکھ کر مسکراتی یا اس سے کال پر بات کرتی۔۔۔۔تو کیوں اسکا موڈ خراب ہو جاتا۔۔۔۔۔

شاید اسی لیے کہ مشی کی فرسٹ پرییورٹی میں تھا۔۔۔۔

اس نے خود سے کہا

ہاں یہی بات ہے۔۔۔اور کیا بات ہو گی۔۔۔ مشی پہلے مجھے امپورٹنس دیتی تھی پر اب وجدان اسکا منگیتر ہے تو مجھ سے پہلے اب وہ اسکے بارے میں ہی سوچے گی نہ۔۔

اس نے خود کو تسلی دی

لیکن نیہا بھی تو میری منگیتر ہے پر میں نے ہمیشہ اس سے پہلے مشی کو امپورٹنس دی تو مشی کے لیے بھی تو میں ہی فرسٹ پریورٹی ہونا چاہیے ہوں نا۔۔۔

وہ کافی دیر تک وہیں پر بیٹھا کبھی خود کو تسلیاں دیتا تو کبھی خود سے لڑتا۔۔۔

رات ساڑھے تین بجے تک وہ گھر پہنچا۔۔۔

لاونج پر ہی اسے مشال اضطرابی کیفیت میں ٹہلتی ہوئی نظر آئی۔۔وہ منگنی کا ڈریس چینج کر کے سادہ سی سفید شلوار قمیض میں تھی۔

اسے دیکھتے ہی التمش کے دل سے سارے خدشے ایک ہی پل میں دور ہو گئے۔۔۔یعنی اسکی مشی نہیں بدلی تھی۔۔۔وہ جانتا تھا آج کے فنکشن کی وجہ سے مشال کافی تھک گئی ہو گی مگر پھر بھی وہ اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

التمش۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ٹھیک تو ہیں۔۔۔

مشال کی اس پر نظر پڑی تو اسکے پاس آکر مشال نے پریشانی سے پوچھا

ہمم۔۔۔۔ بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔

التمش نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

پھر آپ یوں اچانک فنکشن سے چلے کیوں گئے۔۔۔۔۔ حالانکہ ہم نے آپ کو اشارے سے بلایا بھی تھا پر آپ نے نظر انداز کر دیا۔۔ ہمیں لگا آپ ہم سے ناراض ہیں۔۔۔۔

مشال نے جس معصومیت سے اس سے کہا

التمش کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی

پاگل! میں کبھی اپنی مشی سے ناراض ہو سکتا ہوں؟

التمش نے اسکے گال پر ہلکی سی چٹکی کاٹتے ہوئے کہا

التمش!!

مشال نے چڑتے ہوئے اپنا گال سہلایا

تو پھر آپ کہاں گئے تھے؟

مشال کے پوچھنے پر وہ کچھ پل خاموش ہو گیا

دوست کی کال آئی تھی ایمر جنسی تھی، اسی لیے۔۔۔

التمش نے آہستگی سے کہا

اچھا چل جلدی سے میرے لیے دودھ لے کر آ، میں روم میں جا رہا ہوں۔۔۔۔

اسے خاموش کھڑا دیکھ کر التمش نے کہا پھر اپنے روم کی طرف چل دیا جبکہ مشال بھی مطمئن سی ہو کر کچن میں چلی آئی ورنہ آج وہ التمش کے اسطرح اگنور کرنے پر واقعی گھبرا گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال اسے دودھ کا گلاس دے کر چلی گئی تھی۔۔۔۔ دودھ پی کر وہ سونے کے لیے لیٹا تو اسے نیہا کا خیال آیا۔۔۔۔ اس نے موبائل اٹھا کر اسکا نمبر ڈائل کیا۔۔۔۔

نمبر بزی جا رہا تھا۔۔۔

التمش کو حیرت ہوئی اس نے ٹائم دیکھا۔۔۔پونے چار بج رہے تھے۔۔۔

اس نے فون سائیڈ پر رکھا ہی تھا کہ رنگ ہونے لگی۔۔۔۔

نیہا کی کال تھی۔۔۔۔

اسکے ریسیو کرتے ہی نیہا شروع ہو گئی

تمہیں پتا ہے تامی میں کب سے ویٹ کر رہی تھی تمہاری کال کا۔۔۔اور تم فنکشن سے اچانک چلے کہاں گئے وجہ بتاؤ۔۔۔۔

کچھ پل اسکی بات سنتے رہنے کے بعد التمش نے اچانک پوچھا

نمبر بزی کیوں جا رہا تھا تمھارا؟

نیہا کی چلتی زبان کو بریک لگ گئی۔۔

وہ۔۔۔تامی میں نے فون۔۔۔۔۔ڈونوٹ ڈسٹرب موڈ پر لگایا تھا اسی لیے۔۔۔

نیہا کو جو سمجھ آیا اسنے بول دیا

پھر نیہا نے ٹاپک بدل دیا التمش نے بھی اس بات پر زیادہ زور نہ دیا۔۔۔

نیہا سے باتیں کرتے کرتے وہ اکتا گیا کیونکہ نیہا ہمیشہ کی طرح اس سے باتیں کم اور خود کی تعریفیں زیادہ کر رہی تھی۔۔۔

بات کرتے ہوئے اس نے اچانک کال کاٹ دی جبکہ نیہا حیرت سے اپنا موبائل دیکھ رہی تھی۔۔۔

یہ اچانک اسے ہو کیا جاتا ہے۔۔۔

عجیب آدمی ہے۔۔۔

نیہا نے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے کہا

۔۔۔۔۔

ان لوگوں کی منگنی کو تقریباً دو ہفتے ہو چکے تھے۔۔۔ جبھی ایک دن وجدان نے مشال سے اکیلے ملنے کا کہا پہلے تو مشال نے گھبرا کر منع کر دیا مگر وجدان کے ناراض ہونے کی دھمکی دینے پر وہ پریشان ہو گئی۔۔۔ پھر اس نے ریحانہ بیگم سے پوچھا تو انہوں نے جانے کی اجازت دے دی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج مشال اسی لیے تیار ہو رہی تھی۔۔۔ سادہ سی آسمانی رنگ کی لمبی فراک پر شانوں پہ ڈوپٹہ پھیلائے، لمبے گھنے بالوں کی چوٹی بنائے انہیں آگے کرے وہ بنا میک اپ کے بھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

ارے التمش کو تو بتانا ہی بھول گئے ہم۔۔۔

اچانک یاد آنے پر اس نے اپنے سر پر ہلکی سی چپت لگا کر کہا پھر اپنا موبائل اٹھایا۔۔۔اور التمش کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔۔۔

بیل جا رہی تھی پر وہ کال ریسیو نہیں کر رہا تھا۔

مشال نے پانچ بار مسلسل کال کی پر اس نے ریسیو نہیں کیا۔۔

لگتا ہے میٹنگ میں بزی ہیں۔۔۔

مشال نے خود سے کہا

تبھی نور اسکے روم میں آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپی وجدان بھائی آئیں گے آپ کو لینے؟

نور کے پوچھنے پر مشال نے اثبات میں سر ہلایا

کونسی جگہ جا رہے ہیں وہ آپکو لے کر؟

نور نے سُر سری سا پوچھا

یہ تو ہمیں بھی نہیں پتہ!

مشال نے کہا تو نور سوچ میں پڑ گئی

اتنے میں وجدان کی کال آئی۔۔۔

لو لگتا ہے وجدان آ گئے۔۔

مشال نے نور سے کہا

آپی آپ ان سے کال پر پوچھ لیں نا کہ وہ کہاں جا رہے ہیں۔۔ آپکو لے کر۔۔

نور کے بولنے پر مشال نے کال ریسیو کی۔

مشال میں پانچ منٹ میں پہنچ رہا ہوں تم ریڈی ہونا۔۔۔

وجدان نے اس سے پوچھا

جی وجدان ہم تیار ہیں۔۔۔ آ۔۔ویسے وجدان آپ ہمیں کہاں لے کر جائیں گے۔۔۔

مشال کے پوچھنے پر وجدان چونکا

کیونکہ یہ سوال اس نے پہلے تو نہیں پوچھا تھا۔

کیوں!

تم کیوں پوچھ رہی ہو؟

وجدان کے پوچھنے پر مشال بوکھلا گئی۔

آ۔۔۔ایسے ہی۔۔۔

اس نے اٹکتے ہوئے کہا تو وجدان نے سر جھٹکتے ہوئے اسے جگہ کا نام بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون رکھنے پر مشال نے نور کو جگہ کا نام بتایا پھر بی جان کی آواز پر وہ بے دھیانی میں نور کو اپنا فون پکڑاتے ہوئے آمنہ بیگم کے روم میں چلی گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد ہارن کی آواز پر مشال باہر آئی تو وجدان کی کار پورچ پر کھڑی تھی۔۔۔۔

۔۔۔

آج دو میٹنگ تھی اس لیے پورا دن اسکا بزی گزرا، فون اس نے سائیلنٹ موڈ پر رکھا تھا تاکہ ڈسٹرب نہ ہو۔۔۔ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ فری ہو کر اپنے آفس میں بیٹھا تھا۔۔۔۔کہ نیہا کی کال آگئی۔۔

بولو!

اس نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

تامی تم بزی ہو کیا؟

نیہا نے پوچھا

نہیں۔۔

اسنے مختصر جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر چلو نا کہیں لنچ پر چلتے ہیں۔۔۔

نیہا نے پیار سے کہا

نیہا میں ابھی فری ہوا ہوں اور کافی تھکا ہوا بھی ہوں۔۔۔سو آج نہیں۔۔۔پھر کبھی۔۔

التمش نے اپنا ماتھا سہلاتے ہوئے کہا

کیا تامی۔۔۔تم بلکل بدل گئے ہو۔۔۔۔نہ مجھے زیادہ ٹائم دیتے ہو۔۔۔نہ ہی میرے کہنے پر کہیں باہر چلتے ہو۔۔۔یو نو مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی چاہیے۔۔۔بائے

نیہا نے غصے سے کہہ کر فون رکھ دیا۔

التمش نے بھی زیادہ رسپانس نہیں دیا۔

وہ نوٹیفکیشن چیک کر رہا تھا تبھی اس نے دیکھا مشال کی پانچ مسڈ کالز آئی ہوئی تھیں،اس نے مشال کا نمبر ڈائل کیا۔۔

ہیلو۔۔

نور نے کال ریسیو کرتے ہوئے کہا

نور۔۔۔مشی کو دو۔۔۔

التمش نے نور کے ریسیو کرنے پر کہا

تامی بھائی۔۔آپی تو گھر پر نہیں ہیں۔۔۔

نور نے نارملی کہا

کیا مطلب۔۔گھر پر نہیں ہے۔۔۔کہاں ہے مشی؟

التمش نے حیرت سے پوچھا

آپی تو وجدان بھائی کے ساتھ گئی ہیں کہیں باہر۔۔۔

نور نے اسے بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باہر۔۔۔پر مشی نے مجھے بتایا کیوں۔۔۔

بولتے ہوئے اچانک التمش کو مشال کی مسڈ کالز کا یاد آیا تو وہ سختی سے آنکھ میچ گیا۔۔۔وہ پہلے ہی وجدان سے مطمئن نہیں تھا کچھ تو تھا وجدان میں جو اسے کھٹکتا تھا اور اب وہ مشال کو کہاں لے کر گیا ہو گا یہ سوچ کر التمش کو خود پر غصہ آیا۔۔۔کاش وہ فون سائیلنٹ موڈ پر نہ لگاتا

شِٹ !!

نور۔۔۔تمہیں پتا ہے وہ لوگ کہاں گئے ہیں ؟

التمش نے نور سے پوچھا تو نور نے جلدی سے اسے جگہ کا نام بتایا۔۔۔

نام پتا چلنے پر التمش نے فون رکھ کر کچھ دیر سوچا پھر نیہا کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔۔

التمش کے فون رکھنے پر نور کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی وہ جانتی تھی اب چاہے کچھ بھی ہو التمش سارے کام چھوڑ چھاڑ کر مشال کے پاس پہنچ جائے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری وجدان بھائی۔۔۔پر مجھے پتا نہیں کیوں آپ بھروسہ لائق انسان نہیں لگتے۔۔۔اسی لیے آپی کو آپکے ساتھ اکیلا چھوڑنے کا رسک کم از کم نور ایجاز تو نہیں لے سکتی۔۔۔

نور نے ناک چڑھاتے ہوئے خود سے کہا

وجدان اسے ایک ریستوران میں لے کر آیا تھا۔۔۔۔وہاں ایک ٹیبل پر جو شاید اس نے پہلے سے ہی بُک کی ہوئی تھی اس پر مشال اور وہ بیٹھ گئے۔۔۔۔وجدان اس سے کافی باتیں کر رہا تھا پر مشال اسکی باتوں کا مختصر جواب دے رہی تھی۔۔۔وہ بہت پزل ہو رہی تھی۔۔۔پہلی بار التمش کے علاوہ کسی اور کے ساتھ اکیلے باہر آئی تھی۔۔۔۔

تبھی وجدان نے اسکے سامنے اپنی ھتیلی پھیلائی جسے دیکھ کر مشال بوکھلا گئی۔۔

ہاتھ دو اپنا۔۔۔

وجدان نے مسکراتے ہوئے بولا

نہ۔۔۔نہیں۔۔

مشال نے آگے پیچھے دیکھتے ہوئے کہا

کیوں۔۔

وجدان نے حیرت سے پوچھا

وجدان۔۔۔پلیز۔۔۔یہاں لوگ دیکھیں گے تو کیا سوچیں گے۔۔

مشال نے پریشانی سے کہا

تو کیا ہوا۔۔۔منگیتر ہو تم میری۔۔

وجدان نے کہا

پر یہاں تو کسی کو نہیں پتا نا۔۔۔

مشال نے پھر اِدھر اُدھر دیکھ کر کہا جہاں لوگ اپنی باتوں میں مگن تھے۔۔

اوہ پلیز۔۔۔۔مشال۔۔

وجدان نے تھوڑا زور سے کہا تو مشال نے گھبراتے ہوئے اسکی ھتیلی پر اپنا پسینہ سے نم ہاتھ رکھ دیا۔

پھر وجدان آہستہ آہستہ اسکا ہاتھ سہلاتے ہوئے اس سے بات کرنے لگا۔۔۔ جبکہ مشال روہانسی ہوگئی۔۔۔اسے وجدان کا یوں ہاتھ سہلانا بہت عجیب لگ رہا تھا۔۔۔وہ اس سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوششیں کرنے لگی پر وجدان نے اور مضبوطی سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔۔اور اسی طرح اسکا ہاتھ سہلاتا رہا

تمہیں پتا ہے مشال جب سے میری تم سے منگنی ہوئی ہے، تب سے میں کس قدر خوش رہنے لگا ہوں۔۔

وجدان نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان پلیز۔۔۔

مشال نے اس سے التجائیاء انداز میں کہہ کر پھر سے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی مگر بے سود۔۔

اس وقت مشال کو شدت سے التمش کی یاد آرہی تھی۔۔۔

اور آج تم مجھ سے ملنے آئی۔۔۔ آج تو میں بہت خوش ہوں۔۔۔۔

تجھ سے زیادہ خوش تو میں ہوں۔۔۔

اچانک آنے والی آواز پر مشال جو رو دینے کو تھی اس نے چونک کر وجدان کے پیچھے دیکھا جبکہ وجدان نے بھی نا سمجھیں سے گردن موڑ کر دیکھا پر سامنے کھڑے انسان کو دیکھ کر وجدان کے چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔

اسے شدید غصہ آیا۔۔۔۔

سامنے ہی التمش کوٹ کو ایک بازو پر ڈالے گرے شرٹ اور پینٹ پر اپنی بھرپور وجاہت سمیت چہرے پر ہلکی مسکراہٹ لیے کھڑا تھا۔۔۔

مشال کو لگا اسکی دُعا قبول ہو گئی۔۔۔

اسی کے ساتھ نیہا بھی کھڑی تھی پر نیہا کے فیس ایکسپریشن سے لگ رہا تھا کہ وہ خود شاکڈ ہے مشال اور وجدان کو دیکھ کر۔۔۔

التمش آہستہ قدم اٹھاتا ہوا ان لوگوں کی ٹیبل پر آیا، بے ساختہ وجدان نے مشال کا ہاتھ چھوڑا۔۔ اسنے مشال کو دیکھا جو آنکھوں میں خوشی کی چمک لیے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔ اسکا خون کھول گیا۔۔۔

کتنی خوشی ہو رہی ہے مجھے تم دونوں کو یہاں دیکھ کر، کتنا اچھا اتفاق ہے نہ آج میرا بھی نیہا کو لے کر یہیں آنے کا پلین تھا۔۔

التمش نے ایک نظر نیہا کو دیکھ کر ان دونوں سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ نیہا کو اب اسکے اچانک لنچ پر لے کر آنے کا مطلب سمجھ میں آیا۔۔۔

اب ایک جگہ پر مل ہی گئے ہیں تو لنچ بھی ایک ساتھ ہی کر لیتے ہیں۔۔۔

التمش نے پرجوش ہو کر وجدان سے رائے لی جو اب تک خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیوں نہیں، ضرور۔۔۔

مشال نے خوشی سے کہا

دراصل میں نے صرف دو افراد کے لیے ٹیبل بُک کی تھی۔۔۔

وجدان نے مشال کو دیکھتے ہوئے التمش کو سنجیدگی سے کہا

نو پروبلم !!

یہ کہتے ہوئے التمش نے برابر والی ٹیبل سے ایک چئیر اٹھا کر ان لوگوں کی ٹیبل کے ساتھ رکھی اور اس پر بیٹھ گیا۔۔۔

چلو نیہا تم بھی ایک چئیر اٹھالو وہاں سے۔۔۔

التمش کی اس حرکت پر جہاں وجدان نے اپنا غصہ ضبط کیا، وہیں نیہا نے بے یقینی سے اسے دیکھا

میں،

نیہا نے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے حیرت سے پوچھا

ہاں بلکل۔۔۔نیہا تمہارا ہی نام ہے نا۔۔۔۔

التمش کے طنزیہ انداز پر نیہا غصے سے منہ بناتے ہوئے برابر والی ٹیبل سے ایک چیئر لے آئی۔۔۔

ویٹر۔۔

نیہا کے بیٹھنے پر التمش نے ویٹر کو بلایا پھر سب سے پوچھ کر آرڈر دے دیا۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ لوگ چھوٹی موٹی باتوں کے ساتھ اپنا لنچ کرنے لگے، وجدان جو جب سے خوموشی سے لنچ کر رہا تھا معاً اسکے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ پھیلی، اس نے ایک نظر التمش کی طرف دیکھا جو مکمل باتوں میں مگن تھا۔۔۔پھر آہستگی سے اپنا ایک پاؤں شوز سے آزاد کیا اور مشال کے پیروں کی طرف لے کر گیا پر اچانک اسے اپنے پیر پر کسی کے شوز کا دباؤ محسوس ہوا۔۔اس نے اچھنبے سے ہلکا سا سر جھکا کر ٹیبل کے نیچے دیکھا۔۔۔تو اسے شدید حیرت ہوئی۔۔۔اسکا پیر التمش کے شوز کے نیچے تھا۔۔۔وجدان نے نظر اٹھا کر دیکھا تو التمش سرد آنکھوں سے اسے ہی گھور رہا تھا۔۔

اس نے آہستگی سے اپنا پیر اس سے چھڑوا کر واپس شوز پہن لیے۔۔۔وجدان ایک بات اچھے سے سمجھ چکا تھا کہ وہ کم از کم التمش کے سامنے مشال کے ساتھ کچھ غلط نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

کیسا لگا۔۔؟

التمش نے وجدان سے سرد لہجے میں پوچھا

اسکے لہجے پر نیہا اور مشال نے چونک کر اسکی طرف دیکھا

کھانا کیسا لگا یہاں کا؟

کافی فیمَس ریسٹورنٹ ہے یہ۔۔۔

التمش ان دونوں کو وضاحت دے کر پھر کھانے میں مگن ہو گیا۔۔۔

بہت اچھا ہے۔۔

مشال نے مسکراتے ہوئے کہا تو نیہا نے بھی مصنوعی مسکراہٹ کے ساتھ سر اثبات میں ہلایا۔۔

جبکہ وجدان تنے ہوئے جبڑوں سمیت التمش کو گھور رہا تھا۔۔۔

لنچ کے بعد وجدان ضروری کام کا کہہ کر وہاں سے چل دیا۔۔۔تو مشال التمش کے ساتھ ہو لی۔۔۔

التمش نے نیہا کو اسکے گھر ڈراپ کر کے مشال کو بھی حیدر ولا ڈراپ کیا۔۔۔پھر آفس کے لیے نکل گیا۔۔۔

ابھی مشال پورچ سے ہوتے ہوئے اندر ہی جا رہی تھی کہ ہارن بجا۔۔۔مشال نے پلٹ کر دیکھا تو سامنے وجدان کی کار کھڑی تھی۔۔۔۔وجدان کار سے نکل کر مشال کے سامنے آیا۔۔۔۔

ارے وجدان آپ۔۔

مشال نے حیرت سے پوچھا

تمہارا پرس میری کار میں رہ گیا تھا۔۔۔

وجدان نے کہتے ہوئے مشال کا پرس آگے کیا۔۔۔

مشال نے پرس تھام کر وجدان کو ہلکی سی سمائل دی۔۔۔پھر اندر چلی گئی۔۔۔۔

تبھی وجدان کے موبائل پر نیہا کی کال آئی

ہیلو۔۔

وجدان نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم اور مشال وہاں کیا کر رہے تھے۔۔۔

نیہا نے غصے سے پوچھا

اگر یہی سوال میں تم سے کروں کہ تم اور وہ التمش وہاں کیسے پہنچے۔۔۔حالانکہ مشال نے بات کرتے ہوئے مجھے یہ بتایا تھا کہ وہ میرے ساتھ لنچ پر آنے کی بات التمش کو بتانا بھول گئی تھی۔۔۔پھر کس نے التمش کو بتایا۔۔؟

وجدان نے سختی سے پوچھا

مجھے کیا پتا؟

نیہا نے تنگ آکر کہا

دیکھو نیہا، میں تمہارے کام کے لیے صرف اسی لیے راضی ہوا تھا، کہ مجھے معاوضے کے ساتھ ساتھ اس بکری کو یوز کرنے کو بھی ملے، مگر یہاں تو سب کچھ الٹ ہے، جب میں اس مشال کے ساتھ اکیلے ہونا چاہ رہا ہوں تو اسکا وہ کزن بیچ میں ٹپک جاتا ہے۔۔۔

وجدان نے تلخی سے کہا

تو میں کیا کروں۔۔۔۔میں نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا۔۔ان دونوں کی دوستی بہت گہری ہے۔۔۔۔اگر تمہیں اتنی ہی جلدی ہے نامشال کو یوز کرنے کی تو پہلے ان دونوں کی دوستی ختم کرواؤ۔۔۔

نیہا نے بھرپور نفرت سے کہا

میں بھی یہیں سوچ رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔کچھ تو پلین کرنا پڑے گا۔۔۔

وجدان نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

کیا پلین کرنا پڑے گا؟

پیچھے سے آتی آواز پر وجدان کچھ دیر چپ رہا پھر آہستگی سے کال کاٹ کر فون جیب میں رکھا اور مُڑ کر دیکھا

سامنے ہی نور کھڑی تفتیشی نظروں سے وجدان کو دیکھ رہی تھی۔۔

وجدان کے ماتھے پر شکنیں پڑیں۔۔

پہلے کزن۔۔۔۔اب بہن۔۔

وہ آہستہ سے بڑبڑاتا ہوا اسکے قریب آیا

وجدان بھائی کس پلین کی بات کر رہے تھے آپ۔۔۔؟

نور نے پھر پوچھا تو وجدان خاموش نظروں سے کچھ دیر اسے یونہی دیکھتا رہا

تمہاری عمر کیا ہے؟

وجدان نے اسکا سوال نظر انداز کرتے ہوئے اس سے پوچھا

اٹھارہ کی ہوں۔۔۔

نور کو حیرت ہوئی اسکے بے رُکے سوال پر پھر آہستگی سے اسنے جواب دیا

ہمم۔۔۔۔ چھوٹی ہو ابھی۔۔۔۔ سو لٹل گرل میری ایک بات مانو گی۔۔۔

وجدان نے اسکی طرف تھوڑا جھکتے ہوئے پوچھا

جی۔۔

نور نے ایک قدم پیچھے لیتے ہوئے کہا

اپنے کام سے کام رکھا کرو ورنہ بہت پچھتاؤ گی۔۔۔

وجدان نے جتنی سرد آواز میں کہا، نور کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ محسوس ہوئی

سمجھ آئی۔۔۔لٹل گرل۔۔

نور کے چپ رہنے پر اس نے پھر پوچھا،

نور کو اس کی نظروں سے خوف آنے لگا تبھی آہستہ سے سر اثبات میں ہلا کر وہ اور کچھ کہے بنا جلدی سے اندر چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب سے پہلے اس چھوٹی بکری کا منہ بند کروانا ہو گا۔۔۔

وجدان نور کے سراپے کو گہری نظروں سے دیکھتا ہوا بڑبڑایا

کچھ دنوں بعد وجدان نے پھر مشال کو ملنے کی ضد کی۔۔۔اس بار مشال نے صاف انکار کر دیا تو وجدان حیدر ولا پہنچ گیا۔۔۔۔اس نے بی جان سے اجازت لی تو انہوں نے دو تین دفعہ منع کرنے کے بعد آخر اسے اجازت دے دی جس پر مشال نے التمش کو بتایا تو اپنی پوزیسو نیچر کے برخلاف التمش نے بھی اسے وجدان کے ساتھ جانے کی اجازت دے دی۔۔۔مشال کو شدید حیرت ہوئی۔۔۔

پچھلی دفعہ وجدان نے جو اسکے ساتھ کیا۔۔۔اسکی وجہ سے وہ کافی گھبر اگئی تھی۔۔۔۔۔مگر وجدان کی لگاتار ضد کی وجہ سے آخر کار وہ مان گئی۔۔۔

جبکہ وجدان خوش تھا کہ اس بار اس نے التمش کا بھی انتظام کیا ہوا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم کہاں جارہے ہیں وجدان۔۔؟

مشال نے کار ڈرائیور کرتے وجدان سے پوچھا

سوئیٹ ہارٹ، اس بار میں تمھیں کسی جگہ نہیں لے جارہا۔۔۔۔بلکہ لانگ ڈرائیو پر ہیں ہم۔۔۔

وجدان کے 'سوئیٹ ہارٹ' کہنے پر مشال کے گال سرخ ہو گئے

پلیز وجدان۔۔۔ہم سے اس طرح سے بات مت کیا کریں۔۔۔

مشال نے چڑتے ہوئے کہا تو وجدان نے آنکھیں گھومائیں

تو کس طرح سے کروں۔۔۔تم ہی بتاؤ۔۔۔

وجدان نے پیار سے کہتے ہوئے مشال کا نازک سا ہاتھ تھاما اور اسے اپنے قریب کرتے ہوئے اسکے سرخ ہوتے گال پر جھکا ہی تھا کہ مشال نے جھٹکے سے اسے دور کیا اور اس سے اپنا ہاتھ چھڑا لیا۔۔۔وہ بہت بری طرح گھبرائی تھی وجدان کی اس حرکت پر۔۔۔۔۔۔اب ہر جگہ التمش تھوڑی اسے پروٹیکٹ کرنے آئے گا۔۔۔کبھی تو اسے اپنی حفاظت خود کرنی ہو گی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان نے حیرت سے اسکی یہ حرکت نوٹ کی پھر جھٹکے سے گاڑی روکی۔۔۔

واٹ رابش۔۔۔مشال۔۔

وہ ناگواری سے بولا

دیکھیے وجدان۔۔۔ہم نے آپکو پہلے۔۔۔پہلے بھی بتایا تھ تھا۔۔۔کہ۔۔۔۔ہمیں اس طر۔۔طرح کی حرکتیں بلکل نہیں پسند۔۔۔

اس کے لہجے سے گھبراتے ہوئے مشال نے اٹکتے ہوئے کہا

کس طرح کی حرکتیں!

وجدان نے سختی سے پوچھا

بقول وجدان کے آخر ایسا بھی کیا انوکھا تھا اس میں جو وہ اتنے نخرے کر رہی تھی۔۔۔ہاں وہ یہ بات مانتا تھا کہ مشال کے خوبصورت چہرے پر بلا کی معصومیت تھی جو اسے دوسری لڑکیوں سے تھوڑا مختلف بناتی تھی۔۔۔مگر وہ بھی تو کسی سے کم نہ تھا۔۔۔لڑکیاں اسکی خوبصورتی سے معیوب ہو کر اسکے آگے پیچھے گھومتی تھیں۔۔۔آخر کیسے برداشت کرلیتا وہ مشال کا خود کو دھتکارنا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے سخت لہجے پر مشال نے ڈر کر سر جھکا لیا۔۔

دیکھو مشال۔۔۔ آج کل کے دور میں یہ سب معمولی بات ہے۔۔۔۔ مجھے تو یہ سمجھ نہیں آرہا کہ تم اتنا گھبرا کیوں رہی ہو۔۔۔اور ویسے بھی میں کوئی غیر تھوڑی ہوں۔۔۔۔ تمھارا منگیتر ہوں۔۔۔۔کچھ مہینوں بعد ہماری شادی ہے پھر یہ سب۔۔۔۔

وجدان نے بہت مشکل سے اپنے لہجہ کو نرم کرتے ہوئے اسے سمجھایا

پر جو بھی ہو وجدان۔۔۔ یہ غلط ہے۔۔۔

مشال نے اسکا لہجہ نرم دیکھتے ہوئے پُر نم لہجے میں کہا

اسکی آواز میں نمی محسوس کرتے ہوئے وجدان نے اپنا غصہ کنٹرول کیا پھر نرمی سے کہا

اوکے۔۔۔اگر تمہیں برا لگا تو سوری۔۔۔ آئندہ ایسی کوئی حرکت نہیں کرونگا۔۔۔ ہمم

یہ کہتے ہوئے آخر میں وجدان مسکرایا تو مشال بھی ہلکا سا مسکرا دی۔۔

پھر وجدان نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔۔

اسکے منہ پر تو وہ مسکرا دیا پر وجدان نے سوچ لیا تھا کہ اسے دھتکارنے کی سزا وہ مشال کو دے گا اور یہ سزا وہ ابھی دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔

یکایک اسکے شیطانی دماغ میں ایک آئیڈیا آیا۔۔اس نے آہستگی سے اپنا موبائل نکالا اور اس پر کچھ ڈائل کر کے واپس جیب میں رکھ دیا پھر ایک نظر مشال کو دیکھا جو باہر دیکھنے میں مگن تھی۔۔۔وجدان نے گاڑی کی سپیڈ تھوڑی سلو کرتے ہوئے مشال کے پرس کی زپ کھولی۔۔اور اس میں سے مشال کا موبائل نکال لیا۔۔۔ تھوڑی دیر بعد وجدان کے فون پر بِپ بجی۔۔۔

اس نے کار روکی تو مشال بھی اسکی طرف متوجہ ہوئی

ہیلو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا

ہاں بولو۔۔۔کیا ہوا۔۔۔واٹ۔۔۔اچھا تم ویٹ کرو میں پندرہ منٹ میں آتا ہوں۔۔۔

وجدان نے پریشانی سے کہہ کر فون رکھا

کیا ہوا وجدان۔۔

مشال نے اسکا پریشان چہرا دیکھ کر پوچھا

مشال ایک امر جنسی ہو گئی۔۔۔ آفس کے کچھ کَلیگس نے ہماری ڈیل میں گڑبڑ کر دی ہے۔۔۔ مجھے ابھی جانا ہو گا۔۔۔

وجدان نے ٹینشن سے کہا

تو کوئی بات نہیں وجدان۔۔۔ آپ ہمیں گھر ڈراپ کر کے چلیں جائیں۔۔۔ ویسے بھی کافی دیر ہو گئی ہے ہمیں گھر سے نکلے ہوئے۔۔۔

مشال نے باہر دیکھتے ہوئے کہا جہاں شام کے سائے لہرا رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال پروبلم یہ ہے کے میرا آفس یہاں سے پندرہ منٹ کی دوری پر ہے جبکہ تمہارا گھر یہاں سے تقریباً پون گھنٹے دور ہے۔۔۔ اور مجھے آفس ابھی پہنچنا ہے۔۔۔

وجدان کی بات پر اب مشال بھی پریشان ہو گئی

تو کیا کریں پھر۔۔۔

مشال نے پریشانی سے پوچھا

مشال۔۔۔ایسا کرو تم کار سے اترو۔۔۔۔ ٹیکسی سے گھر چلے جاؤ۔۔۔یہاں ویسے بھی کئی ٹیکسیں آتے جاتے رہتی ہیں۔۔۔

وجدان کی بات پر مشال کے ہوش اڑ گئے اس نے آس پاس دیکھا دور دور تک اسے جنگل ہی دکھ رہا تھا۔۔۔

وجدان آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں۔۔۔ آپ وقت دیکھیں۔۔۔شام ہونے والی ہے ہم کیسے ٹیکسی سے جائیں گے۔۔۔

مشال نے بوکھلاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو مشال اگر ارجنٹ نہ ہوتا تو میں تمہیں خود ٹیکسی کروا دیتا۔۔۔پر ابھی۔۔۔بات سمجھو

مشال۔۔۔۔چاچو بھی آفس نہیں گئے۔۔۔ میرا جانا ضروری ہے۔۔۔۔پلیز اتر جاؤ۔۔۔

وجدان نے متانت سے کہا تو مشال کو رونا آنے لگا اس نے ایک بار پھر باہر دیکھا جہاں تقریباً شام ہو چکی تھی۔۔

پھر وجدان کو دیکھا

ایک ہاتھ میں موبائل تھامے وہ فُل سپیڈ میں گاڑی چلارہاتھا۔۔۔جبکہ اسکی نظر ہر تھوڑی دیر میں موبائل پر جارہی تھی۔۔۔لوکیشن دیکھ کر وہ تھوڑا حیران ہوا۔۔۔

اس نے مشال کو وجدان کے ساتھ باآسانی جانے دیا کیونکہ وہ دیکھنا چاہ رہا تھا کہ آخر وجدان چاہتا کیا ہے پر مشال کے جانے سے پہلے وہ اسکے فون پر لوکیشن آن کرنا نہیں بھولا تھا۔۔۔

اور اب لوکیشن جنگل کے بیچوں بیچ سٹاپ ہو گئی تھی۔۔۔

اسنے موبائل دیکھتے ہوئے کار جنگل کے راستے پر موڑی ہی تھی کہ اسکے فون پر نیہا کالنگ لکھا آگیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو۔۔۔

اس نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

ہیل۔۔۔ہیلو تامی

نیہا کی روتی آواز پر اس نے جھٹکے سے کار روکی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com

سب ٹھیک ہے نیہا؟۔۔۔۔کیا ہوا۔۔۔تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔

التمش نے سیدھے ہوتے ہوئے پوچھا

۔۔۔۔پلیز تامی۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔جلدی میرے گھر آجاؤ۔۔۔پاپا کو پتا نہیں کیا ہو گیا ہے انکی طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے۔۔۔

نیہا نے روتے ہوئے اس سے کہا

کیا ہوا ہے انکل کو؟

التمش نے پریشانی سے پوچھا

پتا نہیں۔۔۔۔مجھے کچھ نہیں پتا۔۔۔۔تم بس پلیز جلدی آجاؤ۔۔۔ان کو ہاسپٹل لے کر جانا ہو گا۔۔۔۔

نیہا کے کہنے پر التمش نے اپنی پیشانی مسلی۔۔

اوکے۔۔۔تم رومت۔۔۔۔میں کوشش کرتا ہوں جلد آنے کی۔۔۔

التمش نے کہہ کر فون رکھا

پلیز جلدی آؤ تامی۔۔۔

نیہانے اپنے فون کو دیکھتے ہوئے کہا پھر اسکے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔۔

التمش نے ایک دفعہ پھر لوکیشن دیکھی جو ابھی تک اس ءمی جگہ پر اسٹاپ تھی۔۔

وجدان نے کار جنگل کے بیچ میں سٹاپ کیوں روکی ہے۔۔۔

التمش نے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سوچا

کیا کروں۔۔۔۔

مشی کے پاس جاؤں۔۔۔۔ لیکن اگر انکل کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تو۔۔۔۔

یہ سوچتے ہی التمش نے گاڑی واپسی کے رستے پر موڑلی۔۔۔۔

جبکہ دوسری طرف مشال روہانسی ہو کر اپنا پرس لیتے ہوئے آہستگی سے وجدان کی کار سے اتری۔۔۔۔

سوری مشال۔۔۔

وجدان نے متانت سے کہتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی اور زن سے بھگا لے گیا۔۔

کیا کریں ہم۔۔۔

وجدان کے جانے کے بعد مشال نے پریشانی سے سوچا تبھی اسکے دماغ میں جھماکا سا ہوا

التمش!!!

اُف۔۔۔ہم نے یہ پہلے کیوں نہیں سوچا۔۔۔ہم التمش کو کال کر لیتے ہیں۔۔۔

پہلے کے مقابلے میں مشال کے چہرے سے اب پریشانی غائب تھی اس نے خوش ہوتے ہوئے جلدی سے اپنے پرس میں فون نکالنے کے لیے ہاتھ ڈالا۔۔۔

پر یہ کیا۔۔۔

اسکا موبائل ہی نہیں تھا پرس میں۔۔۔

اسکے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔اس نے سر جھکا کر غور سے اپنے پرس کے اندر دیکھا پھر اسے ٹھیک سے ٹٹولا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی میں تور کھا تھا۔۔۔

اس نے روہانسی ہو کر خود سے کہا

اس نے ایک نظر آسمان پر ڈالی۔۔۔ مکمل شام ہو چکی تھی۔۔۔ اب تو اندھیرا بھی چھانے لگا تھا۔۔۔ پھر اس نے روڈ دیکھا۔۔۔ دور تک سنسان روڈ۔۔۔ دائیں بائیں جنگل۔۔۔۔۔ ٹیکسی تو دور کی بات اب تک ایک بائیک یا کار تک نہیں گزری تھی وہاں سے۔۔۔۔ مشال کو اب صحیح معنوں میں اپنے ہوش اڑتے ہوئے محسوس ہوئے اس نے پوری کوشش کی کے نہ روئے پر آنسو پلکوں کی باڑ توڑتے ہوئے اسکے سفید گالوں پر پھسل پڑے۔۔۔

خوف سے اسکی جان نکلنے کو تھی۔۔۔۔ تبھی اسکے منہ سے صرف ایک ہی لفظ نکل سکا

التمش!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے گاڑی اپنے فلیٹ کے پارکنگ ایریا میں پارک کی پھر نکل کر لفٹ کی طرف گیا۔۔اپنے فلور پر پہنچ کر وہ شروع کے دو تین روم چھوڑ کر اپنے روم کے دروازے پر پہنچا۔۔۔پھر لاکڈ کھول کر اندر داخل ہوا اور لاؤنج کے صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھا۔۔۔آج مشال کے دھکا دینے پر اسکا پارہ ہائی ہوا تھا۔۔آخر اسکی ہمت کیسے ہوئی وجدان علی کو دھتکارنے کی۔۔۔لیکن خیر۔۔۔اسکی سزا بھی وہ مشال کو دے آیا تھا۔۔۔

اس نے مشال کا فون اپنی جیب سے نکالا۔۔۔جو اسنے مشال کی بے خبری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسکے پرس سے نکالا تھا۔

یہ مجھے دھتکارانے کی چھوٹی سی سزا ہے مشال ایجاز۔۔۔اب بھٹکتے رہو ساری رات جنگل میں۔۔۔

مشال کا موبائل ہاتھ میں گھماتے ہوئے وہ طنزیہ مسکراہٹ سمیت بولا

Kitab Nagri

اب اسکا خیال تھوڑا "ریلکس" کرنے کا تھا۔اسنے اپنا فون نکالا پھر نمبر ڈائل کیا۔

ہیلو۔۔

ریسیو کرنے پر وجدان نے کہا

ہیلو ہنی۔۔

پُر کشش نسوانی آواز آئی

ڈارلنگ۔۔۔ آج رات میرے ساتھ بتانا۔۔۔ میں اپنے فلیٹ میں تمھارا ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔

وجدان نے مشال کا موبائل ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا

اوکے سوئیٹی۔۔۔

کھکھلاتی آواز میں جواب آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جلدی آؤ۔۔۔

وجدان نے کہہ کر فون رکھا پھر صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند گیا۔۔۔ یہی تو اسکا معمول تھا جب وہ بور یا پھر غصہ ہوتا تو ریشم بائی کے کوٹھے سے کسی بھی ایک لڑکی کو اپنے پاس بلا لیتا۔۔۔ "ریلیکس" ہونے کے لیے۔۔

۔

وہ پچھلے دس منٹ سے ایک ہی جگہ پر کھڑی بار بار اپنے دائیں بائیں دیکھ رہی تھی۔۔۔اب تک کوئی ٹیکسی تو کیا انسان بھی نہیں دِکھا تھا اسے وہاں پر۔۔۔۔جیسے جیسے اندھیرا بڑھ رہا تھا اسکی خوف سے جان نکل رہی تھی۔۔۔

ہم کیسے گھر جائیں گے۔۔۔

اس نے روتے ہوئے خود سے کہا

اسے نہیں پتا تھا کہ التمش جانے سے پہلے اسے فون اپنے ساتھ رکھنے کی تاکید کیوں کر رہا تھا پر اب وہ پچھتا رہی تھی۔۔۔کاش وہ التمش کی بات پر تھوڑا غور کر لیتی۔۔۔تو ابھی فون اسکے پاس ہوتا اور وہ اسے کال کر کے بلا لیتی۔۔۔

اسکے دماغ میں ایک ہی بات گونج رہی تھی کہ اگر التمش اسکے ساتھ ہوتا تو کبھی اسے اسطرح اکیلا نہ چھوڑتا۔۔۔۔

التمش کی سوچ آتے ہی وہ ایک بار پھر سسکی۔۔

"التمش"

اُدھر دیکھ کر کیا پُکار رہی ہے۔۔۔اِدھر ہوں میں۔۔۔

مانوس سی آواز پر مشال نے جھٹکے سے پلٹ کر دیکھا تو بے یقینی سے اسکی آنکھوں کھلی کی کھلی رہ گئی۔۔

۔۔۔۔۔

ڈور بیل کی آواز پر نیہا جو فون یوز کرنے میں مصروف تھی جھٹکے سے اٹھی۔۔۔اس نے فیاض میر کو اشارہ کیا تو وہ جلدی سے خود پر کمبل سیٹ کرتے ہوئے لیٹ گئے۔۔۔۔

دیکھو صحیح سے ایکٹنگ کرنا۔۔۔

نیہا نے فیاض میر کو آنکھ دکھاتے ہوئے کہا

پھر انکے روم سے نکلتے ہوئے سیڑھیوں کی طرف گئی سیڑھیاں طے کرتے ہوئے وہ نیچے پہنچی پھر جلدی سے اپنے گال کھینچ کر انہیں تھوڑا سُرخ کیا پھر رونے والا چہرہ بناتے ہوئے گیٹ کھولا۔۔۔

پر سامنے کھڑے انسان کو دیکھ کر اسے شدید حیرت ہوئی۔۔۔

تم؟

نیہا نے آنکھیں مکمل کھولے حیرت سے پوچھا

جی بھابھی میں۔۔۔ آپکا دیور۔۔۔اندر نہیں بلائنگی کیا۔۔

ہادی کہتے ساتھ نیہا کے سائیڈ سے ہوتے ہوئے اندر آیا۔

ہادی کسی کے بھی گھر بغیر اجازت اندر نہیں جاتے۔۔۔ہیلو بھابھی کیا میں اندر آجاؤں؟

ابھی نیہا اسے ہی حیرت سے دیکھ رہی تھی جب پیچھے سے نسوانی آواز پر اسنے مڑ کر گیٹ کی طرف دیکھا جہاں ہانیہ ہادی کو ڈانٹنے کے بعد بتیسی نکالے نیہا کے سامنے کھڑی تھی۔۔نیہا کو ڈبل حیرت ہوئی۔۔پر جلد ہی اس نے خود کو کنٹرول کیا۔۔

بھابھی۔۔۔کیا۔۔۔میں۔۔۔اندر۔۔۔آجاؤں۔۔؟

نیہا کو خاموش کھڑا دیکھ کر ہانیہ نے مسکرے پن سے رک رک کر پوچھا تو نیہا نے زبردستی مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

جی تو بھابھی کہاں ہیں انکل۔۔؟

ہادی جو پورے گھر کو ستائشی نظروں سے دیکھ رہا تھا مڑ کر اب نیہا سے پوچھنے لگا

کہاں ہیں انکل۔۔۔مطلب؟

نیہا نے نا سمجھی سے پوچھا

ارے ہم انکل کو لینے آئے ہیں۔۔۔ہادی کے پاس تامی بھائی کی کال آئی تھی۔۔۔انہوں نے کہا کہ انکل کی طبیعت خراب ہوگئی ہے انہیں ہاسپٹل لے کر جانا ہو گا۔۔۔تامی بھائی خود آتے پر وہ ابھی کہیں دور نکلے ہوئے ہیں۔۔۔انہیں آنے میں دیر ہو جائے گی۔۔تبھی انہوں نے ہادی کو بھیجا۔۔۔

ہانیہ کے تفصیل سے بتانے پر نیہا کو ایک اور جھٹکا لگا حیرت کا۔۔۔اسکا خون کھول گیا۔۔۔

اب بتائیں بھابھی کہاں ہیں انکل۔۔۔

ہادی نے پھر پوچھا

آ۔۔۔ہادی ایکچولی۔۔۔پاپا کی طبیعت اب ٹھیک ہو گئی ہے۔۔۔۔وہ اب آرام کر رہے ہیں تو ہوسپٹل لے جانے کی ضرورت نہیں ہے اب۔۔۔

سارا پلین تو چوپٹ ہو گیا تھا۔۔۔اب کیا فائدہ ایکٹنگ کا اسی لیے نیہا نے ان دونوں کو بھیجنے کے لیے کہا

تو ہم انہیں دیکھ لیتے ہیں ایک نظر۔۔۔ویسے آنٹی کہاں ہیں؟

ہادی کہنے کے ساتھ ساتھ سیڑھیاں طے کرتا ہوا اوپر جانے لگا اسکے ساتھ ہانیہ بھی ہو لی تو نیہا جلدی سے ان دونوں کے پیچھے گئی۔۔

ارے کہاں جا رہے ہو تم دونوں؟

نیہا نے ان دونوں کے سامنے آتے ہوئے پوچھا

اوپر جا رہے ہیں۔۔

ہانیہ نے جیسے اسکی نالج میں اضافہ کیا

نیہا سمجھ گئی کہ یہ دونوں فیاض میر سے ملے بنا نہیں جائینگے تبھی مصنوعی مسکراہٹ لیے ان دونوں سے کہا

پاپا سے ملنا ہے نا۔۔۔ آؤ ان کے روم میں چلتے ہیں۔۔۔۔

نیہا ان دونوں کو لے کر فیاض میر کے روم میں آئی تو فیاض میر سینے پر ہاتھ رکھ کر زوروں سے چیخنے لگے۔

ہائے میں مر گیا۔۔۔ہائے۔۔

نیہا کو انکی فضول سی ایکٹنگ پر جی بھر کر غصہ آیا۔۔

کیا ہوا انکل؟

ہادی نے فکر مندی سے فیاض میر کے پاس آکر پوچھا تو وہ اور زور و شور سے ایکٹنگ کرنے لگے۔۔

لگتا ہے انکا بی پی شوٹ کر گیا ہے۔۔

ہادی نے پر سوچ لہجے میں کہا تو نیہا نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی ایسا تو مت بولو۔۔۔ہو سکتا ہے ہارٹ اٹیک ہو گیا ہو۔۔

یا پھر فالج کا اٹیک بھی تو ہو تا ہے۔۔۔

ہانی کے کہنے پر نیہا نے جھٹکے سے اسکی طرف دیکھا

جبکہ فیاض صاحب بھی اپنی ایکٹنگ بھول کر اس لڑکی کی طرف دیکھنے لگے جو ان پر فضول کے تکے لگا رہی تھی۔۔

نہیں ہانیہ۔۔۔پاپا کا شو گر لیول لو ہو گیا تھا میں نے انہیں چو کلیٹ دے دی۔۔۔۔اب وہ ٹھیک ہیں۔۔۔

نیہا نے تحمل سے کہتے ہوئے آخر میں فیاض صاحب کی طرف دیکھا تو وہ اسکا اشارہ سمجھ کر جلدی سے سیدھے ہوتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ہاں ٹھیک ہو گیا میں۔۔۔

ان کے جلدی سے کہنے پر ہادی نے چونک کر انکی طرف دیکھا

چوکلیٹ۔۔۔بھابھی اور ہیں کیا چوکلیٹ آپکے پاس؟

ہانیہ نے ندیدے پن سے کہا

ہانی بھابھی کے گھر پر نو ندیدہ پن۔۔۔گھر چلو راستے میں دلا دونگا تمھیں۔۔۔

ہادی نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو ہانیہ کا منہ بن گیا

اچھا بھابھی ہم چلتے ہیں۔۔۔بھائی کو بتا دیں گے انکل کی طبیعت بہتر ہے اب۔۔۔

ہادی نے نیہا سے اجازت لی تو اس نے مسکراتے ہوئے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا

ان دونوں کے جانے کے بعد نیہا اپنا سر پکڑ کر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔دونوں بھائی بہن نے تھوڑی ہی دیر میں اسکا دماغ خراب کر دیا تھا۔۔۔سوچا کیا تھا ہوا کیا۔۔

کیسی لگی میری ایکٹنگ؟

فیاض میر نے ہنستے ہوئے اس سے تعریف سننی چاہی

بلکل بکواس۔۔۔ تمہاری طرح۔۔۔ بڈھے۔۔۔

نیہاان پر چیخ کر روم سے باہر چلی گئی۔۔۔

۔۔۔

کار کے بونٹ سے ٹیک لگائے وہ اس ہی کی طرف متوجہ تھا۔۔۔ مشال کو یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ اسکے سامنے کھڑا ہے۔۔

وہ بھاگتی ہوئی اسکے پاس گئی۔۔۔

التمش آپ؟

مشال نے بے یقینی سے کہا

ہاں میں۔۔۔

التمش نے اسکو دیکھتے ہوئے کہا

کار واپسی کے رستے پر موڑتے ہوئے اسکے دماغ میں بار بار یہی خیال آرہا تھا کہ لوکیشن جنگل کے بیچوں بیچ کیوں سٹاپ ہے۔۔۔اس نے ایک اور مرتبہ اپنا موبائل چیک کیا مگر اس بار لوکیشن شو نہیں ہو رہی تھی۔۔۔اس نے کار روکی۔۔۔پھر مشال کے نمبر پر کال کی لیکن نمبر بند جا رہا تھا۔۔۔اسے شدید حیرت ہوئی۔۔۔۔پھر کچھ سوچتے ہوئے التمش نے ہادی کے نمبر پر کال کر کے اسے نیہا کے گھر جانے کا کہا۔۔۔تاکہ وہ انکل کو ہوسپٹل لے جائے۔۔۔ہادی سے بات کر کے اس نے کار واپس جنگل کی طرف موڑی۔۔۔وہ جلد سے جلد مشال کے پاس جانا چاہتا تھا۔۔۔عجیب واہمیں اسے ستا رہے تھے۔۔۔۔کچھ دور جا کر اسے بیچ رستے میں کوئی کھڑا نظر آیا۔۔۔اسے تو وہ لاکھوں میں بھی پہچان سکتا تھا۔۔۔وہ مشال ہی تھی۔۔۔پر وہ وہاں پر اکیلی کیوں کھڑی تھی۔۔۔وجدان کہاں تھا۔۔۔یہ سوچتے ہوئے التمش نے کار وہیں پر روک دی۔۔

ہمیں یقین نہیں آرہا التمش آپ؟

مشال سے خوشی سے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا۔۔۔

وجدان کہاں ہے؟

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا

اسکے سوال پر مشال کی مسکراہٹ معدوم ہو گئی۔۔

میں نے کچھ پوچھا ہے مشی؟

التمش کے دہرانے پر مشال نے اسکی طرف دیکھا

وہ۔۔۔انہیں کچھ ضروری کام تھا۔۔۔اسی وجہ سے وہ چلے گئے۔۔

مشال نے آہستگی سے کہا

التمش کے ماتھے پر بل پڑے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجھے اس جنگل میں اکیلے چھوڑ کر۔۔

التمش نے غصہ ضبط کرتے ہوئے پوچھا تو مشال نے آہستگی سے سر ہلایا۔

اور تیرا موبائل کہاں ہے؟

التمش کے پھر پوچھنے پر مشال نے سر جھکا لیا

شاید ہم وجدان کی کار میں بھول گئے۔۔

اس نے ہلکی آواز میں کہا

میں تو بکواس کر رہا تھا تجھ سے کہ اپنا موبائل ہاتھ میں رکھنا۔۔۔

التمش نے اسے ہلکا سا جھڑکا تو مشال کا رونے والا منہ بن گیا

اچھا رو تو مت۔۔۔۔میں کونسا غصہ ہو رہا ہوں۔۔۔۔چل کار میں بیٹھ۔۔

اسکا رونے والا موڈ دیکھ کر التمش نے تحمل سے کہا اسے کہاں برداشت تھا مشال کا زرا سا بھی رونا اسکی بات پر مشال خاموشی سے کار میں جا کر بیٹھ گئی۔۔راستے میں التمش بلکل خاموش رہا مشال نے ایک نظر اسکی طرف دیکھا اسکے چہرے پر بھرپور سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔۔۔۔شاید وہ کسی سوچ میں گم تھا۔۔

ویسے آپ پہنچے کیسے وہاں پر؟

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد مشال نے جب سے ذہن میں اُٹھتا سوال پوچھ لیا

اسکے سوال پر التمش نے اسے دیکھا جو مکمل التمش کی طرف متوجہ تھی۔۔۔

تُو نے کیسے سوچ لیا کہ تُو جب مشکل میں ہو گی تو میں نہیں پہنچو نگا۔۔؟

التمش نے الٹا اس سے سوال کیا تو مشال کو حیرت ہوئی

مطلب اگر ہم کہیں بہت دور بھی ہوئے اور کسی تکلیف یا مشکل میں ہوں تو آپ وہاں بھی آ جائیں گے۔۔۔

مشال کے معصومانہ سوال پر التمش ہلکا سا ہنس دیا

پہلی بات۔۔تجھے میں کبھی خود سے بہت دور نہیں جانے دوں گا اور اگر کبھی ایسا ہوا بھی تو یاد رکھنا مشال ایجاز کی ہر مشکل میں التمش زمان اسکے ساتھ کھڑا رہے گا۔۔

التمش نے جس یقین سے کہا مشال کو خود کی قسمت پر غرور سا ہونے لگا۔۔۔خدا نے کس قدر قیمتی تحفہ دیا تھا اسے التمش کے روپ میں۔۔۔مشال کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔

کیا ہوا مشی؟

اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر التمش بوکھلایا

کچھ نہیں۔۔۔

مشال نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

اور التمش۔۔۔۔وہ تھم سا گیا تھا۔۔۔ آنسوؤں سمیت بھوری آنکھیں اور کٹاؤ دار گلابی لبوں پر مسکراہٹ کا جوڑ کافی حسین لگ رہا تھا۔۔۔اسکی ایک بیٹ مِس ہوئی۔۔۔۔

وہ مبہوت سا اسے دیکھے گیا۔۔

التمش سامنے دیکھیں۔۔۔

مشال کی آواز پر وہ ہوش میں آیا اور جھٹکے سے گاڑی روکی۔۔۔یہ کیا ہو رہا تھا اُسے۔۔۔۔مشال کے لیے اسکی فیلنگس عجیب کیوں ہو رہی تھیں۔۔۔

کیا ہوا التمش۔۔۔ آپ ٹھیک ہیں۔۔۔

مشال نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھا تو وہ اپنی سوچ سے نکلتے ہوئے مشال کو دیکھنے لگا مگر جلد ہی اسکے چہرے سے نظریں چراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگا پھر کار سٹارٹ کی۔۔۔

گھر پہنچ کر مشال نے اسے کسی کو بھی وجدان کی حرکت نہ بتانے کا کہا جس پر اسے حیرت تو ہوئی پر وہ خاموش رہا۔۔۔اندر جانے پر ہادی نے اسے بتادیا تھا کہ فیاض صاحب کی طبیعت زیادہ خراب نہیں تھی جس پر وہ مطمئن ہوتا ہوا اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔

اپنے روم میں آکر اس نے نیہا کو کال کر کے فیاض صاحب کی طبیعت پوچھنے کا سوچا

دوسری بیل پر نیہا نے کال ریسیو کی۔

طبیعت کیسی ہے اب انکل کی؟

التمش نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم سے مطلب۔۔۔ تمھیں اگر اتنی ہی فکر تھی تو آتے نا خود ہی۔۔۔ میرے بلانے پر۔۔

نیہا جیسے بھری پڑی تھی۔

ہادی نے بتایا۔۔طبیعت زیادہ خراب نہیں تھی۔۔

التمش کو اسکا لہجہ برا لگا مگر وہ اگنور کرتے ہوئے پھر بولا

تم پہلے مجھے یہ بتاؤ تم تھے کہاں۔۔؟

نیہا نے اسی ٹون میں پوچھا

ضروری کام سے گیا تھا۔۔

التمش نے تحمل سے کہا تبھی مشال روم نوک کر کے اندر آئی۔

التمش آپکی کافی۔۔۔

مشال نے اسے کال پر مصروف دیکھ آہستہ سے کہا پھر روم بند کر کے چلی گئی۔

نیہا نے مشال کی آواز سنی تو اسے حیرت ہوئی اس کو لگا اس نے غلط سنا۔۔۔کیونکہ اسکے جاننے میں مشال کو وجدان اپنے ساتھ لے کر گیا تھا۔۔۔اور وجدان نے اسے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ آج وہ تھوڑا بہت ہی سہی مگر مشال کو یوز ضرور کرے گا۔۔۔ تبھی التمش کو بیچ سے ہٹانے کے لیے نیہا نے فیاض صاحب کی طبیعت خرابی کا ناٹک کیا تھا۔۔۔

پر اب۔۔۔مشال کا گھر پر ہونا اسے حیرت میں مبتلا کر گیا۔۔

یہ مشال تھی؟

نیہا اپنا غصہ بھول کر التمش سے پوچھنے لگی

ہمم۔۔

التمش کے کہنے پر اسکو اور حیرت ہوئی

پر وہ گھر پر کیسے ہے؟

نیہا کی زبان سے پھسلا

مطلب۔۔

التمش کے پوچھنے پر نیہا گڑبڑائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آ۔۔میرا مطلب وہ گھر پر کیسے ہے۔۔۔وہ تو آج وجدان کے ساتھ کہیں جانے والی تھی نا۔۔

اس نے سنبھلتے ہوئے کہا

جانے والی نہیں تھی بلکہ گئی تھی۔۔لیکن تمہارے اس کزن نے ضروری کام کا بول کر اسے بیچ جنگل میں چھوڑ دیا۔۔اگر میں وہاں نہ پہنچتا تو پتا نہیں کیا ہوتا مشی کا۔۔۔

التمش وجدان پر آیا غصہ اس پر اتار گیا

اوہ تو یہ ضروری کام تھا تمہیں۔۔؟

نیہا نے اسکی پوری بات سنتے ہوئے التمش سے غصے سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیہا تمہیں اندازہ بھی ہے اگر میں وہاں نہ پہنچتا تو مشی کا کیا ہوتا۔۔

التمش نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں نیہا سے پوچھا

مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا کہ مشال کا کیا ہوتا کیا نہیں۔۔۔مجھے بس اس بات سے فرق پڑتا ہے کہ تم نے میری بات کو امپورٹنس نہ دے کر مشال کو امپورٹنس دی۔۔

نیہا نے تلخی سے کہا تو التمش کا دماغ گھوم گیا

یہ تم کیا بکواس کر رہی ہو۔۔آئندہ تم نے خود کو مشی سے کمپیئر کیا تو بہت برا ہو گا نیہا۔۔اور اتنا ہی غصہ چڑھا ہے نا تمہیں اس بات پر تو سنو۔۔۔میرے لیے ہمیشہ سے میری فرسٹ پریورٹی مشی ہی رہے گی۔۔۔دین یو۔۔

التمش کے سخت لہجے پر نیہا کی ساری اکڑ نکل گئی۔۔وہ بوکھلا گئی تھی۔

ارے تامی۔۔۔میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا جو تم سمجھ رہے ہو۔۔میں صرف اتنا کہہ رہی ہوں کہ۔۔۔

اسکی پوری بات سنے بنا التمش نے کال کٹ کر دی

جبکہ نیہا تامی تامی کرتے رہ گئی۔

مجھے اگنور کیا۔۔آخر اس مشال میں ایسا کیا ہے جو مجھ میں نہیں ہے۔۔۔۔

نیہا نے اپنے فون کو دیکھتے ہوئے تلخی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمہیں برباد کر کے رکھ دونگی مشال ایجاز۔۔۔

نیہا نے کہتے ساتھ اپنا موبائل بیڈ پر زور سے پٹخا

پھر کچھ یاد آنے پر اسنے موبائل اٹھا کر وجدان کا نمبر ڈائل کیا۔

ہیلو۔۔

وجدان کی نشے میں دھت آواز سن کر اسکا غصہ اور بڑھ گیا۔۔

مرو تم اپنے نشے میں۔۔۔وہاں مشال گھر پر کیا کر رہی ہے۔۔۔

نیہا نے چیختے ہوئے کہا

اسکی بات پر وجدان کا نشہ چھو منتر ہو گیا وہ خود سے لپٹی اس لڑکی کو دور کرتے ہوئے بیڈ پر سیدھا ہو کر بیٹھا

واٹ۔۔۔کیا مطلب ہے تمھارا۔۔۔مشال گھر پر ہے۔۔۔پر میں تو اسے جنگل میں چھوڑ کر آیا تھا۔

اس نے اچھنبے سے کہا

ابھی التمش سے کال پر بات ہوئی ہے میری۔۔۔وہ ہی مشال کو گھر لے کر آیا ہے۔۔۔۔تم پر کافی غصہ ہے وہ۔۔۔۔

نیہا کے بتانے پر وجدان کا شدت سے دل کیا التمش کی جان لینے کا۔۔۔۔

وہ کیسے پہنچا وہاں پر؟

وجدان نے دانت کچکچاتے ہوئے نیہا سے پوچھا

مجھے کیا پتا۔۔۔

نیہا نے جھنجلا کر کہا پھر فون رکھ دیا

جبکہ وجدان اپنے بال جکڑ کر رہ گیا۔۔۔آخر کیا تھا یہ التمش زمان جو اسکے ہر پلین کو خراب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتا تھا۔

بہت ہوا التمش زمان۔۔۔نہ میں نے تم دونوں کی دوستی نفرت میں بدلی تو میرا نام بھی وجدان علی نہیں۔۔۔

وجدان نے سرخ آنکھوں سمیت غراتے ہوئے خود سے کہا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

دوسرے دن دوپہر میں ہادی گھر سے نکلنے لگا تو اسے لان کی چئیر پر نور خاموش بیٹھی نظر آئی۔۔۔

کیا ہوا ٹڈی۔۔۔اتنی خاموش کیوں بیٹھی ہو؟

ہادی نے اسکے پاس آتے ہوئے پوچھا تو نور نے ٹڈی لفظ پر پھر گھور کر اسے دیکھا مگر اچانک ایک خیال نور کے ذہن میں آیا۔۔۔اس نے اپنی پریشانی ہادی کو بتانے کا سوچا

ہادی میری بات سنو۔۔۔مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے۔۔

نور چئیر سے اٹھ کر ہادی کے پاس آئی

ابے یار، میں نے صرف اتنا پوچھا کہ تم خاموش کیوں بیٹھی ہو نہ کہ تمہاری فضول بات سنانے کا کہا ہے۔۔

ہادی نے چڑتے ہوئے کہا

ارے ہادی تم سنو تو پہلے۔۔۔

نور نے منت بھرے لہجے میں کہا مگر ہادی اسے اگنور کرتا ہوا باہر چل دیا

کوئی میری بات سنتا ہی نہیں۔۔۔ کس کو بتاؤ کہ مجھے وجدان بھائی صحیح نہیں لگ رہے۔۔۔ان میں ضرور کچھ غلط ہے۔۔۔

نور نے پریشانی سے کہا

کیا غلط ہے مجھ میں لٹل گرل؟

وجدان کی آواز پر نور نے سامنے دیکھا جہاں وہ سرد نظروں سے اسے ہی گھور رہا تھا۔

یہ کب آئے یہاں پر۔۔

نور نے حیرت سے سوچا

بتاؤنہ کیاغلط ہے مجھ میں ؟

وجدان نے اسکے قریب آتے ہوئے پھر پوچھاتونور نے تھوک نگلتے ہوئے نفی میں سر ہلایااور اندر کی طرف بھاگی۔۔۔

یہ ضرور کچھ گڑبڑ کریگی۔۔۔۔کچھ تو کرناپڑے گااسکا۔۔

وجدان بڑبڑاتے ہوئے اندر گیا۔۔۔سامنے ہی اسے ریحانہ بیگم نظر آئی۔۔سلام کرکے وجدان نے ان سے مشال سے اکیلے میں بات کرنے کی اجازت لی۔۔۔پھر اسکے روم کاپوچھ کراوپر کی طرف چلاگیا۔۔۔

گیٹ نوک کرکے وہ اندرداخل ہوا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ؟

اسے دیکھ کرمشال نے حیرت سے پوچھا

مشال میں تم سے سوری کرنے آیاہوں۔۔۔

وجدان کے کہنے پر مشال چپ رہی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آ۔۔۔مشال میں کل سے کافی گلٹ میں ہوں۔۔۔ کل آفس میں بھی تمھاری ہی فکر لگی تھی مجھے کہ پتہ نہیں تم گھر پہنچی بھی یا نہیں۔۔۔ اسی لیے ابھی تمھارے پاس آیا ہوں۔۔۔ معافی مانگنے۔۔۔

وجدان نے لہجے کو شرمندہ بناتے ہوئے کہا

وجدان آپ کو پتا ہونا چاہیے۔۔۔ اتنا ویران جنگل تھا۔۔۔ ٹیکسی تو کیا ہمیں کوئی انسان بھی نہیں دکھ رہا تھا وہاں پر اور آپ ہمیں اس طرح وہاں اکیلا چھوڑ کر چلے آئے۔۔ اگر التمش نہ آتے تو ہم تو پوری رات وہیں رہ جاتے۔۔۔

مشال نے رُوڈلی کہا تو وجدان کچھ پل خاموش ہو گیا

سوری۔۔

اسکے شرمندہ لہجے پر مشال نے تاسف سے اسے دیکھا

اچھا چھوڑیں۔۔۔

مشی میری فائل۔۔۔۔۔

مشال ابھی بول ہی رہی تھی جب التمش روم میں آتے ہوئے مشال سے کچھ کہنے لگا مگر وجدان کو وہاں دیکھ کر اسکارات کا غصہ پھر عود آیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو۔۔۔ تیری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔۔

التمش نے وجدان کی طرف بڑھتے ہوئے کہا

التمش وہ شرمندہ ہیں۔۔

مشال نے التمش کو غصہ میں دیکھ کر وجدان کی طرف سے کہا

اسکے شرمندہ ہونے سے کیا فائدہ ہو جائے گا۔۔۔ اگر میں کل وہاں پر نہ پہنچتا تو۔۔۔

التمش نے وجدان کو گھورتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں واقعی بہت شرمندہ ہوں التمش۔۔۔ میرا کوئی ارادہ نہیں تھا مشال کو وہاں چھوڑنے کا۔۔۔۔ پر ضروری کام تھا۔۔۔

وجدان کا کوئی ارادہ نہیں تھا التمش سے معافی مانگنے کا مگر مشال کے سامنے اسے اچھا بھی نظر آنا تھا۔

ضروری کام تھا تو تُو اسطرح سے مشی کو بیچ جنگل میں چھوڑ کر چلا جائے گا۔۔۔

التمش نے غصے سے دانت پیس کر کہا

ایم سوری۔۔

وجدان نے شرمندہ ہونے کی بھرپور ایکٹنگ کی

اپنا سوری اپنے پاس رکھ۔۔

التمش نے غصے سے کہا

التمش۔۔۔وہ سوری کہہ رہے ہیں نہ۔۔

مشال کو التمش کا وجدان کے ساتھ اتنا روڈ رویہ بلکل پسند نہ آیا مگر التمش اسکی بات اگنور کرتا ہوا پھر وجدان سے بولا

آئندہ اگر ایسی گھٹیا حرکت کی نا۔۔۔تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔ سالے

التمش!!!

مشال نے غصے سے کہا تو التمش نے اسکی طرف دیکھا

یہ کس لہجے میں آپ بات کر رہے ہیں وجدان کے ساتھ۔۔۔۔وہ اپنی غلطی مان رہے ہیں نہ۔۔۔سوری کر رہے ہیں پھر کیوں اتنا روڈ ہو رہے ہیں آپ۔۔۔

مشال نے جھنجھلا کر اس سے پوچھا تو التمش نے حیران کن نظروں سے مشال کو دیکھا

مشی میں اس کمینے کو اسکی غلطی بتا رہا ہوں۔۔

التمش نے مشال سے کہا تو مشال نے ہاتھ اٹھا کر اسے چپ کرا دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس۔۔

غلطی بتانے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ خود بھی لحاظ بھول جائیں۔۔۔یہ کیا آپ انہیں بار بار گالیاں دے رہے ہیں۔۔

مشال نے تاسف سے کہا

مشی تجھے نظر نہیں آرہا۔۔۔یہ غلط ہے۔۔

التمش نے تھوڑا سختی سے بولا

وجدان غلط نہیں ہیں۔۔۔بس ان سے کچھ چیزیں ایسی ہو جاتی ہیں جسکی وجہ سے وہ لوگوں کی نظروں میں غلط ہو جاتے ہیں۔۔۔

مشال نے جس یقین سے کہا وجدان نے چونک کر مشال کو دیکھا جو بنا مطلب کے اسکی حمایت میں بول رہی تھی۔۔۔

جبکہ التمش کو حیرت کر ساتھ ساتھ غصہ بھی آیا۔۔۔مشال کیوں اسکی حمایت میں اتنا بول رہی تھی یہ جانتے ہوئے کہ وہ غلط ہے۔۔۔وہ اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے روم سے باہر چلا گیا۔۔

التمش۔۔

مشال پکارتے رہ گئی مگر وہ ان سنی کر گیا۔جبکہ وجدان کے لیے یہ منظر خوش آئند تھا۔

سوری مشال میری وجہ سے تم دونوں کی بات خراب ہوگئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان نے پھر شرمندگی سے کہا تو مشال اسکی طرف متوجہ ہوئی

نہیں وجدان۔۔۔ آپ شرمندہ نہ ہوں۔۔۔ انکا غصہ ایسا ہی ہے جتنی جلدی آتا ہے اتنی جلدی چلا جاتا ہے۔۔۔ وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔۔

مشال نے اسے تسلی دی پر وہ خود گھبرا گئی تھی التمش کے غصے سے

اچھا مشال اب میں چلتا ہوں۔۔۔۔ آفس کے لیے نکلنا ہے۔۔۔ یہ تمھارا موبائل۔۔۔ کل میری کار میں چھوٹ گیا تھا۔۔۔

وجدان نے مشال کو اسکا فون دیتے ہوئے کہا تو مشال نے فون لے کر اثبات میں سر ہلایا۔۔

وہ سیڑھیوں سے نیچے کی طرف آرہا تھا کہ اسکی نظر نور پر پڑی جو ریحانہ بیگم سے کچھ کہہ رہی تھی۔ اس نے اسی طرف اپنے قدم بڑھائے۔

امی میری بات سنیں۔۔۔ کوئی نہیں سن رہا ہے یار۔۔

نور نے تقریباً جھنجھلاتے ہوئے کہا تو سبزیاں کاٹتی ریحانہ بیگم نے اسے خفگی سے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لڑکی مجھے اور بھی کام ہیں۔۔۔۔اچھا بتاؤ کیا بات ہے۔۔

انہوں نے آخر کار سبزیاں سائیڈ پر رکھتے ہوئے اس سے پوچھا

امی آپ کو پتا ہے۔۔۔۔یہ جو وجدان بھائی ہے نا۔۔

نور نے بولنا شروع کیا

جی میں ہوں۔۔۔

اسکی آواز پر نور نے ہڑبڑاتے ہوئے پلٹ کر دیکھا تو وہ مسکراتے ہوئے ان ہی لوگوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا بتانے جا رہی ہیں سالی صاحبہ آپ میرے بارے میں۔۔۔

اس نے ان لوگوں کے پاس آتے ہوئے شرارت سے نور کو کہا

ارے بیٹا اسے چھوڑو۔۔۔ یہ تو ایسے ہی کچھ بھی بولتی رہتی ہے۔۔۔ آپ بیٹھو۔۔۔ میں آپکے لیے چائے لے کر آتی ہوں۔۔۔

ریحانہ بیگم نے وجدان کو دیکھ کر اپنائیت سے کہا تو وہ مصنوعی مسکراہٹ سمیت بولا

جی بلکل آنٹی۔۔۔ کیوں نہیں۔۔

اسکے کہنے پر ریحانہ بیگم نے کچن کا رخ کیا

انکے جانے کے بعد وجدان کے چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہوگئی۔۔۔ اس نے نور کو دیکھا جو خوفزدہ نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔ پھر چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا اسکے قریب آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لٹل گرل۔۔۔ کتنی بار تمہیں سمجھانا پڑے گا کہ اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔

وجدان نے کہتے ساتھ ہاتھ بڑھا کر نور کے چہرے پر آئی لٹ کو آہستگی سے اسکے کان کے پیچھے اڑسا تو نور بدک کر اس سے دور ہوئی۔۔۔

ورنہ بہت پچھتاؤ گی۔۔۔

وجدان کے سرد لہجے پر نور نے وحشت سے اسکی طرف دیکھا جسکی سرد نظریں اسے اپنے جسم کے آر پار ہوتی نظر آئیں۔۔۔وہ پیچھے ہٹتے ہوئے بھاگ کر اپنے روم کی طرف گئی۔

وجدان نے ناگوار نظروں سے اس چھوٹی مگر چالاک لڑکی کی پشت کو گھورا۔

وہ کلب میں بیٹھا سوچوں میں گم اب تک پتا نہیں کتنی سگریٹ پھونک چکا تھا۔۔۔۔مشال سے بحث ہونے کے بعد وہ گھر سے ہی نکل گیا تھا۔۔۔۔وہ مشال سے کبھی ناراض نہ ہوتا اگر وہ اسے وجدان کے سامنے ذلیل نہ کرتی۔۔۔حالانکہ وہ جانتی تھی کہ وجدان غلط تھا پھر بھی اسنے وجدان کی حمایت کی۔۔۔اس کے لیے وہ التمش سے لڑی۔۔۔یہ سوچ آتے ہی اسے مشال پر پھر غصہ آنے لگا۔۔۔آج فرسٹ ٹائم اسے مشال کی کوئی حرکت بری لگی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش نے اپنی واچ میں ٹائم دیکھا سوا دو بج رہے تھے۔۔۔وہ جانتا تھا کہ مشال اسکا انتظار کر رہی ہو گی پر وہ ابھی گھر جانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔۔۔۔

تبھی اسکی نظر انٹرنس پر پڑی جہاں سے نیہا آرام سے چلتی ہوئی آ رہی تھی۔۔۔التمش کو حیرت کے ساتھ ساتھ غصہ بھی آیا۔۔۔وہ یہاں کیا کر رہی تھی۔۔۔۔اس نے اپنے قدم نیہا کی طرف بڑھائے۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

التمش نے اسکے پاس پہنچ کر غصے سے پوچھا

تھینک گاڈ تامی تم یہیں مل گئے۔۔۔میں کل سے تمھارا فون ٹرائے کر رہی ہوں۔۔۔اب اتنا بھی کیا غصہ تامی کہ تم کال ہی ریسیو نہیں کر رہے۔۔۔

نیہا نے التمش کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہا تو التمش نے ایک نظر کلب میں دیکھا پھر نیہا کو۔۔

باہر چلو۔۔

التمش نے کہتے ہوئے اپنے قدم باہر کی طرف بڑھائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کلب سے نکل کر التمش پارکنگ ایریا میں آیا پھر اپنی کار کے بونٹ پر ٹیک لگا گیا تو نیہا بھی اسکا بازو تھامتے ہوئے اس کے برابر میں کھڑی ہو گئی۔۔۔

اچھا نا تامی موڈ ٹھیک کرو نا۔۔۔دیکھو میں تمہیں سوری کہہ رہی ہوں۔۔۔

نیہانے اسکے فیس پر سیریس ایکسپریشن دیکھ کر کہا تو التمش نے اسکی طرف دیکھا

میں تم سے ناراض نہیں ہوں۔۔

اس نے سنجیدگی سے کہا تو نیہا خوشی سے اسکے گلے لگ گئی۔۔

اومائے گاڈ تامی۔۔۔مجھے لگا تم مجھ سے ناراض ہو اسی لیے بات نہیں کر رہے۔۔۔مطلب میں فضول میں اتنی ٹینشن لے رہی تھی۔۔۔

نیہانے چہکتے ہوئے کہا تو التمش نے اسے بازو سے پکڑ کر خود سے آہستگی سے دور کیا۔۔۔نیہا کو اسکا دور ہونا بلکل پسند نہ آیا۔۔۔پر اس نے بات بدل دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دکھاؤ تو زرا کتنی سگریٹ پی ہے تم نے۔۔۔

نیہانے اسکے ہاتھ سے سگریٹ کا بوکس لیتے ہوئے کہا

اومائی گاڈ تامی تم کتنا سموک کرتے ہو؟

اسنے حیرت سے بوکس کھول کر دیکھا جس میں اب دو ہی سگریٹس پڑی تھیں۔۔

کیوں تمہیں کوئی پرابلم ہے۔۔۔

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا

ارے نہیں بابا۔۔۔

اسنے التمش کے بازو سے چپک کر ہنستے ہوئے کہا

چلو۔۔ تمہیں گھر ڈراپ کر دوں۔۔

التمش اپنا بازو چھڑا کر کار کا گیٹ کھولتے ہوئے بولا

اتنی جلدی۔۔۔ تامی ابھی تو ہم اکیلے ٹائم اسپینڈ کرنے بیٹھے ہیں اور تمہیں گھر جانے کی فکر لگ گئی۔۔۔ میں ابھی نہیں جارہی۔۔۔

نیہا نے نروٹھے پن سے کہا

التمش کو غصہ آنے لگا پہلے ہی اسکا موڈ کم خراب تھا جو اب نیہا کے نخرے شروع۔۔۔

نیہا چلو یار۔۔۔۔ مشی ویٹ کر رہی ہو گی۔۔۔

التمش کے زبان سے وہی پھسلا جو وہ سوچنا نہیں چاہتا تھا

اسکی بات پر نیہا کا موڈ سخت خراب ہوا۔۔۔

کیا تامی تم بچے ہو گیا۔۔۔۔ جو اس سے اتنا ڈرتے ہو۔۔۔

نیہا نے چڑتے ہوئے کہا تو التمش نے ناگواری سے اسکی طرف دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں میں نے کل بھی کہا تھا نا کہ میں مشی کے خلاف کچھ سننا نہیں چاہتا۔۔۔

التمش نے اسے گھر کا تو نیہا گڑبڑائی پھر جلد ہی سنبھلتے ہوئے کہنے لگی

او کم آن تامی۔۔۔ تم ہمیشہ میری بات کا غلط مطلب نکال لیتے ہو۔۔۔میں صرف اتنا کہنا چاہ رہی ہوں تمہیں کہ یہ تمہاری لائف ہے۔۔۔اس میں کسی کو اتنا انوالو مت کرو کہ تم خود ہی سکون سے نہ جی سکو۔۔۔

کوئی اور کیا تمہیں کبھی اتنی امپورٹنس دیتا ہے اپنی لائف میں۔۔۔

نیہا کی بات پر اَلتمش کو اپنی اور مشال کی دوپہر کو ہونے والی بحث یاد آگئی۔۔

مجھے کس کو اپنی لائف میں انوالو کرنا چاہئے اور کس کو نہیں۔۔۔یہ تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

التمش نے نیہا کو سنجیدگی سے کہا تو نیہا نے بمشکل اپنا غصہ کنٹرول کیا پھر تحمل سے کہا

میں صرف تمہیں یہ سمجھانے کی کوشش کر رہی ہوں تامی کہ تم بس اتنا مشال سے ڈرا مت کرو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں کس نے کہا کہ میں ڈرتا ہوں مشی سے۔۔۔میں صرف فکر کرتا ہوں اسکی کہ وہ ہرٹ نہ ہو۔۔

التمش کو جیسے آگ ہی لگا گئی اسکی بات۔۔۔ تبھی اس نے دانت پیس کر کہا

اور میرا ہرٹ ہونا تمہیں نہیں دکھتا۔۔۔

نیہا کے نروٹھے پن سے کہنے پر التمش کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے

نیہا میرا دماغ خراب مت کرو۔۔۔گھر چلنا ہے تو چلو۔

اس نے عاجز آکر کہا تو نیہا منہ بناتے ہوئے اسکی کار میں بیٹھ گئی۔

اپنے گھر پر اترنے کے بعد نیہا نے اسے بائے کہا تو وہ بغیر جواب دیے گاڑی زن سے بھگا لے گیا۔

اسکے جانے کے بعد نیہا نے اپنے ہاتھ میں التمش کا سگریٹ بوکس دیکھا پھر فون نکال کر مشال کا نمبر ڈائل کیا۔

مشال کب سے پریشان لاؤنج میں چکر لگا رہی تھی۔وہ التمش پر کبھی غصہ نہ ہوتی پر اسکا لہجہ وجدان کے لیے کافی خراب تھا جسکی وجہ سے مشال نے اس سے بحث کی پر اب اسکی ناراضگی کا سوچ کر وہ پریشان تھی۔۔لیکن اسے معلوم تھا وہ خود زیادہ دیر مشال سے ناراض نہیں رہ پائے گا۔۔۔تبھی نیہا کی کال آئی۔

ہیلو۔۔

اسنے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

مشال وہ تامی گھر پر پہنچ گیا کیا؟

نیہا نے میٹھے لہجے میں پوچھا

نہیں تو۔۔۔کیا وہ آپکے ساتھ تھے؟

مشال نے پوچھا

ہاں۔۔دراصل وہ میرے ساتھ کلب میں ہی تھا۔۔۔کچھ دیر پہلے ہی مجھے ڈراپ کر کے گیا ہے پر اب کال ریسیو نہیں کر رہا۔۔۔تو تم اسے بتا دینا کہ وہ اپنا سگریٹ کا بوکس میرے پاس ہی بھول گیا ہے۔۔۔

نیہا نے جتنے آرام سے کہا مشال کو حیرت کا جھٹکا لگا

سگریٹ۔۔

مشال نے حیرت سے پوچھا

ہاں۔۔

نیہا نے کہتے ساتھ فون رکھا اب اسکے ہونٹوں پر شاطرانہ مسکراہٹ بکھر گئی

مشال کو شدید حیرت ہوئی التمش اور سگریٹ کیونکہ مشال جب اسے اور ہادی کو سگریٹ نوشی اور اسی طرح کی چیزوں کے نقصان بتاتی تو التمش کا صاف جواب یہیں ہوتا کہ وہ اسطرح کی کوئی موذی چیز یوز نہیں کرتا۔۔۔ تبھی گیٹ کھلنے کی آواز آئی۔۔۔مشال کی نظر سامنے اٹھی۔۔جہاں سے التمش آرہا تھا۔

وہ لاؤنج میں آیا تو سامنے ہی اسے مشال کھڑی نظر آئی۔۔۔وہ اس سے ابھی تک ناراض تھا۔۔۔۔اسی لیے اپنی ناراضگی

کا اظہار کرتا وہ اسے اگنور کرکے اوپر جانے لگا تبھی مشال کی آواز اسکے کانوں میں پڑی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیہا کی کال آئی تھی۔۔

اسکے کہنے پر التمش نے پلٹ کر مشال کو دیکھا

کیا بول رہی تھی۔۔

التمش نے نارملی پوچھا

کہہ رہی تھیں کہ اپنا سگریٹ کا بوکس آپ انہیں کے پاس بھول گئے ہیں۔۔

مشال نے سنجیدگی سے کہا تو التمش نے چونک کر اسکی طرف دیکھا جو بھنچی ہوئی آئبرو سمیت اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔اسے نیہا پر شدید غصہ آیا۔۔۔۔التمش نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرا۔۔

مشی۔۔۔

التمش نے اسکے پاس آتے ہوئے کہا

آپ تو ایسی موذی چیزوں سے دور رہتے تھے۔۔۔پھر یہ سب کیا ہے۔۔۔کلب۔۔۔سگریٹ؟

مشال نے افسوس سے کہا تو التمش اِدھر اُدھر دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی جب میں ٹینس ہوتا ہوں تبھی سموکنگ کرتا ہوں۔۔

اس نے جیسے اپنے جرم کا اعتراف کیا

اچھا اور آپ کب کب ٹینس ہوتے ہیں بتائیں گے۔۔۔ اکثر آپ رات کو گھر دیر سے آتے ہیں۔۔۔ مطلب آپ کلب میں سموکنگ ہی کرتے ہوں گے۔۔۔ اور گھر آکر ہم سے جھوٹ بولتے ہیں۔۔۔ شرم تو آتی نہیں ہے۔۔

مشال کا ڈانٹنا التمش کا خون کھولا رہا تھا۔۔۔ شاید نیہا کی باتوں کا ہی اثر تھا جو آج پہلی بار التمش کو مشال کا خود پر حق جمانا برا لگ رہا تھا۔۔

مشی میں کہہ رہا ہوں نا کہ جب میں ٹینس۔۔

التمش نے تحمل سے بولنا چاہا تو مشال نے اسے ٹوک دیا

ہمیں کچھ نہیں سننا۔۔۔ ہمیں صرف اتنا پتا ہے کہ آپ جھوٹ بول کر کلب میں جاتے ہیں اور سموکنگ کرتے ہیں۔۔۔ آج سموکنگ کر رہے ہیں کل کو ڈرنک بھی کریں گے۔۔۔

مشال کی بات پر التمش نے حیرت سے اسے دیکھا

مشی تو پاگل ہے کیا۔۔۔ میں ڈرنک کیوں۔۔۔

التمش ابھی حیرت سے بول ہی رہا تھا کہ مشال نے پھر اسے ٹوک دیا۔

کریں گے آپ ڈرنک۔۔۔۔ضرور کریں گے آگے جاکے۔۔۔اور ایک بات بتائیں۔۔۔آپ کنفرم صرف سموکنگ ہی کرتے ہیں نا کلب جا کر یا پھر۔۔۔۔

بس کر مشی۔۔۔

التمش نے تقریباً جھڑکتے ہوئے اسکی بات کاٹی۔انکی بحث سے عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم اپنے روم سے باہر آگئیں۔

جو منہ میں آرہا ہے بولے جارہی ہے۔۔۔کچھ کہہ نہیں رہا ہوں اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ تُو کچھ بھی بول۔۔۔

التمش نے جس سختی سے کہا مشال کو سکتہ ہی لگ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور تُو ہوتی کون ہے مجھ پر اپنا حق جمانے والی۔۔۔التمش یہ نہ کریں۔۔۔التمش وہ نہ کریں۔۔۔جینا حرام کر کے رکھا ہوا ہے۔۔۔میری ہی لائف پر میرا ہی کوئی حق نہیں۔۔۔

کچھ نیہا کی باتوں کا اثر اور کچھ دوپہر کی بھڑاس التمش اس پر اتار گیا۔۔مشال بے یقین سی کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔

التمش۔۔۔بیٹا آرام سے بات کرو۔۔۔

عالیہ بیگم نے اسے ٹوکا

کیسے آرام سے بات کروں امی۔۔۔سکون سے جینے نہیں دیتی یار یہ۔۔۔میں جو بھی کروں اپنی لائف میں اسے اتنی پروبلم کیوں ہوتی ہے۔۔۔ذرا ذرا سی بات پر اتنا اِشو کریٹ کرتی ہے۔۔۔حد ہو گئی۔۔۔

التمش غصے سے بولتے ہوئے اوپر اپنے روم میں چلا گیا اور دھاڑ سے دروازہ بند کیا۔۔

جبکہ عالیہ بیگم نے مشال کو افسوس سے دیکھا پھر دونوں مشال کے پاس آئی جو حق دق سی اسی پوزیشن میں کھڑی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال بیٹا۔۔

ریحانہ بیگم نے اسے پکارا تو وہ ہوش میں آئی۔اس نے ان دونوں کی طرف دیکھا پھر اپنے آنکھوں میں آئی نمی کو اندر دھکیلتے ہوئے آہستگی سے اپنے روم میں چلی گئی۔۔

ریحانہ بیگم نے اسکے پیچھے جانا چاہا پر عالیہ بیگم نے انہیں منع کر دیا۔

اسے اکیلے رہنے دو ابھی۔۔۔

عالیہ بیگم کے کہنے پر ریحانہ بیگم نے اثبات میں سر ہلایا پھر دونوں اپنے روم میں چلی گئیں۔۔عالیہ بیگم نے التمش سے صبح بات کرنے کا ارادہ کیا۔

وہ اپنے روم میں خاموشی سے آ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ التمش نے اسے ڈانٹا۔۔۔جو انسان کسی کو مذاق میں بھی مشال کو تنگ کرنے سے منع کرتا تھا۔۔۔ آج کس طرح اسے ذلیل کر گیا تھا۔۔۔وہ بھبھک کر رو پڑی، آنسو متواتر اسکی بھوری آنکھوں سے نکل کر سرخ عارضوں کو بھگو رہے تھے۔۔

کس طرح التمش نے چند لفظوں سے اس پر یہ ظاہر کر دیا تھا کہ وہ کوئی حق نہیں رکھتی اس پر۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف التمش اپنا سر پکڑے بیٹھا تھا، تبھی اسکے نمبر پر نیہا کی کال آئی۔۔۔التمش کا دماغ گھوم گیا۔۔۔آخر اسی کی وجہ سے اسنے مشال کو کتنا کچھ کہہ دیا تھا۔۔۔التمش نے بہت مشکل سے خود کو اپنا موبائل پٹخنے سے روکا تھا۔۔۔اسنے کال کاٹ کر اپنا موبائل ہی سوئچ آف کر دیا۔۔

پھر سائیڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھایا اور ایک ہی گھونٹ میں سارا پانی پی گیا۔۔ دماغ تھوڑا پر سکون ہوا۔۔۔تو اسے مشال سے کہی گئی ساری بات یاد آئی۔۔۔اپنی کہی گئی بات پر غور کرنے کے بعد اسکا دماغ جھنجھنا گیا۔۔۔

یہ کیا کہہ گیا تھا وہ مشال کو۔۔۔۔اپنا غصہ کن الفاظوں پر اتار گیا تھا۔۔۔اس نے اپنے بال جکڑ لیے۔۔۔

یہ کیا ہو گیا مجھ سے۔۔۔۔۔کتنا ہرٹ ہوئی ہو گی مشی۔۔۔

وہ آہستگی سے بڑبڑایا

مشال کا بے یقین چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے گھوما تو وہ منہ پر ہاتھ پھیر تا ہوا اپنے روم کا گیٹ کھول کر مشال کے روم کی طرف بھاگا۔۔۔دروازے پر پہنچ کر پہلے اس نے زور سے بجانے کا سوچا پھر رات کا دوسرا پہر دیکھتے ہوئے اس نے آہستہ سے نوک کیا۔۔

مشی۔۔

التمش کی آواز سن کر مشال کو اور رونا آیا

مشی دروازہ کھول یار سوری۔۔۔مجھے اندازہ نہیں تھا میں غصے میں کیا بول گیا۔۔۔مشی کھول نا۔۔۔

التمش مسلسل دروازہ بجاتے ہوئے اس سے اپولجائیس کر رہا تھا۔

اب کیا فائدہ۔۔

عالیہ بیگم کی آواز پر التمش نے پلٹ کر دیکھا

سوری امی۔۔۔میں غصے میں تھا۔۔

التمش نے شرمندگی سے کہا تو عالیہ بیگم کچھ دیر اسے خاموشی سے دیکھتے رہیں پھر کہا

تمہیں غصے میں کم سے کم لحاظ نہیں بھولنا چاہیے تھا۔۔۔جانتے ہو وہ کتنا مانتی ہے تمہیں۔۔۔۔اب جو بات کرنی ہے صبح کرنا۔۔۔ابھی وقت کافی ہو گیا ہے سو جاؤ۔۔۔۔

عالیہ بیگم نے تاسف سے کہا پھر اپنے کمرے میں چلی گئیں

تو التمش دروازے سے ٹیک لگا کر پھر نوک کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشی معاف کر دے یار۔۔۔ قسم سے تجھے ہرٹ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا میرا۔۔۔

وہ مسلسل دروازہ بجاتا گیا۔۔۔ اندر مشال ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔ پر اسنے دروازہ نہیں کھولا

۔۔۔

صبح کی دھوپ اسکے چہرے پر پڑی تو اسنے پٹ سے آنکھیں کھولیں۔۔۔ رات کو روتے روتے وہ کب سو گئی۔۔۔ اسے معلوم نہ ہوا۔۔۔۔ رات کی بات یاد آنے پر اسے پھر رونا آنے لگا مگر اپنے آنسو پیتے ہوئے وہ واشروم میں گئی۔۔۔ فریش ہو کر جب وہ روم سے باہر نکلی تو اپنے گیٹ پر ایک چِٹ لگی دیکھ کر تھوڑا حیران ہوئی۔۔۔ اس نے چِٹ پر دیکھا، جس پر سوری لکھا تھا۔۔۔۔ سمجھ گئی کس نے لکھا ہو گا اس لیے اگنور کرتے ہوئے نیچے آگئی۔۔۔

ارے مشال بیٹا آؤ۔۔۔ دیکھو آج التمش نے پہلی دفعہ اپنے ہاتھوں سے آملیٹ بنایا ہے۔۔۔ وہ بھی تمہارے لیے۔۔۔

وہ ڈائننگ ٹیبل پر آئی تو آغا جان نے چہکتے ہوئے اسے بتایا۔۔۔ انکی بات سن کر اس نے التمش کو دیکھا جو بتیسی نکالے اسکے ساتھ والی چیئر پر بیٹھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اگنور کرتی ہوئی خاموشی سے اپنے سامنے سے آملیٹ کی پلیٹ ہٹا کر سادہ فرائی ہوا انڈہ لینے لگی تو التمش کے چہرے کی مسکراہٹ معدوم ہوگئی۔۔

عالیہ بیگم سے سب کو ان دونوں کی رات ہوئی بحث کا اور مشال سے التمش کی ناراضگی کا پتا چلا تھا۔

مشال کے ایسا کرنے پر آغا جان کا چہرہ اتر گیا جبکہ ہادی نے اپنی مسکراہٹ ضبط کی۔۔

تجھے بڑا مزہ آرہا ہے؟

التمش نے غصے سے ہادی کو کہا تو اس نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ التمش نے چمچ اٹھا کر اسکی طرف پھینکا تو اسکی ہاتھ پر لگا

آوو۔۔

ہادی نے ہاتھ سہلاتے ہوئے التمش کو گھورا تو وہ دل جلانے والی مسکراہٹ لیے اسے دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برخوردار۔۔۔۔ آج آفس جانا بھی ہے یا نہیں۔۔۔

زمان صاحب نے اسے رف حلیے میں دیکھ کر کہا

آج موڈ نہیں۔۔۔ ہو رہا بابا۔۔۔

التمش نے آہستہ سے سر کھجاتے ہوئے مشال کو دیکھ کر کہا وہ چاہتا تھا مشال اسے ٹوکے پر اسکی توقع کے خلاف وہ خاموشی سے ناشتہ کرنے میں مصروف تھی۔۔

زمان صاحب بھی نفی میں سر ہلاتے ہوئے آفس کے لیے نکل پڑے۔۔۔

دوپہر میں وہ لاؤنج میں بیٹھا بظاہر ٹی وی دیکھ رہا تھا پر دھیان اسکا مکمل کچن میں مشال کی طرف تھا تبھی اسکے دماغ میں ایک ترکیب آئی۔۔۔ وہ اٹھ کر کچن کے قریب ڈائننگ ٹیبل پر گیا۔۔۔ پھر زور سے اپنا پیر ٹیبل کی لکڑی پر مارا۔۔۔

www.kitabnagri.com

آااااہ۔۔

لگی تو اسے بلکل نہیں پر مشال کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے وہ زور سے چیخا

اسکی آواز سن کر مشال جو گھبرا کر کچن سے باہر آرہی تھی۔۔۔ دو تین قدم پر ہی رک گئی۔۔۔ اسے التمش کی بات یاد آئی تو وہ اداس ہوگئی۔۔۔ پھر کچھ سوچ کر اس نے کچن سے باہر جھانکا جہاں التمش درد ہونے کی بھرپور ایکٹنگ کر رہا تھا۔۔۔

کیا ہوا بھائی۔۔۔

ہانیہ نے التمش کے پاس آکر پوچھا

آآاہ۔۔۔ بہت درد ہو رہا ہے ہانی۔۔۔ مت پوچھو۔۔

التمش نے کچن کی طرف تیڑھی آنکھوں سے دیکھ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا نہیں پوچھوں۔۔۔۔

ہانیہ کے پھر پوچھنے پر التمش نے تپ کر اسکی طرف دیکھا پھر کہا

کچھ نہیں۔۔

ارے ہانی دیکھ نہیں رہی بھائی کہ چوٹ لگی ہے پیر پر۔۔۔۔بہت درد ہو رہا ہو گا نا بھائی۔۔۔

ہادی جو کب سے تماشہ دیکھ رہا تھا مصنوعی ہمدردی سے التمش کے پاس آ کر بولا

ہاں بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔۔

التمش نے کراہ کر کہا پھر کچن کی طرف دیکھا

مشال سوچ میں پڑ گئی کہ جائے یا نہ جائے

ویسے چوٹ دِکھ تو نہیں رہی ہے بھائی۔۔۔

ہادی کے کہنے پر التمش نے اسے گھورا

ہاں کہاں پر لگی ہے۔۔۔

ہانیہ نے بھی اسکی تائید کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش نے تیڑھی آنکھوں سے مشال کو دیکھا جو اسکی ایکٹنگ سمجھ کر واپس کچن میں چلی گئی پھر ان دونوں کو دیکھا جو اپنے کارنامے پر خوشی سے ایک دوسرے کو تالی مار رہے تھے۔۔

تم دونوں کو بخشونگا نہیں میں۔۔۔

التمش غصے میں ان کی طرف بڑھا تو وہ دونوں ادھر سے بھاگ گئے۔۔۔

تین دن تک التمش نے ہر طرح سے مشال کو منانے کی کوشش کی مگر مشال نے اسے مکمل اگنور کیا۔۔۔۔وہ بہت ہرٹ ہوئی تھی التمش کی باتوں سے۔۔۔پر التمش نے بھی جیسے ٹھان لی تھی اسے منانے کی۔۔۔

۔۔۔۔۔

آج التمش کی برتھ ڈے تھی۔۔۔اس نے اپنی برتھ ڈے پر سب کو ایک اعلیٰ پائے کے ہوٹل میں دعوت دی۔۔۔چونکہ اس نے دعوت کا اہتمام خود کیا تھا۔اسی لیے اسکی تھیم بھی خود ہی رکھی۔۔۔۔ہوٹل میں آنے والا ہر فرد ڈیکوریشن کو دیکھ کر حیرت میں مبتلا ہو گیا جہاں صرف فرنٹ پر ہیپی برتھڈے التمش کا پوسٹر چسپاں تھا۔۔۔باقی ہر جگہ سوری لکھا تھا۔۔۔وہ برتھڈے پارٹی کم سوری پارٹی زیادہ لگ رہی تھی۔۔

سب حیرت سے ڈیکوریشن کو دیکھ رہے تھے جبکہ التمش مسکراتے ہوئے مشال کو دیکھ رہا تھا جو لائٹ پرپل نیٹ کی لانگ فراک پر دوپٹہ شانوں پر پھیلائے، بالوں کو کھلا چھوڑے، ہلکا سا میک اپ کیے سب سے الگ لگ رہی تھی۔۔۔وہ سنجیدگی سے ہر طرف دیکھ رہی تھی یقیناً وہ اس انوکھی ڈیکوریشن کا مطلب سمجھ گئی تھی۔

بڑا ہی انوکھا انداز ہے سوری کہنے کا۔۔

آغا جان نے التمش کی پیٹ تھپکتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دیا

سبھی باتوں میں مگن تھے جب نور کی نظر وجدان پر پڑی جو انڑینس سے آ رہا تھا۔۔۔اسے دیکھتے ہی نور کو خوف سا آیا۔۔۔۔۔

برتھڈے پارٹی کچھ عجیب نہیں۔۔

وجدان نے التمش کے پاس پہنچ کر مسکراتے ہوئے کہا اسکا اشارہ ہر طرف لکھے ہوئے سوری کی طرف تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے تجھے پہلے بھی بتایا تھا کہ میں عجیب ہوں۔۔۔۔تو ظاہر سی بات ہے میری ہر چیز بھی عجیب ہی ہو گی۔۔۔۔

التمش نے ٹھنڈے لہجے میں کہا اور دوسری طرف چلا گیا۔۔

بہت جلد جب تیری اور مشال کی دوستی میں کچھ عجیب ہو گا تب میں تجھ سے پوچھوں گا۔۔

وجدان نے زمان صاحب کے ساتھ کھڑے التمش کو دیکھ کر آہستہ سے کہا

تبھی اسکی نظر سائیڈ پر پڑی جہاں نور کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔اسکے فیس ایکسپریشن سے لگ رہا تھا کہ وہ وجدان کی بڑبڑاہٹ سن چکی ہے۔۔

وجدان نے اسے آنکھ ماری تو وہ گھبراتے ہوئے وہاں سے چل دی۔

یار تیری یہ کزن تو بڑی کمال کی ہے۔۔

ہادی کے ایک دوست نے نور کی طرف اشارہ کر کے کہا تو ہادی کی نظر اس پر پڑی سلور میکسی میں بالوں کو کرل کیے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔ مگر پھر بھی ہادی زمان کو اپنی یہ کزن ایک آنکھ نہ بھاتی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی حد میں رہ۔۔

ہادی نے اسے ناگواری سے کہا تو وہ گڑبڑا گیا

کوئی تو میری بات سنتا ہی نہیں۔۔۔کس کو بتاؤں۔۔۔

نور نے پریشانی سے کہا تبھی اسکی نظر التمش پر پڑی۔۔۔ایک بجلی سی کوندی اسکے ذہن میں۔۔۔

میں بھی کتنی بے وقوف ہوں۔۔۔تامی بھائی کو بتانا چاہیے۔۔۔

نور نے اپنی سر پر ہلکی سی چپت لگائی پھر التمش کی طرف جانے لگی۔

ہے نور۔۔

نیہا نے سامنے سے آکر اسے مخاطب کیا تو وہ اس سے مسکرا کر ملنے لگی۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔

نیہا کی تعریف پر اس نے ہلکی سی سمائل دی پھر التمش کو دیکھنے لگی۔وہ جلد سے جلد التمش کو وجدان کے بارے میں بتانا چاہتی تھی۔۔

کیا ہوا نور۔۔۔

نیہا نے اسے التمش کی طرف دیکھتا پا کر پوچھا

کچھ بھی نہیں۔۔

نور نے بوکھلا کر کہا

کچھ ہوا ہے کیا۔۔

نیہا کے پوچھنے پر نور نے انکار کیا

دیکھو نور مجھے اپنی فرینڈ سمجھو۔۔۔۔میں نوٹ کر رہی ہوں تمہیں کوئی ٹینشن ہے پر تم بتا نہیں پا رہی کسی کو۔۔۔چلو جلدی سے مجھے بتاؤ تا کہ میں تمھاری ہیلپ کروں۔۔۔

نیہا نے فرینک ہوتے ہوئے کہا

نہیں بھابھی ایسی کوئی بات نہیں ہے کچھ بھی نہیں ہوا۔۔

نور نے اسے منع کیا تو نیہا نے اسے تسلی دی

نور بیلیو می۔۔۔جو پرو بلم ہے کہو مجھ سے۔۔۔میں کہہ رہی ہوں نا جتنا ہو سکا اتنا کروں گی۔۔۔چلو بتاؤ۔۔

اسکے اصرار پر نور اسے دیکھتے ہوئے کچھ سوچنے لگی

آپ پرومس کرو۔۔۔آپ کسی کو نہیں بتاؤ گی۔۔

نور نے بھولپن سے کہا

ہاں ہاں پکا پرومس۔۔۔

نیہا نے اسے یقین دلایا

دراصل بھابھی بات آپکے کزن کے بارے میں ہے۔۔۔وہ مجھے کچھ عجیب لگتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور نے ڈرتے ڈرتے بتانا شروع کیا

کیا۔۔۔وجدان کے بارے میں۔۔

نیہا کے پوچھنے پر نور نے اثبات میں سر ہلایا

مجھے تو اس پر پہلے ہی سے شک تھا پر مما پاپا میری سنتے ہی نہیں۔۔۔ تمہیں پتا ہے نور میں نے تو مشال کے رشتے کے لیے بھی مما پاپا کو منع کیا تھا۔۔۔ پر انہیں اپنا بھتیجا بڑا عزیز ہے۔۔

نیہا نے تلخی سے کہا تو نور کو اور حوصلہ ملا کہ وہ اکیلے ہی اس پر شک نہیں کر رہی بلکہ نیہا بھی اسکے ساتھ ہے۔۔

پھر نور نے نیہا کو وہ ساری بات بتا دی جو اسنے وجدان کے منہ سے سنی تھیں۔۔

میں یہ بات سب کو بتانا چاہ رہی تھی پر کوئی میری سن ہی نہیں رہا۔۔ اب بھابھی میں نے سوچا ہے یہ بات میں تامی بھائی کو بتاؤں کیونکہ وہ بہت ٹچی ہیں مشال آپی کے لیے۔۔۔ وہ ضرور کچھ کرینگے۔۔

نور نے خوشی سے کہا

ارے نور ایسے نہیں۔۔ تم ابھی التمش کو کچھ مت بتانا۔۔۔ کیونکہ جہاں تک مجھے پتا ہے وجدان بہت چالاک ہے۔۔۔ وہ اگر بعد میں تمہیں جھوٹا ثابت کر دے گا تو تم پھنسو گی۔۔۔ تم ایسا کرو پہلے اسکے خلاف کوئی ثبوت ڈھونڈو۔۔۔ پھر التمش کو بتانا۔۔۔

نیہا کی بات نور کو صحیح لگی۔۔۔ تبھی اس نے اثبات میں گردن ہلائی اور وہاں سے چل دی۔۔ جبکہ نیہا نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچی۔۔۔اور وجدان کو ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔ آخر وہ کیسا پلین کر رہا تھا۔۔۔جو ایک چھوٹی لڑکی کو اس پر شک ہو چلا تھا۔۔۔

پر میں اکیلے کیسے کوئی پرُوف ڈھونڈوں گی۔۔۔ کسی کی تو ہیلپ چاہیئے ہو گی مجھے۔۔۔ہانی کو بولتی ہوں۔۔

نور نے چلتے ہوئے سوچا۔۔۔

ہانی۔۔۔میری ایک ہیلپ کرو گی۔۔

نور نے ہانیہ کے پاس آکر کہا جو من بگاڑے فون پر اپنا میک اپ چیک کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار نور۔۔ابھی تنگ مت کر۔۔۔۔پہلے ہی میرا پورا میک اپ خراب ہو گیا ہے۔۔۔کوئی سیلفی ڈھنگ کی نہیں آرہی۔۔۔۔۔سب کیا بولیں گے۔۔۔۔بھائی کی برتھڈے پر بہن چڑیل بن کر آگئی۔۔۔

ہانیہ نے روہانسی ہو کر کہا پھر اپنا میک اپ چیک کرنے لگی

چڑیل تو تم پہلے ہی ہو۔۔۔

نور تپ کر کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی اب اسکا رخ ہادی کی طرف تھا جو اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر ہی اپنے چہرے پر بیزاریت طاری کر چکا تھا۔۔۔

ہادی مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔

نور نے ہادی سے کہا تو وہ اپنے دوستوں کا لحاظ کرتا ہوا سائیڈ میں آیا۔

کیا مسئلہ ہے؟

ہادی نے اسے گھور کر کہا پہلے ہی اسے اپنے دوستوں کا نور کو دیکھنا کھل رہا تھا۔اب میڈم خود سامنے آگئی ان لوگوں کے۔

مجھے تمہاری ایک ہیلپ چاہیے۔۔

نور کے کہنے پر ہادی کا منہ بن گیا۔

بھئی کیا مصیبت ہے۔۔۔میں کوئی ہیلپ ویلپ نہیں کرنے والا تمہاری۔۔۔۔ عجیب دماغ خراب ہے۔۔

ہادی نے جھنجھلا کر کہا

ہادی ہمارے جھگڑے ایک طرف پر یہاں سچ میں ایک پروبلم ہو گئی ہے۔۔۔میری بات تو سن لو پہلے۔۔۔

نور نے تحمل سے کہا پر ہادی اسے اگنور کرتا ہوا پھر سے اپنے دوستوں کے پاس چلا گیا۔۔

مرو تم دونوں۔۔۔

نور نے کلستے ہوئے کہا

التمش نے مشال کو دیکھا جو شاید کال پر کسی سے بات کر رہی تھی۔وہ اسکے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

مشال بات کر کے مڑی تو چونک گئی۔۔۔سامنے التمش مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اپنے دوست کو معاف نہیں کرے گی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش کے آس سے کہنے پر مشال نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اسے اگنور کرتے ہوئے دائیں طرف سے نکلنے لگی تو التمش دائیں جانب ہو گیا۔۔۔وہ بائیں طرف ہوئی تو التمش بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔۔۔مشال نے جھنجھلا کر اسے گھورا پھر مڑ کر جانے لگی تو التمش نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

التمش ہاتھ چھوڑیں ہمارا۔۔۔

اس نے چڑ کر اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی تو التمش نے اور مضبوطی سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

پہلے بول۔۔۔معاف کر دیا تُو نے۔۔۔

التمش کے دھونس سے کہنے پر مشال تپ گئی۔

دیکھیے التمش اگر آپ نے ہمارا ہاتھ نہیں چھوڑا تو ہم بلکل بات نہیں کریں گے آپ سے۔۔۔

مشال۔۔۔

مشال اسے وارن کرنے لگی تبھی پیچھے سے وجدان کی آواز پر دونوں نے ایک ساتھ اسے دیکھا جو چہرے پر ناگواری کے تاثرات لیے انہیں دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش سمجھ گیا وہ مشال کا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیکھ کر تپ رہا ہے۔۔۔ تبھی وہ مشال کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑے دل جلانے والی مسکراہٹ لیے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

وجدان کو دیکھ کر مشال نے التمش سے اپنا ہاتھ زبردستی چھڑوایا۔۔۔ پھر وجدان کے پاس جانے لگی۔۔

معاف کر دے مشی۔۔۔۔ دوست ہوں تیرا۔۔۔

التمش کے التجائیاء الفاظ پر مشال نے رک کر اسے دیکھا

کونسا دوست۔۔۔ ہم نہیں مانتے آپکو اپنا دوست۔۔۔

مشال روکھے لہجے میں کہہ کر چلی گئی۔۔

التمش کا چہرہ بجھ گیا۔۔۔ تبھی سفیان نے اعلانیہ انداز میں کہا

یار تامی آج بر تھڈے ہے تیری۔۔۔تو کچھ یونیق کرنا۔۔۔ایسا کر ہماری ہونے والی بھابھی کے لیے کوئی سونگ گا۔۔۔

سفیان نے نیہا کی طرف اشارہ کر کے کہا تو نیہا خوشی سے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔سفیان کی بات پر سب نے پرجوش ہو کر تالیاں بجائیں۔۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

کیوں نہیں۔۔۔

التمش نے کہتے ساتھ اپنے قدم سٹیج کی طرف بڑھائے۔۔۔اور ریک سے مائک اٹھایا۔۔۔اس نے سب کو ایک نظر دیکھا جو منتظر نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔پھر مشال کو دیکھا جو بظاہر وجدان سے باتوں میں مگن تھی۔۔۔مگر دھیان اسکا بھی التمش کی طرف تھا۔۔

ہال کی لائٹ کچھ مدھم کر دی گئی۔۔۔اور دھیمی آواز میں سُر بجنے لگے۔۔۔

تُو جو روٹھا۔۔۔تو کون ہنسے گا،

تُو جو چُھوٹا۔۔۔تو کون رہے گا،

تُو چُپ ہے تو۔۔۔یہ ڈر لگتا ہے،

اپنا مجھ کو۔۔۔اب کون کہے گا،

تُو ہی وجہ۔۔۔تیرے بنا،

بے وجہ۔۔۔بے کار ہوں میں،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تیرا یار ہوں میں"

--

"تیرا یار ہوں میں"

التمش کے گانے پر جہاں سب حیران ہوئے وہیں نیہا سمجھ گئی کہ یہ سونگ التمش کس پر گا رہا ہے۔۔۔اس نے حسد بھری نظروں سے مشال کو دیکھا جو آنکھوں میں نمی لیے حیرت سے التمش کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

او وجاتے نہیں کہیں رشتے پُرانے،

کسی نئے کے۔۔۔۔آجانے سے،

جاتا ہوں میں۔۔۔تو مجھے تُو جانے دے،

کیوں پریشان ہے۔۔۔میرے جانے سے،

ٹوٹا ہے تو۔۔۔۔۔جُڑا ہے کیوں،

میری طرف تُو۔۔۔مڑا ہے کیوں،

حق نہیں تُو یہ کہے کہ،

یار اب ہم نہ رہے،

ایک تیری۔۔۔یاری کا ہی۔۔۔

ساتوں جنم۔۔۔حقدار ہوں میں۔۔۔

"تیرا یار ہوں میں"

۔

"تیرا یار ہوں میں"

۔

"تیرا یار ہوں میں"

التمش گاتے ہوئے سٹیج سے اترتا ہوا مشال کے پاس آیا۔۔۔پھر آہستگی سے ایک ہاتھ سے دائیں کان کی لُو پکڑ کر مشال سے کہا

معاف کر دے مشی۔۔۔نہیں رہا جا رہا تجھ سے بات کیے بنا۔۔۔

التمش نے منت سے کہا تو مشال نے کچھ دیر یونہی اسے دیکھا پھر آنسو پوچھ کر اسکا ہاتھ کان پر سے ہٹایا اور مسکرانے لگی۔۔۔اسے مسکراتا دیکھ التمش کو یوں لگا جیسے اسے ساری خوشیاں ایک ساتھ دے دی گئیں ہوں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمیں غرور ہے آپکی دوستی پر التمش۔۔۔

مشال نے مسکراتے ہوئے التمش سے کہا تو حیدر ولا کے مکین نے انکی صلح دیکھتے ہوئے خوشی سے تالیاں بجائیں۔۔

جبکہ وجدان نے ناگواری سے یہ منظر دیکھا۔۔۔کتنی مشکل سے تو دونوں میں ناراضگی ہوئی تھی۔۔۔اب پھر صلح ہوتے دیکھ اسکا خون جل رہا تھا۔۔۔۔وہ غصے میں وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

دوسری طرف حسد اور غصے کی زیادتی سے نیہا کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔ جنہیں وہ بے دردی سے رگڑتے ہوئے واشروم کی طرف چلی گئی۔۔۔۔

واش بیسن پر آ کر اس نے دو تین چھینٹے پانی کے اپنے چہرے پر مارے۔۔۔۔

پھر اپنے چہرے کو وہاں پر نسب آئینے میں دیکھا

بہت ہوا مشال ایجاز۔۔۔ بہت برداشت کر لی تم دونوں کی دوستی۔۔۔۔۔ اب دیکھنا نیہا میر کیا کرتی ہے۔۔۔ لوگ کہتے ہیں کہ لڑکیوں کی معاشرے میں تب تک عزت ہوتی ہے، جب تک وہ اپنی عزت بچا کر رکھتی ہیں۔۔۔۔ نہ تمہاری عزت کے پرخچے اڑائے میں نے۔۔۔۔ پھر دیکھتی ہوں کہاں گیا التمش اور اسکی دوستی۔۔۔۔ بہت مانتا ہے نا التمش تمہیں۔۔۔ ایک دفعہ داغدار ہو جاؤ تم۔۔۔ پھر نظر بھی نہیں ڈالے گا تم پر۔۔۔

اس نے تلخی سے خود کو دیکھتے ہوئے کہا

بہت غرور ہے نا تمہیں مشال۔۔۔ اس التمش کی دوستی پر۔۔۔ اب تم دیکھتے جاؤ۔۔۔ ایسا پھوٹ ڈالوں گا دونوں کی دوستی میں کہ ایک دوسرے کی شکلوں سے بھی نفرت کرو گے تم دونوں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کار ڈرائیور کرتا ہوا مسلسل تلخی سے سوچ رہا تھا تبھی اسکے دماغ میں پارٹی میں نیہا سے ہوئی بات آئی، جس میں وہ اسے نور کو شک ہونے پر ذلیل کر رہی تھی۔۔۔

پہلے اس چھوٹی بکری کا کچھ انتظام کرنا پڑے گا۔۔۔اس سے پہلے یہ کسی کے سامنے بھی منہ کھولے۔۔۔اسکا منہ بند کرنا پڑے گا۔۔۔

نور کے بارے میں سوچتے ہی وجدان کی آنکھوں میں اسکا نازک سراپا گھوم گیا۔۔۔ایک کمینگی سی مسکراہٹ نے اسکے لبوں کا احاطہ کیا۔

مشی آج شام تیار ہو جانا۔۔۔

التمش نے مشال کے روم میں آکر کہا

پر کیوں؟

مشال نے حیرت سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج نیہا نے مجھے اپنے فام ہاؤس میں پارٹی دی ہے۔۔۔ کہہ رہی تھی۔۔ برتھڈے بھول گئی تھی۔۔۔ اسی لیے۔۔۔ اور اس نے تجھے بھی انوائیٹ کیا ہے سو تیار رہنا۔۔۔۔ اور میرے لیے کوئی کیجول ڈریس بھی نکال دینا۔۔۔۔ میں آفس سے آکر چینج کرونگا۔۔۔

التمش کے بولنے پر مشال نے اثبات میں سر ہلایا

اسکی برتھڈے کو گزرے ایک ہفتہ ہو گیا تھا۔۔۔ تبھی کیفے پر نیہا نے کوفی پیتے ہوئے التمش کو اپنے فام ہاؤس پر انوائیٹ کیا۔۔ پہلے تو التمش نے آفس کے کام کی وجہ سے منع کر دیا۔۔۔ مگر اس کے ضد کرنے پر مان گیا۔۔۔ تو نیہا نے مشال کو بھی ساتھ لانے کا کہا

نور اپنے روم میں بیٹھی کوئی ناول پڑھ رہی تھی جب نیہا کی کال اسکے نمبر پر آئی۔

ہیلو بھابھی۔۔

نور نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

ہیلو نور۔۔۔ کیا کر رہی ہو؟

نیہا نے میٹھے لہجے میں پوچھا

کچھ نہیں بھابھی۔۔

نور ایکچولی میں نے تمہیں ایک کام سے کال کی تھی۔۔۔

نیہا نے کہنے پر نور نے ناول سائیڈ پر رکھا

جی بولیں بھابھی۔۔۔

نور تمہیں وجدان کے خلاف کوئی ثبوت چاہیئے نا۔۔

نیہا نے نرمی سے پوچھا

جی بھابھی۔۔

نور نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا

تو مجھے اسکے خلاف ایک کلو ملا ہے۔۔۔وہ ابھی کسی سے کال پر بات کر رہا تھا۔۔۔میں نے چھپ کر اسکی باتیں سنی۔۔۔۔وہ اب سے آدھے گھنٹے بعد کسی کو ماؤنٹ ہوٹل کے روم نمبر سیون میں بلا رہا تھا۔۔۔

میں تمہیں یہ بات صرف اس لیے بتا رہی ہوں کہ۔۔۔شاید وہاں جا کر تمہیں کوئی ثبوت مل جائے اسکے خلاف۔۔۔اگر تم ابھی وہاں جا سکتی ہو تو چلی جاؤ۔۔۔

نیہا نے رازدارانہ انداز میں نور کو بتایا تو نور نے بوکھلا کر ٹائم دیکھا۔۔۔رات کے نو بج رہے تھے۔۔

بھابھی اس وقت میں کیسے کہیں جا سکتی ہوں۔۔

نور نے پریشانی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور۔۔۔چندا میں خود چلی جاتی پر آج میں نے التمش کو فام ہاؤس پر برتھڈے ٹریٹ دی ہے۔۔۔میرا وہاں ہونا ضروری ہے۔۔۔اب یہ تم پر ہے نور۔۔۔۔کیونکہ مشال کی پوری لائف کا سوال ہے۔۔۔۔

نیہا نے اسے جزبز کا شکار چھوڑ کر کال کاٹ دی۔

نور نے کنفیوز ہوتے ہوئے ٹائم دیکھا پھر سوچا جائے یا نہیں۔۔ تبھی نیہا کے الفاظ اسکے ذہن میں گھومے

مشال آپی کی لائف کا سوال ہے۔۔۔

اس نے خود سے کہا

اتنی رات کو امی اکیلے جانے بھی نہیں دینگی۔۔۔ کیا بہانہ بناؤں۔۔۔

وہ ٹینشن سے سوچنے لگی۔

پھر کچھ سوچ کر اپنا یونی بیگ اٹھا کر باہر آئی۔۔۔

لاؤنج میں ریحانہ بیگم، عالیہ بیگم اور بی جان بیٹھیں تھیں، التمش اور مشال ان سے مل کر نکل ہی رہے تھے۔۔

لڑکی تم کدھر چلیں اتنی رات کو؟

آمنہ بیگم نے اسے بیگ سمیت دیکھا تو پوچھا انکے بولنے پر ریحانہ بیگم اور عالیہ بیگم نے نور کو دیکھا تو التمش مشال بھی اسکی طرف متوجہ ہوئے۔

بی جان۔۔۔وہ ایک دوست کے گھر جا رہی ہوں۔۔۔ آج رات گروپ اسٹڈی کرنے۔۔

نور نے ہچکچاتے ہوئے کہا

مشال کا ائیر کمپلیٹ ہونے کے بعد سے تو یونی کی شکل بھی نہیں دیکھی تم نے اور اب گروپ اسٹڈی کرنی ہے۔۔۔دوستوں کے گھر جا کر۔۔۔وہ بھی اتنی رات کو۔۔

ریحانہ بیگم نے اسے ڈپٹا

امی جانے دیں پلیز۔۔

نور نے منت سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاگل ہوئی ہو لڑکی۔۔۔اتنی رات کو جاؤ گی۔۔۔وہ بھی اکیلے۔۔۔نہیں۔۔۔ایسا کرو ابھی چھوڑ دو۔۔۔صبح چلی جانا۔۔

آمنہ بیگم کو بھی اسکا رات کو جانا مناسب نہ لگا انکی بات پر نور روہانسی ہو گئی۔

ارے یار۔۔۔ آپ لوگ اس بے چاری کو رلا رہے ہیں۔۔۔۔ ایسا کرتے ہیں۔۔۔ نور تم ہمارے ساتھ چلو۔۔۔ تمہاری فرینڈ کے گھر تمہیں ڈراپ کر کے میں اور مشی پارٹی میں چلے جائیں گے اور آتے ہوئے تمہیں پِک کر لیں گے۔۔۔

التمش نے رسانیت سے حل بتایا جس پر سب متفق ہوئے پر نور بوکھلا گئی۔۔۔

نہیں تامی بھائی۔۔۔ دراصل وہ۔۔۔ہاں۔۔۔ میری فرینڈ مجھے سٹاپ سے پک کرے گی۔۔۔ تو یہاں سے سٹاپ زیادہ دور نہیں۔۔۔ میں پیدل چلی جاؤں گی۔۔۔

نور نے اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے کہا

التمش صحیح کہہ رہے ہیں نور۔۔۔

مشال بولنے لگی ہی تھی کہ التمش کے فون پر نیہا کی کال آ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بولو،

اس نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

تامی کہاں ہوں۔۔۔۔ سب ویٹ کر رہے ہیں تم لوگوں کا۔۔۔

نیہا کے کہنے پر التمش نے اسے جلدی آنے کا کہہ کر فون رکھا

بھائی۔۔دیکھیں آپ لوگ بھی لیٹ ہو رہے ہیں۔۔میری وجہ سے

۔۔میں کہہ رہی ہوں نا کہ میں پیدل چلی جاؤں گی۔۔۔آپ لوگ ٹینشن مت لیں۔۔۔

نور نے پھر کہا تو التمش سوچ میں پڑ گیا تبھی اسکی نظر سب سے لاتعلق ہو کر اوپر جاتے ہوئے ہادی پر پڑی

اوئے سُن۔۔۔

التمش کے پکارنے پر ہادی نے رک کر منہ بگاڑا، ساری باتیں سن تو چکا تھا وہ۔۔۔اب جانتا تھا وہ کیا بولنے والا ہے۔۔

ہادی۔۔۔

التمش نے پھر پکارا

بھئی۔۔۔کیا ہے بھائی۔۔۔اب یہ مت کہنا کہ میں جاؤں اسے چھوڑنے۔۔۔

ہادی نے مڑ کر چڑتے ہوئے کہا

تُو ہی جائے گا اسے چھوڑنے اور منہ مت بگاڑ۔۔۔گدھا لگ رہا ہے۔۔۔صرف اسٹاپ تک چھوڑ دے۔۔۔۔وہاں سے اسکی فرینڈ پک کر لے گی۔۔۔

التمش کے کہنے پر ہادی نے کھا جانے والی نظروں سے نور کو دیکھا

اور ہاں جب تک نور کی فرینڈ نہ آ جائے۔۔۔واپس مت آنا۔۔۔رات ہو رہی ہے،اکیلے ڈرے گی۔۔

التمش نے سنجیدگی سے کہا پھر نور کے لاکھ منع کرنے کے باوجود اسے ہادی کے ساتھ بھیجا پھر خود مشال کو لے کر نکل گیا۔

تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔۔۔اس وقت کونسی دوست کے گھر جا کر پڑھائی ہوتی ہے۔۔۔اور دوست بھی پتا نہیں کیسی ہے کہ اب تک نہیں آئی۔۔۔۔

ہادی نے جھنجھلا کر نور کو کہا

وہ لوگ دس منٹ سے سٹاپ پر ہادی کی کار میں بیٹھے تھے پر نور کی کوئی فرینڈ اب تک وہاں نہیں آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو میں نے تمہیں کہا ہے کہ یہاں پر میرے ساتھ اسکا ویٹ کرو۔۔۔

نور نے بھی چڑتے ہوئے کہا

میں تو تامی بھائی کی وجہ سے تمہارے ساتھ ویٹ کر رہا تھا۔۔۔پر اب تم نے خود کہہ دیا تو ٹھیک ہے۔۔۔۔اب ایسا کرو اترو میری کار سے۔۔۔اور اکیلے ویٹ کرو اپنی فرینڈ کا۔۔۔۔۔مجھے اب گھر جا کر آرام کرنا ہے۔۔۔

ہادی کو جیسے موقع مل گیا اس سے جان چھڑانے کا

اسکی بات پر نور نے افسوس سے اسے دیکھا کہاں التمش اتنا کئیرنگ اور کہاں یہ۔۔۔۔

نور اسکی کار سے اتری پھر سوچا کیوں نا ہادی کو سب بتا کر اسکے ساتھ ہی چلے وہ مڑی ہی تھی واپس کار کی طرف کہ ہادی فوراً کار بھگا لے گیا۔۔۔نور نے خود سے دور جاتی اسکی کار کو ایک نظر دیکھا پھر سر جھٹک کر نیہا کے بتائے گئے ہوٹل میں گئی۔۔۔

وہاں جا کر ریسیپشن پر اس نے روم نمبر سیون پتا کیا۔۔۔۔۔یہ سب کرتے اسکا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔جیسے کچھ غلط ہونے والا ہو۔۔۔۔۔کچھ بہت غلط۔۔۔۔

۔۔۔۔

پارٹی میں پہنچ کر التمش کو نیہا پر شدید غصہ آیا اور مشال سے شرمندگی محسوس ہوئی۔۔۔کیونکہ وہاں سب ہی لبرل تھے۔۔۔لڑکیوں نے کافی باریک کپڑے پہنے تھے۔۔۔جس سے انکا آدھا جسم جھلک رہا تھا۔۔۔نیہا نے بھی کچھ اسی طرح کی ڈریسنگ کی تھی۔۔۔اسکے برعکس مشال نے لمبی کامدار قمیض پر ہلکے نیلے رنگ کا دوپٹہ شانوں پر پھیلایا ہوا تھا۔۔۔۔وہ وہاں کی باقی لڑکیوں سے کافی مختلف نظر آرہی تھی۔۔۔۔وہاں ہر طرح کی خراب مشروبات کا انتظام کیا گیا تھا۔۔۔مشال کو یہ سب بہت برا اور عجیب لگ رہا تھا۔۔۔مگر التمش کی وجہ سے وہ خاموش تھی۔

سب نے التمش کو وش کیا جس پر وہ سنجیدگی سے جواب دیتا رہا۔۔۔وہاں کے ماحول کو مد نظر رکھتے ہوئے التمش مشال کو ہر جگہ اپنے ساتھ لے کر گھوم رہا تھا۔۔۔

نیہا نے اسکی حرکت نوٹ کی تو اپنے غصے کو کنٹرول کیا۔

تبھی ایک لڑکی جو مشال کے ساتھ کھڑی تھی۔۔اسکے ہاتھ سے گلاس چھوٹا اور مشال کے کپڑوں کو داغدار کر گیا۔۔

آئی ایم سو سوری۔۔۔پتا نہیں کیسے گر گیا میرے ہاتھوں سے۔۔۔سو سوری۔۔

اس نے مشال سے عاجزی سے کہا تو مشال نے اسے ٹال کر واشروم کا راستہ پوچھا تو وہ اسے اوپر جانے کا اشارہ کرنے لگی۔

مشی رک میں بھی چلتا ہوں۔۔

التمش اس کے ساتھ جانے لگا

کم آن تامی وہ بچی تھوڑی نہ ہے جو ہر جگہ ساتھ ساتھ جا رہے ہو۔۔۔مشال وہ اوپر روم ہے۔۔۔وہیں پر واشروم میں جا کر واش کر لو۔۔۔

نیہا نے التمش کو بول کر مشال سے مسکرا کر کہا تو مشال اوپر روم میں چلی گئی۔۔۔

اسکے جانے کے بعد اس لڑکی نے نیہا کو خوشی سے آنکھ ماری پھر نیہا کے دوستوں نے التمش کو اپنی باتوں میں الجھانا شروع کیا تو نیہا نے تین لڑکوں کو اشارہ کیا۔۔اسکا اشارہ سمجھ کر وہ لوگ خباثت سے ہنستے ہوئے اس روم میں جانے لگے جہاں تھوڑی دیر پہلے مشال گئی تھی۔۔۔

کیا ہوا ریحانہ۔۔۔اب تک یہاں بیٹھی ہو۔۔۔

عالیہ بیگم اپنے کمرے میں جا رہی تھیں کہ ان کی نظر لاؤنج میں بیٹھی ریحانہ بیگم پر گئی تو انہوں نے انکے پاس آکر پوچھا

پتا نہیں بھابھی۔۔۔دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔۔مشال کی تو اتنی فکر نہیں ہو رہی۔۔۔کیونکہ اسکے ساتھ تامی ہے۔۔۔پر نور اکیلی گئی ہے۔۔۔عجیب واہمے ستا رہے ہیں مجھے۔۔۔

ریحانہ بیگم نے اپنی پریشانی بیان کی۔

اوہو ریحانہ۔۔۔اتنا مت سوچا کرو۔۔۔بچی ہے پڑھنے گئی ہے دوست کے گھر۔۔۔آجائے گی۔۔۔تم پریشان مت ہو ورنہ پھر بی پی بڑھ جائے گا تمہارا۔۔۔

عالیہ بیگم نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھابھی نور فون بھی تو لے کر نہیں گئی نا۔۔۔ورنہ کال کر کے تسلی کر لیتی۔۔۔عجیب لاپرواہ لڑکی ہے۔۔۔

انہوں نے پھر پریشانی سے کہا

کچھ نہیں ہوتا اسے۔۔۔فلحال تم اپنا بی پی بڑھانا بند کرو اور جاؤ۔۔روم میں جا کر سو۔۔۔کچھ نہیں ہو گا۔۔آ جائے گی۔۔۔

عالیہ بیگم نے انہیں تسلی دی پھر زبردستی انہیں روم میں بھیجا۔۔

مشال واشروم سے کپڑے صاف کر کے نکلی تو دنگ رہ گئی۔۔سامنے تین لڑکے روم لوک کیے اس پر نظریں جمائے کھڑے تھے۔۔۔انہیں دیکھ کر مشال کو عجیب محسوس ہوا۔۔۔

وہ ان لوگوں کو اگنور کرتی باہر جانے لگی۔۔ تبھی ایک لڑکے نے اسکی سرخ وسفید کلائی پکڑی۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔چھوڑیے ہمارا ہاتھ۔۔۔

مشال کی جان ہوا ہو گئی اسکی حرکت پر اس نے بوکھلاتے ہوئے کہا

ارے جانِ من چھوڑنے کے لیے تھوڑی نا پکڑا ہے۔۔۔

اس لڑکے نے لوفرانہ انداز میں کہا پھر مشال کی نازک کلائی کو جھٹکتے ہوئے اسے بیچ میں کھڑا کیا۔۔

کیا کر رہے ہیں آپ لوگ۔۔۔ دیکھیے۔۔۔ ہمیں جانے دیجیے۔۔۔ پلیز۔۔

اب مشال کو ان تینوں سے وحشت ہونے لگی اسکی آنکھوں میں آنسو بھر گئے۔۔۔ اس نے روہانسی ہو کر کہا

تمہیں جانے دیا تو ہمارا کیا ہو گا۔۔۔ کیوٹی پائی

اس لڑکے نے کہتے ساتھ مشال کو دھکا دیا اور اسکا ڈوپٹہ گلے سے اتار دیا

مشال کے منہ سے زوردار چیخ نکلی مگر باہر بیک پر تیز آواز میں میوزک لگنے کی وجہ سے اسکی آواز باہر تک نہ پہنچ سکی۔۔

آپ۔۔۔ لوگوں کو اللہ کا واسطہ۔۔۔ ہمیں جانے دیں۔۔۔

مشال نے ہچکیوں سے روتے ہوئے کہا اور جس لڑکے کے ہاتھ میں اسکا دوپٹہ تھا اس سے اپنا دوپٹہ لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو اس نے وہ دوپٹہ دوسرے لڑکے کی طرف اچھال دیا۔۔

بےبی۔۔۔ یہاں سے لے لو۔۔

دوسرے لڑکے نے اسکے دوپٹے کو ہاتھوں میں لپیٹتے ہوئے ہنس کر کہا تو مشال اور زوروں سے رونے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے وہ دوپٹہ لینے کے لیے پھر اپنا ہاتھ بڑھاتی، ان میں سے ایک لڑکے نے اسے بیڈ پر دھکا دیا۔۔۔مشال چیخ کر روتے ہوئے پیچھے سرکنے لگی مگر ایک لڑکے نے پھرتی سے اسکے دونوں ہاتھ پکڑ کر بیڈ سے لگائے تو دوسرے نے اسکے پیروں کو دبوچا۔۔۔جبکہ تیسرا لڑکا اس پر جھکنے لگا۔۔۔مشال کے منہ سے دلخراش چیخ نکلی۔۔۔اسنے شدت سے روتے ہوئے اس وقت اپنے لیے موت مانگی۔۔۔تبھی روم کا دروازہ دھاڑ کی آواز سے کھلا۔۔۔اور جو لڑکا اس پر جھکنے لگا تھا بوکھلا کر پیچھے ہٹا۔۔۔

التمش نیہا سے بات کرتے ہوئے بار بار اوپر کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔مشال کو گئے ہوئے ٹائم ہو گیا تھا اور وہ اب تک نیچے نہیں آئی تھی۔۔۔اسے ٹینشن ہونے لگی۔۔۔نیہا مستقل اسے باتوں میں لگانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔مگر اب التمش کو گڑبڑ محسوس ہوئی۔۔۔اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔بس اب یہیں تک اس کی برداشت تھی۔۔۔وہ اچانک سے اپنے قدم سیڑھیوں کی طرف بڑھانے لگا۔۔۔نیہا اسے یوں اچانک اوپر جاتا دیکھ بوکھلا کر اسے پکارتے ہوئے اسکے پیچھے جانے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

مگر التمش اسکے پکارنے کو نظرانداز کرتا ہوا اوپر تیزی سے گیا۔۔۔اسکا دل گھبرا رہا تھا۔۔۔جس روم میں مشال گئی تھی اس روم کے گیٹ پر وہ پہنچا ہی تھا کہ اسے مشال کے چیخنے کی آواز آئی۔۔۔اس نے جلدی سے ناب گھمایا پر دروازہ لوک دیکھ کر اسکا صبر جواب دے گیا۔۔۔اس نے زور سے لات ماری تو دھاڑ سے گیٹ کھلا۔۔

اندر کا منظر دیکھ کر التمش کو حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔اسکی آنکھوں میں سرخائی اتر گئی۔۔۔۔ایک لڑکے نے مشال کے ہاتھ کو جبکہ دوسرے نے اسکے پیر کو جکڑا ہوا تھا۔۔۔تیسرا لڑکا جو اس پر جھکنے لگا تھا التمش کو دیکھ کر بوکھلاتے ہوئے پیچھے ہٹا۔۔۔۔التمش سرخ آنکھوں سمیت ان کی طرف بڑھا اور مکوں لاتوں اور گھونسوں سے ان کی درگت بنانے لگا۔۔۔۔جبکہ نیہا بوکھلاتے ہوئے التمش کو رکنے کا کہہ رہی تھی۔۔۔۔

ایک لڑکے نے التمش کو پیچھے سے پکڑا تو التمش نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے آگے کیا پھر اسی ہاتھ کو مروڑ کر سائیڈ ٹیبل پر سے لیمپ اٹھا کر اسکے سر پر مارا۔۔۔وہ لڑکا بلبلا اٹھا تھا۔۔۔پھر التمش نے اسی لیمپ کی تار سے دوسرے لڑکے کی گردن لپیٹی اور زور لگا کر تار کو کھینچا،اس پر جیسے جنون سوار ہو گیا تھا۔۔۔۔تکلیف کی شدت سے وہ لڑکا تڑپنے لگا۔

تامی سٹاپ اٹ!

نیہا نے التمش کا ہاتھ تار پر سے ہٹانے کی کوشش کی تو التمش نے شعلہ برساتے نظروں سے نیہا کو دیکھا وہ گھبرا کر پیچھے ہٹی تو التمش اس لڑکے کو جھٹکے سے چھوڑتا ہوا تیسرے لڑکے کو پکڑنے لگا جو روم سے باہر بھاگ رہا تھا۔اسکا سر التمش نے دیوار سے مارا تو وہ کراہتے ہوئے نیچے گرا۔۔۔پھر بھی التمش کا دل نہ بھرا تو اس نے پانی سے بھرا جگ اٹھا کر اسکے سر پر توڑ دیا۔۔۔اسکے سر سے تیزی سے خون نکلنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تینوں نیچے پڑے کراہ رہے تھے۔۔۔کہ التمش کی مشال پر پڑی جو بیڈ پر بیٹھی دونوں بازوں سے خود کو لپیٹ کر ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔التمش نے اسکا دوپٹہ اٹھایا اور اسکے پاس آکر اسے اوڑھایا پھر اچانک اسے اپنے گلے لگا گیا۔۔مشال اس سے لپٹ کر اور رونے لگی۔۔۔جبکہ التمش نے ایک ہاتھ اسکے بالوں پر رکھ کر اور دوسرے ہاتھ سے اسکی نازک کمر تھام کر اسے خود سے اسطرح بھینچ لیا۔۔۔جیسے ڈر ہو کہ کوئی مشال کو اس سے چھین کر نہ لے جائے۔۔

یہ منظر نیہا کے لیے نہایت نفرت انگیز تھا۔۔۔اسکا چہرہ حسد سے سرخ ہو گیا۔۔۔۔اس نے بے بسی سے اپنی مٹھیاں بھینچی۔۔۔اور روم سے باہر چلی گئی۔۔۔

مشال روتے روتے بے ہوش ہو گئی تو التمش نے گھبرا کر اسکا گال تھپتھپایا مگر اس کے وجود میں کوئی حرکت نہ ہوئی۔۔۔التمش اسے گود میں اٹھاتا ہوا دوسرے روم میں لے آیا اور وہاں بیڈ پر لٹا کر اسکا ہاتھ سہلانے لگا۔۔۔پھر پانی کے کچھ چھینٹے اسکے چہرے پر مارے تو وہ ہڑبڑاتے ہوئے اٹھی پھر آس پاس دیکھنے لگی کہ اسکی التمش پر نظر پڑی۔۔۔وہ پھر سے رونے لگی۔۔

مشی۔۔۔بس۔۔۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔۔بلکل ٹھیک ہے تو۔۔۔ہاں۔۔

التمش نے اسکا چہرہ دونوں ہاتھ میں تھامتے ہوئے کہا تو مشال نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

نہیں۔۔۔الت۔۔۔مش۔۔۔وہ۔۔۔ان لوگوں نے ہمیں یہاں چھوا۔۔۔ہمارا دوپٹہ کھینچا۔۔۔ہمیں بیڈ پر۔۔

وہ روتے ہوئے رک رک کر بتانے لگی تو التمش نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی۔

ششش۔۔۔کہا نا کچھ نہیں ہوا تیرے ساتھ۔۔۔

اسکا رونا التمش کو اذیت میں مبتلا کر رہا تھا تبھی اس نے سنجیدگی سے کہا تو مشال روتے ہوئے جھٹکے سے اسکے گلے لگ گئی۔۔۔اسکی حرکت پر التمش کا دل زور سے دھڑکا۔۔۔الگ ہی فیلینگس ہو رہی تھیں التمش کی اس وقت۔۔۔اس نے آہستگی سے مشال کے گرد بازو حمائل کر دیے۔۔۔اور اسکی پشت کو نرمی سے تھپکا۔۔

روم نمبر سیون پر پہنچ کر نور جزبز کا شکار تھی کہ اندر جائے یا نہیں۔۔۔پھر ہمت کر کے آہستگی سے ناب گھماتے ہوئے اندر داخل ہوئی۔۔۔

یہاں پر تو کوئی نہیں ہے۔۔۔کہیں میں غلط پتے پر تو نہیں آگئی۔۔۔

نور نے خالی کمرے کو دیکھ کر حیرت کے عالم میں خود سے کہا

نہیں سوئیٹی۔۔۔۔تم بلکل صحیح پتے پر آئی ہو۔۔

وجدان کی آواز پر نور نے جھٹکے سے مڑ کر دیکھا سامنے ہی وہ چہرے پر کمینگی مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہا تھا۔

اسے دیکھ کر نور کے چہرے پر سے ہوائیاں اڑ گئیں۔۔

کیا ہوا لٹل گرل۔۔۔کس لیے آئی تھی یہاں پر۔۔۔۔کوئی کام تھا۔۔

وجدان نے انجان بنتے ہوئے نور سے پوچھا تو وہ بوکھلاتے ہوئے باہر نکلنے لگی۔۔مگر وجدان دروازہ لوک کرتے ہوئے اسکے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔

نور کا رنگ زرد پڑ گیا۔۔۔وہ دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے جانا ہے یہاں سے۔۔

نور نے نگاہ پھیرتے ہوئے مضبوط لہجے میں کہا

میں نے پوچھا۔۔ کیوں آئی ہو یہاں۔۔

اسکے اگنور کرنے پر وجدان اسکی طرف بڑھتے ہوئے سختی سے پوچھنے لگا

آپ کی اصلیت جاننے۔۔۔ کہ آپ جو دکھنے کی کوشش کرتے ہیں وہ ہے بھی کہ نہیں۔۔

اسکی ہوس بھری نظروں سے نور کانپی تھی مگر پھر دلیر بنتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔ جبکہ وجدان اسکی دلیری پر تلملاتا ہوا اسکی طرف بڑھا اور اسکے ہاتھوں کو پکڑتا ہوا اسے دیوار سے لگا گیا۔

بہت شوق ہے نا تمہیں میری اصلیت جاننے کا۔۔۔ تو سنو میں کیا چاہتا ہوں۔۔۔ میں تمہارے اس تامی بھائی اور مشال آپی کی لائف زہر سے بھی کڑوی بنانا چاہتا ہوں۔۔۔

وجدان نے زہر خندہ لہجے میں کہا اسکے لہجے میں اتنی نفرت نور کو چونکا گئی اسنے وجدان کو دھکا دے کر خود سے دور کیا

ذلیل انسان۔۔ مجھے پہلے ہی شک تھا تم پر۔۔۔ اب دیکھو میں کیا کرتی ہوں۔۔۔ میں تامی بھائی کو سب بتاؤں گی پھر دیکھنا وہ تمھارا کیا حشر کرینگے۔۔۔

نور نے اسے دھمکایا جس پر وہ قہقہہ لگا کر ہنسنے لگا۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

سوئیٹ ہارٹ پہلے تم اپنے حشر کی پرواہ کرو۔۔۔

کہتے ساتھ وجدان نے نور کی نازک کمر کو اپنے بازو میں دبوچا اور اسے قریب کرتے ہوئے اسکے لبوں پر جُھکا۔۔۔

نور کی آنکھ پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔۔وہ انسان کس حد تک گرا ہوا تھا۔۔۔اس نے تڑپ کر وجدان کی پشت پر مکے برسائے مگر وہ یونہی جھکا رہا

پھر جھٹکے سے اسے چھوڑا تو نور گرتے گرتے بچی۔۔

بے شرم انسان۔۔۔۔کتنے پنچ ہو تم۔۔۔

نور نے رو کر چیختے ہوئے کہا پھر وجدان کو نوچنے لگی مگر وجدان نے اسے پھر اپنے قریب کیا۔

چھوڑو مجھے چھوڑو۔۔۔

نور نے چیختے ہوئے وجدان کو خود سے دور کرنے کی کوشش کی

کیسے چھوڑ دوں سوئیٹ ہارٹ۔۔۔۔بہت دن سے نظر تھی۔۔۔آخر کا ہاتھ آ ہی گئی۔۔۔

وجدان نے اسکے دونوں ہاتھ کو قابو کیا۔۔۔پھر اسکا دوپٹہ گلے سے اتار کر دور پھینکا۔۔۔نور کو لگا اب وہ زندہ نہیں رہ پائے گی۔۔۔

اس نے وجدان کی گردن پر اپنے ناخن گاڑ دیے۔۔۔ جس سے وجدان کی گرفت تھوڑی ڈھیلی ہوئی۔۔۔ موقع غنیمت سمجھ کر نور نے اسے دھکا دیا۔۔اور دروازے کی طرف بھاگی۔۔۔ مگر سیکنڈ کے دوسرے حصوں میں وجدان نے اسکا نازک بازو پکڑا۔۔اور اسے بیڈ پر پٹخا۔۔۔

وجدان بھائی پلیز۔۔۔پلیز۔۔۔مجھے چھوڑ۔۔۔دیں۔۔

نور نے پیچھے سرکتے ہوئے وجدان کے آگے ہاتھ جوڑ دیے

نہ۔۔۔نہ۔۔۔لٹل گرل۔۔۔میں نے بہت بار وارننگ دی تھی تمہیں کہ اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔۔ مگر نہیں۔۔۔ تمہیں تو شوق چڑھا تھا نا میری جاسوسی کا۔۔۔اب کرو جاسوسی۔۔۔کرو۔۔۔

وجدان نے کہتے ساتھ ہی نور کے پیر کو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا۔۔۔ پھر اسکے کندھے پر سے قمیض پھاڑ دی۔۔۔ نور کو اپنی جان جاتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔

نہیں میں۔۔۔۔پلیز۔۔۔میں آئندہ ایسا کچھ نہیں کروں گی۔۔۔۔۔ کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گی۔۔۔پلیز۔۔۔۔ آپ جو بولیں گے وہ کروں گی۔۔۔۔پر پلیز مجھے چھوڑ دیں۔۔

نور نے بلکتے ہوئے کہا اسے اس وقت صرف اپنی عزت بچانی تھی جو اسے اس انسان نما حیوان کے ہاتھوں جاتی ہوئی لگ رہی تھی۔۔

سوئیٹ ہارٹ میں تمہیں کچھ کرنے لائق چھوڑونگا تو تم کچھ کروگی نا۔۔۔

وجدان نے خباثت سے ہنستے ہوئے کہا پھر اسکی گردن پر اپنے لب رکھ دیے۔۔۔اسکے لمس سے نور تڑپ اٹھی۔۔۔اسکے حواس معطل ہونے لگے۔۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ ہوش وحواس سے بیگانہ ہو جاتی کہ وجدان کی آنکھوں میں مشال کا معصوم چہرہ گھوم گیا۔۔۔۔وہ جھٹکے سے نور سے دور ہوتے ہوئے اٹھا۔

پھر کچھ دیر یونہی خاموشی سے کھڑا رہا۔۔۔۔اسکی کچھ عجیب فیل ہو رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا ہو رہا ہے مجھے؟

اس نے حیرت کے عالم میں خود سے کہا

ایسا نہیں تھا کہ وہ یہ سب پہلی دفعہ کر رہا ہو۔۔۔وہ تو عادی تھا ان سب کا۔۔

وجدان غلط نہیں ہیں۔۔۔بس ان سے کچھ چیزیں ایسی ہو جاتی ہیں جسکی وجہ سے وہ لوگوں کی نظروں میں غلط ہو جاتے ہیں۔۔۔

اسکے ذہن میں مشال کے پر یقین الفاظ گونجے۔

وہ بھروسہ کرتی ہے مجھ پر۔۔۔میں اسکی بہن کے ساتھ کیسے۔۔۔

وجدان کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا بول رہا ہے۔۔

مجھے اسے چھوڑ دینا چاہیے۔۔۔

اس نے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سوچا مگر وہ بے وقوف نہ تھا جو اسے ایسے ہی چھوڑ دیتا۔۔۔نور کا منہ بند کروانے کے لیے اسے کچھ تو کرنا ہی تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تبھی اسکے شیطانی دماغ میں ایک ترکیب آئی۔

اس نے ایک نظر نور کو دیکھا جو بیڈ پر گردن دائیں بائیں ہلاتے ہوئے ہلکی آواز میں کچھ بڑبڑا رہی تھی۔۔۔

اسنے جھک کر اسکے دوسرے کندھے پر سے بھی قمیض پھاڑی پھر اسکے دونوں ہاتھ پھیلائے۔۔

اب اسنے جیب سے اپنا موبائل نکالا اور کیمرہ آن کیا۔۔

اور نور کی مکمل ویڈیو بنانے لگا۔۔۔وہ چاہتے ہوئے بھی اسے نہیں روک پا رہی تھی۔۔۔ہاتھ پاؤں جیسے مفلوج ہو چکے تھے۔۔۔بس خاموشی سے اپنی عزت کو لٹتا دیکھ رہی تھی۔۔۔ویڈیو بنانے کے بعد اس نے فون جیب میں رکھا پھر نور کو بالوں سے دبوچ کر اسکا سر اپنی طرف کیا۔۔۔نور آدھ کھلی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

لٹل گرل۔۔۔تم پر ترس کھا کر تمہیں بخش رہا ہوں۔۔۔مگر یاد رکھنا۔۔۔ان حسین پلوں کو میں نے اپنے موبائل میں قید کر لیا ہے۔۔۔تو سوئیٹ ہارٹ۔۔۔کسی کے سامنے بھی منہ کھولنے سے پہلے اتنا سوچ لینا کہ سوشل میڈیا پر کوئی بھی ویڈیو اپلوڈ ہونے میں صرف چند سیکنڈ لگتے ہیں۔۔۔۔

اسکی بات پر نور کی آنکھوں سے آنسو روانی میں بہنے لگے۔۔۔

اگر چاہتی ہو کہ تمہاری عزت کا تماشا نہ بنے۔۔۔سو بی کیئر فل۔۔۔

وجدان کہتے ساتھ پھر اسکے لبوں پر جھکا مگر اس بار نور بغیر مزاحمت کیے یوں ہی خاموش رہی جیسے بے جان ہو گئی ہو۔۔۔۔۔

وجدان نے پھر سے اسے بیڈ پر دھکا دیا اور ایک کمینگی مسکراہٹ اس پر اچھالتا ہوا وہاں سے چل دیا۔۔۔

نور کے ہونٹوں کے کناروں پر سے لکیر کی صورت میں خون نکلا اس نے اذیت سے اپنی آنکھیں میچ لیں۔۔بہن کی زندگی بچانے کے چکر میں وہ اپنی ہی عزت گنوا چکی تھی۔۔۔۔۔وہ پچھتا رہی تھی۔۔۔کاش کہ وہ اکیلے نہ آتی۔۔۔کاش۔۔۔

عزت لٹ جانے کا احساس بہت تکلیف دہ تھا۔۔۔اسکا دم گھٹنے لگا۔۔۔وہ صحیح سے رو بھی نہیں پا رہی تھی۔۔۔لبوں پر جیسے کفل لگ گیا ہو۔۔۔۔

Tami..wait.. what's wrong with you...

التمش مشال کو کار میں بٹھا کر اپنی طرف کے گیٹ پر آیا تبھی نیہا نے اسکے سامنے آتے ہوئے کہا

آئندہ اپنی پارٹی میں ایسے گھٹیا لوگوں کو بلایا نا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا نیہا۔۔

التمش نے سختی سے کہا تو نیہا گڑبڑائی پھر سنبھلتے ہوئے کہنے لگی

تامی وہ لوگ ایسے نہیں ہیں۔۔۔بس ہو جاتا ہے کبھی کبھی۔۔۔اتنا اِشو تو مت کریٹ کرو۔۔

اسکی بات پر التمش کی پیشانی پر شکنیں آئیں اسنے نیہا کے قریب آ کر کہا

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ تمھاری سوچ کیسی ہے جو تمھیں یہ کوئی بڑی بات نہیں لگ رہی۔۔۔لیکن عزت دار گھرانوں کے لیے یہ بہت بڑی بات ہے۔۔۔اور میں نہیں چاہتا کہ مشی کی عزت پر ایک حرف بھی آئے۔۔۔

التمش کے کہنے پر نیہا نے حیرت سے اسے دیکھا وہ کچھ بول ہی رہی تھی کہ التمش نے پھر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی لیے یہ بات تمہارے اور میرے بیچ رہنی چاہیے۔۔۔اگر میں نے یہ بات کسی تیسرے کے منہ سے سنی تو بات پھیلانے والے کا حشر برا کر دوں گا۔۔

اسکے سرد لہجے میں دی گئی دھمکی کا مطلب سمجھ کر نیہا نے گھبراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

اسے اور کچھ کہنے کا موقع دیے بنا التمش گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔

نیہا نے نفرت سے کار میں بیٹھی مشال کو دیکھا

حیدر ولا کے پورچ میں گاڑی روک کر التمش نے ایک نظر مشال کو دیکھا جو گم سم سی بیٹھی تھی۔۔

مشی۔۔۔گھر میں کسی کو کچھ پتا نہیں چلنا چاہیے۔۔

التمش نے سنجیدگی سے کہا اسکی بات پر مشال کو پھر رونا آنے لگا

التمش۔۔۔اگر آپ نہ آتے تو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ششش۔۔

مشال نے روتے ہوئے کہنا چاہا مگر التمش نے اسکی بات کاٹ دی

میں نے تجھے پہلے بھی کہا تھا کہ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا کہ تُو مشکل میں ہو اور میں نہ آؤں۔۔۔

التمش نے جس یقین سے کہا مشال نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔ کیا تھا وہ انسان۔۔۔ ہر مشکل وقت میں اسکے ساتھ رہنے والا۔۔۔ اسکا محافظ۔۔۔۔ آج وہ خدا کا جتنا شکر کرتی اتنا کم تھا۔۔۔ جسنے اسے ایسے دوست سے نوازا۔۔۔

وہ آہستگی سے کار سے اتر کر اندر چلی گئی۔۔۔

اسکے جانے کے بعد التمش نے کار کی سیٹ سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں۔۔۔ تبھی اسکی آنکھوں میں وہ منظر گھوم گیا۔۔۔ جب اس نے مشال کو گلے لگایا تھا۔۔۔ بے ساختہ اسنے اپنا ہاتھ سینے پر رکھا۔۔۔ مشال کے وجود کی خوشبو ابھی بھی اسکے حواس میں طاری تھی۔۔۔ اسنے یونہی ٹیک لگائے اپنی اس انگلی کو انگوٹھے سے سہلایا جسے اسنے مشال کے لبوں پر رکھا تھا۔۔۔ اسکے کٹاؤ دار لبوں کی نرمی اسے ابھی بھی اپنی انگلی میں محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ پہلی بار وہ مشال کے اتنا قریب ہوا تھا۔۔۔ اتنے نزدیک سے اسے محسوس کیا تھا۔۔۔ ایک عجیب سرور ہوا اسے۔۔۔

تبھی وہ جھٹکے سے آنکھیں کھولتے ہوئے سیدھا ہوا۔۔۔۔ یہ کیا سوچ رہا تھا وہ۔۔۔۔

مشال تو اسکی دوست تھی۔۔۔ ہاں وہ اسکی دوست ہی تو "تھی"۔۔۔۔ کیونکہ اب اسکا دل مشال کے لیے الگ ہی لے پر دھڑک رہا تھا۔۔۔ وہ لڑکی شروع سے اسکے لیے خاص تھی۔۔۔ مگر اب۔۔۔ وہ اسکے دل میں الگ مقام رکھنے لگی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر وہ نیہا سے کیوں شادی کر رہا تھا۔۔۔نیہا کے لیے اسکے دل میں پسندیدگی تھی۔۔۔جو کچھ وقت کے ساتھ ساتھ اور کچھ نیہا کی عادتیں دیکھ کر ختم ہو چکی تھی۔۔۔

اسے پچھتاوا ہوا۔۔۔کاش وہ اتنی جلدی فیصلہ نہ لیتا شادی کا۔۔اسے وہ لمحہ یاد آیا جب آغا جان نے اس سے مشال سے شادی کے بارے میں بات کی تھی۔۔۔پر تب اسکا جواب نہ تھا۔۔۔اور اب۔۔۔سوچ سوچ کر اسکا سر درد کرنے لگا۔۔۔

اس نے غصے میں ڈیش بورڈ پر زور سے ہاتھ مارا۔۔۔پھر کار سے نکل کر اندر کی طرف چل دیا۔۔

وہ سست روی سے اندر داخل ہوئی۔۔۔رات ڈھائی بجے پورا گھر خاموشی میں ڈوبا تھا۔۔۔ڈوپٹے سے اپنا پورا وجود ڈھکے وہ اس حلیے میں ابھی کسی کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔اسی لیے سیدھا اپنے روم کی طرف جانے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی جو پانی کے لیے اٹھا تھا۔۔۔رات کے اس پہر نور کو گھر میں داخل ہوتا دیکھ شدید حیران ہوا۔۔۔اسے تو لگا تھا وہ کب کا آچکی ہو گی۔۔۔

نور۔۔

ہادی کی آواز پر اسکے قدم رکے مگر پھر وہ جلدی سے اپنے روم میں جانے لگی۔۔۔

او ہیلو۔۔۔ تمہیں بلا رہا ہوں۔۔۔ اتنی رات کو گھر میں آنے کی وجہ۔۔۔ ایسی بھی کیا گروپ اسٹڈی تھی۔۔۔ بہری ہو گئی ہو کیا۔۔

اپنی بات کو اگنور ہوتا دیکھ ہادی اسکے پیچھے آتے ہوئے مسلسل بولے جا رہا تھا۔۔۔

نور اسکی باتوں کو ان سنا کرتے ہوئے تیزی میں چل رہی تھی وہ جیسے ہی اپنے روم کے گیٹ پر پہنچی ہادی اچانک سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔

تم سے بات کر رہا ہوں۔۔۔ آواز کم آ رہی ہے یا پھر ایٹیٹیوڈ دکھا۔۔۔

ہادی تپ کر پوچھنے لگا مگر نور کے چہرے کو دیکھ کر ٹھٹھک گیا۔۔

سوجی آنکھیں، سرخ چہرا، بکھرے بال اور بالائی ہونٹ کے کنارے پر لگا زرا سا خون۔۔۔ اسے کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا۔۔۔

نور۔۔۔ کیا ہوا ہے تمہیں؟

ہادی نے اسکے نقش بغور دیکھتے ہوئے تفتیشی انداز میں پوچھا تو نور نے خوف سے اسکی طرف دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ک۔۔کچھ۔۔نہیں۔۔

اس نے اٹک کر کہا پھر نگاہ پھیرتے ہوئے جلدی سے نفی میں سر ہلا کر اندر جانے لگی۔

اندر نہیں جاؤ گی۔۔۔پہلے بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔یہ تمہارا حلیہ اتنا خراب کیوں ہو رہا ہے۔۔۔اور یہ بال۔۔۔یہ سب۔۔

ہادی کو اسکا دوپٹے سے خود کو اسطرح ڈھانپنا بھی کچھ عجیب لگا۔۔پہلے تو وہ ایسے نہیں کرتی تھی۔۔

نور کچھ پوچھ۔۔

کیا پروبلم ہے تمھاری۔۔۔بولا نا کچھ نہیں ہوا۔۔۔اب جاؤ یہاں سے۔۔۔

نور نے اسکی بات کاٹتے ہوئے غصے سے چیخ کر کہا تو ہادی اسے حیرت سے دیکھنے لگا

چلا کیوں رہی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے کہا جاؤ یہاں سے۔۔۔دفع ہو جاؤ۔۔

وہ پھر ہادی کی بات کاٹ کر ہذیانی انداز میں چیخی اور روم میں جا کر ہادی کے منہ پر زور سے دروازہ بند کیا۔۔تو وہ دو قدم پیچھے ہٹا

عجیب لڑکی ہے۔۔۔بات نہیں کرو تو ہادی سنو۔۔ہادی سنو کرتے رہتی ہے۔۔۔اور جب زرا سی ویلیو دو تو ایٹیٹیوڈ دکھاتی ہے۔۔۔میری بلا سے بھاڑ میں جائے۔۔

ہادی غصے میں اپنی بھڑاس نکال کر چلا تو گیا مگر اندر ہی اندر اسے نور کا رویہ کھل رہا تھا۔۔۔اسکا ہادی کو دیکھ کر خوفزدہ ہونا خود کو چھپانا۔۔۔یہ سب ہادی کو کچھ سوچنے پر مجبور کر رہا تھا۔۔

دروازے سے ٹیک لگا کر وہ وہی پر بیٹھ کر رو دی۔۔۔وہ چاہ کر بھی چیخ کر نہیں رو پا رہی تھی۔۔۔سب کچھ یاد آنے پر اسے نئے سرے سے پچھتاوا ہو رہا تھا۔۔۔کاش کہ وہ نہ جاتی۔۔۔پر کرتی بھی کیا کوئی اسکی سنتا بھی تو نہیں تھا۔۔۔اس نے سوچا کاش کہ وہ التمش کو بتاتی سب سے پہلے۔۔۔تو آج اسکی عزت تو نہ خراب ہوتی۔۔۔

اسکا رونا ہچکیوں میں بدل گیا۔۔۔۔وہ خوفزدہ تھی کہ کہیں وجدان اسکی ویڈیو اپلوڈ نہ کر دے۔۔۔۔پھر تو بچی کچی جو عزت ہے اسکا بھی تماشہ بن جائے گا۔۔۔پھر کس نظر سے دیکھیں گے سب اسے۔۔۔۔یہ سب سوچ کر اسنے اپنے بال جکڑ لیے۔۔۔اور گھٹنوں میں سر رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔پوری رات اسکی رونے میں گزر گئی۔

صبح جب ریحانہ بیگم کے توسط اسے پتہ چلا کہ نور کو بخار ہے تو ہادی کو اب سچ میں شک ہونے لگا۔۔ کہ ہو نہ ہو کچھ غلط ہوا ہے جو نور چھپا رہی ہے۔۔۔ اس نے خود کا موڈ ٹھیک کر کے تھوڑی بہت کوشش کی اس سے بات کرنے کی۔۔۔ مگر نور کا سرد لہجہ اسے الجھا گیا۔۔۔ وہ ایسی تو نہ تھی پھر ایک رات میں ایسا کیا ہوا۔۔۔ جو اسکا لہجہ رویہ سب بدل گیا۔۔۔ اب ہادی نے بھی زیادہ زور دینا مناسب نہ سمجھا اور اپنے کاموں میں بزی ہو گیا۔۔۔ مشال اور التمش کی بھی اب فام ہاؤس کے ٹاپک پر کوئی بات نہیں ہوئی۔۔۔۔ مشال بھی آہستہ آہستہ وہ واقعہ بھولنے لگی۔

وقت یوں ہی پر لگا کر اُڑ گیا۔۔۔ کچھ ہی دنوں میں ان لوگوں کی شادی تھی۔۔۔ اسکے ساتھ ساتھ التمش کی بے چینی بڑھتے جا رہی تھی۔۔۔ وہ پوری کوشش کر رہا تھا مشال سے دور رہنے کی۔۔۔ پہلے کی طرح وہ اب ہر وقت مشال کے ساتھ نہیں رہ رہا تھا۔۔۔۔۔ گھر میں تیاریاں زور و شور سے جاری تھی۔۔۔۔۔ سب کچھ نارمل چل رہا تھا۔۔۔ پر نور گھر میں کافی گم سم رہنے لگی تھی۔۔۔ اسکی چپ سب نے نوٹ کی مگر وجہ مشال کی جدائی کا سمجھ کر کچھ نہیں پوچھی۔۔

کل مہندی کی رسم تھی۔۔۔ پر آج وجدان نے مشال کو ایک کیفے میں بلایا۔۔۔۔ مشال کے پہنچنے پر اس نے مشال کو اپنے موبائل پر التمش کی کچھ پکس دکھائیں، جن میں وہ نازیبا حالات میں کسی لڑکی کے ساتھ تھا۔۔۔ وہ

جانتا تھا مشال کے بھول پن کو۔۔۔جو ہر کسی کی باتوں پر جلد ہی یقین کر لیتی تھی۔۔۔مشال کا ریکشن بھی اسے خوش کر رہا تھا۔۔کہ اب اسکا کام بن جائے گا۔۔

آپ کو یہ پکس کہاں سے ملی؟

مشال نے حیرت سے ان پکس کو دیکھا پھر تحمل سے پوچھا

میرا ایک دوست التمش کو جانتا ہے۔۔۔اسی کے توسط مجھے پتہ چلا کہ التمش یہ سب بھی کرتا ہے۔۔۔مجھے تو پہلے ہی اس پر شک تھا۔۔۔اب یقین بھی۔۔۔

وجدان نرمی سے اسے بتانے لگا مگر ابھی اسکی بات مکمل بھی نہ ہوئی تھی کہ مشال کا تھپڑ اسکا منہ بند کرا گیا۔۔

وہ بے یقینی کے عالم میں گال پر ہاتھ رکھے مشال کو دیکھتا رہ گیا۔جو سرخ آنکھوں سے اسی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

آپ کو کیا لگا۔۔۔ہم اتنی بے وقوف ہیں جو رئیل پک اور ایڈٹ پک نہ سمجھ پائیں۔۔۔پہلی بات کہ التمش اس طرح کی گری ہوئی حرکت کبھی نہیں کرسکتے اور دوسری بات اگر آئندہ آپ نے التمش کو ہماری نظر میں گرانے کے لیے انکے خلاف ہم سے کوئی بات کی تو ہم اسی وقت آپ سے یہ رشتہ ختم کر دیں گے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال نے غصے سے انگلی اٹھا کر اسے باور کرایا پھر کیفے سے نکلتی چلی گئی۔اتنا تو وہ بھی جان چکی تھی کہ وجدان التمش سے تپتا ہے پر یہ بات وہ مسلسل اگنور کرتی رہی، مگر وجدان کی اس حرکت پر اسکا غصہ قابو میں نہ رہ پایا۔۔۔

ادھر وجدان جو مشال کے جانے کے بعد سکتے میں بیٹھا تھا ہوش آنے پر اسکی آنکھیں خون آلود ہو گئی۔۔۔مشال کی جرّات پر اسکا بس نہ چلا کہ ابھی جا کر اسکے چودہ طبق روشن کر دے۔۔۔۔کیفے میں بیٹھے آس پاس کے لوگ اسکی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔وہ غصے میں چیئر پر ٹھوکر مارتا ہوا کیفے سے نکلا۔۔

اس تھپڑ کو بہت لائیٹلی لیا ہے تم نے مشال ایجاز۔۔۔میں تمہیں پسند کرنے لگا ہوں۔۔۔وہ الگ بات۔۔۔مگر تھپڑ کی معافی نہیں ملے گی سوئیٹ ہارٹ۔۔۔

اس نے اپنا گال رگڑتے ہوئے زہر خندہ لہجے میں بولا

التمش آفس میں بیٹھا مسلسل مشال کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔وہ بہت کوشش کر رہا تھا اسکو نہ سوچنے کی مگر وہ لڑکی اسکے حواسوں میں طاری ہو چکی تھی۔۔۔۔جیسے جیسے شادی کے دن قریب آرہے تھے۔۔۔۔اسکے اندر کی گھٹن بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔وہ چاہتا تھا اپنی فیلینگس مشال سے شئیر کرنا مگر نیہا کا سوچ کر خاموش

ہو جاتا۔۔۔اپنی خوشی کے لیے کم از کم وہ کسی دوسری لڑکی کا دل نہیں توڑ سکتا تھا۔۔۔اس نے اپنی پیشانی مسلی پھر بیگ اٹھاتا ہوا آفس سے نکلنے لگا تبھی اسکے نمبر پر سفیان کی کال آئی۔

ہیلو۔۔۔

اس نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

یار تامی۔۔۔ایک کام پڑ گیا ہے۔۔

سفیان کی پریشان آواز آئی

بول۔۔

یار وہ۔۔تو ابھی ریڈ لائٹ ایریا میں آسکتا ہے۔۔

سفیان نے جھجک کر پوچھا

واٹ۔۔۔پر کیوں۔۔۔

التمش نے حیرت سے کہا

یار یہ بلال کمینہ ہے۔۔مجھے زبردستی یہاں لے آیا۔۔۔اور اب خود تو نشے سے دھت ہے۔۔۔ مجھ سے اٹھ نہیں رہا اور دوسرا میری کار بھی خراب ہو گئی۔۔تُو صرف ہمیں پک کر کے گھر چھوڑ دے۔۔۔

سفیان نے تفصیل سے بتا کر آخر میں منت سے کہا

تم گدھوں کو کس نے کہا تھا ایسی جگہ جانے۔۔۔اب مرو وہیں پر۔۔۔میں نہیں آرہا۔۔

التمش نے غصے میں کہا اور فون رکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیز تامی۔۔۔یار غلطی ہو گئی۔۔۔آئندہ پکا اس کمینے کی بات نہیں سنوں گا۔۔پر ابھی آجا یار پلیز۔۔

اس نے التجاء کی تو التمش نے لب بھینچ کر کال کاٹ دی پھر کار میں بیٹھ کر اس طرف نکل گیا۔۔۔

کہاں ہے۔۔

اس ایریا میں پہنچتے ہی سفیان اسے سامنے کھڑا نظر آیا تو اس نے اس سے بلال کا پوچھا

اندر ہے۔۔لانا پڑے گا باہر۔۔

سفیان کے کہنے پر اس نے لب بھینچے

تو باہر لے کر آ۔۔

اس نے تپ کر کہا

یار بہت بھاری ہے میں نہیں لا رہا۔۔۔

سفیان بولتا ہوا اسکی کار میں بیٹھ گیا جبکہ التمش کا دل چاہا اسے پیٹ کر رکھ دے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بھی اندر نہیں جا رہا۔۔۔چلنا ہے تو ساتھ چل ورنہ یہیں چھوڑ کر چلا جاؤں گا۔۔

اس نے کار کا گیٹ کھول کر سفیان سے کہا تو وہ منہ بناتا ہوا اسکے ساتھ ہو لیا۔۔

بلال کو لے کر وہ لوگ نکل ہی رہے تھے کہ التمش کو ایک روم سے کسی لڑکی کے رونے کی آواز آئی۔۔۔ویسے تو یہ اخلاقیات کے خلاف تھا مگر پھر بھی التمش نے آہستگی سے روم میں جھانکا۔۔۔جہاں تقریباً انیس سال کی ایک لڑکی کو مار مار کر ناچنے کا بولا جارہا تھا مگر وہ روتے ہوئے انکار کر رہی تھی۔۔۔یہ منظر التمش کے ماتھے پر بل لے آیا۔۔۔اسے غصہ آیا ان عورتوں پر جو اسے زبردستی نچوا رہی تھیں۔۔۔التمش کو وہ لڑکی بہت بے بس لگ رہی تھی۔۔۔

کہاں کھو گیا بھائی چل نا۔۔

سفیان کی آواز پر وہ نگاہ پھیر کر اسے دیکھنے لگا۔۔پھر سر جھٹک کر ان دونوں کے ساتھ چل دیا۔

یہ یہاں کیا کر رہا ہے۔۔

وجدان جو ریشم بائی کے کوٹھے میں اپنا موڈ ٹھیک کرنے آیا تھا۔۔وہاں التمش کو دیکھ کر اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔

مگر اسکے ساتھ دو لڑکوں کو دیکھا جن میں سے ایک نشے میں دھت تھا۔۔۔تو آہستگی سے انکے قریب جا کر معاملہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئندہ اگر اس جگہ پر تم لوگ آئے تو یقین کرو میں نہیں آؤ گا پک کرنے۔۔۔

باہر آکر التمش نے سفیان کو وارننگ دی جس پر وہ خاموش رہا پھر کہا

ہمارا چھوڑ تُو یہ بتا۔۔۔اندر کس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔جو ہوش ہی نہیں تھا تجھے۔۔۔

سفیان نے ایک آئبرو اٹھا کر پوچھا تو التمش کو پھر وہ روتی ہوئی لڑکی یاد آئی۔۔۔۔اسے لگ رہا تھا کہ اس لڑکی کو زبردستی اس گندی جگہ پر رکھا گیا ہے۔۔۔

بتانا۔۔۔اگر پھر ارادہ ہے تیرا آنے کا تو بول دے۔۔

بلال کو کار میں بٹھا کر سفیان نے اسے خاموش دیکھ کر مزاقاً کہا

ارادہ تو ہے آنے کا اور وہ بھی کل ہی۔۔۔

التمش نے جیسے کسی فیصلے پر پہنچ کر کہا مگر اسکی یہ بات پیچھے کھڑے وجدان نے بخوبی سنی۔۔۔

پہلے تو اس نے سوچا تھا کہ التمش کی پک لے کر مشال کو دکھائے۔۔۔ مگر اسکا تھپڑ یاد آنے پر اس نے لب بھینچے۔۔۔

التمش کی دور جاتی کار کو دیکھتے ہوئے وجدان لب دانتوں میں دبائے کچھ سوچنے لگا۔۔۔

تو ہمارے نیک سیرت التمش کل بھی اس گندی جگہ پر آئیں گے۔۔۔ پر کیوں۔۔۔ چلو کوئی نہیں۔۔۔ جس وجہ سے بھی آئے۔۔۔ میرا کام تو بن جائے گا۔۔

وہ کسی نتیجے پر پہنچ کر بولا ایک زہریلی مسکراہٹ نے اسکے لبوں کو چھوا۔۔

سفیان اور بلال کو ڈراپ کر کے وہ گھر پہنچا تو ماحول بہت خوشگوار تھا۔ مشال سب ہی کو مٹھائی کھلا رہی تھی۔ سب کو اس قدر خوش دیکھ کر اسے حیرت ہوئی تبھی مشال کی اس پر نظر پڑی۔

آپ آگئے التمش۔۔۔ یہ لیجیے۔۔

مشال نے اسکے پاس آکر خوشی سے کہا اور مٹھائی کا ڈبہ آگے کیا۔

کس بات پر مٹھائی کھلائی جا رہی ہے؟

التمش نے حیرت سے سب کو دیکھ کر پوچھا

ارے بھائی۔۔ آپ کو نہیں پتا۔۔ آج مشال اور آپکا ریزلٹ آیا ہے۔۔۔ مشال کا تو ہمیشہ کی طرح اے پلس آیا ہے پر اسکے ساتھ ساتھ بابا کے نکمے، نالائق اور پڑھائی سے دور رہنے والے بیٹے کا بھی اے گریڈ آیا ہے۔۔۔

ہادی نے جس انداز میں کہا التمش نے تپ کر اسکی طرف دیکھا مگر اسکی بت پر غور کرنے کے بعد اس نے خوشگوار حیرت سے مشال کو دیکھا جو آنکھوں میں خوشی کی چمک لیے التمش کو دیکھ رہی تھی پھر اسکی نظر زمان صاحب کی طرف گئی۔۔ تو وہ بھی اسے مسکرا کر دیکھ رہے تھے۔۔

آج مجھے فخر ہو رہا ہے اپنے پوتے پر۔۔ آخر پڑھنے لگا تو سیدھا اے گریڈ لے آیا۔۔

حیدر صاحب نے مسکرا کر کہا تو التمش انکے پاس آکر مسکراتے ہوئے انکے گلے لگ گیا۔

ہمیں کیا پتا کہ محنت کر کے یہ نمبر آئے ہیں یا پھر چیٹنگ سے۔۔

ہادی نے منہ بنا کر کہا تو التمش نے آغا جان سے الگ ہوتے ہوئے اسے گھورا۔

رک۔۔میں تجھے بتاتا ہوں۔۔۔یہ نمبر کیسے آئے ہیں۔۔

التمش نے کہتے ساتھ اسکے پیچھے دوڑ لگائی جبکہ ہادی ہنستے ہوئے بھاگا۔

لاؤنج میں دونوں کی ہنسی اور شور کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔آمنہ بیگم نے ایک نظر سب کو دیکھا جو ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔۔انہوں نے دل سے دعا کی کہ انکے گھر کی خوشیاں یونہی رہے۔۔۔

مگر وہ نہیں جانتی تھیں کہ یہ خوشیاں عارضی ہیں۔۔کیونکہ ان لوگوں کے مقدر میں تکلیفیں لکھی جاچکی تھیں۔۔

اوپر کھڑی نور خاموشی سے نیچے سب کو ہنستا دیکھ رہی تھی۔۔۔خوشی کی کوئی رمق نہ تھی اسکے چہرے پر۔۔۔اور ہوتی بھی کیوں۔۔جان سے عزیز بہن دو دن بعد ایک ایسے انسان کے ہاتھ میں جا رہی تھی۔۔۔جسکا انسانیت سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ یونہی خاموشی سے اندر اپنے روم میں آکر بیٹھ گئی۔۔۔وجدان نے اسے بے بس کر دیا تھا۔۔۔چاہ کر بھی وہ کسی کو کچھ نہیں بتا پا رہی تھی۔۔۔۔منہ کھولا تو عزت کا تماشہ بن جائے گا۔۔۔وجدان کا سوچتے ہی اسے وہ پل پھر یاد آئے۔۔۔آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر نکل گئے۔۔۔۔اسنے غصے میں اپنے ہونٹ اور گردن کو ہاتھوں سے رگڑا۔۔۔خود سے اسے کراہیت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔بے بسی سے وہ پھر گھٹنو میں سر رکھ کر رو دی۔۔

نور کہاں ہے؟

التمش نے ڈنر پر اچانک پوچھا تو سب نے نور کی غیر موجودگی محسوس کی۔

بیٹا اسکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔اپنے روم میں آرام کر رہی ہے۔۔۔

ریحانہ بیگم کے کہنے پر ہادی کو تشویش ہوئی اسے بے ساختہ وہ رات یاد آئی جب نور بکھرے ہوئے حلیے میں گھر آئی تھی۔۔اسی رات سے تو نور بدل سی گئی تھی۔۔۔پر کیوں!

ہائے۔۔۔آخر ہو کیا گیا ہے اس لڑکی کو۔۔۔۔کل مہندی ہے۔۔۔ سبھی کزنز آئیں گے۔۔۔۔اور آج اسکی طبیعت خراب۔۔۔میں انجوائے کیسے کرونگی اسکے بغیر۔۔۔

ہانیہ نے کھانے سے ہاتھ روک کر پریشانی سے کہا

کچھ نہیں ہوا اسے۔۔۔بس مشال کے جانے پر اداس ہے۔۔۔

عالیہ بیگم نے سب کو تسلی دی مگر انکی بات سے التمش کے چہرے پر جو دھیمی مسکراہٹ تھی وہ غائب ہو گئی۔۔۔اس نے مشال کو دیکھا جو آنکھوں میں آنسو لیے بیٹھی تھی۔۔

ارے چندہ۔۔۔تم تو مت رو۔۔۔ادھر دیکھو۔۔۔ہم وجدان سے کہیں گے کہ وہ روز تمہیں ہم سے ملوانے لے کر آئے۔۔۔

عالیہ بیگم نے مشال کو روتا دیکھ اس کے پاس آکر پیار سے کہا پھر اسکی پیشانی چوم لی۔

جبکہ ریحانہ بیگم بھی آبدیدہ ہو گئیں اور اٹھ کر مشال کے گلے لگ گئیں۔

یہاں پر تو فُل ایموشنل سین شروع ہو گیا۔۔۔میری تو آنکھیں بھیگ گئی یہ دیکھ کر۔۔۔

ہادی نے رونے کی ایکٹنگ کی جس پر سب ایک ساتھ ہنس دیے سوائے التمش کے۔۔۔وہ یونہی سنجیدگی سے مشال کو دیکھ رہا تھا۔

تُو خوش ہے؟

رات کو مشال اسے دودھ کا گلاس پکڑا کر جانے لگی تو التمش نے اس سے پوچھا

اسکی بات پر مشال کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔اس نے اپنی نظریں جھکا لیں۔۔

التمش۔۔۔وجدان ایک اچھے انسان ہیں۔۔۔اور ہم ان کے۔۔۔

میں نے پوچھا تُو خوش ہے میرے رزلٹ سے؟

کچھ دیر بعد مشال نے آہستگی سے بولنا شروع کیا تو التمش نے اسے ٹوک کر پھر سنجیدگی سے پوچھا

مشال بے ساختہ ہنسی۔۔

سوری التمش۔۔۔ ہمیں لگا آپ کچھ اور پوچھ رہے ہیں۔۔

اس نے ہنستے ہوئے جلدی سے کہا جبکہ التمش کا موڈ وجدان کا نام سُن کر ہی خراب ہو گیا تھا۔

ہاں۔۔۔رزلٹ دیکھ کر تو ہم ظاہر سی بات ہے کہ خوش ہوں گے۔۔۔ آخر کو تین سال تک فیل ہونے کے بعد آپکا یوں اے گریڈ لانا۔۔۔ التمش ہم بتا نہیں سکتے کہ ہم کتنے خوش ہیں۔۔۔

مشال نے چہک کر کہا مگر التمش جیسے اسکی بات سن ہی نہیں رہا تھا۔ وہ بس اسکے لبوں کی مسکراہٹ دیکھ رہا تھا۔۔۔ جو اسے بے حد حسین لگ رہی تھی۔

اس مسکراہٹ پر التمش زمان اپنی جان بھی وار دے۔۔۔

بے ساختہ اسکے منہ سے نکلا

اسکی بات پر مشال کے چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔وہ حیرت سے التمش کو دیکھنے لگی۔۔ جس کی نظریں اسکے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔

وہ اس سے پوچھنا چاہتی تھی اس بات کا مطلب مگر اسے اچانک التمش کی نظریں بدلی ہوئی محسوس ہوئیں۔۔۔پہلی بار وہ التمش کی نظروں سے کنفیوز ہوئی تھی۔۔وہ بوکھلاتے ہوئے دو قدم پیچھے ہٹی۔۔

ہم چلتے ہیں۔۔۔

وہ جلدی سے بول کر جانے لگی مگر التمش نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔اس نے گھبرا کر التمش کو دیکھا پر اسکی پُر تپش نظروں نے مشال کا دل دھڑکنے پر مجبور کر دیا۔۔۔بے ساختہ اسکی پلکیں جھکیں۔۔ جبکہ گال نا چاہتے ہوئے بھی سرخ ہو گئے۔۔۔التمش مبہوت سا اسکے سرخ چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔معصومیت اور حُسن کا ملا جلا جوڑ اسے مدہوش کر رہا تھا۔۔۔

کچھ دیر رک جا۔۔۔

اسکے گھمبیر لہجے پر مشال بوکھلا گئی۔۔اسنے التمش سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی مگر التمش کی گرفت مضبوط تھی۔۔

التمش۔۔۔را۔۔۔رات کافی ہو گئی ہے۔۔۔ہم کل بات کر لیں گے۔۔

کوشش کے باوجود مشال کا لہجہ لڑکھڑا گیا۔۔

جبکہ اسکی آواز پر التمش نے ہوش میں آتے ہوئے جھٹکے سے اسکا ہاتھ چھوڑا تو مشال بنا کچھ اور کہے جلدی سے اسکے روم سے نکل گئی۔

مشال کے جانے کے بعد اس نے منہ پر ہاتھ پھیرا۔۔۔اپنی بے خودی پر وہ جی بھر کر حیران ہوا۔۔۔کیا وہ اس حد تک آگے نکل چکا تھا جہاں سے واپسی ناممکن تھی۔۔گرنے کے انداز میں وہ بیڈ پر بیٹھا۔۔۔اور اپنے بال ہاتھوں میں جکڑ لیے۔۔۔

مشال کی شادی کا سوچ سوچ کر اسکا دماغ پھٹا جا رہا تھا۔۔۔وہ کیسے برداشت کر پائے گا۔۔۔وہ تو مشال کا دھیان خود سے کسی اور کی طرف جانے پر بھی غصہ ہو جاتا تھا۔۔۔اور اب۔۔۔اب تو وہ خود کسی اور کی ہو جائے

گی۔۔۔اسکی آنکھیں سرخ ہوگئی۔۔۔خود کو وہ بہت بے بس محسوس کر رہا تھا۔۔۔آخر کس کو بتاتا کہ۔۔۔۔وہ۔۔۔۔

التمش زمان حیدر، مشال ایجاز سے محبت کر بیٹھا ہے!!!

وہ لڑکی اسکے دل کی دھڑکن بن چکی تھی۔۔۔وہ مر جائے گا اسکے بنا۔۔۔آخر کیسے بتاتا سب کو۔۔۔

وہ بیڈ پر لیٹ کر آنکھیں موند گیا۔۔۔ایک بار پھر مشال کی سوچیں اسکے گرد گھومنے لگیں۔۔۔پوری رات وہ اسے سوچ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف مشال روم میں آکر گہرے گہرے سانس لینے لگی۔۔۔آخر کیا ہو گیا تھا آج التمش کو۔۔۔اسکی نظریں کس قدر بدلی ہوئی تھیں۔۔۔مشال بیڈ پر بیٹھ کر اسکے بارے میں سوچ ہی رہی تھی کہ اسکا فون رنگ کرنے لگا۔وجدان کی کال تھی۔۔اسے بے ساختہ دوپہر والا واقعہ یاد آگیا۔

ہیلو۔۔

کال ریسیو کر کے اسنے جھجک کر کہا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

مشال۔۔آئی ایم سو سوری۔۔۔میں نے تمہیں ہرٹ کیا۔۔

وجدان کی شرمندگی سے بھرپور آواز سن کر مشال خود شرمندہ ہو گئی۔

وجدان آپ معافی نہ مانگے۔۔۔ غلطی ہماری بھی تھی۔۔۔ ہمیں تھپڑ نہیں مارنا چاہیئے تھا مگر ہم کیا کریں

وجدان۔۔۔ آپ جانتے ہیں۔۔۔ ہم التمش کے خلاف کچھ نہیں سن سکتے پھر بھی آپ۔۔۔

مشال نے بے چارگی سے کہا تو دوسری طرف وجدان نے لب بھینچ لیے۔۔

اگین سوری مشال۔۔۔ بہت شرمندہ ہوں میں۔۔

وجدان نے پیشانی مسلتے ہوئے بمشکل آواز کو نرم رکھا

کوئی بات نہیں۔۔

مشال نے آہستگی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا مشال۔۔۔ کیا تم کل شام کو مجھ سے مل سکتی ہو۔۔

وجدان نے مدعے پر آکر پوچھا

وجدان کل کیسے۔۔۔ کل تو ہماری منگنی کی رسم ہیں۔۔۔ اور بی جان گھر سے ہمیں نکلنے نہیں دیں گی۔۔۔

مشال کے کہنے پر وجدان نے اپنا غصہ کنٹرول کیا پھر تحمل سے کہا

دیکھو مشال صرف دس منٹ کی بات ہے۔۔۔مجھے بہت ضروری کام ہے تم سے پلیز۔۔۔سمجھنے کی کوشش کرو یار۔۔۔

پر وجدان۔۔۔

دیکھو مشال اگر تم نہیں آئی تو میں سمجھوں گا کہ تم نے مجھے معاف نہیں کیا۔۔۔گھر کے پاس والے کیفے پر میرا ویٹ کرنا میں تمہیں وہیں سے پک کر لونگا۔

وجدان نے بول کر بنا کچھ مشال کی سنے کال کٹ کر دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال پریشانی سے سوچنے لگی کہ کل کیسے جائے۔۔۔

ایسا بھی کیا ضروری کام۔۔۔جو کل ہی بلا رہے ہیں۔۔۔

وہ ٹینشن میں بڑبڑائی

دوسرے دن دوپہر سے ہی حیدر ولا میں مہمانوں کی آمد شروع ہو چکی تھی۔۔پورے گھر میں رونق لگی ہوئی تھی۔۔۔ہر طرف ایک الگ ہی شور برپا تھا۔۔۔ہانیہ نور کو لے کر ساری کزنس کے ساتھ مل کر شور شرابہ، مستی وغیرہ کر رہی تھی۔۔۔جبکہ نور مجبوراً اس کے ساتھ مل زبردستی مسکرا دیتی۔۔۔

التمش نے تیار ہو کر ٹائم دیکھا۔۔شام کے ساتھ بج رہے تھے۔۔۔ایک گھنٹے کا کام تھا۔۔۔وہ کار میں بیٹھ کر اسی جگہ کے لیے نکل گیا جہاں سے وہ کل سفیان اور بلال کو پِک کرنے گیا تھا۔۔۔

دوسری طرف مشال بھی سب سے نظریں بچا کر پیچھے کے گیٹ سے نکل گئی۔۔۔راستے میں ٹیکسی روک کر وہ اس میں بیٹھی۔۔اب اسکا رخ قریبی کیفے کی طرف تھا۔۔

وجدان۔۔اب تو بتائیں۔۔کیا کام ہے آپ کو۔۔۔ہمیں گھر بھی جانا ہے۔۔۔کسی کو بتا کر نہیں آئیں ہیں ہم۔۔۔

وجدان نے اسے کیفے سے پک کیا تھا اور اب پندرہ منٹ سے وہ خاموشی سے ڈرائیو کر رہا تھا۔۔ تبھی مشال نے تنگ آکر پوچھا

بس تھوڑی دیر اور مشال۔۔۔

وجدان نے نرمی سے کہا پھر کچھ دیر بعد اس نے ریڈ لائٹ ایریا میں کار روکی۔

یہ آپ کہاں لے آئیں ہیں ہمیں۔۔

مشال نے اس جگہ کو دیکھ کر حیرت سے پوچھا

دیکھتی جاؤ۔۔۔

وجدان کار سے اتر کر اسکے بونٹ سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا تو مشال بھی آہستگی سے کار سے اتری۔۔

پھر پریشان نظروں سے آس پاس دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔

آپ نے ایسا کیوں کیا؟

اس لڑکی کی نم آواز پر التمش نے پلٹ کر اسے دیکھا وہ ریڈ لائٹ ایریا پر آکر تسبیحہ نامی اس لڑکی کو ریشم بائی سے خرید چکا تھا اور اب اسے لے کر باہر نکل ہی رہا تھا تبھی اس لڑکی نے روتے ہوئے اس سے پوچھا

کیونکہ کل تم مجھے یہاں بہت بے بس لگی تھی۔۔

التمش نے رسانیت سے وجہ بتائی پھر اسے باہر آنے کا اشارہ کر کے نکل گیا۔۔

آپ کا بہت شکریہ۔۔۔ آپ میرے لیے کسی فرشتے سے کم نہیں ہیں بھائی۔۔۔

باہر آکر تسیبحہ کہتے ساتھ روتے ہوئے التمش کے گلے لگ گئی۔

التمش خاموشی سے کھڑا رہا۔۔ جانتا تھا اس پر کیا بیتی ہو گی۔۔۔ آخر کو اس جگہ پر رہ کر کوئی بھی لڑکی بچ پائی تھی۔

مشال۔۔

وجدان کی پکار پر مشال جو اِدھر اُدھر پریشانی سے دیکھ رہی تھی اسکی طرف دیکھنے لگی مگر وجدان کو سامنے دیکھتا پاکر مشال نے اسکی نظروں کا تعاقب کیا۔۔ تو حیرت سے اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔ سامنے التمش ایک لڑکی کو گلے لگائے کھڑا تھا۔۔

مگر مشال کو اس سے بھی زیادہ حیرت التمش کو اس جگہ پر دیکھ کر ہوئی جہاں شریفوں کا آنا ممنوع تھا۔

وہ منہ پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے یہ منظر دیکھ رہی تھی۔۔۔اسے لگا یہ اسکی آنکھوں کا دھوکا ہو گا، تبھی اس نے ایک نظر وجدان کو دیکھا جو ہمدردی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

بھائی بھی کہتی ہو۔۔۔اور شکریہ بھی ادا کر رہی ہو۔۔۔بری بات۔۔

التمش نے اسے خود سے دور کرتے ہوئے مسکرا کر کہا پھر اسے لیے کار میں بیٹھا

مشال کی آنکھیں آنسوؤں سے بھیگی ہوئیں تھی۔۔۔اسنے التمش کی گاڑی کو دور جاتا دیکھا تو بے ساختہ اسکے قدم لڑکھڑائے۔۔وجدان نے اسے تھاما تو وہ جھٹکے سے اس سے دور ہوئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال میں یہی تمہیں کل سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا تو تم نے مجھے تھپڑ مار دیا۔۔اب بتاؤ۔۔کیا اس میں بھی میں نے کوئی ایڈٹ کیا ہے۔۔

وجدان کے پوچھنے پر مشال نے پھر اسے دیکھا اسکا دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔۔۔

چلو تمہیں گھر چھوڑ دوں۔۔۔کافی دیر ہو گئی ہے۔۔

اسکے خاموش رہنے پر وجدان نے نرمی سے کہا

آپ جائیں یہاں سے۔۔۔۔ہم خود چلے جائیں گے۔۔۔

مشال نے خود کے رونے پر قابو پاتے ہوئے کہا ابھی بھی جیسے وہ بے یقین ہی تھی۔

پاگل ہوگئی ہو کیا۔۔۔اس جگہ پر تمہیں چھوڑ کر چلا جاؤں۔۔۔اچھا ایسا کرو۔۔۔میں تمہیں اسی کیفے میں چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔پھر تم وہاں سے گھر بھلے اکیلی چلے جانا۔۔

وجدان نے اسے سمجھایا وہ لاکھ ان لوگوں کے ساتھ غلط کرے مگر مشال کو ایسی جگہ پر اکیلا چھوڑنے کا رسک وہ کم از کم نہیں لے سکتا تھا۔۔

تم ابھی میرے گھر چلو۔۔۔پھر کسی صحیح جگہ کا انتظام کر کے میں تمہیں وہیں چھوڑ دوں گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش نے راستے میں تسبیحہ کو بتایا

نہیں۔۔۔میں آپکو ایک اور فو نیچ کا پتہ بتاتی ہوں۔۔۔وہ میری آنٹی کا ہے۔۔۔۔آپ مجھے وہیں چھوڑ دیں۔۔۔

اسکی بات پر التمش نے حیرت سے اسے دیکھا

اگر آنٹی کا اور فو ینچ تھا تو تم اس گھٹیا جگہ پر گئی کیوں تھی۔۔

التمش نے اس سے حیرت سے پوچھا

گئی نہیں تھی۔۔۔ کڈنیپ کیا گیا تھا مجھے۔۔۔۔اور میں ہی نہیں میری طرح اور بھی بہت سی لڑکیوں کو کڈنیپ کر کے وہاں لایا گیا ہے۔۔۔وہ بھی میری طرح روز ان لوگوں سے رحم کی بھیک مانگتی ہیں۔۔۔ خدا سے دعا کرتی ہیں وہاں سے نکلنے کی۔۔۔۔ مگر آپکی طرح کوئی فرشتہ ہر کسی کو بچانے تھوڑی آسکتا ہے۔۔

اس نے آنکھوں میں آئی نمی کو پوچھتے ہوئے التمش کو سب بتایا جس پر التمش کے جبڑے تن گئے۔۔۔کچھ سوچ کر اس نے اپنا موبائل نکالا پھر ایک نمبر ڈائل کیا۔اپنے ایک دوست اکرم کے انکل کو جو پولیس میں تھے اس جگہ کا پتہ بتا کر اس نے موبائل رکھا پھر تسبیحہ کو اسکے بتائے گئے یتیم خانے میں چھوڑ کر گھر کی طرف نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کیفے میں بیٹھی ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔وجدان ابھی اسے چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔۔یقین کرنا بہت مشکل تھا اس کے لیے مگر اپنی آنکھوں سے دیکھ کر وہ کیسے جھٹلا سکتی تھی۔۔۔اب اسے سمجھ میں آیا کہ کل رات التمش اسے عجیب نظروں سے کیوں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔تو کیا وہ اس حد تک گر چکا تھا کہ مشال پر بھی اسکی نیت خراب۔۔۔۔

وہ جتنا یہ سب سوچ رہی تھی اتنا سر پکڑ کر رو رہی تھی۔۔۔ پھر سر اٹھا کر اسنے اپنی آنکھوں سے آنسو بے دردی سے رگڑے۔۔۔ اور حیدر ولا کی طرف چل پڑی۔۔۔

حیدر ولا میں ہانیہ کزنس کے ساتھ مل کر نیہا کو سٹیج پر بٹھائے اسے چھیڑ رہی تھی۔۔۔ ہر طرف رونق لگی تھی۔۔۔ جبکہ نیہا کب سے سٹیج پر بیٹھی التمش کو کال کر رہی تھی وہ جی بھر کر ان لوگوں میں بور ہو رہی تھی پر چہرے پر زبردستی مسکان سجائے رکھی۔۔۔ تبھی ہادی جو سب میں ریفریشمنٹ سرو کروا دیا تھا اسکی نظر نور پر پڑی۔۔۔ سادہ سے میک اپ میں وہ چہرے پر سوگواریت لیے ایک کونے پر بیٹھی تھی۔۔۔ ہادی کو ہمیشہ اس لڑکی کے پٹر پٹر بولنے سے چڑ تھی۔۔۔ جب وہ اسکی جاسوسی کر کے عالیہ بیگم یا زمان صاحب سے اسکی ڈانٹ پڑواتی۔۔۔ تب وہ اس سے بہت تپتا تھا مگر آج اسکی خاموش ہادی زمان کو کھل رہی تھی۔۔۔ وہ مِس کر رہا تھا اسکا بولنا، چہکنا، ہنسنا۔۔۔

وہ خاموشی سے اسے دیکھا گیا۔

مشال کو ڈراپ کر کے وجدان حیدر ولا پہنچا وہاں پر سبھی کو ہنستا دیکھ وہ طنزیہ مسکرایا۔۔

چند پلوں کی خوشی ہے۔۔۔ مسکرالو ٹھیک سے تم لوگ۔۔

اس نے آہستگی سے بڑبڑا کر ہر طرف نگاہ دوڑائی۔۔ ایک کونے میں اسے نور بیٹھی نظر آئی جو سرخ آنکھوں سے اسے ہی گھور رہی تھی۔۔

وجدان نے اسے آنکھ مار کر فلائینگ کس کی تو نور نے نفرت سے نگاہ پھیر لی۔

ہادی جو نور کو دیکھ رہا تھا اسکی نظروں کا تعاقب کر کے سامنے دیکھنے لگا تو اسے حیرت ہوئی۔۔ سامنے وجدان مسکراتے ہوئے نور کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔ اسکے دیکھنے پر ہادی کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔

التمش گھر پہنچا تو ریحانہ بیگم نے اسے پریشانی سے بتایا کہ مشال اپنے روم میں نہیں ہے۔۔۔ انہوں نے ہر طرف دیکھا پر مشال انہیں نہیں ملی۔۔۔۔ انکی بات سن کر التمش کو حیرت ہوئی۔۔ آخر مشال اس وقت کہاں جا سکتی ہے۔۔۔

تبھی اسکی نظر انٹرنس پر پڑی جہاں سے مشال آہستگی سے چلتے ہوئے آ رہی تھی۔ اسے باہر سے آتا دیکھ سب ہی حیران رہ گئے۔۔۔

مشی۔۔۔ تُو کہاں سے آ رہی ہے؟

التمش نے اسکے پاس آکر حیرت سے پوچھا جو سرخ آنکھوں سے التمش کو دیکھ رہی تھی۔اسکے خاموش رہنے پر التمش نے پھر کہا

مشی۔۔میں تجھ سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔۔

اسکے دوبارہ پوچھنے پر بھی مشال اسے دیکھتے رہی۔۔سب ان دونوں کو خاموشی سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

لیکن پھر وہ ہوا جو وہاں پر کسی نے تصور بھی نہیں کیا تھا۔۔

مشال نے زور سے التمش کے منہ پر تھپڑ مارا۔۔بے ساختہ ریحانہ بیگم نے اپنا ہاتھ منہ پر رکھا۔۔۔ سٹیج پر بیٹھی نیہا بھی عالمِ حیرت سے کھڑی ہو گئی۔۔۔پورے گھر میں خاموشی چھا گئی۔۔۔سب ہی حیرت سے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔۔جبکہ التمش!!!

وہ بے یقینی سے کھڑا تھا۔۔۔مشال نے اسے تھپڑ مارا۔۔اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا۔۔۔

التمش نے آہستہ سے نظر اٹھا کر مشال کی طرف دیکھا جو نفرت سے اسی کو دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انتہا درجے کے نیچ اور عیاش پسند انسان ہیں آپ۔۔۔

نہایت نفرت سے مشال نے چیخ کر یہ الفاظ ادا کیے۔ اسکے التمش کے ساتھ اس رویے پر سبھی حیرتوں میں گھرے ہوئے تھے۔

مشال!

یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔ کس طریقے سے آپ بات کر رہی ہیں التمش سے اور یہ تھپڑ۔۔۔

آمنہ بیگم نے غصے میں کہا

بی جان بدتمیزی نہیں۔۔۔ بلکل صحیح کر رہے ہیں ہم۔۔۔ اگر آپ لوگوں کو ہم نے ان کی اصلیت بتائی ناتو آپ لوگ بھی یوں ہی تھپڑ مارینگے انہیں۔۔۔

لہجہ درست کرو مشال اپنا۔۔ اور ایسا کیا کِیا ہے التمش نے جو تم نے اسے یوں تھپڑ مارا؟

عالیہ بیگم کو بھی اسکا لہجہ ناگوار گزرا تبھی انہوں نے سامنے آکر سختی سے بولا

تائی امی۔۔۔ہم نہیں بتائیں گے۔۔۔آپ خود پوچھیے ان سے۔۔۔کیا گُل کھلا رہے ہیں یہ باہر۔۔۔

مشال نے التمش کو سرخ آنکھوں سے گھورتے ہوئے کہا

التمش نے ایک نظر سائیڈ پر کھڑے وجدان کو دیکھا جس کے چہرے پر تمسخر اڑاتی مسکان تھی۔۔۔پھر منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے خود میں ابلتے غصے کو نارمل کیا اور تحمل سے پوچھا

مشی۔۔۔کیا ہوا ہے۔۔۔کیوں اسطرح سے ریئکٹ کر رہی ہے؟

ہم کس طرح سے ریئکٹ کر رہے ہیں۔۔آپ بتایئے ناسب کو اپنی اصلیت کہ کیا کرتے ہیں آپ باہر۔۔۔کوٹھے میں جا کر وہاں کی وحشیاوں سے اپنی راتیں رنگین کرتے ہیں، گِھن آرہی ہے ہمیں آپکو اپنا دوست کہتے ہوئے۔۔۔

مشال کے جملوں نے سب کو ساکت کر دیا۔۔۔اب سبھی کی نظریں التمش پر گئیں جبکہ وہ حیرت سے مشال کو دیکھ رہا تھا۔یہ کیا کہہ رہی تھی وہ۔۔۔

تجھے یہ کس نے کہا؟

التمش نے تھوڑا سختی سے پوچھا

کسی نے کہا نہیں۔۔۔بلکہ ہم نے خود آج اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔۔۔بتایئے سب کو آپ کہاں سے آ رہے ہیں ابھی اور وہ لڑکی کون تھی۔۔۔جس کو آپ نے گلے لگائے رکھا تھا۔

مشال نے پھر چیختے ہوئے کہا تو التمش کو سمجھ آیا کہ اسکا اشارہ کس طرف تھا مطلب مشال اس بات کو غلط وے میں لے رہی تھی۔۔مگر وہ ریڈ لائٹ ایریا میں آئی کیسے۔۔

بولیے نا۔۔چپ کیوں ہیں۔۔

اسے چپ دیکھ کر مشال پھر چیخی

دیکھ مشی میری بات سُن۔۔تُو جیسا سوچ رہی ہے ویسا کچھ نہیں ہے۔۔۔تجھے غلط فہمی ہوئی ہے۔۔میں سب کلئیر کر دونگا۔۔۔پر ابھی تُو چپ ہو جا۔۔پلیز

التمش نے جلدی سے مہمانوں کا لحاظ کرتے ہوئے مشال کا بازو پکڑ کر کہا تو اس نے زور سے التمش کا ہاتھ جھٹکا۔

ہاتھ مت لگایئے ہمیں۔۔۔گھن آ رہی ہے ہمیں آپ سے۔۔۔پہلے آپ سب کو یہ بتائیں کہ آپ اس گندی جگہ پر اس لڑکی کے ساتھ تھے یا نہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال کا کراہیت آمیز لہجہ التمش کے دل پر کاری ضرب لگا رہا تھا۔۔ کیوں وہ اسکی عزت کا تماشہ بنا رہی تھی سب کے سامنے۔۔

مشی۔۔۔ہاں۔۔ میں تھا وہاں پر۔۔ لیکن جو تُو۔۔

ابھی التمش کے الفاظ بھی مکمل نہیں ہوئے تھے کہ اسے موڑ کر زمان صاحب نے اسکے گال پر زوردار تھپڑ رسید کیا۔۔

التمش بلکل گنگ ہو گیا بس اسکی ساکت نظریں اپنے اس باپ پر تھیں۔۔۔ جس نے آج تک اسے ڈانٹا تک نہ تھا۔۔۔اور اب۔۔

بابا!!

اس کے لب آہستہ سے پھڑ پھڑائے

آج تم نے شرمندہ کر دیا مجھے۔۔۔

زمان صاحب نے اذیت سے کہا جبکہ عالیہ بیگم بھی صدمے سے صوفے پر ڈھے گئیں۔اب تو کوئی شک باقی نہ تھا۔التمش نے خود اقرار کیا تھا۔ہادی اور ہانیہ بھی دکھ سے التمش کو دیکھ رہے تھے۔۔جبکہ نور سمجھ چکی تھی کہ یہ سب کس نے کیا ہے۔۔۔اس نے نفرت بھری نظروں سے وجدان کو دیکھا۔

تبھی کل جب ہم آپکے روم میں آئے تھے تب آپ ہمیں عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔شرم آنی چاہیے آپکو التمش۔۔۔مطلب ہم پر بھی آپکی نیت خراب ہو گئی تھی۔۔۔

مشال نے بری طرح روتے ہوئے تکلیف دہ آواز میں کہا جبکہ التمش اسے شاک سا کھڑا دیکھتا رہا۔مطلب وہ لڑکی اسکی محبت کو حوس کا نام دے رہی تھی۔۔۔اس نے تو کل پہلی مرتبہ مشال کو محبت بھری نظروں سے دیکھنے کی گستاخی کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

How dare you Tami... You're cheating on me..

نیہا نے غصے میں التمش کے پاس آکر کہا اور اسکے گال پر تھپڑ مارنے لگی مگر التمش نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔

میں نے یہ حق صرف اپنوں کو دیا ہے۔۔۔غیروں کو نہیں۔۔

خود پر ضبط کرتے ہوئے اس نے نیہا سے دانت پیس کر کہا پھر اسکا ہاتھ جھٹک دیا۔ جبکہ نیہا اپنی تذلیل پر تلملا اٹھی۔

ہاں۔۔ہاں اب تو کہو گے نا اپنا اور غیر۔۔۔۔پہلے مجھے روکتے تھے ہر کام سے کہ نیہا یہ غلط ہے وہ غلط ہے۔۔۔اب خود کو دیکھو۔۔۔خود کتنے اچھے ہو تم۔۔۔بہت چِیپ قسم کے انسان ہو تم تامی۔۔۔ شیم آن یو۔۔۔اور بتاؤ۔۔ کتنی راتیں گزاریں ہیں تم نے باہر۔۔۔

نیہا جیسے پھٹ پڑی تھی۔

اپنی بکواس بند کرو۔۔۔

التمش غصے سے دھاڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم فلحال اپنے کمرے میں جاؤ التمش۔۔۔

حیدر صاحب نے اسے جھڑکا

آغا جان آپ لوگ میری ایک دفعہ بات تو سن لیں۔۔۔میں کہہ رہا ہوں نا کہ جیسا آپ لوگ۔۔۔

تمہیں سمجھ نہیں آرہا کہ کیا کہا جارہا ہے تمہیں۔۔

زمان صاحب اسکی بات کاٹ کر برہم ہوئے پھر ساتھ ہی اسکی طرف بڑھے

بابا پلیز۔۔۔بھائی جائیں نا آپ اندر۔۔۔

ہادی نے زمان صاحب کو روکتے ہوئے التمش سے کہا

التمش نے لہو رنگ آنکھوں سے ایک نظر سب کو دیکھا کئی لوگوں کی اس پر تمسخر اڑاتی نظریں تھیں۔۔۔اسکا دل چاہا پوری دنیا جلا ڈالے۔۔کیسے اس کے اپنے ہی سب کے سامنے اسکی عزت کرچی کرچی کر رہے تھے۔۔اور کرتے بھی کیوں نہیں۔۔۔جب الزام لگانے والی ہی وہ تھی جس کے بارے میں التمش زمان ہر کسی کو کہتا تھا کہ میرے کردار کی سچائی پوچھنی ہو تو مشال سے پوچھنا۔۔۔

آج اسی کے الفاظ طمانچے کی صورت میں اس پر پڑے تھے۔۔دبی دبی ہنسی اور سرگوشیاں سُن کر التمش نے اذیت سے اپنی آنکھیں میچ لیں۔

بھائی جائیں نا روم میں۔۔۔پلیز

ہادی نے پھر اس سے کہتے ہوئے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تو التمش اسکا ہاتھ جھٹکتا ہوا گھر سے باہر جانے لگا۔

توبہ۔۔۔یہ ہیں شریف گھروں کے لڑکے۔۔۔ارے اتنی ہی آگ لگی ہوئی تھی۔۔۔تو شادی جلدی کر لیتے۔۔۔نہ نہ بھئی ہم تو اپنی بیٹی کی شادی ایسے گرے ہوئے کردار کے لڑکے سے نہیں کریں گے۔۔

نیہا کی ماں نے سب کو سناتے ہوئے زور سے کہا تو التمش کے قدم تھمے۔اس نے مڑ کر ایک نظر پیچھے دیکھا

یہاں التمش زمان کو اپنا آپ مرتا ہوا محسوس ہوا۔۔آغا جان فیاض میر صاحب کے آگے ہاتھ جوڑے ان سے معافی مانگ رہے تھے۔۔۔

التمش کا دل چاہا یا تو خود کو ختم کر ڈالے یا پھر سامنے کھڑی اس لڑکی کو جو اسکی محبت تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ غصے میں گھر سے نکلتا چلا گیا۔۔

آج حیدر ولا پر یہ رات بہت مصیبت زدہ گزری تھی۔ کتنے ہی لوگ ان سب کو سنا کر اور انکا مزاق بنا کر گئے تھے۔۔۔ صبح تک جو گھر بلکل رونق سے بھرپور تھا۔ ابھی مکمل سنسان تھا۔۔ رات گئے وہ بکھرے ہوئے حلیے میں حیدر ولا لوٹا سبھی گھر والے لاؤنج میں ہی بیٹھے تھے۔۔

وہ خاموشی سے اوپر اپنے روم میں جانے لگا۔ تبھی زمان صاحب کی آواز پر اسکے قدم تھمے۔

عالیہ بیگم اس سے کہہ دیں کہ آج رات صرف یہاں پر رکے۔۔۔ پھر صبح یہاں سے خود ہی چلا جائے۔۔۔ ہمارے گھر میں ایسے انسان کی کوئی جگہ نہیں ہے جو اپنے ماں باپ کے لیے شرمندگی کا باعث ہو۔۔۔ جس کی وجہ سے گھر کی لڑکی کی عزت خطرے میں ہو۔۔۔۔

زمان صاحب ناگواری سے بول کر اپنے کمرے میں چلے گئے جبکہ التمش ان کے لفظوں کے خنجر اپنے دل میں پیوست ہوتا محسوس کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ بی جان اور آغا جان بھی اسے تاسف سے دیکھتے ہوئے اندر گئے۔۔۔

التمش نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں عالیہ بیگم رو رہی تھیں۔۔۔ ان ہی کے برابر میں وہ کھڑی کراہیت آمیز نظروں سے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔ اسے دیکھتے ہی التمش کے جبڑے تن گئے۔۔۔ نگاہ پھیر کر وہ یونہی خاموشی سے اوپر چلا گیا۔

رات بھر جاگنے کی وجہ سے صبح اسکی آنکھیں بلکل سرخ رنگ ہو رہی تھیں۔رات والے حلیے میں ہی وہ نیچے آیا۔۔سب کی نظریں اسے خود میں چبھتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔

سامان لے کر نہیں آئے اپنا۔۔۔آگے جا کر اکیلے رہو گے تو ضرورت پڑے گی۔۔

زمان صاحب نے طنزیہ انداز میں بولا تو وہ کچھ پل خاموشی سے انہیں دیکھتا رہا پھر کہا

مشکل وقت میں ضرورت اپنوں کی ہوتی ہے عارضی چیزوں کی نہیں۔۔۔

بول کر التمش باہر نکل گیا مگر اسکے چہرے پر رقم تکلیف عالیہ بیگم سے دیکھی نہیں گئی۔۔۔وہ روتے ہوئے اسکے پیچھے جانے لگیں۔۔ تبھی ہادی،ہانیہ اور ریحانہ بیگم نے انہیں روکا۔۔

ہادی پلیز اسے روک دو۔۔۔ہادی اسے واپس لے آؤ۔۔۔

وہ روتے ہوئے ہادی کو پکڑ کر بولنے لگیں جبکہ مشال بی جان کے پاس بیٹھی رو رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ باہر نکل کر کچھ دور ہی پیدل گیا تھا کہ سامنے چند لڑکے ہاتھ میں ہاکی اور ڈنڈے وغیرہ لیے کھڑے تھے۔۔۔وہ آگنور کرتا ہوا آگے بڑھنے لگا تبھی ان میں سے ایک نے التمش کے سر پر ضرب لگائی وہ لڑکھڑایا تبھی ایک ساتھ وہ لوگ اس پر ٹوٹ پڑے۔۔۔التمش چاہتا تو ایک ایک کو سبق سکھاتا مگر وہ ابھی خود اندر سے اتنا بکھرا ہوا تھا کہ اسے کچھ ہوش ہی نہیں تھا۔۔۔گھر والوں کی بے اعتباری نے اسے توڑ کر رکھ دیا تھا خاص کر اس دشمنِ جاں نے۔۔۔کیسے وہ اس پر الزام لگا سکتی ہے۔۔۔اسکو صفائی کا موقع تک نہ دیا گیا۔۔۔اور فیصلہ کر دیا کہ وہ کریکٹر لیس ہے۔۔۔کہیں نہ کہیں اسے یقین تھا اس بات پر کہ یہ سب وجدان کا کیا کرایا ہے۔۔۔مگر مشال۔۔۔وہ کیسے اس پر یقین کر کے التمش کے خلاف ہو سکتی تھی۔۔۔

دور گاڑی میں بیٹھا وجدان تمسخر اڑاتی نظروں سے اسے پٹتا دیکھ رہا تھا۔۔۔

جتنا سوچا تھا اس سے زیادہ ہی ہو گیا۔۔۔

اس نے کمینگی سے کہا پھر نمبر ڈائل کیا

التمش کو جو لڑکے مار رہے تھے ان میں سے ایک نے فون ریسیو کیا۔۔۔

جی سر۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سالوں۔۔ صرف مارتے ہی رہو گے یا وہ بھی کرو گے جو کہا تھا۔۔

وجدان نے تھوڑا سختی سے کہا تو اس لڑکے نے دور کھڑی اسکی کار کو دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا

ارے کیوں مار رہے ہو آپ لوگ اس بے چارے کو۔۔

وہاں آتے جاتے لوگوں نے انہیں روکا

جناب یہ آدمی بے چارہ نہیں ہے۔۔۔ بلکہ آوارہ ہے۔۔۔ اس شہر کے نامور بزنس مین زمان صاحب کا بیٹا ہے۔۔۔ بڑا ہی کوئی عیاش پسند ہے۔۔۔ روز کوٹھوں پر جاتا ہے۔۔۔ اب اصلیت کھلنے پر منہ چھپاتا پھر رہا ہے۔۔۔

ان لڑکوں میں سے ایک نے بلند آواز میں کہا تو سب نے منہ پر ہاتھ رکھ لیے

یہ امیر زادے تو ہوتے ہی ایسے ہیں۔۔۔ منہ پر شریف بنتے ہیں اور پیٹ پیچھے کالے کرتوت کرتے ہیں۔۔۔ ایسے لوگوں کو تو ذلیل کرنا چاہیے معاشرے میں۔۔۔

ان لوگوں میں سے ایک نے ہانک لگائی تو ان لڑکوں کو اور حوصلہ ملا ان میں سے جس کو وجدان نے کال کی تھی۔۔اس نے اپنی کار سے کالک کی ڈبی نکالی اور التمش کی طرف بڑھنے لگا جس کے منہ اور جسم پر جگہ جگہ پر خون لگا تھا وہ خاموشی سے نیچے بیٹھا تھا۔۔۔

التمش کی سوچ کا تسلسل تب ختم ہوا جب اسے اپنے منہ پر کچھ گیلا محسوس ہوا۔وہ لڑکا اسکے چہرے پر کالک لگا رہا تھا۔۔بس۔۔۔یہی پر اسکے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا۔وہ غصے میں اسکا ہاتھ پکڑ کر مڑوڑتے ہوئے اٹھا پھر ان لوگوں پر قہر کی طرح ٹوٹ پڑا۔۔۔

ہادی جو اسکے پیچھے آ رہا تھا اسے یوں وہاں کھڑے لڑکوں کو پیٹتا دیکھ کر روکنے دوڑا۔۔

دور ہٹ۔۔۔

خود کو روکتے ہادی کو التمش دھکا دے کر دھاڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی پلیز۔۔گھر چلیں۔۔۔

ہادی نے منت سے کہا پھر اسے پکڑ کر لے جانے لگا مگر التمش اسے پھر دھکا دے کر ان لڑکوں کے پیچھے دوڑا جو وہاں پڑے کراہ رہے تھے پر التمش کو اپنی طرف آتا دیکھ جلدی سے کار میں بیٹھ کر واپس بھاگنے لگے۔۔۔

بھائی نہیں۔۔۔پلیز چلیں بھائی۔۔

ہادی نے پھر اسکے سامنے آتے ہوئے کہا جبکہ التمش اس کے پیچھے دیکھ رہا تھا جہاں سے وہ لڑکے ابھی بھاگے تھے۔

کیا مسئلہ ہے تیرے ساتھ۔۔۔کہانا جا یہاں سے۔۔

التمش نے شعلہ بار نظروں سے اسے گھورتے ہوئے کہا

بھائی امی بہت رو رہی ہیں۔۔۔پلیز گھر چلیں۔۔پلیز۔۔

ہادی نے بے چارگی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے تُو یہ بتا۔۔۔۔تجھے لگتا ہے کہ میں یہ سب کر سکتا ہوں۔۔بول مجھ پر جو الزام لگائے گئے ہیں وہ ٹھیک ہیں؟

التمش نے اس سے پوچھا تو ہادی کچھ دیر خاموش رہا

میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ میرا بھائی کبھی کچھ غلط نہیں کر سکتا۔۔کسی کو ہو نہ ہو لیکن مجھے پورا بھروسہ ہے آپ پر۔۔۔

ہادی کے بولنے پر التمش نے اسے دھندلی ہوتی نظروں سے دیکھا پھر جھٹکے سے گلے لگا لیا۔۔کوئی تو تھا جو اس پر یقین کرتا تھا۔۔

بھائی اب پلیز گھر چلیں۔۔۔ورنہ امی کی طبیعت بگڑ جائے گی۔۔

پہلے تو وہ ہادی کے بولنے پر نہیں مانا مگر اسکے بے جا ضد سے خاموشی سے اسکے ساتھ چل دیا۔۔

حیدر ولا میں جہاں عالیہ اور ریحانہ بیگم رو رہی تھیں وہیں آغا جان اور زمان صاحب ضبط سے بیٹھے تھے۔۔۔گھر سے نکال تو دیا تھا اسے مگر باپ تھے۔۔۔تکلیف ہو رہی تھی۔۔۔آخر کو وہ حیدر ولا کا لاڈلا پوتا تھا۔۔۔مگر کل رات اسکے اعتراف پر سب ہی غم زدہ تھے۔۔مشال اور ہانیہ بھی صوفے پر بیٹھی رو رہی تھیں۔ایک کو اپنے بھائی کا دکھ تھا تو دوسری کو اپنے دوست کا۔۔۔۔۔جبکہ نور کونے میں بے بس کھڑی تھی۔۔۔۔سب کچھ جانتے ہوئے بھی وہ کچھ نہیں بول سکتی تھی۔۔۔بی جان بھی صوفے پر بیٹھی تھیں۔۔۔انہیں لگ رہا تھا جیسے انکے ہنستے کھیلتے گھر کو کسی کی نظر لگ گئی ہے۔۔۔

تب ہی وہ ہادی کے ساتھ آہستگی سے اندر داخل ہوا۔۔۔عالیہ بیگم اسے دیکھ کر روتے ہوئے اسکے پاس گئی مگر التمش کے جسم پر ہر جگہ لگے خون اور دائیں گال پر لگی کالک دیکھ کر انکے قدم تھم گئے۔۔۔وہ نظریں جھکائے پتھریلے تاثرات لیے کھڑا تھا۔۔جبکہ اسکا سفید چہرہ ضبط سے سرخ ہو رہا تھا۔۔مشال سمیت سب ہی اسکی حالت دیکھ کر شاک ہو گئے۔۔کچھ ہی دیر میں کیا حشر کر دیا تھا لوگوں نے اسکا۔۔۔

زمان صاحب جو کب سے خود پر کنٹرول کر رہے تھے۔۔۔اسکی یہ بکھری حالت دیکھ کر انکے سینے میں درد کی شدید لہر دوڑی۔۔۔وہ سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے نیچے گر گئے۔۔

بابا!!

ہادی کی چیخ پر سبھی زمان صاحب کی طرف متوجہ ہو کر انکی طرف دوڑے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی گاڑی نکالو۔۔۔جلدی۔۔

بی جان نے جلدی سے ہادی کو کہا

وہ لوگ زمان صاحب کو لے کر ہسپتال جا رہے تھے۔التمش جو خاموش کھڑا تھا انہیں دیکھ کر گھبراتے ہوئے انکے قریب آیا مگر آغا جان نے اسے روک دیا۔وہ بے یقینی سے ان لوگوں کو جاتا دیکھ رہا تھا۔۔۔کچھ ہی پلوں میں اسکی عزت دو موٹی کی کر دی گئی تھی۔

پھر ہادی سمیت عالیہ بیگم،ریحانہ بیگم،آغا جان اور بی جان ہسپتال چلے گئے۔۔۔

التمش نے آنکھوں میں آئی نمی کو پلک جھپک کر اپنے اندر اتارا۔۔پھر قہر برساتی نظروں سے مشال کو گھورا جو ہانیہ کو چپ کروا رہی تھی۔۔۔اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ مشال کی جان لے لے۔۔

دیکھ بھئی نیہا۔۔۔تُو نے جتنا کہا ہم نے اس سے بڑھ کر ایکٹنگ کی پر پھر بھی تیرا پلین فلاپ ہو گیا۔۔۔تو اس میں ہمارا کیا قصور۔۔۔ہمیں تو بھئی پیسے چاہیے۔۔۔وہ ہمیں دے دے ورنہ میں ریشم بائی سے تیری شکایت کر دو نگی۔۔

انیلہ نے نیہا سے کہا تو فیاض بھی منہ میں پان ڈال کر اسکی تائید میں سر ہلانے لگا۔

تم دونوں کے پیسے میں بھجوا دو نگی۔۔پر ابھی میرا پہلے ہی سے دماغ خراب ہے۔۔۔تو دفعہ ہو میرے گھر سے۔۔

نیہا نے چیخ کر کہا تو دونوں نے وہاں سے جانے میں ہی عافیت سمجھی

وہ غصے میں اوپر جانے لگی تبھی وجدان اسکے گھر میں انٹر ہوا۔

اب تم کیا کرنے آئے ہو یہاں۔۔۔

نیہا نے اسے دیکھ کر ناگواری سے پوچھا

داد وصول کرنے آیا ہوں تم سے۔۔۔ تو بتاؤ کیسا لگا میرا پلین۔۔

وجدان نے کمینگی سے ہنستے ہوئے کہا تو نیہا اسے ناسمجھی سے دیکھنے لگی مگر اچانک ٹھٹھکی۔

ایک منٹ۔۔۔ کیسا پلین۔۔۔ کہیں تمہارا اشارہ کل کی طرف تو نہیں۔۔

نیہا نے شکی لہجے میں پوچھا تو اسنے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

یو ڈیمڈ۔۔۔

مطلب کل تم نے التمش کو پھنسایا تھا۔۔۔

نیہا نے تقریباً چیختے ہوئے کہا تو وجدان کا قہقہہ بلند ہوا

کافی سمجھدار ہو ڈارلنگ۔۔

صوفے پر بیٹھتے ہوئے اس نے کہا۔۔

تو یہ تھا تمہارا پلین۔۔۔ تم سٹھیا گئے ہو کیا۔۔۔اس سے ہمیں کیا فایدہ ہوا الٹا میرا نقصان ہو گیا۔۔۔نہ میری تامی سے شادی ہو پائی نہ میں پیسے لُوٹ سکی۔۔

نیہا نے اسکے سر پر کھڑے ہو کر غصے میں کہا جبکہ وجدان اسکے سٹھیا گئے کہنے پر تپتا ہوا اٹھا اور نیہا کا ہاتھ مڑوڑ کر اسکا رخ پلٹا پھر اسکے کندھے پر اپنی تھوڑی ٹکائی۔

ڈارلنگ میں کوئی ریشم بائی کے کوٹھے کا ملازم نہیں جسے تم جب چاہے ذلیل کر دو۔۔۔اور ویسے بھی تم نے کہا تھا کہ بس کسی بھی طرح ان دونوں کی دوستی ختم کرنی ہے۔۔۔جو کہ میں نے کر دی اب جہاں تک التمش کو پھسانے کی بات ہے تو تم نے تو کہا تھا کہ تم اسکو دوسرے لوگوں کی طرح لوُٹو گی نہیں کیونکہ تمہیں اس سے محبت ہو گئی ہے تو سوئیٹ ہارٹ یہ تمہاری محبت تھی۔۔۔جو محبوب پر زرا سے الزام لگنے پر ختم ہو گئی۔۔۔اگر محبت ہوتی نا تمہیں تو تم بھروسہ کرتی التمش پر۔۔۔اور ہاں شادی تم نے التمش سے نہیں کی پر میں تو کرونگا نا مشال سے تو پیسوں کی ٹینشن مت لینا وہ میں اس سے شادی کے بعد ارینج کر کے دے دونگا۔۔۔

یہ کہہ کر وجدان نے جھٹکے سے اسکو چھوڑا پھر وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔ جبکہ نیہا کو شدید پچھتاوے نے آگھیرا۔۔

کل اسکے پاس اچھا موقع تھا التمش کو سپورٹ کر کے اسکی نظروں میں اچھی بننے کا پر افسوس وہ یہ موقع گنوا چکی تھی۔۔

وہ خاموش ساکت سا بیڈ پر بیٹھا تھا۔۔۔ خاموش تو وہ باہر سے دِکھ رہا تھا۔۔۔ کیونکہ اسکے اندر ایک حشر برپا تھا۔۔۔ ایک طوفان سا آیا تھا جیسے اس پر۔۔۔ جو اسکے وجود کو اپنے لپیٹ میں لے چکا تھا۔۔۔۔۔ اور سب کچھ ختم کر چکا تھا۔۔۔۔۔

کوٹھے میں جا کر وہاں کی وحشیاوں سے اپنی راتیں رنگین کرتے ہیں۔۔۔۔ گِھن آرہی ہے ہمیں آپکو اپنا دوست کہتے ہوئے۔۔۔۔

مشال کے الفاظ تھے یا پگھلا ہوا سیسہ۔۔۔۔۔ جو اسکے کانوں میں انڈیل دیا گیا تھا۔۔۔

اتنی بے اعتباری اپنے پر۔۔۔۔۔ اس قدر یقین کسی غیر پر۔۔۔۔

اسے اپنا دماغ پھٹتا ہوا محسوس ہوا

اگر آج کوئی "التمش زمان حیدر" سے پوچھتا کہ اسے دنیا میں سب سے زیادہ نفرت کس سے ہے۔۔۔تو وہ بلا جھجھک کہہ دیتا کہ وہ فرد کوئی اور نہیں بلکہ "مشال ایجاز" تھی۔۔۔

اس نے اپنا ہاتھ اٹھا کر آہستگی سے اپنے گال کو چھوا پھر آنکھوں کے سامنے لا کر ہاتھ کو دیکھا۔۔کالک کا رنگ دیکھ کر اسکی سرخ آنکھیں اور لہو رنگ ہو گئیں۔۔۔تذلیل کے احساس سے اسکا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔

I....hate....you.....Mishaal Aijaaz Haider...

I'll destroy your life...

ٹھہر ٹھہر کے کس قدر تحقیر اور نفرت سے التمش نے یہ الفاظ ادا کیے۔۔۔جبکہ اسکی آنکھوں میں ایک الگ ہی شولے جل رہے تھے۔۔۔نفرت اور انتقام کی آگ میں جیسے وہ سب کچھ ختم کرنے کے درپے تھا۔۔

تبھی شور کی آواز پر وہ جھٹکے سے اٹھا۔۔۔نیچے آ کر دیکھا تو عالیہ بیگم اور بی جان کلپ کر رو رہی تھیں جبکہ ریحانہ بیگم اپنے آنسو روکتے ہوئے ان دونوں کو سنبھال رہیں تھیں۔۔۔آغا جان نااُمید سے آ کر صوفے پر ڈھے گئے

اورزمان صاحب کوسٹریچر پرلایا جارہا تھا۔۔ہادی خود پر ضبط کیے ان لوگوں کو زمان صاحب کے روم میں لے جارہا تھا۔۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

ہادی کیا ہوا ہے؟

التمش پوچھ تو ہادی سے رہا تھا پر نظریں اسکی زمان صاحب پر تھیں۔۔

اسے کچھ انہونی کا احساس ہوا۔

بھائی بابا کو۔۔۔۔ پیرالائس اٹیک ہوا ہے۔۔۔ڈاکٹرز نے کہا ہے کہ وہ اب۔۔۔۔اب کبھی چل اور بول نہیں پائیں گے۔۔ صرف۔۔۔ سن سکتے ہیں۔۔۔

ہادی نے نم آنکھوں کو جھپک کر خود پر بمشکل قابو پاتے ہوئے بھاری آواز میں کہا جبکہ التمش پر یہ بات پہاڑ بن کر ٹوٹی تھی۔۔۔

وہ سکتے کی حالت میں زمان صاحب کو دیکھ رہا تھا پھر دھیمے قدم اٹھاتا ہوا انکے قریب گیا۔۔۔اسکا یہ رعب دار شخصیت رکھنے والا باپ ایک ہی دن میں کس قدر بیمار اور بوڑھا لگ رہا تھا۔۔وہ گھٹنوں کے بل انکے پاس بیٹھ کر انکا ہاتھ تھام گیا۔۔۔

بابا۔۔

اس نے بے بسی سے پکارا

دور ہٹ جاؤ تم میرے بیٹے سے۔۔۔

آغا جان کی گرج دار آواز پر التمش نے پلٹ کر دیکھا سامنے وہ آنکھوں میں غضب لیے اسے گھور رہے تھے۔۔۔

وہ زمان صاحب کا ہاتھ چھوڑ کر آہستہ سے کھڑا ہو گیا۔۔

کیوں التمش کیوں کیا تم نے ایسا۔۔۔ دیکھو تمہاری وجہ سے آج تمہارے باپ کی کیا حالت ہو گئی۔۔۔

عالیہ بیگم نے روتے ہوئے اسکا گریبان پکڑ کر کہا

آج وہ خود کو بہت بے بس محسوس کر رہا تھا۔۔۔ کیسے یقین دلاتا سب کو کہ وہ غلط نہیں ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بڑے صاحب باہر پولیس آئی ہے۔۔

ابھی وہ کچھ بولتا ہی کہ نسرین نے آکر آغا جان سے کہا سبھی پولیس کا سن کر گھبرا اکر التمش کو دیکھنے لگے تو کیا بات یہاں تک پہنچ گئی۔۔

ہم آتے ہیں۔۔۔

آغاجان نے ضبط سے کہا پھر کچھ دیر بعد سبھی آغاجان کے پیچھے باہر نکل آئے۔۔التمش بھی بھاری قدم اٹھاتا ہوا باہر آیا تو کچھ حیران ہوا۔۔۔سامنے پولیس کے یونیفارم میں اسکے دوست اکرم کے انکل ہی تھے۔۔

جی بتائیے۔۔۔کیسے آنا ہوا۔۔

آغاجان نے سنجیدگی سے پوچھا

حیدر صاحب آپکے بیٹے زمان صاحب شہر کے کافی نامور بزنس مین ہونے کے ساتھ ساتھ کافی شریف انسان ہیں۔۔۔انکی شرافت کی وجہ سے ہی ہم آپ کی اور آپکے گھر والوں کی بہت عزت کرتے ہیں۔۔۔لیکن آج ہم آپ کے پوتے کے سلسلے میں یہاں آئے ہیں۔۔۔

انکے کہنے پر آغاجان نے ایک نظر التمش کو دیکھا پھر کہا

آگے بولیے۔۔

حیدر صاحب آپ کے پوتے التمش نے کافی بڑا کام کیا ہے۔۔۔انہوں نے ہمیں کل رات کال کر کے ایک جگہ کا پتہ دیا۔۔۔اور وہ جگہ کوئی اور نہیں بلکہ ایک کوٹھا تھا جو کہ ریشم بائی نامی ایک عورت چلاتی ہے۔۔۔۔کل التمش

کی کال پر ہم جب وہاں گئے تو دیکھا کہ وہاں کئی سفید پوش گھرانے کی لڑکیوں کو اغواء کر کے رکھا گیا ہے۔۔۔اور انہیں اچھی قیمت لگا کر بیچ دیا جاتا ہے۔۔۔

کل آپکے پوتے کی وجہ سے کئی شریف گھروں کی لڑکیاں بازیاب ہوئیں ہیں وہاں سے۔۔۔اسی لیے ہم آپکے پوتے کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔

انہوں نے مسکرا کر تفصیل سے بتایا تو سب بے یقینی سے التمش کو دیکھنے لگے۔۔جس کا چہرہ بے تاثر تھا۔۔۔جبکہ مشال کے دل پر دھکا سا لگا تھا۔۔۔وہ منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی۔۔تو کیا اس نے غلط دیکھا تھا یا جو دیکھا اسکو غلط سمجھا۔۔۔

تھینک یو التمش زمان۔۔۔اگر آپ جیسے لوگ اس ملک میں ہوں تو بہت سی لڑکیاں عزت کی زندگی گزار سکتی ہیں۔۔۔

وہ التمش کو اپریشئیٹ کر کے چلے گئے تو التمش بھی بنا کچھ کہے گھر سے نکل گیا۔۔۔

لاؤنج میں ہو کا عالم تھا۔۔۔یہ کیا ہو گیا تھا ان لوگوں سے۔۔۔کسی کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔سب کو جیسے سکتہ لگ گیا ہو۔۔۔

تبھی لاونج میں ایک آواز گونجی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چٹاخ!!

ریحانہ بیگم نے مشال کے منہ پر تھپڑ رسید کیا

بنا کچھ سوچے سمجھے اس لڑکے پر سب کے سامنے الزام لگا دیا کہ وہ بد کردار ہے۔۔۔ایک دفعہ بھی اس سے پوچھنے کی ضرورت محسوس نہیں کی تم نے۔۔

ریحانہ بیگم نے اسے جھنجھوڑ کر غصے سے کہا پر مشال صرف چپ چاپ آنسو بہا رہی تھی۔۔۔بولنے کے لیے اسکے پاس الفاظ ہی نہیں بچے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ام۔۔امی۔۔ ہمیں لگا۔۔

مت کہو مجھے امی۔۔۔۔وہ بولتا رہ گیا کہ مشی غلط سمجھ رہی ہے۔۔۔بات سن لو پہلے پر نہیں۔۔۔الزام پر الزام لگائے جا رہی تھی اس پر۔۔۔۔تمہاری ایک غلط فہمی سے وہ کل سے لے کر اب تک کتنا ذلیل ہوا ہے سب سے۔۔۔

ریحانہ بیگم نے غصے میں اسے دوسرا تھپڑ مارا تو ہادی بیچ میں آ گیا۔۔۔

چاچی پلیز۔۔۔ریلیکس۔۔۔ غلطی اگر مشال کی ہے تو ہم سب کی بھی ہے۔۔۔ آخر سب نے ہی بھائی کو غلط سمجھا تھا۔۔۔تو ڈانٹ صرف مشال کو ہی کیوں لگ رہی ہے۔۔۔

ہادی نے سب کو دیکھ کر کہا جبکہ مشال چہرے پر ہاتھ رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

کیونکہ یہ اسی کا پھیلایا ہوا فساد تھا۔۔۔ریحانہ اسکو بولو اپنے کمرے میں جائے ورنہ مجھ سے کچھ ہو بیٹھے گا۔۔۔میں اسکی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔

عالیہ بیگم نے تلخی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تائی امی۔۔۔سوری۔۔

چپ رہو بلکل۔۔۔ تمہارے سوری بولنے سے سب صحیح نہیں ہو جائے گا۔۔۔ تمہاری تو غلط فہمی ختم ہو گئی۔۔۔ نقصان میرا ہوا ہے۔۔۔ میرا بیٹا بدنام ہوا۔۔۔میرے شوہر کو پیرالائسز ہو گیا۔۔۔ دیکھو مشال اپنے کمرے میں جاؤ ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

مشال نے روتے ہوئے بولنا چاہا مگر عالیہ بیگم نے اسکی بات کاٹ کر غصے میں کہا

بی جان یقین کریں ہم سچ کہہ رہے ہیں۔۔۔ ہمیں لگا کہ التمش کسی۔۔

اپنی زبان سے نام مت لیجیے ہمارے پوتے کا۔۔۔

عالیہ بیگم کی بات پر مشال نے آمنہ بیگم کے پاس آکر کہا پر انہوں نے بھی اسے جھڑک دیا۔

مشال پلیز اپنے روم میں جاؤ ابھی۔۔

ہادی نے سب کے غصے کو مد نظر رکھتے ہوئے مشال کو کہا تو وہ ہچکیوں سے روتے ہوئے اپنے کمرے میں آگئی۔۔

یہ کیا کر بیٹھی تھی وہ۔۔۔ التمش نے کتنی بار کہا کہ اسکو وضاحت دینے دی جائے مگر اس نے اسے کوئی موقع ہی نہیں دیا۔۔۔ جو انسان ہر مشکل وقت میں اسکے کام آتا تھا۔۔۔ کل کس طرح مشال نے اسے تنہا کر دیا تھا۔۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھی مسلسل رو رہی تھی۔۔۔ پچھتاوا تھا کہ کم ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔

رات دیر سے وہ گھر لوٹا۔۔۔ اسکا رخ زمان صاحب کے کمرے کی طرف تھا۔۔۔ کمرے میں جا کر وہ انکے پاس بیٹھ گیا۔۔۔ اپنے باپ کو اس حالت میں دیکھ کر اسکی آنکھیں دھندلائیں مگر آنسو اس نے اپنے اندر اتار

لیے۔۔۔ تبھی عالیہ بیگم جو روم سے باہر تھیں۔۔اندر آ کر التمش پر انکی نظر پڑی تو بے ساختہ انکے آنسو نکل گئے۔۔۔

تامی۔۔۔

انہوں نے آہستگی سے پکارا

انکی آواز سن کر التمش کھڑا ہوا اور روم سے جانے لگا مگر انہوں نے اسے کندھے سے تھام لیا

تامی۔۔۔بیٹا ہمیں معاف کر دو۔۔ہم لوگوں کو نہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیز امی۔۔۔اس وقت آپ لوگ میری بات نہیں سننا چاہتے تھے۔۔۔اب میں آپ لوگوں کی نہیں سننا چاہتا۔۔۔جتنا بھروسہ دکھایا ہے آپ لوگوں نے مجھ پر۔۔۔اتنا ہی کافی ہے میرے لیے۔۔۔اب یہ معافی کی فارمیلٹی پوری نہ کریں۔۔۔

انہوں نے بولنا شروع کیا مگر التمش نے انہیں ٹوک کر کہا پھر روم سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

مشال بیڈ پر لیٹی کل رات کے بارے میں سوچ کر رو رہی تھی۔۔۔۔کیسے اس نے التمش کو ذلیل کر کے رکھ دیا۔۔۔ایک دفعہ بھی اس نے التمش سے پوچھنے کی زحمت نہیں کی۔۔۔اس نے تکلیف سے اپنی آنکھیں میچ لیں۔۔۔وہ معافی مانگنا چاہتی تھی التمش سے۔۔۔۔پر سامنا کرنے کی ہمت نہیں تھی اس میں۔۔۔مگر اتنا تو اسے یقین تھا کہ التمش اسے ضرور معاف کر دے گا۔۔۔

تبھی اسکے نمبر پر وجدان کی کال آئی۔۔

ہیلو مشال۔۔۔میں نے ابھی نیوز میں دیکھا التمش کے بارے میں۔۔۔۔آئی ایم ایکسٹریملی سوری مشال۔۔۔۔میری وجہ سے تمہیں وہ غلط لگا اور تم نے اس پر۔۔۔۔بٹ مشال تم فکر مت کرو میں التمش کو سب بتاؤں گا کہ میری وجہ سے تمہیں غلط فہمی ہوئی تھی اور اس سے معافی بھی مانگوں گا۔۔۔

وجدان نے شرمندہ ہونے کی بھرپور ایکٹنگ کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کے معافی مانگنے سے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔جو ہونا تھا وہ تو ہو چکا۔۔۔آپ کو پتا ہے ہم نے التمش کو کتنا غلط سمجھا۔۔۔سب نے التمش کو کتنا برا بھلا کہا اور تایا ابو یہ صدمہ برداشت نہیں کر پائے جس وجہ سے انہیں پیرالائیسز اٹیک ہو گیا۔۔۔اور یہ سب صرف ہماری وجہ سے ہوا۔۔۔ہم نے آپ کو پہلے بھی کہا تھا کہ التمش کے خلاف آپ نے پھر ہم سے کچھ غلط کہا تو ہم یہ رشتہ ختم کر دیں گے۔۔۔۔اور اب وجدان نہ تو ہمیں آپ سے بات کرنی ہے اور نہ تو آپ سے شادی۔۔۔اسی لیے خدا حافظ۔۔۔

مشال نے غصے سے اس پر بھڑ اس نکال کر فون رکھا اور تکیے پر منہ چھپا کر پھر سے رو پڑی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

رات بھر اسکے نمبر پر نیہا کی کال آئی مگر اس نے رسپانس نہیں دیا۔۔۔ جانتا تھا اب سب کی طرح وہ بھی معافی مانگنے کا ڈرامہ کرے گی۔۔۔

آفس جانے کی لیے تیار ہو کر وہ نیچے آیا تو اسے آغا جان کے ساتھ لاونج میں وجدان بیٹھا نظر آیا۔۔۔ اسکی باتوں سے التمش کو اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ آغا جان سے کسی چیز کی اجازت لے رہا تھا۔۔۔ وہ اگنور کرتا ہوا باہر نکلنے لگا۔۔۔ تبھی وجدان نے اسے پکارا۔۔۔

جو ہوا ٹھیک نہیں ہوا۔۔ بلاوجہ تم پر اتنا بڑا الزام لگا اور تم سب میں بدنام ہو گئے۔۔۔ انکل کے بارے میں سن کر بھی بہت افسوس ہوا۔۔

وجدان افسوس سے کہہ رہا تھا جبکہ التمش بے تاثر نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا صاف پتا لگ رہا تھا کہ وہ وجدان کی ایکٹنگ سمجھ رہا تھا۔۔۔

ہو گیا۔۔

وجدان کی بات ختم کرنے پر اس نے سرد لہجے میں پوچھا

نہیں۔۔۔ایک لاسٹ بات بھی رہ گئی۔۔۔وہ ایکچولی میں نے آغا جان سے انکل آنٹی کے رویے کی معافی مانگی ہے اور ان سے اجازت لی ہے کہ اتنا سب کچھ ہو گیا تو زمان انکل کی طبیعت کو دیکھتے ہوئے اب مشال سے میرا سادگی سے نکاح ہی کر دیا جائے۔۔۔اور تمہیں یہ جان کر خوشی ہو گی کہ آغا جان مان گئے ہیں۔۔۔ساتھ تمہیں یہ بھی بتاتا چلوں کہ مشال سے میرا نکاح کل ہی ہے۔۔۔۔پھر رخصتی بعد میں آغا جان کی مرضی سے ہو گی۔۔۔ٹھیک کیا نا میں۔۔۔

وہ دل جلانے والی مسکراہٹ لیے اسے سب بتا رہا تھا۔۔۔

التمش نے ایک نظر اسکے پیچھے آغا جان، بی جان اور ریحانہ بیگم کو دیکھا جو اس سے شرمندہ نظر آ رہے تھے۔۔۔ پھر خاموشی سے آفس کے لیے نکل گیا۔۔۔

وہ ڈیپ ریڈ کلر کے لہنگے میں بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔۔میک اپ کی مہارت سے اسکا معصوم چہرہ بہت حسین لگ رہا تھا۔۔۔مگر اسکے چہرے پر زرا بھی خوشی کی رمق نہ تھی۔۔۔

بلکہ اسکا دماغ جیسے ماؤف ہو گیا تھا۔۔۔وہ ابھی بھی سکتے کے عالم میں تھی۔۔۔۔جبکہ ذہن میں اسکے شام کا واقعہ گردش کرنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش آفس سے گھر آیا تو آغا جان نے اس سے اپنے اور سب کے رویے پر شرمندگی کا اظہار کیا۔۔۔التمش نے ان سب کی معافی کے بدلے ایک انوکھی شرط ان لوگوں کے سامنے رکھی۔۔۔

میں مشال سے نکاح کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔ابھی اسی وقت۔۔۔

اس نے سپاٹ لہجے میں کہا

یہ تم کیا کہہ رہے ہو التمش۔۔۔۔جانتے ہو وہ وجدان کی امانت ہے۔۔۔

آغا جان نے اعتراض کیا

مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔اگر آپ لوگ چاہتے ہیں کہ میں آپ لوگوں کی معافی ایکسیپٹ کر لوں تو ابھی میری شرط پوری کریں۔۔۔

اس نے رسانیت سے کہا

کبھی بھی نہیں۔۔۔میں اس لڑکی کی شادی تم سے کبھی ہونے نہیں دونگی تامی۔۔۔جس کی وجہ سے تم اتنا ذلیل ہوئے ہو۔۔۔

عالیہ بیگم نے غصے میں کہا

تو پھر بھول جائیں کہ۔۔۔۔التمش زمان آپ لوگوں کو معاف کر دے گا۔۔۔

وہ بول کر اوپر جانے لگا تبھی بی جان کی آواز پر اسکے قدم رکے۔

التمش۔۔۔۔آپکی شرط ہمیں قبول ہے۔۔۔

بی جان نے سنجیدگی سے کہا انہیں تو پہلے ہی نیہا اور وجدان سمیت اسکے گھر والے برے لگتے تھے۔۔۔مگر وہ التمش کی وجہ سے خاموش تھیں۔۔۔پر اب تو اس نے خود کہا ہے۔۔۔

امی کیسی بات کر رہی ہیں آپ۔۔۔۔میں کبھی اپنے بیٹے کا نکاح اس لڑکی سے نہیں ہونے دونگی۔۔۔

عالیہ بیگم نے چیخ کر کہا جبکہ انکی آنکھوں میں بے بسی سے آنسو آگئے۔۔۔

عالیہ آپ ہمارے سامنے کب سے زبان چلانے لگیں۔۔۔

بی جان نے سختی سے کہا تو عالیہ بیگم بے بسی سے رو دیں۔۔۔

پھر التمش نے اسی وقت سفیان کو کال کی اور قاضی کو لانے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریحانہ بیگم کو بھی التمش کے فیصلے سے کوئی اعتراض نہیں ہوا۔۔۔مشال کو جب یہ بات پتا چلی تو اسکو شدید جھٹکا لگا تھا۔۔۔ابھی تو وہ التمش سے معافی مانگنے کا سوچ رہی تھی۔۔۔پر یہاں کچھ اور ہی ہو رہا تھا۔۔۔اس نے روتے ہوئے بہت واویلا کیا مگر کسی نے اسکی ایک نہ سنی۔۔۔ریحانہ بیگم نے بیوٹیشن کو گھر بلوالیا۔۔۔اور مشال کو اسکی بارات کا لہنگا پہنا کر تیار کروادیا۔۔۔

ابھی وہ ایک ہی شاک سے نہیں نکلی تھی کہ التمش نے دوسری فرمائش اسی وقت رخصتی کی بھی کر دی۔۔۔اس بات پر بی جان کو بھی اعتراض ہوا۔۔۔مگر وہ التمش ہی کیا جو کسی کی سن لے۔۔۔ان سب سے کوئی خوش ہو نہ ہو مگر نور بہت خوش تھی۔۔۔آخر اسکی بہن ایک محفوظ ہاتھ میں گئی تھی۔۔۔

اب وہ التمش کے روم میں بیٹھی سب سوچ رہی تھی۔۔۔رو رو کر اسکی آنکھ سُوج گئی تھی۔۔۔رات کے ساڑھے تین بج چکے تھے۔۔۔مگر التمش ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔۔اسے پوچھنا تھا التمش سے کہ آخر ایسا کیوں کیا تھا اسنے۔۔۔کیوں ان دونوں کی دوستی خراب کر دی تھی اس رشتے سے۔۔۔اس نے اٹھ کر سب جیولریز اتار کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی پھر آخر میں چوڑیاں اتارنے لگی تبھی دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا۔۔۔

اسے دیکھ کر مشال کا دل زور سے دھڑکا۔۔۔بھلے وہ اسکا پرانا دوست تھا پر رشتہ نیا تھا۔۔۔جسکی وجہ سے وہ جھجھک رہی تھی۔۔۔پھر خود کو سنبھالتے ہوئے مشال اسکے سامنے آئی جو اسکی موجودگی سے بے نیاز بنتے ہوئے کوٹ صوفے پر پھینک کر کیز اور والٹ ڈریسنگ پر رکھ چکا تھا۔۔۔

التمش۔۔

مشال نے آہستگی سے پکارا تو وہ اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

پھر اس نے نیچے سے اوپر تک مشال کو ایک نظر دیکھا۔۔۔ کتنا دیوانہ تھا وہ اس لڑکی کا۔۔ کتنا پچھتایا تھا وہ اپنے فیصلے پر۔۔ کتنی دعائیں کرتا تھا وہ کہ کسی بھی طریقے سے یہ لڑکی اسکی ہو جائے اور اب جب وہ اسکی ہو گئی تھی تب التمش زمان کے دل میں اسکے لیے کوئی جگہ نہیں بچی تھی۔۔۔ وہ خوبصورت احساس جو مشال کو دیکھ کر اسکے دل میں آتے تھے۔۔۔ وہ جیسے مر چکے تھے۔۔۔

اسکی سرد نظریں مشال کو اپنے جسم میں گھستی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔ اس نے تھوک نگلا۔۔۔ پھر کہا

ہم جاننا چاہتے ہیں کہ آپ نے یہ سب کیوں کیا۔۔۔

اس نے پریشانی سے نظریں جھکا کر آہستہ آواز میں پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر اچانک مشال کو اپنا دماغ گھومتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔۔التمش کا ہاتھ اٹھا تھا اور اسکے گال پر نشان چھوڑ گیا تھا۔۔۔وہ نیچے گری تھی۔۔۔جبکہ دماغ اور کان جیسے سن ہو گئے تھے اسکے۔۔۔

تبھی التمش نے اسے بازو سے دبوچتے ہوئے اٹھایا

ابھی بھی کچھ بتانا رہ گیا ہے۔۔۔کہ کیوں کیا میں نے یہ سب۔۔۔ہاں۔۔۔

التمش شعلہ برساتی نظروں سے اسے گھورتے ہوئے غرّایا جبکہ مشال بے یقینی سے اسکے نقش دیکھ رہی تھی۔۔۔یہ وہ التمش تو نہ تھا جسے وہ اپنا دوست مانتی تھی۔۔۔یہ تو کوئی اور ہی تھا۔۔۔جس کی آنکھوں میں اسے اجنبیت، نفرت اور حیوانیت دکھی تھی۔۔۔وہ اس قدر سکتے میں تھی کہ اپنے بازو میں التمش کی دھنستی انگلیاں بھی اسے محسوس نہیں ہو رہی تھیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بولو۔۔۔

اسکے چپ رہنے پر التمش دھاڑا اور جھٹکے سے اسے چھوڑا۔۔تبھی مشال ہوش میں آئی۔۔۔اس نے بروقت خود کو گرنے سے بچایا۔۔

ال۔۔الت۔۔مش۔۔

ٹوٹ پھوٹ کر اسکے منہ سے نام نکلا التمش کے اس روپ نے مشال کو کپکپانے پر مجبور کر دیا۔

ہمیں۔۔۔معاف۔۔

چپ بلکل چپ۔۔

اسنے رک رک کر بولنا چاہا مگر التمش اسکی بات کاٹ کر غصے میں غرایا تبھی اسکی نظر مشال کے پیچھے اپنے روم کی قد آور کھڑکی پر پڑی جو کہ کھلی ہوئی تھی۔۔۔۔اسکے چہرے پر استہزیہ مسکان پھیل گئی۔۔۔۔

وہ مشال کی طرف آہستگی سے قدم بڑھانے لگا جبکہ مشال اسے اپنی طرف آتا دیکھ لرزتے ہوئے پیچھے ہونے لگی۔۔۔التمش کی آنکھوں کے سرد پن سے اسے پہلی مرتبہ بہت خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

مشال ڈر کر پیچھے ہٹتے ہوئے بے دھیانی میں کھڑکی کے باہر قدم رکھ بیٹھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آآآآ۔۔۔

وہ گرنے ہی لگی تھی کہ التمش نے بروقت اسکا ہاتھ پکڑا۔۔۔مشال کے منہ سے زوردار چیخ نکلی۔

التمش پلیز۔۔۔پلیز ہمارا ہاتھ مت چھوڑیے گا۔۔۔

وہ نیچے دیکھتے ہوئے رو کر کہنے لگی

کیوں سوئیٹ ہارٹ۔۔۔تم نے بھی تو مشکل وقت میں میرا ہاتھ چھوڑا تھا۔۔۔اب میں کیوں نہ چھوڑوں۔۔۔

التمش نے تمسخر زدہ لہجے میں کہا تو مشال نے شدید حیرت سے اسے دیکھا تو کیا اسے اب زرا بھی پرواہ نہیں تھی مشال کی۔۔۔

التمش۔۔۔دیکھ۔۔دیکھیے۔۔۔ہم آپ سے معافی مانگ۔۔۔مانگتے ہیں۔۔۔ہم مانتے ہیں ہماری غلطی تھی۔۔۔پر ابھی پلیز۔۔۔۔ہمیں مت چھوڑیے۔۔۔

اس نے ایک نظر نیچے دیکھا پھر ہڑبڑاتے ہوئے جلدی سے کپکپاتے لہجے میں التمش سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال ایجاز حیدر۔۔۔۔تم شاید بھول رہی ہو۔۔۔تم نے مجھ پر تہمت لگائی تھی۔۔۔اور تہمت لگانا غلطی نہیں گناہ ہوتا ہے۔۔۔

اور ویسے بھی معافی غلطیوں کی دی جاتی ہے۔۔۔گناہوں کی تو سزا ہوتی ہے۔۔۔

کہتے ساتھ التمش نے اسکا ہاتھ چھوڑا۔۔۔مشال کی زوردار چیخ فضا میں بلند ہوئی۔۔۔جبکہ التمش پینٹ کی جیب میں ہاتھ پھنسائے اسے گرتا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔۔چہرے پر تمسخر اڑاتی مسکراہٹ زخمی مسکراہٹ میں بدل گئی تھی۔۔۔

چھپاک کی آواز سے وہ سیدھا سوئیمنگ پُول میں گری۔۔۔التمش اپنے روم سے نکل کر نیچے آیا۔۔۔پھر گھر کے پچھلے حصے میں بنے سوئمنگ پول کی طرف گیا جہاں وہ پانی سے نکلنے کی کوشش میں ہاتھ پیر زور زور سے چلا رہی تھی۔۔۔مگر معائے افسوس اسے سوئمنگ ہی نہیں آتی تھی۔۔۔

التمش چند پل اسے یوں ہی پانی میں تڑپتا دیکھتا رہا پھر نیچے جھک کر اسکے اوپر ہوتے ہاتھ کو پکڑ کر جھٹکے سے اسے پُول سے نکالا۔۔۔

مشال زور زور سے کھانسنے لگی۔۔۔شدید سردی میں سوئمنگ پُول کا ٹھنڈا پانی اسکی ہڈیوں کو جما گیا۔۔۔وہ گہرے گہرے سانس لیتے ہوئے وہی پر نڈھال ہو کر پڑ گئی۔۔۔تبھی التمش نے اسکی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر اسکا چہرہ اوپر کیا۔۔۔مسلسل کھانسنے کی وجہ سے اسکا چہرہ بلکل سرخ ہو چکا تھا۔۔۔

کیسا لگا میرا گولڈن نائٹ گفٹ۔۔۔اور گھبراؤ نہیں سوئیٹی۔۔۔یہ تو صرف چھوٹا سا ٹریلر ہے۔۔۔ابھی تو تمہاری پوری لائف کی فلم باقی ہے۔۔۔اور سوچو۔۔اگر ٹریلر اتنا اچھا ہے تو فلم کتنی زبردست ہو گی۔۔۔

اسکی بات پر مشال نے اپنی سرخ آنکھیں اٹھا کر التمش کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔کوئی شناسائی نہ دکھی ان میں اسے۔۔۔

آپ ایسے۔۔۔تو نہیں تھے۔۔۔التمش۔۔

اٹک اٹک کر مشال کے منہ سے ادا ہوا۔۔

بلکل ایسا نہیں تھا۔۔۔۔پر جو تمہاری پرواہ کرتا تھا۔۔۔اس التمش کو تم نے خود ہی مارا ہے۔۔۔مشال ایجاز حیدر۔۔۔اب تم دیکھو یہ التمش تمہاری لائف کیسے خراب کرے گا۔۔۔

جس طرح تم ابھی اس پانی میں تڑپ رہی تھی نا۔۔۔بلکل اسی طرح اب ساری زندگی تڑپنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔۔۔

اسے شعلہ بار نگاہوں سے گھورتے ہوئے التمش نے دانت پیس کر کہا تو مشال ہچکیوں سے رو دی۔۔۔ تبھی اسے جھٹکے سے چھوڑ کر وہ اٹھا اور وہاں سے چل دیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد جب مشال رو رو کر تھک گئی تو آہستگی سے اٹھنے لگی پر اچانک واپس بیٹھ گئی۔۔۔۔بھاری لہنگا پانی میں بھیگنے کی وجہ سے اور وزنی ہو گیا تھا۔۔۔اس سے کھڑا نہیں ہوا جا رہا تھا۔۔۔بمشکل خود کو سنبھالتے ہوئے وہ کھڑی ہوئی اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے اندر جانے لگی۔۔۔

وہ روم کی لائٹس آف کر کے بیڈ پر لیٹا تھا۔۔۔مشال روم میں آ کر سیدھا ڈریسنگ روم میں گئی۔۔۔اسے سب سے پہلے اس گیلے بھاری لہنگے سے جان چھڑانی تھی۔۔۔وہ تو شکر تھا۔۔سب کچھ اچانک ہونے کے باوجود نور نے اسکے چند جوڑے التمش کے وارڈروب میں رکھ دیے تھے۔۔۔

چینج کر کے وہ باہر نکلی تو ایک اور نئی مصیبت در آئی۔۔۔وہ سوتی کہاں۔۔۔اس نے ایک نظر بیڈ کی سائیڈ پر لیٹے التمش کو دیکھا۔۔۔پھر آہستگی سے چلتے ہوئے دوسری سائیڈ پر آ گئی۔۔۔ابھی وہ لیٹ ہی رہی تھی کہ التمش کی آواز پر رکی۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے یہاں سونے کی۔۔۔۔شرافت سے صوفے پر سو۔۔۔

اسکے کہنے پر مشال نے ایک نظر روم میں رکھے صوفے کو دیکھا جو کہ ڈبل سیٹر تھا۔۔۔اسے پھر رونا آنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم۔۔۔کیسے۔۔۔اس پر۔۔۔سو۔۔پائیں گے۔۔

مشال صوفے کو دیکھتے ہوئے روہانسی آواز میں ہکلا کر کہنے لگی تبھی اسے اپنا ہاتھ کسی مضبوط گرفت میں محسوس ہوا۔۔اس کے مڑ کر دیکھنے سے پہلے ہی التمش نے اسے جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا۔۔وہ سیدھا اسکے سینے پر آ گری۔۔۔مشال کی آنکھیں مکمل کُھل گئیں۔۔۔رات کا تیسرا پہر۔۔۔نیا نیا رشتہ اور التمش کا یہ روپ۔۔۔اسکی جان ہوا ہونے لگی۔۔۔

وہ جلدی سے اس پر سے اٹھنے لگی مگر التمش نے مشال کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے اسکی نازک کمر پر اپنا ایک بازو حائل کر کے اسے بلکل اپنے سینے سے لگالیا۔۔۔

جبکہ مشال بنا رکے مسلسل اس سے دور ہونے کی کوشش کیے جا رہی تھی تبھی التمش اسے یونہی پکڑ کر گھماتے ہوئے بیڈ پر لٹا کر اپنے نیچے کر گیا۔۔۔

اب کی بار مشال اپنا سانس روک گئی۔۔۔وہ آنکھیں پھیلائے اپنے اوپر جھکے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔دل کی دھڑکن حد سے سوا ہو رہی تھی۔۔۔

سوئیٹی۔۔۔اگر تم صوفے پر نہیں سو کر بیڈ پر میرے ساتھ سوئی تو سوچو۔۔۔میں تو بقول تمہارے ایک بد کردار مرد ہوں نا۔۔۔تو کہیں ایسا نہ ہو کہ میری تم پر نیت خراب ہو جائے۔۔۔

التمش نے اسکے ایک ایک نقش کو دیکھتے ہوئے کہا اسکی گرم سانسیں مشال کا چہرہ جھلسا رہی تھیں۔۔۔ اتنی سردی میں بھی مشال کی پیشانی عرق آلود ہو گئی۔۔۔

اسی لیے آج سے تم اپنی اوقات یاد رکھنا۔۔۔ اب مجھے دہرانا نہ پڑے۔۔۔ جاؤ۔۔

اسکے چپ رہنے پر التمش نے پھر کہا اور مشال پر سے اٹھتے ہوئے اسے بیڈ سے نیچے پھینکا۔۔

اس تذلیل پر مشال کی آنکھیں پھر بھیگ گئیں۔۔۔ مگر دل میں التمش کی قربت کا خوف اس قدر بیٹھ گیا تھا کہ فوراً اٹھ کر وہ بنا کچھ اور کہے صوفے پر جا کر لیٹ گئی۔۔۔ التمتش کے اس روپ سے وہ اتنی خوفزدہ ہو گئی تھی کہ بے دھیانی میں وہ کمفرٹر اوڑھنا بھی بھول گئی۔۔۔ لیٹ کر وہ جلدی سے سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

کچھ دیر بعد جب التمش کو یقین ہو گیا کہ وہ سو چکی ہے تو آہستگی سے اٹھ کر وہ مشال کے پاس آیا جو سردی کی وجہ سے ہولے ہولے لرز رہی تھی پھر ایک کمفرٹر اسے اوڑھا کر وہ خاموشی سے جا کر بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

دوسرے دن صبح عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم کچن میں ناشتہ تیار کر رہی تھیں۔۔۔ تبھی ریحانہ بیگم نے ایک نظر عالیہ بیگم کو دیکھا۔ جن کے چہرے پر مکمل سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔۔

بھابھی۔۔۔

انہوں نے آہستہ آواز میں پکارا تو عالیہ بیگم کا چلتا ہاتھ رکا

بھابھی التمش کے اس اچانک کیے گئے عمل پر آپ مجھ سے بھی خفا ہیں کیا۔۔

ریحانہ بیگم نے ہلکے لہجے میں پوچھا تو عالیہ بیگم نے انکی طرف دیکھا

دیکھو ریحانہ۔۔۔ اگر تم مشال کا پوچھو تو میرا دل اب کبھی اس لڑکی کی طرف سے صاف نہیں ہو گا۔۔۔ جسکی وجہ سے میرا بیٹا اتنا بدنام ہوا۔۔ اور میرے شوہر کا یہ حال ہو گیا۔۔۔ اور جہاں تک بات ہے التمش کے کل کے عمل کی تو ہاں۔۔۔ میں اس سے بھی خفا ہوں پر ان سب میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔ تو میری تم سے کیا بیر۔۔۔ اب یہ بات اپنے دماغ سے نکال دو کہ میں تم سے خفا ہوں۔۔۔ ہممم

انہوں نے آرام سے ریحانہ بیگم کو سمجھایا جس پر وہ آسودگی سے مسکرا دیں پر مشال کا سوچ کر انکو پھر اس پر غصہ آنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دل تو اب میرا بھی اس سے کبھی صاف نہیں ہو گا بھابھی۔۔۔ جو لڑکی اس انسان کی نہیں ہوئی جو اسے خود سے زیادہ مانتا تھا۔۔۔ وہ اور کسی کی کیا ہو گی۔۔۔

انہوں نے غصے سے کہا اور پھر کام میں لگ گئیں۔۔

منہ پر پانی پڑنے سے وہ ہڑبڑا کر اٹھی۔۔۔ سامنے ہی التمش گلاس ہاتھ میں لیے سخت چتونوں سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔ کچھ دیر تک اسکا دماغ سن رہا تو وہ لیٹے ہوئے ناسمجھی سے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔ پھر آہستہ آہستہ سب یاد آنے پر وہ جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھی۔۔ پھر اس نے ایک نظر پورے کمرے کو دیکھا۔۔۔

پورے دن اب کمرے کو ہی گھورتے رہو گی یا اٹھو گی بھی۔۔۔ ٹائم دیکھو۔۔۔

التمش نے برہم ہوتے ہوئے کہا تو مشال نے ٹائم دیکھا۔۔ نو بج رہے تھے وہ جلدی سے کھڑی ہوئی۔۔ اسے حیرت ہوئی کبھی اتنی دیر تک تو وہ سوئی نہیں پھر آج۔۔۔ پر اچانک اسے یاد آیا۔۔۔ سوئی بھی تو وہ چار بجے تھی۔۔۔

جلدی سے تیار ہو کر نیچے آؤ۔۔۔

وہ اسے غصے میں بولتا ہوا نیچے چلا گیا۔

مشال جلدی سے واشروم کی طرف گئی۔۔۔ کچھ دیر بعد جب وہ نیچے آئی تو دیکھا سب گھر والے لاونج میں کھڑے ہیں۔۔۔ سامنے التمش آغا جان سے کچھ بات کر رہا تھا۔۔۔ اسکے ساتھ ہی دو سوٹ کیس رکھے ہوئے

تھے۔۔۔مشال کے نیچے آنے پر سب نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔وہ نظریں جھکائے نیچے آئی۔۔۔جو اس نے کیا تھا اسکے بعد مشال میں ہمت نہیں تھی کسی سے بھی نظریں ملانے کی۔۔۔

چلو۔۔

التمش اسے کہہ کر سوٹ کیس باہر لے کر جانے لگا۔۔

کدھر۔۔

مشال نے بے ساختہ پوچھا دو سوٹ کیس دیکھ کر اسے پتہ نہیں کچھ گڑبڑ لگ رہی تھی۔۔۔

تامی بھائی اس طرح تو نہ کریں۔۔۔آپی وہاں اکیلے کیسے رہیں گی۔۔۔

نور نے بے چارگی سے پوچھا تو مشال نے حیرت سے اسے دیکھا

کہاں رہیں گے ہم؟

اس نے نور سے حیرانگی سے پوچھا

آپی۔۔تامی بھائی آپ کو یہاں سے لے کر جارہے ہیں ہمیشہ کے لیے۔۔۔ایک فلیٹ میں۔۔۔۔جس پر آغاجان سمیت سب نے رضامندی ظاہر کی ہے۔۔۔

نور نے آغاجان اور ریحانہ بیگم کو شکایتی نظروں سے دیکھتے ہوئے روہانسی ہو کر کہا آخر کیسے برداشت کرتی وہ اپنی بہن کی جدائی۔۔

اسکی بات پر مشال نے بے یقینی سے التمش کو دیکھا جو بے نیاز سا کھڑا تھا۔

ہم نہیں جائینگے کہیں۔۔۔

اس نے بلند آواز میں کہا

تم جاؤ گی۔۔۔اور وہ بھی ابھی اسی وقت۔۔

عالیہ بیگم نے غصے سے اٹل لہجے میں کہا

تائی امی نہیں جائینگے ہم۔۔۔۔آغاجان آپ کیسے بھیج سکتے ہیں ہمیں خود سے دور۔۔پلیز بی جان ہم کیسے رہیں گے ایک فلیٹ میں اکیلے۔۔۔امی!!

مشال نے سب کو دیکھ کر روتے ہوئے کہا مگر کسی نے اسکی بات پر کوئی رسپانس نہیں دیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال صحیح کہہ رہی۔۔۔

ہادی نے اسکی حمایت میں بولنا چاہا مگر بی جان کی ایک سخت نظر نے ہی اسکا منہ بند کروا دیا وہ لب بھینچ گیا۔۔۔

سب کو خاموش دیکھ مشال کو دھچکا سا لگا۔۔۔کیا اتنی عرزاں ہو گئی تھی وہ کہ کوئی اسے برداشت نہیں کر سکتا تھا اس گھر میں۔۔۔

امی پلیز آپ تو ایسا نہ کریں۔۔۔بیٹی ہیں ہم آپکی۔۔۔

مشال نے ریحانہ بیگم کا ہاتھ تھام کر روتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو کام تم نے کیا ہے۔۔۔اسکے بعد میں صرف اتنا کہوں گی کہ میری صرف ایک ہی بیٹی ہے۔۔۔

ریحانہ بیگم ٹھنڈے لہجے میں کہہ کر اس سے اپنا ہاتھ چھڑا گئیں۔۔۔

آخر آپ لوگ سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ ہمیں غلطی فہمی ہو گئی تھی۔۔۔ پلیز معاف کر دیں ہمیں پر یوں گھر سے تو نہ نکالیں نہ۔۔۔

اس نے بھرائی ہوئی آواز میں سب کو دیکھ کر کہا

التمش۔۔۔ تم اسے لے جا رہے ہو یا نہیں۔۔۔

عالیہ بیگم نے آخر تپ کر التمش سے پوچھا

سلیم گاڑی میں سامان رکھو۔۔۔

التمش ملازم کو بولتا ہوا مشال کے پاس آیا اور اسکا بازو سختی سے پکڑ کر اسے باہر لے جانے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں۔۔۔ چھوڑیے ہمیں۔۔۔ التمش۔۔۔ پلیز ایسا مت کریں۔۔۔ ہمیں معاف کر دیں۔۔۔ پر پلیز گھر سے مت نکالیں۔۔۔ امی۔۔۔ سنیں تو۔۔۔ بی جان پلیز۔۔۔ آغا جان آپ روکیں نہ انہیں۔۔۔

مشال روتی رہی مگر التمش سمیت سب نے جیسے اپنے کان بند کر لیے تھے۔

وہ کھینچتا ہوا اسے کار کے پاس لایا اور زبردستی اسے کار میں بٹھا کر گیٹ لوک کیا۔۔۔ ابھی وہ دوسری سائیڈ پر ہی آرہا تھا کہ وجدان کی کار حیدر ولا کے پورچ پر رُکی۔۔۔

وجدان جو آغا جان سے نکاح کے متعلق چند ضروری باتیں پوچھنیں آیا تھا۔۔۔ التمش کو زبردستی مشال کو کار میں بٹھاتا دیکھ شدید حیران ہوا۔۔ وہ جلدی سے کار سے نکلتا ہوا اسکے پاس آیا۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہو تم۔۔۔ جانتے نہیں ہو میری امانت ہے یہ تم لوگوں کے پاس چند پل کے لیے۔۔۔

وجدان نے ایک نظر کار میں روتی مشال کو دیکھا پھر ناگواری سے التمش کو کہا

اسکی بات پر التمش نے تمسخر اڑاتی نظروں سے اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کیا ہے نا یار۔۔۔ دراصل کل تک جو تیری امانت تھی نا۔۔۔ وہ آج میری بیوی کے عہدے پر فائز ہے تو اپنی یہ خوش فہمی جا کر کہیں اور اتار کہ یہ اب کبھی تیری کچھ لگے گی۔۔۔

التمش نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ وجدان کے سر پر جیسے بم پھوڑا تھا۔۔ وہ ساکت نظروں سے چند پل التمش کو دیکھتا پھر اچانک ہنسا۔۔۔

تجھے کیا لگا۔۔۔میں تیری بکواس کو سچ مان لوں گا۔۔

وجدان نے زور زور سے ہنستے ہوئے کہا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

کیا سچ ہے کیا جھوٹ۔۔۔یہ جا کر اندر پتا کر۔۔۔مجھے اپنی باتیں دہرانا پسند نہیں۔۔۔

التمش استہزاء انداز میں بول کر کار میں بیٹھا تو وجدان کی ہنسی غائب ہوئی۔۔

اس نے پھر مشال کو دیکھا جو ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔وجدان کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔۔۔

تبھی التمش نے گاڑی اسٹارٹ کی اور زن سے بھگا لے گیا۔۔۔

وجدان جلدی سے اندر گیا۔۔۔جہاں سب یونہی خاموش کھڑے تھے۔۔۔

وجدان کو اندر آتا دیکھ آغا جان اسکی طرف بڑھے۔۔

یہ میں کیا سُن رہا ہوں اس التمش سے۔۔۔

وجدان نے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے پوچھا

بیٹا۔۔۔سب کچھ یوں اچانک ہوا کہ ہم لوگ۔۔۔

میں نے پوچھا جو میں نے ابھی اس سے سنا کیا وہ سچ ہے۔۔۔کیا سچ میں مشال کا اس سے نکاح۔۔

آغا جان نے ٹھہر کر بولنا شروع کیا مگر وجدان نے انکی بات کاٹ کر کہا تو آغا جان نے آہستہ سے اثبات میں سر ہلایا

آپ لوگ جانتے تھے کہ وہ میری امانت تھی پھر بھی۔۔۔

اس نے چلا کر کہا پہلی بار اسکی زبان لڑکھڑائی تھی۔۔۔یہ سوچ ہی کتنی اذیت زدہ تھی اسکے لیے کہ مشال کسی اور کی ہوگئی۔۔۔وہ تو آج اس سے نکاح کرنے والا تھا۔۔۔پھر کیسے یہ سب۔۔۔

بے بسی اتنی تھی کہ وجدان کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی چمکی۔۔۔غصے میں اسکی رگیں واضح ہونے لگیں۔۔۔اس نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں نور اسے تمسخر اڑاتی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔اسکے چہرے پر مذاق اڑاتی مسکراہٹ وجدان کا اور خون کھولا گئی۔۔۔

اس نے لہو رنگ آنکھوں سے نور کو گھورا پھر بنا کچھ کہے وہاں سے تیز قدم اٹھاتا ہوا باہر نکل گیا۔۔۔

سارے راستے وہ روتی رہی مگر التمش کو جیسے فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا اسکے رونے سے۔۔۔وہ بے نیاز سا کار ڈرائیو کرتا رہا۔۔۔لفٹ سے نکل کر وہ اپنے فلیٹ کے گیٹ پر پہنچا تو مشال مجبوراً اسکی پیروی میں چلنے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

فلیٹ بلکل نیو اور فرنشنڈ تھا۔۔۔تین روم ایک اوپن امیر کن سٹائل کچن جبکہ لاونج بھی کافی بڑا تھا۔۔۔یہ التمش نے زمان صاحب کے کہنے پر خریدہ تھا مگر اسے کبھی اس فلیٹ کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔۔

اس نے ایک نظر مشال کو دیکھا جو پورے فلیٹ کو گھبرا کر دیکھ رہی تھی۔۔۔

میں اب آفس کے لیے نکل رہا ہوں۔۔۔میرے آنے تک یہ سب سامان جگہ پر سیٹ کر دینا۔۔

التمش کی بات پر مشال نے بوکھلا کر اسے دیکھا

کک۔۔کیا مطلب۔۔۔آپ چلے جائیں گے تو ہم یہاں پر اکیلے کیسے رہیں گے۔۔۔

اس نے گھبراتے ہوئے کہا التمش اچھے سے جانتا تھا کہ وہ اندھیرے اور تنہائی سے بہت ڈرتی ہے۔۔ مگر پھر بھی بے نیازی سے کہنے لگا

جیسے اور بھی لڑکیاں رہتی ہیں اپنے شوہروں کے بغیر اکیلے۔۔۔اور اب پھر سے روئی تو دو تھپڑ لگاؤں گا تمہارے گال پر۔۔۔۔ بلکل چپ رہو۔۔

اسکا منہ پھر رونے والا بنتا دیکھ التمش نے اسے جھڑکا رات سے اسکے رونے کا شغل ہی ختم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ جبکہ مشال پھر منہ کو دونوں ہاتھوں میں چھپا کر پھوٹ پھوٹ کے رو دی۔۔

اپنا یہ ڈرامہ بند کرو۔۔۔

التمش نے اسکے ہاتھ کو چہرے سے ہٹا کر اسے اپنے قریب کرتے ہوئے غصے سے کہا

مگر مشال مسلسل روتی رہی۔۔۔التمش کا پارہ ہائی ہو گیا۔۔

تو تم چپ نہیں ہو گی۔۔۔چلو پھر ایسا کرتے ہیں کہ میں نہیں جاتا۔۔۔۔اور تمہارے ساتھ یہی پر ٹائم اسپینڈ کرتا ہوں۔۔۔آفٹر آل۔۔۔آج شادی کے بعد ہمارا پہلا دن ہے۔۔۔

اسنے مشال کو بازو سے پکڑ کر خود سے بے حد قریب کر لیا۔۔

اسکی اس بات پر مشال کو اپنا رونا ہی بھول گیا۔۔۔وہ آنکھیں پھاڑے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔جواب آہستگی سے اسکے کٹاؤ دار گلابی لبوں پر جھکنے لگا تھا۔۔۔پر مشال نے جلدی سے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اپنا چہرہ اس سے دور کیا۔۔

نہیییں!!

اس نے بھرائی ہوئی آواز میں تڑپتے ہوئے کہا جبکہ دل بری طرح دھڑک رہا تھا اسکی قربت پر۔۔۔

التمش نے کچھ لمحے اسے دیکھا پھر جھٹکے سے اسے چھوڑتا ہوا فلیٹ سے نکل گیا۔۔۔

مشال وہیں پر بیٹھ کر اپنا سر پکڑ کر رو دی۔۔۔۔صرف ایک غلط فہمی سے اسکی زندگی کیا سے کیا ہو گئی تھی۔۔۔۔اسکا دوست، اسکا ہم راز، اسکا محافظ۔۔۔۔ہاں وہ۔۔۔۔۔اسکا التمش اب بدل گیا تھا۔۔۔مشال کی بے اعتباری نے اسے بدل دیا تھا۔۔۔

اسے نہیں پتا تھا کہ ایک غلط فہمی کی اتنی بڑی سزا دی جائے گی اسے۔۔۔اپنوں نے اس سے منہ موڑ لیا تھا۔۔۔گھر سے نکال دیا گیا تھا۔۔۔۔پر وہ بھول چکی تھی کہ بھلے ہی غلط فہمی میں ہی کیوں نا۔۔۔پر کسی پر بھی تہمت لگانا بہت بڑا گناہ ہوتا ہے۔۔۔اور بے شک اسکی سزا بہت سخت ہوتی ہے۔۔۔

پورا دن اسکا فلیٹ صاف کرنے میں نکل گیا۔۔۔وہ اکیلے ڈر رہی تھی پھر یہی سوچ کر خاموشی سے کام کرنے لگی کہ اب تو پتا نہیں کتنے دن یونہی اکیلے رہنا ہے۔۔۔شام میں کام ختم ہونے کے بعد وہ وارڈروب میں اپنے اور التمش کے کپڑے رکھنے لگی۔۔۔روم سیٹ کرنے کے بعد اس نے ایک سادہ سوٹ نکالا اور نہانے چلی گئی۔۔۔نہا کر نکلی تو ڈریسر کے پاس آ کر وہ بال سلجھانے لگی۔۔۔یہ سب کرتے ہوئے اسکے دماغ میں صرف ایک ہی سوال گردش کر رہا تھا۔۔۔

کیا سب کچھ ہمیشہ ایسا ہی رہے گا۔۔۔پر نہیں۔۔۔اسے یہ بھی یقین تھا کہ التمش اسے معاف کر دے گا۔۔۔التمش۔۔۔اسکی سوچ آتے ہی مشال کا چلتا ہاتھ رک گیا۔۔۔۔وہ شروع سے سب کچھ سوچنے لگی۔۔۔کتنی پرواہ کرتا تھا وہ اسکی۔۔۔ہر چیز میں۔۔۔ہر کام میں۔۔۔کبھی بھی اس نے اپنے سامنے مشال کی آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دیے۔۔۔ہر وہ کام کرتا جس سے مشال کے چہرے پر مسکراہٹ آئے۔۔۔۔یہاں تک کے اپنی لائف بھی ویسے جیتا جیسے مشال چاہتی۔۔۔۔اور اب۔۔۔

التمش کا یہ دوسرا روپ مشال کو حیران کر گیا تھا۔۔۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ چند پلوں میں اسکا اس قدر اجنبیت بھرا رویہ ہو جائے گا مشال سے۔۔۔

بال سلجھا کر وہ بیڈ پر جا کر لیٹ گئی۔۔۔ تھکن کی وجہ سے اسے فوراً نیند نے آگھیرا۔۔۔

۔۔۔۔

رات گئے وہ گھر لوٹا۔۔۔ کھانا وہ باہر سے ہی لے آیا تھا۔۔۔ کھانے کی شوپر کچن میں رکھ کر وہ روم میں گیا۔۔۔ جہاں مشال محوئے خواب تھی۔۔۔ اسکے پاس جا کر التمش چند پل یونہی اسے سوتا دیکھتا رہا پھر اس پر جھک کر آہستگی سے اپنے دہکتے لب مشال کی سفید پیشانی پر رکھ دیے۔۔۔ اسکے پہلے لمس نے التمش کو بہت سرور بخشا تھا۔۔۔ جبکہ مشال آہستہ سا کسمسائی تھی۔۔۔ پیشانی میں جلتا لمس محسوس کر کے وہ پٹ سے اپنی آنکھیں کھول گئی۔۔۔ اور اپنے اوپر جھکے التمش کو جھٹکے سے خود سے دور کیا۔۔۔

وہ سیدھا ہو کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔ جو اپنی سانسیں متواتر کر رہی تھی۔۔۔ پیشانی پر نرم گرم لمس ابھی ابھی محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ مشال نے آنکھوں میں نمی لیے التمش کو دیکھا۔۔۔

کھانا نکالو۔۔۔

اسے سرد لہجے میں حکم دیتا وہ واشروم میں چلا گیا۔۔

آنکھوں سے آنسو صاف کر کے وہ کچن میں گئی اور پلیٹ میں کھانا نکالنے لگی۔۔۔

کچھ دیر بعد التمش بھی آستین فولڈ کرتا ہوا آیا اور کچن میں رکھی ڈائننگ پر چیئر کھسکا کر بیٹھ گیا۔۔۔پر صرف ایک پلیٹ میں کھانا دیکھ کر وہ مشال کو دیکھنے لگا جو کچن میں سلیپ کے پاس کھڑی نظر جھکائے عادت کے مطابق ڈوپٹے کو اپنی مخروطی انگلیوں میں گھما رہی تھی۔۔۔

اسے چند پل دیکھتے رہنے کے بعد التمش خاموشی سے کھانا کھانے لگا۔۔۔جبکہ مشال حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔اسے مکمل یقین تھا کہ التمش اسے کھانا نہیں کھاتا دیکھ بُلائے گا مگر یہاں تو وہ مکمل بے نیاز بنا ہوا تھا۔۔۔

کھانا کھا کر وہ روم میں چلا گیا تو مشال کی آنکھیں پھر بھیگ گئیں۔۔۔کیا اب اسے پرواہ نہیں رہی تھی مشال کی۔۔۔کیا اسکے بھوکے رہنے سے التمش کو اب فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔وہ روتے ہوئے پلیٹ اٹھا کر سنک میں رکھنے لگی۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ روم میں آئی تو التمش کو جوتوں سمیت بیڈ پر آنکھیں بند کیے لیٹا دیکھ وہ اسکے پاس گئی پھر جھک کر آرام سے اسکے جوتے اتارنے لگی۔۔۔

التمش جھٹکے سے اپنے پیر دور کرتا ہوا اٹھا۔۔۔پھر حیران نظروں سے مشال کو دیکھنے لگا۔۔

کیا کر رہی ہو یہ؟

اس نے غصے سے پوچھا

آپکے شُوز۔۔

میں نے کہا اتارنے۔۔۔اپنی طرف سے بڑھ چڑھ کر مت کیا کرو۔۔۔

اسکی بات کاٹتے ہوئے وہ بھڑکا تھا اسکی حرکت پر۔

اسکے جھٹکنے پر مشال پھر روگئی۔۔۔

ابے یار۔۔۔۔جاؤ یہاں سے ابھی۔۔۔دماغ خراب کیا ہوا ہے۔۔۔

اسے پھر روتا دیکھ التمش زور سے دھاڑا پہلے ہی سر میں درد تھا اوپر سے اسکا بار بار رونا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال سہم کر پیچھے ہوئی۔۔۔ پھر جلدی سے آنسو روکتے ہوئے وہ روم سے نکل گئی۔۔۔۔ دوسرے کمرے میں آکر وہ پھر ہچکیوں سے رو دی۔۔۔

کیا بتاتی اسے۔۔۔ جانتا تو تھا التمش۔۔۔ کہ وہ ان سب کی عادی نہ تھی۔۔۔ کبھی تو کسی نے نہیں ڈانٹا تھا اسے۔۔۔۔ مشال کو بے اختیار وہ پل یاد آیا جب التمش کے پہلی مرتبہ ڈانٹنے پر وہ روٹھی تھی تو التمش نے کس طرح پیچھے پڑ پڑ کر اسے منایا تھا۔۔۔

سب کچھ اتنے اچانک بدلا تھا۔۔۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔ التمش کا یہ رویہ اسے بار بار رُلا رہا تھا۔۔۔ روتے روتے کب وہ سوئی اسے پتا نہ چلا۔۔۔۔

کافی دیر بعد بھی جب وہ روم میں نہیں آئی تو التمش اپنی پیشانی مسلتے ہوئے اٹھ کر لاؤنج میں گیا۔۔۔ پھر کچھ سوچ کر دوسرے روم میں آیا جہاں وہ بیڈ پر اوندھی لیٹی سو رہی تھی۔۔۔

اسکے پاس جا کر التمش نے اسے دیکھا بالوں سے اسکا چہرہ چھپا ہوا تھا۔۔۔ جانتا تھا روتے روتے سوئی ہو گی۔۔۔ ایک گہرا سانس لیتے ہوئے وہ جھکا اور مشال کے وجود کو گود میں بھر کر اپنے روم میں لے آیا۔۔۔ پھر آہستگی سے اسے بیڈ پر لٹا کر کمفرٹر اس پر سیٹ کر کے سگریٹ کی ڈبی اٹھائی اور بالکونی میں چلا گیا۔۔۔

وہ سونے کی تیاری کر رہی تھی تبھی اسکے فون پر ایک انجانے نمبر سے کال آئی۔۔

ہیلو۔۔

نور نے فون ریسیو کرتے ہوئے کہا

بہت خوش ہو رہی تھی نا صبح لٹل گرل۔۔۔

وجدان کی آواز سن کر اسکے چہرے پر سے ہوائیاں اڑ گئیں۔۔۔اسنے فون کان سے ہٹا کر ایک نظر دیکھا پھر گھبراتے ہوئے واپس کان پر لگایا۔

کیا ہوا اب چپ کیوں ہو۔۔۔ڈر لگ رہا ہے؟

اسکی مسکاتی آواز نور کو غصہ دلا گئی

نہیں ڈرتی میں تم جیسے حیوان سے۔۔۔

نور نے مضبوط لہجے میں کہا تو وجدان کے جبڑے تن گئے

کچھ زیادہ ہی نڈر نہیں ہو گئی۔۔۔بٹ بے فکر رہو۔۔۔ڈر نہیں لگ رہانا۔۔۔ابھی کچھ ہی پلوں میں لگے گا۔۔۔جب تمہاری وہ ویڈیو نیٹ پر وائرل ہو گی۔۔

اس نے دانت کچکچاتے ہوئے کہا تو نور کا چہرہ زرد پڑ گیا

یہ۔۔۔یہ۔۔کیا کہہ رہے ہو تم۔۔۔دیکھو۔۔۔میں نے کسی کو کچھ نہیں کہا۔۔۔اپنا منہ بند رکھا۔۔۔اب تم پلیز اس ویڈیو کو ڈیلیٹ کر دو۔۔۔

نور نے بوکھلاتے ہوئے جلدی سے کہا بے ساختہ اسکی آنکھیں گیلی ہوئی تھیں۔۔۔وہ ڈر گئی تھی وجدان کی دھمکی پر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہ۔۔نہ لٹل گرل۔۔۔بہت خوش ہو رہی تھی نا تم۔۔اس التمش کو مشال کے ساتھ دیکھ کر۔۔۔اور اب تو ویسے بھی تمہارے چپ رہنے یا نہیں رہنے سے مجھے کوئی فائدہ نہیں۔۔۔کیونکہ وہ التمش تو۔۔۔

وجدان ضبط سے بولتے بولتے رکا پھر سے ذہن میں صبح کا منظر آیا جب التمش مشال کو لے کر جا رہا تھا۔۔۔اسنے اپنے لب بھینچ لیے۔۔۔

خیر۔۔۔تم سے بس یہی کہنے کے لیے کال کی ہے لٹل گرل۔۔۔کہ صبح کا ویٹ کرنا تم اب۔۔۔کیونکہ یہ ویڈیو میرے پاس اب رکھے رکھے بیکار ہو رہی ہے تو میں اب اسے سوشل میڈیا کی زینت بنانا چاہتا ہوں۔۔۔

وجدان کی بات پر نور کی جان ہوا ہونے لگی۔۔۔آنکھوں سے روانی میں آنسو بہنے لگے۔

نہی۔۔۔نہیں۔۔۔۔پلیز۔۔۔دیکھو تم نے کہا۔۔۔منہ۔۔۔منہ بند رکھ۔۔۔رکھنے میں نے رکھا۔۔۔اب پلیز۔۔۔۔۔تم ایس۔۔۔ایسا مت کرو۔۔۔وہ۔۔۔ویڈ۔۔ویڈیو ڈلیٹ۔۔۔کردو۔۔۔پلیز۔۔۔پلیز۔۔

نور نے فون کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر کپکپاتے ہوئے اسکی منت کی مگر وجدان نے کال کاٹ دی۔۔۔

اور ایک دفعہ نور کی وہ ویڈیو دیکھ کر نیٹ آن کرنے لگا۔۔

نور نے جلدی سے پھر اسکا نمبر ڈائل کیا مگر وہ فون نہیں اٹھا رہا تھا۔۔رو رو کر نور کا حال برا ہو گیا۔۔۔یہ سوچ ہی کتنی بھیانک تھی۔۔۔اگر وہ ویڈیو اپلوڈ ہو گئی تو۔۔۔

اس سے آگے اس سے سوچا ہی نہیں گیا۔۔۔وہ پاگلوں کی طرح روم میں چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔آنسو تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔۔۔

اس نے پھر موبائل اٹھایا اور وجدان کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔مگر بے سود۔۔۔۔غصے سے فون پھینک کر وہ نیچے بیٹھ رونے لگی۔۔۔۔بے بسی ہی بے بسی تھی۔۔۔اسکی وجہ سے پوری فیملی بدنام ہو گی اسکی۔۔۔التمش پر تو صرف

تہمت لگی تھی۔۔۔اور لڑکا ہونے کے باوجود اسے کس قدر ذلیل کیا گیا تھا۔۔۔یہاں پر تو اسکی پوری ویڈیو بنائی تھی وجدان نے۔۔۔۔کچھ نہ کرکے بھی وہ بدنام ہو جائے گی۔۔۔۔اسکی ماں یہ صدمہ نہیں برداشت کر پائے گی۔۔۔کیسے سب کا سامنا کریگی وہ۔۔۔یہ سوچ آتے ہی نور اپنے بال جکڑ کر پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔۔وہ نجات چاہتی تھی۔۔۔اس سے پہلے کل تک اسکی بدنامی ہر جگہ ہو۔۔۔وہ چھٹکارا چاہتی تھی اس سب سے۔۔۔۔

اچانک بجلی کا ایک کوندا سا لپکا اسکے دماغ میں وہ اٹھ کر جلدی سے سائیڈ ٹیبل کی ساری ڈراز دیکھنے لگی۔۔۔اپنی مطلوبہ چیز ملنے پر وہ لے رک آہستہ سے بیڈ پر بیٹھی۔۔

امی۔۔۔مشال آپی۔۔۔سوری۔۔کل کی بدنامی سے بہتر میں مرنا ہی پسند کرونگی۔۔

وہ کہتے ہوئے ہچکیوں سے رودی پھر ہاتھ میں لی شیشی کھول کر ساری پلز ایک ہی ساتھ منہ میں ڈال گئی۔۔۔اور آہستہ آہستہ گھونٹنے لگی۔۔۔

ساری پلز گھونٹنے کے بعد اسکا دماغ آہستہ آہستہ غنودگی میں جانے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے ساختہ اسے مشال کی شدت سے یاد آئی۔۔۔وہ آخری بار بات کرنا چاہتی تھی اپنی بہن سے۔۔۔جلدی سے موبائل کے لیے اس نے نظر دوڑائیں۔۔۔کمرے کے ایک کونے میں اسکا فون پڑا تھا۔۔۔زور سے پھینکنے کی وجہ سے اسکی سکرین ٹوٹ گئی تھی۔۔۔۔نور نے لپک کر فون اٹھایا۔۔۔۔اسکا دم گھٹنے لگا تھا۔۔۔۔جلدی سے اسنے فون آن کیا۔۔۔۔مگر اچانک اسکی آنکھوں کا منظر دھندلانے لگا۔۔۔بہت کوشش کے بعد اس نے مشال کا نمبر ڈھونڈا۔۔۔پر ڈائل کرنے سے پہلے ہی اسکا دماغ اچانک تاریک ہو گیا۔۔۔۔۔وہ منہ کے بل نیچے گری

تھی۔۔۔ساتھ ہی موبائل ہاتھ سے چھوٹ کر گرا۔۔۔آخری سوچ جو اسکے تاریک ہوتے دماغ میں ہلکی سی آئی تھی وہ یہی تھی کہ اسے اپنی بہن سے ملنا تھا۔۔۔وہ آخری بار اسے گلے لگانا چاہتی تھی۔۔۔سیکنڈ کے ہزارویں حصے میں نور ایجاز کی آنکھیں بند ہو گئیں تھیں۔۔۔

ہادی جو رات کو دیر سے گھر آیا تھا اب کوریڈور سے گزرتے ہوئے اپنے روم میں جا ہی رہا تھا کہ نور کے روم سے کچھ گرنے کی آواز آنے پر ٹھٹھک کر رکا۔۔۔

اس ٹائم یہ کیسی آواز آرہی ہے اسکے روم سے۔۔۔

وہ حیرت سے سوچنے لگا پھر نور کے روم کے باہر کھڑا ہو کر آہستگی سے نوک کرنے لگا مگر کوئی رسپانس نہ ملنے پر اس نے تھوڑا زور سے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کیا۔۔

نور۔۔۔

اس نے آواز دی پھر بھی خاموشی رہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کے ہادی کو تشویش ہوئی اس نے کچھ سوچتے ہوئے ناب گھمایا تو دروازہ کھلتا چلا گیا۔۔۔اندر کا منظر دیکھ کر اسے شدید حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔نور نیچے ہوش و حواس سے بیگانہ پڑی ہوئی تھی۔۔۔ہادی تیزی سے اسکی طرف گیا۔۔۔

نور۔۔۔نور۔۔اٹھو۔۔

وہ نور کا گال تھپتھپاتے ہوئے اسے پکارنے لگا۔۔اسکا سرخ و سفید چہرہ بلکل زرد پڑ گیا تھا۔۔۔

ہادی نے پریشانی سے اِدھر اُدھر نظر دوڑائی۔۔سامنے سلیپنگ پلز کی خالی شیشی دیکھ وہ پھر بے یقینی سے نور کو دیکھنے لگا۔

کہیں نور نے۔۔۔۔پر کیوں۔۔

کسی خطرناک خدشے کے پیشِ نظر ہادی نے نور کی ناک کے آگے انگلی سے چیک کیا۔۔۔دھیمی۔۔۔بلکل دھیمی سانس چل رہی تھی۔۔۔

بس پھر۔۔۔ہادی نے بنا کچھ وقت ضائع کیے نور کو گود میں بھرا اور روم سے باہر نکل گیا۔۔۔

ریحانہ بیگم اور بی جان جو ہادی کے دروازہ زور سے پیٹنے پر اپنے کمرے سے نکلیں تھیں۔۔۔ہادی کو یوں نور کو گود میں لیے تیزی سے باہر کی طرف لے جاتے دیکھ حیرت سے اسکی طرف لپکیں۔۔۔

کیاہوا ہے ہادی نور کو۔۔۔اور یہ ایسے کہاں لے جارہے ہو تم اسے۔۔۔

بی جان نے تشویش سے پوچھا جبکہ ریحانہ بیگم نور کے زرد رنگ چہرے کو دیکھ کر پریشانی سے آگے بڑھیں

نور۔۔۔میرا بچہ۔۔کیاہوا ہے اسے۔۔

انہوں نے اسکے زرد چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے روہانسی آواز میں ہادی سے پوچھا

بی جان۔۔نور بے حوش ہوگئی ہے۔۔۔اسے ہوسپٹل لے کر جارہاہوں۔۔۔ابھی ٹائم نہیں ہے تفصیل بتانے کا۔۔۔

بول کر ہادی باہر کی طرف جانے لگا تو ریحانہ بیگم رونے لگیں۔۔۔

رکو بیٹا ہم بھی چلتے ہیں۔۔۔

بی جان نے جلدی سے کہا تو ریحانہ بیگم نے بھی ان سے اتفاق کیا اور ہادی کے ساتھ چل دیں۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

اوپریشن تھیٹر کے باہر کھڑے اسے ایک گھنٹہ ہو چکا تھا۔ آغا جان اور عالیہ بیگم کو ہادی نے ہوسپٹل پہنچ کر کال کر دی تھی۔۔۔ جس کی وجہ سے وہ لوگ بھی ابھی یہیں پر موجود تھے۔عالیہ بیگم التمش کو بتانا چاہتی تھیں مگر آغا جان نے انہیں ابھی منع کر دیا تھا۔

بھابھی میری بچی کو کیا ہو گیا ہے۔۔۔شام تک تو بلکل ٹھیک تھی۔۔

ریحانہ بیگم روتے ہوئے بار بار عالیہ بیگم سے ایک ہی سوال پوچھ رہیں تھیں۔۔۔عالیہ بیگم انہیں تو تسلیاں دے دہی تھیں مگر خود بھی وہ پریشان تھیں۔۔۔وہ بھلے ان کی بھتیجی تھی مگر انہیں تو بیٹیوں جیسی عزیز تھی۔۔

ہانیہ کونے میں کھڑی رو رہی تھی تو ہادی اسکے پاس جا کر اسے گلے لگا گیا۔۔۔ تبھی تھیٹر روم کھلا۔۔۔ہادی فوراً ڈاکٹر کے پاس لپکا اور ڈاکٹر کے بتانے پر وہ حق دق سارہ گیا کہ نور نے سوسائیڈ اٹیمپ کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ابھی تو اسکا معدہ واش کر دیا گیا تھا جسکی وجہ سے اب وہ خطرے سے باہر تھی پر ڈسچارج صبح کرنے کا کہا گیا تھا۔۔۔

آغا جان کے پوچھنے پر اس نے کچھ سوچ کر ان لوگوں کو یہ بول کر تسلی دے دی کہ نور کو فوڈ پوائزن ہوا تھا مگر اب وہ ٹھیک ہے۔۔۔یہ سن کر ریحانہ بیگم سمیت سبھی کی جان میں جان آئی۔۔۔رات کو وہاں رکنے کے لیے

ہادی نے ہامی بھری وہ سب کو تسلی دے کر گھر بھیجنا چاہتا تھا مگر ریحانہ بیگم نے صاف منع کر دیا وہ بضد تھیں۔۔ ہوسپٹل میں رکنے کے لیے تبھی مجبوراً ہادی اور انہیں چھوڑ کر باقی سب گھر چلے گئے۔۔۔

رات بھر وہ سویا نہیں تھا اور ابھی صبح وہ خاموشی سے مشال کے برابر میں ایک کوہنی کے بل لیٹے اسے تک رہا تھا۔۔ وہ اسکی گہری نظروں سے بے خبر نیند کی وادیوں میں تھی۔۔۔ مسلسل بنا پلک جھپکائے دیکھتے رہنے سے اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔۔ مگر اس نے پلک نہیں جھپکائیں بس یونہی اسے تکتا رہا۔۔۔۔ کتنی اہمیت تھی اسکی زندگی میں اس لڑکی کی۔۔۔ بچپن سے لے کر اب تک وہ اسکی فرسٹ پرییورٹی رہی تھی۔۔۔ دوستی سے لے کر محبت تک کا سفر اس نے کب طے کیا وہ نہیں جانتا تھا۔۔۔ شاید وہ اس سے بچپن سے ہی محبت کرتا تھا۔۔۔ پر پاس رہنے پر اسے اتنا احساس نہیں ہوتا تھا اسکا۔۔۔ لیکن جب مشال کی منگنی ہوئی۔۔۔ ہاں اسی دن۔۔۔ اس ہی دن تو التمش زمان کو یہ احساس ہوا تھا کہ وہ مشال کا دوسروں کے بارے میں سوچنا تک برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ وہ صرف اسکی تھی۔۔۔ صرف اسکی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش کی گہری نظریں مسلسل اسکے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔۔۔ اس نے یونہی آہستگی سے ہاتھ اٹھا کر چھوٹی انگلی سے مشال کی ساکت گھنیری پلکوں کو چھوا۔۔۔ پھر تھوڑا سا نیچے ہاتھ کر کہ اسکے گال کو اپنے ہاتھ کی پشت سے سہلایا۔۔۔ اسے مشال کے سرخ و سفید گال شروع سے بہت پسند تھے۔۔۔ تبھی وہ اکثر و بیشتر اسکے گال کھینچتا جس پر مشال چڑ جاتی۔۔۔ یہ سوچتے سوچتے اسکی نظر مشال کے کٹاؤ دار گلابی لبوں پر پڑی تو اسے

آج اپنی پسند تھوڑی غلط لگی۔۔۔مشال کے بھرے بھرے لبوں کا جوڑا اسکے گال سے بھی زیادہ حسین تھا۔۔۔وہ مشال کے نچلے ہونٹ کو اپنی انگلی سے سہلاتے ہوئے انکی نرمی محسوس کرنے لگا۔۔۔نگاہ تھوڑی اور بھٹکی تو سیدھا اسکی گردن سے تھوڑا نیچے ابھری ہوئی بیوٹی بون پر ٹکی۔۔۔اب کے وہ اپنا ہاتھ نرمی سے ان پر پھیر رہا تھا۔۔۔

وہ کتنی حسین اور نازک تھی بلکل کسی موم کی گڑیا کی طرح مگر کون جانے اندر سے یہ معصوم لڑکی کس قدر سنگ دل نکلی تھی۔۔۔صرف ایک غلط فہمی میں اس نے بچپن سے لے کر اب تک کی ساری دوستی ختم کر کے رکھ دی تھی۔۔۔بنا کچھ سوچے سمجھے التمش کو بھری محفل میں ذلیل کر دیا تھا اس نے۔۔۔یہ سوچ آتے ہی التمش جھٹکے سے اسکے پاس سے اٹھا۔۔۔

کچھ دیر والی تپش بھری نظریں بدل چکی تھیں۔۔۔اب وہ ناگواری سے مشال کو دیکھ رہا تھا۔۔۔اسکی زندگی عذاب کر کے کیسے وہ سکون سے سو سکتی تھی۔۔۔۔التمش نے ہاتھ بڑھا کر اسے جھنجھوڑ دیا۔۔۔وہ ہڑبڑاتے ہوئے اٹھی۔۔۔پھر خمار زدہ آنکھوں سے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔مگر اسے اتنے قریب بیٹھے دیکھ مشال بوکھلاتے ہوئے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔نظر اٹھا کر ٹائم دیکھا تو سات بج رہے تھے۔۔۔اسنے پھر التمش کو دیکھا۔۔۔کچھ بحث بے کار ہی تھی اسی لیے خاموشی سے واشروم میں چلی گئی۔۔۔تبھی التمش کا فون رنگ کرنے لگا۔۔۔

عالیہ بیگم نے اسے نور کی طبیعت کا بتایا جسے سن کر وہ تھوڑا پریشان ہوا پر انہوں نے اسے تسلی دی کہ خطرے کی کوئی بات نہیں جس پر وہ مطمئن ہوا اور انہیں ابھی آنے کا بتا کر کال رکھ دی۔۔۔

کچھ دیر بعد مشال نہا کر نکلی تو التمش اسے اگنور کرتا ہوا فریش ہونے چلا گیا۔۔وہ بال سلجھا کر کمرے سے نکلنے ہی لگی تھی کہ التمش کا فون پھر رنگ ہوا۔۔ہادی کی کال تھی۔۔۔

ہیلو۔۔

اس نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

ہاں۔۔۔مشال بھائی کو بول دینا کہ نور کو ڈسچارج کروا کر ہم لوگ گھر لے جارہے ہیں تو بھائی گھر پر ہی آجائیں۔۔۔اوکے۔۔

ہادی کی بات پر مشال کو حیرت کا جھٹکا لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب ہادی نور کو ڈسچارج۔۔۔کیا ہوا ہے اسے۔۔۔

اس نے گھبرا کر جلدی سے پوچھا تو ہادی نے اسے بھی نور کی بے ہوشی کا بتایا جس پر مشال کی آنکھیں بے ساختہ بھر آئیں۔۔۔مگر ہادی نے اسے فوراً تسلی دی۔۔۔۔وہ روتے ہوئے فون رکھ کر پریشانی سے روم میں چکر لگانے لگی۔۔۔آنسو تھم ہی نہیں رہے تھے اسکے۔۔۔نور کے بارے میں سن کر وہ بہت بری طرح گھبرائی تھی۔۔۔کاش ابھی وہ اسکے پاس ہوتی۔۔۔

تبھی التمش واشروم سے باہر نکلا مشال جو لپک کر اسکے پاس پہنچی تھی۔۔۔اسے بنا شرٹ کے دیکھ کر گھبرا کر نظریں جھکا گئی۔۔۔جبکہ التمش اسکا گریز سمجھ کر سر جھٹکتا ہوا وارڈروب سے شرٹ نکال کر پہننے لگا۔

آپ نے ہمیں بتایا کیوں نہیں۔۔۔

اسکی بھرائی ہوئی آواز پر وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگا جس آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔

کس بارے میں۔۔

واشروم سے نکلتے ہوئے وہ مشال کے ہاتھ میں اپنا فون دیکھ کر سمجھ چکا تھا کہ پھر گھر سے کسی کی کال آئی ہو گی مگر پھر بھی جانتے بوجھتے وہ انجان بنا۔

نور کے بارے میں۔۔۔آپ کو پتا ہے کل رات۔۔۔اسے فوڈ پوائزن ہو گیا تھا۔۔۔ابھی کچھ دیر پہلے اسے ہوش آیا ہے اور ہادی لوگ اسے گھر لے کر جا رہے ہیں۔۔۔اور ہمیں کسی نے بتایا بھی نہیں۔۔۔

ایسا کریں آپ جلدی سے تیار ہو جائیں پھر ہمیں لے کر چلیں نور کے پاس۔۔۔

مشال نے سب کچھ بتا کر آخر میں آنسو پونچھتے ہوئے جلدی سے کہا

تمہیں کس نے کہا کہ میں تمہیں لے کر جا رہا ہوں۔۔

التمش نے بالوں پر برش کرتے ہوئے پوچھا اسکی بات پر مشال ٹھٹھکی۔

کیا مطلب۔۔ آپ ہمیں لے کر۔۔۔ ہم بھی جائیں گے۔۔

مشال نے بوکھلا کر کہا یہ وہ کیا کہہ رہا تھا آخر نور اسکی بہن تھی۔۔۔

تم نہیں جاؤ گی۔۔۔ نور اب بلکل ٹھیک ہے۔۔۔ امی نے بتایا ہے مجھے۔۔۔ تو زیادہ ایموشنل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ گھر پر رہو۔۔

وہ اپنی آستین فولڈ کرتے ہوئے بے نیازی سے بولتے ہوئے روم سے نکلنے لگا

وہ ابھی ٹھیک ہے یا نہیں۔۔۔ ہمیں صرف اتنا پتا ہے کہ کل وہ ہوسپٹل میں ایڈمٹ تھی۔۔۔۔ ہمیں اس سے ملنا ہے ابھی۔۔۔ بہن ہے وہ ہماری۔۔۔ آخر کیوں کر رہے ہیں آپ ہمارے ساتھ ایسا۔۔۔

چیختے چیختے مشال کا گلا رندھ گیا۔ آنسو متواتر سرخ عارضوں پر پھسل رہے تھے۔

اپنی آواز نیچے رکھو۔۔۔بہرہ نہیں ہوں میں۔۔۔

التمش کو اسکا اونچا بولنا تپا رہا تھا

بہرے نہیں ہیں۔۔۔پھر بھی ہماری باتوں کو نظر انداز کر رہے ہیں آپ۔۔۔

مشال نے اسکے سامنے آکر روتے ہوئے کہا

نظر انداز نہیں کر رہا سوئیٹی۔۔۔بس اب میری نظر میں تمہاری باتوں کی ویلیو نہیں رہی۔۔۔

التمش سرد لہجے میں کہتا نکلنے لگا تبھی مشال نے غصے میں اسکے مضبوط کندھے کو اپنے دونوں ہاتھوں سے تھام کر التمش کو جھٹکے سے اپنی طرف موڑا۔۔۔

آخر چاہتے کیا ہیں آپ ہم سے۔۔۔دو دن سے آپکی بے رخی برداشت کر رہے ہیں ہم۔۔۔معافی مانگ تو رہے ہیں نا۔۔۔پھر کیوں اتنا اگنور کر رہے ہیں ہمیں۔۔۔ہم سے یہ رشتہ بنا کر بھی آپکے دل کو ٹھنڈک نہیں پڑی جو اب اسطرح اگنور کرکے ہمیں تکلیف دے رہے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے لہجے میں سرکشی دیکھ التمش کا دماغ ہی گھوم گیا۔۔۔اس نے پھر مشال کو تھپڑ مارا۔۔۔اور اسکے سنبھلنے سے قبل ہی غصے میں مشال کو دونوں بازوؤں سے پکڑ کر دیوار سے لگا گیا۔۔

ایک تھپڑ ہی سے مشال کے چودہ طبق روشن ہو گئے۔۔۔غصہ سارا اڑن چھو ہو گیا۔۔۔وہ خوف سے آنکھیں پھیلائے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔جسکی لہو رنگ آنکھیں اس کے چہرے پر گڑی تھیں۔۔۔۔

تکلیف۔۔۔تکلیف کیا ہوتی ہے یہ تمہیں پتا ہے مشال۔۔۔۔تمہاری ایک غلط فہمی نے مجھے معاشرے میں بدنام کر کے رکھ دیا۔۔۔اور بابا۔۔۔بابا کس حال کو پہنچ گئے۔۔۔اس سب کے بعد بھی تم کہتی ہو کہ معافی مانگ تو رہی ہوں۔۔۔تم نے جو کیا ہے۔۔۔اسکی معافی ہوتی ہی نہیں ہے مشال۔۔۔اسکی تو سزا ہوتی ہے وہ بھی عبرتناک۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش نے پھنکارتے ہوئے کہا۔۔۔اسکی باتوں سے مشال شرمندگی سے خود کو زمین میں گڑتا محسوس کر رہی تھی۔۔۔اسکی ہچکیاں کمرے میں گونجنے لگی۔

آپ بھلے ہمیں عبرتناک سزا دیں۔۔۔بھلے ہمیں معاف نہ کریں۔۔۔پر ابھی پلیز۔۔۔ہمیں نور سے ملوانے لے چلیں۔۔۔آ آ۔۔۔آپ جو بولیں گے ہم وہ کریں گے پر۔۔۔ابھی پلیز ہمیں بھی لے چلیں۔۔

اس نے روتے ہوئے التمش سے التجاء کی جس پر التمش کے چہرے پر استہزیہ مسکراہٹ پھیل گئی۔۔

جو کہونگا وہ کروگی۔۔۔

اسکے لبوں پر نظریں جمائے التمش نے معنیٰ خیزی سے پوچھا

اسکا اچانک بدلا لہجہ مشال کا خون سکھا گیا۔۔وہ اسکی گہری نظروں کا مطلب سمجھتے ہوئے جلدی سے نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔ مگر التمش اسکے بوکھلانے کو اگنور کرتا ہوا آہستگی سے اسکے کٹاؤ دار لبوں پر جھکنے لگا۔۔۔مشال نے اسکے ارادے کو بھانپتے ہوئے اپنا منہ پھیر لیا۔۔۔وہ اسے دور کرنا چاہتی تھی۔۔ مگر التمش کے مضبوط ہاتھوں میں مقید اپنے نازک ہاتھوں کو دیکھ وہ بے بسی سے رودی۔۔۔ تبھی مشال کو اپنی گردن پر اسکے ہونٹوں کا لمس محسوس ہوا۔۔۔

وہ تڑپ کر اپنے ہاتھ چھڑوانے لگی۔۔۔ مگر التمش نے اور مضبوطی سے انہیں تھام لیا۔۔۔اور مشال کی صراحی دار گردن پر جابجا اپنا لمس چھوڑنے لگا۔۔۔

اس نے اچانک مشال کا ایک ہاتھ چھوڑا اور اسکی تھوڑی تھام کر اسکا آنسوؤں سے بھیگا سرخ چہرہ اپنی طرف کیا۔۔۔مشال حد درجہ خوفزدہ ہوگئی تھی اسکی خمارزدہ آنکھوں سے۔۔۔

اسکے کچھ بھی کرنے سے پہلے ہی وہ مشال کے کٹاؤ دار گلابی لبوں پر جُھک گیا۔۔۔

مشال کے پورے وجود میں جیسے ایک برقی لہر دوڑ گئی۔۔۔۔ دھڑکنیں سست روی سے چلنے لگیں۔۔۔۔۔ جبکہ دماغ بلکل ماؤف ہونے لگا تھا اسکا۔۔۔ وہ اپنے ایک آزاد ہاتھ سے اسے دور ہٹانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ مگر اسکی مزاحمت کی پرواہ کیے بناوہ مشال کی کمر پر بازو حائل کرتے ہوئے اسے اور قریب کر گیا اور دیوانہ وار اس پر جُھکا رہا۔۔۔

ایک نشہ سا تھا مشال میں جو التمش کو مدہوش کیے جا رہا تھا۔۔ اسکی شدتوں پر ضبط سے مشال نے اسکی شرٹ کا کالر دبوچ لیا۔۔۔

اپنی بوجھل ہوتی آنکھوں کو ہونٹوں پر ہوتی تکلیف سے مشال نے جھٹکے سے کھولا۔۔۔۔ وہ تڑپ کر التمش کو دھکا دینے لگی۔۔۔۔ جو کسی چٹان کی طرح اس پر حاوی تھا۔۔۔۔ بڑھتے ہوئے درد سے مشال نے اپنی آنکھیں میچ لیں۔۔۔۔۔ تبھی وہ جھٹکے سے اسے چھوڑتا ہوا دور ہوا۔۔۔

پھر دونوں ہاتھوں کو پینٹ کی جیب میں گھسا کر دلچسپی سے مشال کو دیکھنے لگا جو اپنی اتھل پتھل ہوتی سانسوں کو متواتر کرنے کی کوششیں کر رہی تھی۔۔۔ اسکا سرخ چہرہ مزید ٹماٹر ہو گیا۔۔۔ دھڑکنیں حد درجہ بڑھی ہوئی تھیں۔۔۔۔

کچھ دیر بعد تھوڑا سنبھلنے پر اسے لبوں پر شدید جلن محسوس ہوئی۔۔۔انگلی سے چھو کر اسنے دیکھا تو خون نکل رہا تھا۔۔۔خون دیکھ کر وہ وحشت سے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔۔اسکے لبوں پر بھی مشال کا خون لگا تھا جسے وہ طنزیہ مسکراہٹ سمیت مٹا گیا۔۔۔مشال بھبھک کر روتے ہوئے وہیں بیٹھ گئی۔۔۔کچھ کہہ بھی نہیں سکتی تھی اسے۔۔۔اس لیے بے بسی سے سر جھکائے آنسو بہانے لگی۔

جب نہیں لے جا رہا تھا تو ضد کر رہی تھی۔۔۔اب تو میری بات مان چکی ہو تو پھر نخرے کیوں۔۔۔کار میں بیٹھا ہوں چلنا ہے تو دو منٹ میں آؤ۔۔

سرد لہجے میں کہتا وہ باہر نکل گیا تھوڑی دیر بعد مشال بھی اٹھی اور بے دردی سے آنکھیں رگڑتے ہوئے ڈریسنگ ٹیبل پر گئی۔۔۔اور ڈارک پنک کلر کی لپسٹک اٹھا کر اپنے لبوں پر لگی چوٹ کو چھپانے کے لیے لگانے لگی۔۔۔پھر چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے باہر نکل گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے کار میں بیٹھنے پر التمش نے ایک نظر اسکو دیکھا جو چہرہ جھکائے بیٹھی تھی۔۔آنکھوں سے مسلسل نکلتے آنسو اسکا چہرہ بھگو رہے تھے۔۔۔غصے میں مشال کا چہرہ ہاتھ میں دبوچتے ہوئے اس نے اپنی طرف کیا۔

کیا جتانا چاہتی ہو تم وہاں جا کر سب کو۔۔۔کہ بہت ظلم کیا ہے میں نے تم پر۔۔۔۔۔اگر اب ایک بھی آنسو تمہاری ان آنکھوں سے نکلا تو یقین کرو یہی پر چھوڑ کر چلا جاؤں گا۔۔۔پھر جاری رکھنا اپنا رونے کا شغل۔۔۔

اسکی انگلیوں کی پکڑ سے مشال کو اپنا جبڑہ ٹوٹتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔اس نے تکلیف کی شدت سے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا تو التمش اسے چھوڑتا ہوا گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا۔

وہ جب سے ہوش میں آئی تھی صرف یہی سوچ رہی تھی کہ آخر وہ بچی کیسے اور کیوں۔۔۔اسکے سوسائیڈ اٹیمپ کو فوڈ پوائزن کا نام دینے پر وہ کافی شاکڈ ہوئی تھی۔۔۔اب تک تو وہ ویڈیو بھی وائرل ہو چکی ہو گی۔۔مگر سب کا رویہ اپنے ساتھ اتنا اچھا دیکھ کر بھی وہ حیران تھی۔۔۔تو کیا ان لوگوں نے ابھی تک وہ ویڈیو نہیں دیکھی لیکن اگر بعد میں دیکھ لی تو۔۔۔۔یہ سوچ اسکا دماغ سن کر رہی تھی۔۔۔ریحانہ بیگم ،بی جان اور عالیہ بیگم اسے مسلسل ہدایات دے رہی تھی جبکہ ہانیہ اور آغا جان اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی بات کر رہے تھے۔۔۔

ہادی کونے میں کھڑا کسی گہری سوچ میں تھا۔۔۔اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ نور نے آخر سوسائیڈ کرنے کی کوشش کیوں کی۔۔ایسی بھی کیا بات تھی جس نے اسے یہ قدم اٹھانے پر مجبور کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تبھی التمش اور مشال نور کے روم میں انٹر ہوئے۔۔۔مشال کے سلام کرنے پر سوائے ہادی اور نور کے کسی نے بھی جواب نہ دیا۔۔پہلے التمش کی بے رخی اب سب کا یہ رویہ اسے اندر سے مار رہا تھا۔۔۔خاموشی سے آنسو پیتے ہوئے وہ نور کے پاس آ کر بیٹھ گئی تو التمش اور ہادی کے علاوہ ایک ایک کر کے سب روم سے نکل گئے۔۔۔

تھوڑی دیر بعد التمش بھی نور سے طبیعت کا پوچھ کر اور چند باتیں کر کے باہر نکل گیا۔

نور مشال سے بہت کچھ پوچھنا چاہتی تھی مگر اسکے گال پر انگلیوں کے نشان نے نور کی زبان ہی بند کروادی۔۔۔وہ اذیت سے مشال کو دیکھنے لگی پھر اسکو گلے لگا کر روپڑی۔۔۔۔جانتی تھی کہ اسکی بہن کو کس طرح گمراہ کیا گیا تھا۔۔۔نور نے نفرت سے وجدان کے بارے میں سوچا۔۔۔

مشال کو تو جیسے کوئی اپنا سہارا مل گیا تھا۔۔۔اسکا بھی ضبط ٹوٹا تھا۔۔۔

ہادی خاموشی سے ان دونوں کو روتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ نور کی ویڈیو اپلوڈ کرنا چاہتا تھا مگر ہر دفعہ کی طرح پھر مشال کی سوچ نے اسے یہ کرنے سے روک دیا۔۔۔اگر وہ یہ ویڈیو اپلوڈ کرتا تو نور کے ساتھ ساتھ حیدر ولا کے ہر فرد کی بدنامی ہوتی۔۔۔تو ضرور مشال کو بھی تکلیف ہوتی اور وجدان علی ہر کسی کو اذیت دے سکتا تھا پر مشال ایجاز کو نہیں۔۔۔مشال کی سوچ پر اس نے وہ ویڈیو ہی ڈیلیٹ کر دی۔۔۔پھر موبائل پٹخ کر اپنا سر تھام گیا۔۔۔اسکی آنکھوں میں بار بار التمش کی طنزیہ مسکراہٹ اور مشال کو زبردستی کار میں بٹھانے کا منظر گھوم رہا تھا۔۔۔منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اس نے اپنا غصہ کنٹرول کیا۔۔۔پھر صبح حیدر ولا جانے کا ارادہ کر کے سونے چلا گیا۔۔۔

اور ابھی۔۔۔وہ حیدر ولا کے باہر کھڑا تھا۔۔۔اس محل نما گھر کو ایک نظر دیکھ کر وہ اندر داخل ہوا۔۔۔سامنے ہی اسے وہ دکھا جسکی وجدان ابھی شکل بھی دیکھنا گوارا نہیں کر رہا تھا۔۔۔

ارے وجدان بیٹا۔۔۔ آؤ اندر۔۔۔

آغا جان کے کہنے پر وہ التمش کو گھورتا ہوا لاؤنج پر رکھے صوفے پر آ کر بیٹھا۔۔۔ اسکی حالت سمجھتے ہوئے التمش نے چہرے پر دل جلانے والی مسکراہٹ سجالی۔۔

وہ سنجیدگی سے آغا جان سے باتیں کرنے لگا پر بیچ میں التمش کسی نہ کسی بات پر اسے ٹوک دیتا۔۔۔ جس پر وہ ضبط سے اپنے لب بھینچ لیتا۔۔۔

کافی دیر تک نور سے بات کرنے کے بعد وہ اٹھی اور ریحانہ بیگم سے ملنے کے لیے روم سے نکل گئی۔۔۔ اسکے جانے کے بعد نور جواب تھوڑی دیر سونا چاہتی تھی۔۔۔ ہادی کو مسلسل ایک جگہ کھڑا دیکھ چونکی۔۔۔ پھر آہستہ آواز میں کہنے لگی

مجھے سونا ہے۔۔۔

اسکی آواز پر ہادی اپنی سوچ سے نکلتا ہوا نور کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

میں کچھ سوچ رہا ہوں۔۔

اسکے بیمار سے چہرے کو دیکھ ہادی نے سنجیدگی سے کہا

کیا۔۔۔

اس نے سوالیہ نظروں سے ہادی کو دیکھا

یہی کہ اگر تم سلیپنگ پلز کی شیشی میں بچی دو پلز بھی گھونٹ لیتی تب شاید بچنے کا کوئی چانس نہیں ہوتا۔۔۔۔ ہے نا۔۔ پر افسوس۔۔۔ بچ گئی آخر۔۔

اس نے رسانیت سے کہا پر اسکی بات پر نور کا چہرہ بلکل سفید پڑ گیا۔۔۔ وہ گھبراتے ہوئے گیٹ کی طرف دیکھنے لگی پھر ہادی اٹھ کر ہادی کے پاس آئی۔

یہ کیا فضول بات کہہ رہے ہو تم۔۔۔۔ دیکھو نکلو میرے روم سے ابھی۔۔۔ جاؤ مجھے آرام کرنا ہے۔۔۔

وہ بوکھلا کر کہتے ہوئے ہادی کو روم سے نکالنے لگی تو ہادی نے اسے کندھوں سے تھام لیا۔

بات مت بدلو نور۔۔۔بتاؤ کیوں کھائی تھی تم نے سلیپنگ پلز۔۔۔

ہادی نے تھوڑا سختی سے پوچھا تو نور نے دھندلائی نظروں سے اسے دیکھا

بے ساختہ ہادی کو اس چھوٹی سی لڑکی پر ترس آیا۔۔۔جو پتہ نہیں کتنا درد سب سے چھپائے اپنے اندر رکھی تھی۔۔۔

بولو نا نور۔۔۔کس بات نے تمہیں یہ قدم اٹھانے پر مجبور کیا۔۔۔

اس نے ہاتھوں کا پیالہ بنا کر نور کا چہرہ تھاما اور نرمی سے اس سے پھر پوچھنے لگا تو نور اذیت سے آنکھیں موندے رونے لگی۔

تم مجھے دوست سمجھ کر بتا دو۔۔۔آئی پرومس مجھ سے جو ہو سکا میں وہ کرونگا تمہارے لیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اپنی کشادہ پیشانی اسکی پیشانی سے ٹکائے وہ ہلکی آواز میں اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔وہ چاہتا تھا کہ نور اس سے اپنی تکلیف اپنا درد شئیر کرے۔۔۔پتا نہیں کیوں وہ اسے اذیت میں نہیں دیکھ پا رہا تھا۔

نور نے آہستگی سے اپنی بند آنکھیں کھولیں۔۔۔مگر اپنے بلکل نزدیک اسے وجدان کا چہرہ نظر آیا۔۔۔جو خباثت سے ہنستے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔اس نے چیختے ہوئے ہادی کو دھکا دے کر خود سے دور کیا۔۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

ہادی نے نور سے اس رئیکشن کی توقع نہیں کی تھی تبھی حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔

نور کیا ہو۔۔۔

دور رہو مجھ سے۔۔۔اتنا سب کچھ کرنے کے بعد بھی چین نہیں ملا جو اب پھر آ گئے۔۔

وہ نور کے پاس آ رہا تھا لیکن نور نے اسکی بات کاٹتے ہوئے غصے سے بول کر دو قدم پیچھے لیے

نور چلا کیوں رہی ہو۔۔کیا کیا ہے میں نے۔۔۔

اسے نور کا اچانک بدلا ہوا لہجہ عجیب لگا تبھی وہ حیرت سے پوچھنے لگا

جاؤ یہاں سے۔۔۔جاؤ ورنہ میں چیخ کر سب کو سب کچھ بتا دونگی۔۔۔جاؤ

وہ اس طرح چیخ کر اپنے بال نوچتے ہوئے ہادی کو کوئی پاگل ہی لگی۔۔۔

اوکے اوکے۔۔۔ریلیکس۔۔۔نور دیکھو میں جا رہا ہوں۔۔۔پلیز خود کو مارو نہیں۔۔۔میں جا رہا ہوں۔۔

وہ دونوں ہاتھ صلح جو انداز میں اٹھاتے ہوئے نرمی سے کہنے لگا پھر نور کے اور کچھ کہنے سے پہلے آہستگی سے روم سے نکل گیا۔۔

پھر سیدھا اپنے روم میں آیا۔۔۔نور کا یہ لہجہ اور رویہ اسے الجھا رہا تھا۔۔۔

اسکے جانے کے بعد نور روتے ہوئے گرنے کے انداز میں بیڈ پر بیٹھ کر اپنا سر پکڑ گئی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مشال کے نیچے آنے پر وجدان کھڑا ہو گیا۔۔۔جب سے چہرے پر چھائی سنجیدگی ہلکی مسکراہٹ میں ڈھلی تھی۔۔۔اسکا مشال کو دیکھ کر مسکرانا التمش کو تپا گیا۔۔۔۔آغا جان مشال کو نیچے آتا دیکھ خاموشی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔۔۔

مشال۔۔۔

وجدان کی پکار پر مشال نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا اسے دیکھ کر مشال کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔اس انسان کی وجہ وہ سب کی نظروں سے گر گئی تھی۔۔۔۔اسے شدید غصہ آیا وجدان پر۔۔۔

دوسری طرف التمش اسکی نم آنکھوں کا کچھ اور مطلب سمجھتے ہوئے اپنی مٹھیاں بھینچ گیا اور اسکے پاس پہنچ کر مشال کا ہاتھ پکڑتے ہوئے وہاں سے لے گیا۔۔۔

وجدان نے خار بھری نظروں سے التمش کو دیکھا مشال پر اس طرح التمش کا روعب جمانا اسکا خون کھولا رہا تھا مگر چاہتے ہوئے بھی وہ کچھ نہیں کہہ سکتا تھا۔۔۔

بات سنو۔۔۔ابھی میں آفس جارہا ہوں۔۔۔اور واپسی پر تمہیں یہاں سے پک کرلونگا۔۔۔تو ان کچھ گھنٹوں تک تم نور کے روم میں رہو۔۔۔اگر وہ وجدان تمہارے آس پاس بھی دکھانا مجھے۔۔۔تو یقین کرو بہت برا حشر کروں گا تمہارا۔۔۔

کونے میں لا کر التمش نے اسکے ہاتھ پر گرفت سخت کرتے ہوئے غرّا کر کہا پھر جھٹکے سے اسے چھوڑا وہ گرتے گرتے بچی۔

اسکی بات پر مشال بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔

آپ۔۔۔ہم۔۔۔پر۔۔۔شک کر رہے۔۔۔ہیں۔۔۔

وہ سسکی تھی التمش کی بے یقینی پر۔۔۔لیکن اسکے رونے کو نظر انداز کرتا ہوا وہ اسے گھورتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان اسے باہر جاتا دیکھ مشال کے پاس آیا مگر التمش کی دھمکی کے پیشِ نظر وہ جلدی سے رخ پھیر کر دوسری طرف چلی گئی۔۔۔وجدان انجان نہ تھا جو اسکے گھبرانے کو نوٹس نہ لیتا۔۔۔ سمجھ گیا تھا ضرور التمش نے ہی کچھ کہا ہو گا۔۔۔وہ خود پر ضبط کرتے ہوئے بی جان کے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

مشال خود میں ہمت مجمع کر کے زمان صاحب کے کمرے میں گئی۔۔۔انہیں اس حالت میں دیکھ کر اسے پھر شرمندگی نے آلیا۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔۔

عالیہ بیگم کی چنگھاڑ پر وہ پلٹی تھی

تائی امی۔۔

وہ روتے ہوئے انہیں دیکھنے لگی

شرم نہیں آرہی تمہیں۔۔۔یا مر چکی ہے تمہاری شرم کہیں۔۔۔اتنا سب کچھ کرنے کے بعد بھی کیسے دھڑلے سے یہاں کھڑی ہو۔۔۔نکلو میرے کمرے سے۔۔۔

وہ غصے میں کہتے ہوئے اسے روم سے نکالنے لگیں۔۔۔

تائی امی۔۔۔ہم سچ میں بہت شرمندہ ہیں۔۔۔پلیز ہمیں معاف کر دیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ روتے ہوئے عالیہ بیگم سے منت کرنے لگی مگر انہوں نے ان سنا کرتے ہوئے اسے زبردستی روم سے نکال دیا۔

مشال نے بھیگی آنکھوں سے عالیہ بیگم کو دروازہ بند کرتے دیکھا پھر نظر موڑ کر دیکھا تو سامنے ریحانہ بیگم تحقیر سے اسے دیکھ رہی تھیں۔۔

امی۔۔

وہ سسکی پر ریحانہ بیگم خاموشی سے کچن میں چلی گئیں وہ انکے پیچھے جانے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی۔۔پلیز آپ تو ایسا نہ کریں۔۔۔ہم سے نہیں برداشت ہو رہا آپ لوگوں کا یہ رویہ۔۔۔پلیز معاف کر دیں ہمیں۔۔۔

وہ انکا ہاتھ تھامتے ہوئے رو کر کہنے لگی مگر ریحانہ بیگم نے اس سے ہاتھ چھڑوا کر ایک تھپڑ اسکے گال پر مارا۔

ہاتھ مت لگاؤ مجھے۔۔۔۔اور خبردار جو آئندہ مجھے امی کہا تو۔۔۔ویسے کس برداشت کی بات کر رہی ہو تم۔۔۔۔برداشت تو اس لڑکے نے کیا ہے۔۔۔۔تمہارے اتنا سب کچھ کرنے کے باوجود اس نے تم سے نکاح

کیا۔۔ورنہ تم نے جو حرکت کی تھی نا۔۔اسکے بعد وجدان تو کیا کوئی تم سے شادی نہ کرتا۔۔۔کسی پر بلا جواز تہمت لگا کر تم چاہتی ہو کہ ہم سب یہ تمہاری غلط فہمی سمجھ کر معاف کر دیں تو یہ تمہاری خوش فہمی ہے۔۔۔

وہ کلپی تھیں اسکے گال پر انگلیوں کے نشان دیکھ کر مگر اسکی حرکت یاد آنے پر اسے ٹھیک ٹھاک سنا کر چلی گئیں۔۔۔جبکہ مشال چہرے پر ہاتھ رکھے چپ چاپ انہیں جاتا دیکھنے لگی۔۔۔الفاظ جیسے ختم ہو گئے تھے اسکے پاس۔۔

آفس میں کام کرتے ہوئے اسکا ذہن مسلسل مشال کی طرف لگا تھا۔۔۔وجدان کو دیکھ کر اسکی آنکھیں نم ہونا التمش کا میٹر ہائی کر گیا تھا۔۔۔پیشانی مسلتے ہوئے وہ خود پر قابو پانے لگا۔۔۔تبھی آفس کا گیٹ کھول کر کوئی اندر داخل ہوا۔۔۔آنے والے کو دیکھ کر التمش نے کوفت سے آنکھیں گھمائیں۔۔۔

تامی۔۔۔ایک کال بھی ریسیو نہیں کر رہے ہو۔۔۔کیا اتنی بڑی غلطی ہو گئی مجھ سے کہ اتنا اگنور کر رہے ہو مجھے تم۔۔

نیہا نے اسکے سامنے رکھی چئیر پر بیٹھتے ہوئے ہلکی آواز میں کہا

سوری نیہا۔۔۔میں بزی تھا دراصل اس لیے تمہاری کال ریسیو کرنا بھول گیا اینڈ سوری اگین۔۔۔میں تمہیں اپنے نکاح میں انوائیٹ کرنا بھی بھول گیا۔۔۔

اسکے افسوس سے کہنے پر نیہا نے بے یقینی سے التمش کو دیکھا۔۔۔کچھ دیر بعد وہ بولنے کے لائق ہوئی تو کہنے لگی

یہ۔۔۔کیا مذاق ہے تامی۔۔۔تم یہ کیا۔۔۔تمہارا نکاح۔۔کس کے ساتھ۔۔۔

وہ دھڑکتے دل سے التمش سے پوچھنے لگی۔۔الفاظ ساتھ دینے سے انکاری تھے۔۔۔کوشش کے باوجود وہ ہکلاتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔

ارے وجدان نے تمہیں نہیں بتایا۔۔۔مشال سے ہوا ہے میرا نکاح اور وہ بھی پرسوں رات کو۔۔۔

وہ فرینکلی اسے بتانے لگا جبکہ نیہا جیسے زلزلوں کے زد میں تھی۔۔۔اسکا دماغ جیسے کام کرنا بند کر رہا تھا۔

یو۔۔۔تامی۔۔۔آئی ہیٹ یو۔۔۔دکھادی نا تم نے اپنی اصلیت۔۔۔آخر کر ہی لی نا تم نے اس مشال سے شادی۔۔۔میں کتنا پیار کرتی تھی تم سے اور تم۔۔۔تم نے ایک مرتبہ بھی میرے بارے میں نہیں سوچا۔۔۔میں تمہیں کبھی معاف نہیں کرونگی تامی۔۔۔آئی ریئلی ہیٹ یو۔۔۔

وہ آپے سے باہر ہی ہوگئی تھی۔۔۔۔سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کر ڈالے۔۔۔۔چیختے ہوئے اس نے پیپر ویٹ اٹھا نیچے پھینکا پھر کلستے ہوئے التمش کو دیکھنے لگی جو راکنگ چیئر پر دائیں بائیں گھومتے ہوئے تمسخر اڑاتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہو گیا۔۔اب عزت سے جانا پسند کرو گی یہاں سے یا دھکا دے کر نکلواوں۔۔۔

اس کا حقارت آمیز لہجہ نیہا کو تذلیل کی اتھاہ گہرائیوں میں اتار گیا۔۔وہ سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔

التمش کے آفس سے نکل کر اس نے ٹیکسی روکی اور خاموشی سے اس پر بیٹھ گئی۔۔۔اپنے گزارے ہوئے ماہ و سال اسکے ذہن میں گھومنے لگے۔۔۔کیا تھی وہ لڑکی۔۔۔ریشم بائی کے کوٹھے کی ایک وحشیہ۔۔۔جس نے اپنی آزادی کا مطالبہ کر کے ریشم بائی سے ایک ڈیل کی تھی۔۔ پچھلے تین سال سے وہ یہ کام کر رہی تھی۔۔۔ہر امیر زادے کو بے وقوف بنا کر اس سے پیسے لُوٹ کر بھاگ جانا اور جتنا پروفٹ ہوتا اسکا ہالف وہ ریشم بائی کو بھجواتی۔۔۔وجدان سے اسکی ملاقات ایک امیر لڑکے کو لوٹتے ہوئے ہوئی تھی۔۔۔وہ اس لڑکے کا دوست تھا۔۔۔ان دنوں ہاسٹل میں رہتا تھا اور نوکری کی تلاش میں تھا۔۔۔نیہا کی آفر پر اس نے اسکے ساتھ کام کرنا شروع کیا اور آہستہ آہستہ یہ لوگ اس کام میں کامیابی حاصل کرتے گئے۔۔۔نیہا کے برخلاف وجدان ہر لڑکی کو بہلا پھسلا کر کوٹھے میں لاتا اور ریشم بائی سے بھاری رقم لے کر انہیں وہاں بیچ دیتا۔۔۔تبھی ایک دن ٹریفک سگنل میں نیہا کی نظر التمش پر پڑی اسکی کار دیکھ کر وہ اسے کوئی رئیس زادہ لگا۔۔۔وجدان سے اسکی ڈیٹیل نکلوانے پر اسکا شک یقین میں بدل گیا۔۔۔اس نے التمش کو ٹریپ کرنا شروع کیا اور یونیورسٹی میں اس سے

ٹکرانے کا بہانہ کیا۔۔۔التمش کے ساتھ رہ کر اسے یہ تو یقین ہو گیا کہ وہ انسان اپنی ایک کزن کو لے کر حد درجہ پزیسیو ہے پر نیہا نے اسکا بھی انتظام کیا تھا اور وجدان کو مشال کے پیچھے لگا دیا۔۔۔

وہ تو التمش کو بھی دوسرے لڑکوں کی طرح لوٹنا چاہتی تھی۔۔۔۔مگر اسکی پرسنیلٹی سے معیوب ہو کر وہ اسکی محبت میں کب گرفتار ہوئی یہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔۔۔۔مگر اب۔۔۔

سوچتے سوچتے اسکی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔اس نے بے دردی سے اپنے گال رگڑے۔۔۔

۔۔۔نیہا کو نکالنے کے بعد اس نے جلدی جلدی آفس کا سامان سمیٹا۔جب وہ نکل رہا تھا تو وجدان گھر پر ہی تھا یہ سوچ اسکا سر درد کرنے لگی۔۔۔اس سے اور برداشت نہ ہوا تو مینیجر کو باقی کا کام سمجھا کر وہ کوٹ اٹھاتا ہوا آفس سے نکل گیا۔۔۔گاڑی میں بیٹھ کر اسنے کار روڈ پر نکالی۔۔۔اب اسکا رخ حیدر ولا کی طرف تھا۔

دوپہر سے وہ نور کے روم میں تھی۔۔۔ہادی اور نور کے علاوہ کسی نے اس سے بات کرنے کی ضرورت بھی محسوس نہیں کی۔۔۔ہانیہ کا بھی باقی سب کی طرح روکھا رویہ تھا اسکے ساتھ۔۔۔کچھ ہی گھنٹوں میں اسے اپنا آپ فالتو محسوس ہونے لگا۔۔۔نور کے سونے کے بعد وہ آمنہ بیگم کے روم میں گئی۔۔۔وجدان ابھی تک وہیں بیٹھا تھا۔۔۔مشال آہستگی سے آمنہ بیگم کے پاس آکر بیٹھ گئی۔

آمنہ بیگم اس لڑکی سے کہیں کہ یہاں سے چلی جائے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آغا جان کی آواز پر اسے پھر رونا آنے لگا۔

آغا جان پلیز۔۔

مشال۔۔۔ آپ جس سے ملنے آئی ہیں اسی کے روم میں رہیں تو بہتر ہے۔۔۔التمش آئے گا تو آپ کو بتا دیا جائے گا۔۔۔فلحال یہاں سے اٹھیں آپ۔۔۔

مشال روہانسی آواز میں بولنے لگی مگر آمنہ بیگم کے کہنے پر وہ آنسو پیتے ہوئے اٹھ گئی۔۔۔ کس قدر تحقیر آمیز لہجے اور جملے سن رہی تھی وہ صبح سے۔۔۔۔جب سے سوکھی آنکھیں پھر بھیگنے لگیں۔۔۔

جب سے خاموش بیٹھا وجدان ابھی کچھ بولتا کہ اسکی نظر گیٹ سے اندر آتے التمش پر پڑی۔۔۔۔ کمینگی مسکراہٹ نے اسکے لبوں کو چھوا۔۔۔وہ اسکی موجودگی سے بظاہر انجان بن کر اٹھا اور مشال کو کندھے سے تھام کر اسکا رخ مکمل آغا جان اور بی جان کی طرف کیا۔

بی جان۔۔۔ آغا جان اسطرح تو نہ کریں آپ لوگ مشال کے ساتھ۔۔۔اتنی بے رخی نہ برتیں۔۔۔یہ بے چاری معافی مانگ تو رہی ہے نا آپ لوگوں سے۔۔۔

وجدان کی پکڑ پر مشال اس سے دور ہونے لگی مگر اسکی گرفت مضبوط تھی۔۔۔ آمنہ بیگم اور حیدر صاحب کا لحاظ کرتے ہوئے وہ مجبوراً خاموش تھی۔۔۔

پیچھے التمش خون آلود نظروں سے وجدان کا ہاتھ مشال کے کندھے پر دیکھ رہا تھا۔۔۔ مطلب اسکی باتوں کی کوئی اہمیت نہیں تھی مشال کی نظروں میں۔۔۔ التمش کو لگا اسکے وارن کرنے کے باوجود بھی وہ صبح سے وجدان کے ساتھ تھی۔۔۔

وہ تیز قدم اٹھاتا ہوا ان دونوں کے پاس آیا اور وجدان کا ہاتھ اسکے کندھے پر سے جھٹکتے ہوئے مشال کو بازو سے پکڑ کر باہر لانے لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باہر لا کر وہ پٹخنے کے انداز میں اسے کار میں بٹھاتا ہوا دوسری طرف آکر بیٹھا۔۔ ایک آخری نظر اس نے مین گیٹ پر ڈالی جہاں وجدان مسکراتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ اسکی رگیں تن گئیں۔۔۔۔۔ گاڑی سٹارٹ کر کے وہ زن سے بھگا لے گیا۔۔۔

جبکہ مشال اسکے غصے سے بے خبر اپنے ساتھ سب کے رویے کا سوچ رہی تھی۔۔۔ اسٹیئرنگ پر التمش کے ہاتھ کی گرفت حد سے زیادہ سخت تھی۔۔۔ آنکھیں جیسے لہو ٹپکا رہی تھیں۔۔۔ اپنی بات کی نفی دیکھ وہ مشال کو سبق سکھانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔ اس نے بھینچے ہوئے جبڑوں سمیت گردن موڑ کر دیکھا۔۔۔۔ مشال سیٹ

کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موندے بیٹھی تھی۔۔۔اس بات سے بے خبر کہ جلد ایک اور اذیت سے اسکا سامنا ہونے والا ہے۔۔۔۔

فلیٹ میں پہنچ کر وہ بنا اسے کچھ کہے سیدھا کمرے سے اٹیچ بالکونی میں چلا گیا۔۔۔مشال بھی خاموشی سے جا کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔وہ آج بہت ہرٹ ہوئی تھی سب کے رویے سے۔۔۔اسے تو لگا تھا کہ سب اسے معاف کر دیں گے۔۔۔مگر۔۔۔

مشال نے ہاتھ اٹھا کر گال پر رکھا۔۔۔جہاں ریحانہ بیگم نے اسے تھپڑ مارا تھا۔۔۔ تبھی اسے صبح والا التمش کا تھپڑ بھی یاد آیا۔۔۔دو موتی ٹوٹ کر گال پر پھسلے۔۔۔معاً تھپڑ کے ساتھ التمش کی صبح والی حرکت اسکے ذہن میں آئی۔۔۔اس نے اپنی انگلی ہونٹ پر رکھی۔۔۔ناچاہتے ہوئے بھی اسکے گال سرخ پڑ گئے۔۔۔

یہ سوچ جھٹک کر وہ جلدی سے اٹھی اور ڈریسنگ روم میں چلی گئی۔۔۔پھر کچھ دیر بعد سادہ سے لان کے ڈریس میں نکل کر بیڈ پر آ کر لیٹ گئی۔۔۔دل میں ڈر بھی تھا کہ کہیں التمش اسے بیڈ پر لیٹا دیکھ غصہ نہ ہو۔۔۔وہ جلدی سے سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔

آدھی رات کو ایک عجیب سی الجھن سے مشال کی آنکھ کھلی۔۔۔کمرے میں نیم اندھیرا تھا۔۔۔۔اور سگریٹ کی تیز مہک اسکے نتھنوں میں گھس رہی تھی۔۔۔مشال نے پٹ سے آنکھیں کھولیں اور اِدھر اُدھر دیکھنے

لگی۔۔۔اسکے بلکل برابر میں ہی التمش بیٹھا سگریٹ کے کش لے رہا تھا۔۔۔مشال بے یقینی سے اسے سموک کرتا دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ اٹھ کر بیٹھنے ہی لگی تھی پر تبھی ایک اور حیرت کا شدید جھٹکا اسے لگا۔۔۔

اسکے دونوں ہاتھ بیڈ کے سرہانے سے بندھے ہوئے تھے۔۔۔۔مشال نے خوف سے التمش کی طرف دیکھا جو مسلسل سگریٹ کے کش لیتے ہوئے خطرناک تیوروں سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔۔پھر اپنے ہاتھ چھڑوانے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔۔۔وہ ابھی کچھ بولتی کہ اسے محسوس ہوا کہ اسکے منہ پر بھی کچھ چسپا ہے۔۔۔یقیناً وہ ٹیپ تھا۔۔۔

اب مشال کو وحشت ہونے لگی۔۔۔وہ لگاتار ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔سمجھ نہیں آرہا تھا کہ التمش نے ایسا کیوں کیا۔۔۔۔کچھ پوچھ بھی نہیں پا رہی تھی۔۔۔جب کوشش کرتے کرتے تھک گئی تو رک کر گہرے گہرے سانس لینے لگی۔۔۔۔

تبھی التمش نے مشال کا ڈوپٹہ ہٹا کر سائیڈ میں رکھا اور اسکے کندھے پر سے قمیض سرکائی۔۔۔مشال کا خون سُوکھا تھا اسکی اس حرکت پر۔۔۔اس نے جھک کر اپنے لب نرمی سے مشال کے کندھے پر رکھ دیے۔۔۔۔بے ساختہ مشال کی آنکھیں بند ہوئیں۔۔۔دل حلق پر دھڑکنے لگا۔۔۔لیکن التمش کے اگلے عمل سے اسکی آنکھیں جھٹکے سے کھلیں۔۔۔وہ جلتی ہوئی سگریٹ اسکے کندھے پر مسل رہا تھا۔۔۔مشال تڑپ کر چیخنے لگی مگر معائے افسوس منہ پر ٹیپ چپکے رہنے کی وجہ سے صرف اسکی دبی دبی آواز نکلی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ تڑپتے ہوئے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ مگر بے سود۔۔۔۔ جبکہ وہ اسکے مچلنے سے بے نیاز بنتا ہوا مشال کے دائیں کندھے پر جہاں وجدان کا ہاتھ لگا تھا۔۔۔وہاں پر ہر طرف سگریٹ سے داغ رہا تھا۔۔۔تکلیف کی شدت سے آنسو روانی سے مشال کی آنکھوں سے نکل رہے تھے۔۔۔وہ تڑپتے ہوئے اپنا سر دائیں بائیں ہلا رہی تھی مگر سامنے بیٹھے انسان کے سینے میں جیسے دل ہی نہیں تھا۔۔۔

پانچ چھ جگہ پر سگریٹ مسل کر بھی جب اسے سکون نہیں ملا تو وہ اٹھا اور مشال کے دوسرے کندھے پر سے بھی قمیض نیچے سرکائی۔۔۔مشال پھٹی آنکھوں سے اسے پھر سے خود پر جھکتا دیکھ رہی تھی۔۔۔دوسرے کندھے پر بھی لب رکھ کر وہ سیدھا ہوا اور دوسری سگریٹ جلانے لگا۔۔۔ کمرے میں مکمل خاموشی ہونے کے باعث اسکی دبی دبی چیخ کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔درد جب حد سے باہر ہوا تو وہ پاگلوں کی طرح سر ہلاتے ہوئے اپنے پیر بیڈ کی پائنتی پر مار رہی تھی۔۔۔ آنسو لڑھک کر آنکھوں سے نکل رہے تھے۔۔ مگر اس ستمگر کو کوئی پرواہ ہی نہیں تھی۔۔۔دوسرے کندھے پر بھی جب اس نے ٹھیک سے داغ دیا تو مشال کو دیکھتے ہوئے اسکے منہ پر سے جھٹکے سے ٹیپ کھینچا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے مشال کی دلخراش چیخ رات کے اندھیرے میں گونجتی۔۔۔۔التمش اسکے سرخ ہوتے لبوں پر اپنے ہونٹ رکھتا ہوا اسکی چیخ دبا گیا۔۔۔

مشال تڑپ کر اپنے ہاتھ کھینچنے لگی۔۔۔ کندھے پر ہوتی تکلیف اور جلن سے اسکی آنکھیں بند ہونے لگیں۔۔۔ مگر وہ بے پرواہی سے اس پر یونہی جھکا رہا۔۔۔ کچھ دیر بعد التمش نے آہستہ سے اس کے لبوں کو چھوڑ کر ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔ دونوں کندھوں پر جا بجا جلنے کی وجہ سے کھال اتری ہوئی تھی اور وہ بکھری ہوئی حالت میں درد برداشت کرتے کرتے نڈھال سی ہو گئی تھی۔۔۔ تبھی اس نے مشال کو بالوں سے جکڑ کر چہرہ تھوڑا اونچا کیا۔۔۔ اسکے منہ سے زوردار چیخ نکلی پہلے ہی کندھے میں جلن اور اب سر میں درد۔۔۔ اس نے آدھ کھلی آنکھوں سے التمش کو دیکھا

سوئیٹی منع کیا تھا نا کہ وجدان کے آس پاس بھی مت رہنا۔۔۔ پھر کیوں اس کے کندھے سے کندھے ملائے کھڑی تھی تم۔۔۔ اگلی بار میرے حکم کی نفی کرنے سے پہلے ہزار بار سوچنا۔۔۔ کیونکہ میں اب وہ التمش نہیں ہوں جو تمہاری چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو معاف یا اگنور کر دیتا تھا۔۔۔

وہ دھیمے لہجے میں اسے پیار سے دھمکا رہا تھا۔۔۔ مشال نے اذیت سے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پوری بات کہہ کر وہ جھٹکے سے اسکو چھوڑتا ہوا روم سے نکل گیا۔۔۔

مشال یونہی لیٹے لیٹے سسکنے لگی۔۔۔ پہلی بار اس نے التمش کا اتنا بھیانک روپ دیکھا تھا۔۔۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ وہی شخص ہے جو اسکی ذرا سی تکلیف میں کیسے گھر سر پر اٹھا لیتا تھا۔۔۔ جو اسکی ہر پسند ناپسند کا خیال

رکھتا تھا۔۔۔پر اب رخ پلٹنے پر آیا تو ایسا سنگ دل بن گیا جیسے مشال کی تکلیف اسکے لیے کوئی معنی ہی نہیں رکھتی۔۔۔

مشال کو خود پر غرور تھا کہ اس سے بہتر التمش کو کوئی نہیں جانتا تھا مگر آج اس کا غرور مٹی میں ملا تھا۔۔۔اسے لگ رہا تھا کہ جیسے اس نے کبھی التمش کو جانا ہی نہیں۔۔۔کمرے میں اسکی مدھم سسکیاں گونج رہیں تھی۔۔۔آہستہ آہستہ وہ غنودگی میں جانے لگی۔۔۔تھوڑی ہی دیر میں مشال ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

رات کو وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔۔۔کئی سوچ اسکے دماغ میں گردش کر رہی تھیں۔۔۔اس نے ہر ویب سائیٹ پر چیک کیا تھا۔۔۔پر کہیں بھی اسکی وائرل ویڈیو نہیں تھی۔۔۔اسے خوشگوار حیرت ہوئی تھی یہ دیکھ کر مگر ساتھ ہی ڈر بھی بیٹھا تھا دل میں کہ کہیں وجدان کسی وقت بھی ویڈیو اپلوڈ نہ کر دے۔۔۔تبھی اسکا فون رنگ کرنے لگا۔۔۔ہادی نے اسکا ٹوٹا فون دیکھ کر دوپہر میں اسے نیو فون لا کر دیا جسے وہ مشال کے سامنے خاموشی سے لے چکی تھی۔۔۔فون مسلسل بج رہا تھا پر سکرین پر وہی نمبر دیکھ کر وہ کال ریسیو نہیں کر رہی تھی۔۔۔

کچھ سوچ کر اسنے گھبراتے ہوئے کال ریسیو کی۔

ہیلو۔۔

کیسی ہو لٹل گرل۔۔۔سنا ہے فوڈ پوائزن ہو گیا تھا تمہیں کل۔۔۔

وجدان نے بیڈ پر لیٹے ہوئے فرینکلی کہا پر نور خاموش رہی۔۔

پوچھنا یہ تھا کہ پکّا فوڈ پوائزن ہی ہوا تھا یا پھر سوسائڈ اٹیمپ۔۔۔

اسکے چپ رہنے پر وہ آدھا جملہ بول کر خباثت سے ہنسنے لگا

بکواس بند رکھو۔۔۔

نور تپ کر ہلکی آواز میں بھڑکی

اے۔۔۔تمیز سے۔۔۔بھول رہی ہو شاید وہ ویڈیو۔۔۔

اس کے دھمکانے پر نور کی بولتی بند ہو گئی۔ جس بات سے ڈر رہی تھی وہ وہی کرنے لگا۔

ہاں تو میں کیا کہہ رہا تھا کہ لٹل گرل اب تمہیں سوسائیڈ اٹیمپ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ میں وہ ویڈیو اپلوڈ نہیں کرنے والا۔۔

اسکی یہ بات نور کے لیے خوشی کا باعث بنی مگر وہ حیرت سے پوچھنے لگی۔

پر کیوں۔۔

کیوں۔۔۔تم چاہتی ہو کہ میں اپلوڈ کروں۔۔

نور کے پوچھنے پر وجدان نے سنجیدگی سے کہا تو نور نے گھبرا کر جلدی سے انکار کیا۔

اب سنو۔۔۔میں وہ ویڈیو ابھی اپلوڈ نہیں کر رہا لیکن اگر تمہارا منہ میں نے کہیں بھی کھلتے دیکھا تو یقین کرو میں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگاؤں گا اسے سوشل میڈیا کی زینت بنانے میں۔۔کیونکہ وہ ویڈیو اب ہمیشہ میرے پاس ہی رہے گی۔۔۔

وہ نور پر یہ نہیں جتانا چاہتا تھا کہ اس نے وہ ویڈیو مشال کی وجہ سے ڈیلیٹ کر دی تھی تبھی بات گھما گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی بات پر نور کو شدید غصہ آیا۔ مطلب کیا وہ ساری زندگی اس سے ڈر کے گزارے کہ کہیں وہ ویڈیو لیک نہ ہو جائے۔۔

تم۔۔۔ سنو گھٹیا انسان۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے میں اب تم سے ڈروں گی۔۔۔ تو یہ اب تمہاری غلط فہمی ہے۔۔۔ تمہیں پتا ہے اب مجھے تم سے ڈر نہیں لگ رہا بلکہ تم پر ترس آرہا ہے۔۔۔ چہ چہ۔۔ کیا سوچا تھا تم نے کہ میری آپی سے شادی کروگے۔۔۔ پر یہاں تو آپی کی شادی تامی بھائی سے ہو گئی۔۔۔ بہت تکلیف ہوئی ہوگی نا تمہیں اپنا پلین فلاپ ہوتے دیکھ کر پر یو نو واٹ تم نے جو اس رات میرے ساتھ کیا تھا نا اسکے بعد تو میری یہی دعا ہے کہا تمہیں اس سے بھی زیادہ تکلیف، درد اور اذیت ملے وجدان علی۔۔۔ اور دیکھنا تم تڑپو گے بہت تڑپو گے۔۔۔

وہ پھٹ پڑی تھی۔۔۔ آنسو گال بھگو رہے تھے۔۔۔ پر اس نے اب سوچ لیا تھا کہ اس حیوان سے نہیں ڈرے گی۔۔۔ کیونکہ وہ جتنا ڈرتی وہ اتنا ہی ڈراتا اسے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنا منہ بند رکھو۔۔۔ اگر ابھی وہ ویڈیو اپلوڈ کی نا تو دو کوڑی کی بھی نہیں رہو گی تم۔۔۔

وجدان غرایا تھا

ہاں کر دو۔۔۔وہ ویڈیو وائرل۔۔ نہیں ڈرتی تم سے۔۔۔

آخر کب تک وہ گھٹ گھٹ کر رہتی اسی لیے چلا کر کہنے لگی پھر کھٹ سے فون رکھ دیا۔۔۔دوسری طرف وجدان نے لب بھینچے اسکی دلیری پر۔۔۔۔۔باہر کھڑا ہادی جو اسکی ساری بات سن چکا تھا۔۔۔انجان نہ تھا جو اسکی باتوں کا مطلب نہ سمجھتا۔۔۔۔وہ رات کو سب کے سونے کے بعد اسی لیے نور کے پاس آیا تھا کہ تسلی سے اس سے سوسائیڈ کرنے کی وجہ پوچھے مگر ابھی جو نور نے کال پر کہا وہ سن کر ہادی چپ چاپ واپس اپنے روم میں آکر بیٹھ گیا۔۔۔

مطلب وجدان نے نور کے ساتھ زبردستی کی تھی۔۔۔ مگر کب۔۔۔۔۔ تبھی ہادی کے دماغ میں اس رات والا واقعہ آیا جب نور بکھری ہوئی حالت میں رات دیر سے گھر آئی تھی۔۔۔اب اسے نور کے چپ چپ رہنے اور دوپہر کو اسطرح سے رئیکٹ کرنے کی وجہ سمجھ میں آئی۔۔۔ہادی نے تکلیف سے اپنی آنکھیں میچ لیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان علی۔۔

اس نے نفرت سے نام لیا

یہ وقت بیٹھ کر سوچنے کا نہیں تھا۔۔۔وہ جھٹکے سے اٹھتا ہوا روم سے نکلا۔۔۔گھر سے نکلتے ہوئے اس نے چند ضرورت کا سامان لیا۔۔۔اسے آج ہی آج کچھ کرنا تھا۔۔۔نور کے منہ سے اس نے کسی ویڈیو کا بھی سنا تھا۔۔۔کار چلاتے ہوئے مسلسل اسکا ذہین دماغ کچھ پلین کر رہا تھا۔

صبح مسلسل بجتی ڈور بیل کی آواز پر وجدان کی نیند ٹوٹی۔۔۔وہ جمائی روکتا ہوا روم سے نکلا پھر آنکھ مسلتے ہوئے گیٹ کھولنے لگا۔۔۔مگر باہر کھڑے چند پولیس آفیسرز کو دیکھ کر اسکی نیند ہی غائب ہو گئی۔۔۔

اریسٹ کرو اسے اور گھر کی تلاشی لو۔۔۔

سینئر آفیسر کے حکم پر دو افسر نے زبردستی وجدان کے ہاتھ میں ہتھکڑی پہنائی جبکہ باقی کے تین گھر کے اندر داخل ہوئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو۔۔۔ایکسکیوز می۔۔۔کیا کر رہے ہیں آپ لوگ۔۔۔یہ۔۔۔۔۔چھوڑیے مجھے۔۔۔کس کی پرمیشن سے آپ لوگ یہ کر رہے ہیں۔۔۔

وجدان نے ان دونوں آفیسرز کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے چیخ کر کہا۔۔۔اسے سمجھ نہیں آیا یہ اچانک ہوتا لاحلہ عمل۔۔۔۔

چلامت۔۔۔ریشم بائی کو جب ہم نے گرفتار کیا تھا تو اس نے ہمیں تیرے اور ایک لڑکی کے بارے میں بتایا کہ تم دونوں بھی اسکے کام میں ملوث تھے۔۔۔لڑکی کا تو پتا نہیں چلا پر تیرے بارے میں ہمیں کل ہی خبر ملی۔۔۔

سینئر آفیسر نے سختی سے کہا تو وجدان کے جبڑے تنے

سب بکواس ہے۔۔۔میں کوئی اسطرح کا کام نہیں کرتا۔۔۔کس (گالی) نے خبر دی آپ کو۔۔۔

اسنے دھاڑتے ہوئے پوچھا

میں نے۔۔۔

پیچھے سے جانی پہچانی آواز پر وجدان نے مڑ کر دیکھا گیٹ پر بلکل سامنے ہادی کھڑا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

۔

تم۔۔۔کیا ثبوت ہے تمہارے پاس کہ میں بھی اس ریشم بائی کے کام میں ملوث تھا۔۔

وجدان کو جھٹکا لگا تھا ہادی کو دیکھ کر مگر پھر جلد ہی خود کو سنبھالتے ہوئے اس نے ہادی کو گھورتے ہوئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

ہادی کچھ قدم اٹھاتا ہوا اسکے قریب آیا۔پھر زوردار تھپڑ اسکے چہرے پر رسید کیا۔

اے ے ے۔۔

ہاتھ ہتھکڑی میں بندھے ہونے کی وجہ سے وجدان صرف دھاڑ پایا تھا اسکے مارنے پر لیکن ہادی نارمل تاثرات لیے خاموش کھڑا رہا۔۔ جیسے اس نے کچھ کیا ہی نہ ہو۔۔

دل تو چاہ رہا ہے تیری جان لے لوں۔۔۔ پر کیا ہے۔۔۔ تجھ جیسے غلیظ کو مار کر میں اپنے ہاتھ گندے نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ اور ہاں۔۔۔ یہ تھپڑ جو تُو نے ابھی کھایا ہے نا۔۔۔ یہ نور کی طرف سے ہے۔۔۔

ہادی نے ہلکی آواز میں دانت کچکچاتے ہوئے کہا جبکہ وجدان خون رنگ آنکھوں سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔ مطلب وہ جان چکا تھا۔۔۔

ہادی اسے گھورتا چھوڑ کر اندر گیا۔۔۔ اور آفیسرز کے ساتھ ہر ایک روم میں تلاشی لینے لگا۔۔۔ اسے صرف وہ ویڈیو ڈھونڈنی تھی۔۔۔ جس کے بارے میں نور نے کہا تھا۔۔۔

وارڈروب کے اندر ایک دراز میں کئی لڑکیوں کے اسکینڈلز رکھے تھے۔۔۔ ہادی کا خون کھول گیا یہ دیکھ کر۔۔۔ واقعی وہ انسان کسی حیوان سے کم نہ تھا۔۔۔ نا جانے اب تک کتنی ہی لڑکیاں اسکی وجہ سے بدنام ہوئی ہونگی۔۔۔

اسے افسوس ہوا ان لڑکیوں پر جو جھوٹے پیار کے بہکاوے میں آکر اپنی عزت تک ان حیوانوں کو دے دیتی ہیں۔۔۔

پر ساتھ ساتھ اسے اس بات پر خوشی بھی ہوئی کہ مشال اس انسان نما حیوان سے بچ گئی۔۔۔

اس نے ساری اسکینڈلائز پکس اور یو ایس بی اپنے ساتھ لائے گئے بیگ میں رکھی اور باہر نکل گیا۔۔

وجدان کے گھر سے اور بھی کئی ایسی چیزیں ملیں جسکی بیس پر اسے گرفتار کرلیا گیا۔۔

ہادی اس کے فلیٹ سے نکل ہی رہا تھا کہ وجدان کی آواز پر رکا۔

یہ سوچ کر خوش ہو لو ہادی زمان کہ بہت اچھا کام کیا ہے تم نے پر دیکھنا۔۔۔بہت جلد پھر آؤں گا۔۔۔اور اپنی مشال کو لے کر جاؤں گا۔۔۔اور دیکھنا وہ التمش خود دے گا مشال کو مجھے۔۔۔

وجدان نے غراتے ہوئے کہا پھر ہنسنے لگا۔۔ہادی نے ناگواری سے اسے پولیس موبائل میں جاتے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیگ لے کر وہ سیدھا سی سائیڈ پر گیا اور سبھی چیزوں کو اکھٹا کر کے لائیٹر کی مدد سے جلادیا۔۔۔جب تک ایک ایک پک اور یو ایس بی جل کر راکھ نہیں ہو گئیں۔۔۔وہ وہی پر کھڑا رہا۔۔۔اسے اس بات پر تسلی ہوئی کہ نور کے ساتھ سب نہیں پر کچھ لڑکیاں اسکی وجہ سے بدنامی سے بچ گئیں۔۔۔

سبھی چیزیں جلا کر وہ کار میں آکر بیٹھا۔۔اب اسکا رخ زمان صاحب کے آفس کی طرف تھا۔وہ التمش سے پہلے وہاں پہنچنا چاہتا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔وہ رات سے لاؤنج میں بیٹھا سموک پر سموک کیے جا رہا تھا۔۔۔۔پہلی بار مشال کو اس قدر ٹارچر کیا تھا اس نے۔۔۔پر اپنے کیے گئے عمل پر اسے کوئی افسوس نہیں تھا۔۔۔اسکی نظر میں مشال اسی سزا کی حقدار تھی۔۔۔اسکا غصہ صرف اسی بات پر بڑھا تھا کہ اسکے منع کرنے کے باوجود وہ وجدان کے ساتھ تھی۔۔۔اگر وہ اسکے آنے کے ٹائم پر اسطرح وجدان کے ساتھ کھڑی تھی تو اس سے پہلے مشال کتنا فرینکلی رہی ہو گی اس کے ساتھ۔۔۔یہ سوچ التمش کا دماغ اور خراب کرنے لگی۔۔۔وہ خود بھی پریشان تھا کہ اب کیوں اسے زرا زرا سی بات پر غصہ آنے لگا ہے۔۔۔۔شاید مشال کی بے اعتباری نے اسے اندر سے کھوکھلا کر کے رکھ دیا تھا۔۔۔پیشانی مسلتے ہوئے اس نے لاؤنج میں نسب گھڑی میں ٹائم دیکھا۔۔۔صبح کے دس بج رہے تھے۔۔۔سگریٹ ایش ٹرے میں مسلتا ہوا وہ اٹھا اور کمرے میں گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال اسی حالت میں بیڈ پر اب تک بے ہوش پڑی تھی۔۔التمش نے اسکے پاس آکر آہستگی سے ایک ایک کر کے اسکے دونوں بندھے ہوئے ہاتھ کھولے۔۔۔پھر سائیڈ ٹیبل سے پانی سے بھرا جگ اٹھا کر اسکے منہ پر انڈیل دیا۔۔۔وہ جھٹکے سے ہڑبڑا کر اٹھی۔۔۔اور زور زور سے کھانسنے لگی۔۔۔کچھ حواس سنبھلنے پر کندھے میں شدید جلن کا احساس ہوا تو وہ تڑپ کر التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔جس کے تاثرات بلکل سرد تھے۔۔۔

اسے دیکھ کر مشال کو بہت خوف آیا۔۔۔اس سے پہلے وہ اور کچھ کرتا مشال جلدی سے اٹھتے ہوئے واشروم میں بھاگی۔۔۔واش بیسن کے سامنے کھڑے ہو کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔تکلیف کسی طور کم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔اسکا دم گھٹنے لگا تھا۔۔۔تبھی واشروم کا گیٹ زور سے بجا۔۔۔مشال تقریباً اچھل گئی گیٹ پیٹنے سے۔۔۔

فوراً باہر نکلو۔۔۔

التمش کی دھاڑ سن کر وہ خوف سے گیٹ کو دیکھنے لگی۔۔۔پھر تھوک نگلتے ہوئے آہستہ سے گیٹ کھولی۔۔۔

اسکے باہر آتے ہی التمش نے بازو سے دبوچ کر اسے اپنے قریب کیا۔۔۔

اپنا یہ رونے کا ڈرامہ بعد میں کرنا۔۔۔پہلے فوراً بریک فاسٹ تیار کرو۔۔۔میں لیٹ ہو رہا ہوں آفس کے لیے۔۔۔

التمش نے کہہ کر اسے سائیڈ پر دھکیلا۔۔۔تو مشال ہچکیوں سے رو دی۔۔

اور ہاں۔۔

واشروم میں جاتے جاتے وہ واپس مڑا تو مشال پھر وحشت سے اسے دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے میرا ایک ڈریس نکالو وارڈروب سے پھر جاؤ ناشتہ بنانے اور میں جب ڈائننگ ٹیبل پر آؤں تو بریک فاسٹ ریڈی ہونا چاہیے۔۔۔

اسے انگلی دکھا کر گھورتے ہوئے التمش نے کہا اور واشروم میں چلا گیا۔۔۔مشال گال رگڑتے ہوئے وارڈروب سے اسکا ایک ڈریس نکالنے لگی۔۔۔پھر کچن میں چلی گئی۔۔۔کندھے پر مسلسل ہوتی تکلیف کو نظر انداز کرتے ہوئے وہ التمش کے لیے ناشتہ بنانے لگی۔۔۔مگر آنسوؤں پر اسکا زور نہیں تھا اس لیے کام کرتے ہوئے لگاتار آنکھوں سے نکل رہے تھے۔۔۔

کچھ دیر بعد التمش آکر ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھا اور خاموشی سے ناشتہ کرنے لگا۔۔بیچ بیچ میں مشال کی سسکیوں کی آواز اس کے کان میں لگ رہی تھی۔۔۔کچھ پل تک تو وہ اگنور کرتا رہا مگر جب اڑیٹیٹ ہونے لگا تو غصے میں پلیٹ زور سے نیچے پھینکتے ہوئے اٹھا۔۔۔مشال سہم کر کچھ قدم پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔

کیا تماشہ لگا رکھا ہے تم نے۔۔۔دکھانا کیا چاہ رہی ہو کہ بہت مظلوم ہو۔۔۔ہاں۔۔۔ہمدردیاں چاہ رہی ہو۔۔۔

اسکا منہ اپنے ہاتھ میں دبوچ کر وہ غراتے ہوئے اس سے استفسار کرنے لگا۔۔۔اسکی انگلیاں مشال کو اپنے جبڑے میں دھنستی محسوس ہوئی۔۔۔

اب اگر میرے سامنے یہ رونے کا ڈرامہ کیا۔۔۔ تو تمہارا چہرہ بھی کندھے کی طرح بگاڑ دوں گا۔۔۔ سمجھی۔۔

التمش نے سختی سے کہا جس پر مشال اور زور سے رونے لگی۔۔۔ اسکا ہاتھ چہرے سے ہٹانے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔

دھمکی کے باوجود مشال کا مسلسل رونا اسے تپا گیا۔۔۔ کچھ سوچ کر التمش نے اسکے کندھے پر ہاتھ کا دباؤ ڈالا جس پر مشال کی چیخ نکل گئی۔۔

التمش پلیز۔۔۔ ہم نہیں روئیں گے۔۔۔

وہ آنکھیں میچے تڑپ کر جلدی سے کہنے لگی۔۔۔ تو التمش جھٹکے سے اسے چھوڑتا ہوا فلیٹ سے نکل گیا۔۔۔ جبکہ مشال کندھے پر ہاتھ رکھے تڑپ کر ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔

خراب موڈ کے ساتھ وہ آفس آیا۔۔۔ مگر وہاں ہادی کو مینیجر سے بات کرتا دیکھ حیران ہوا۔

تُو کیا کر رہا ہے یہاں پر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینیجر کو بھیج کر اس نے ہادی سے پوچھا

بھائی۔۔۔میں نے سوچا۔۔کہ میں بھی آپ کی ہیلپ کروں۔۔۔اسی لیے میں نے آج ہی آفس جوائن کیا ہے۔۔۔

ہادی نے تھوڑا جھجھک کر کہا۔۔پہلے وہ ہر بات التمش سے بنا جھجھکے کہہ دیتا تھا۔ مگر اس انسیڈنٹ کے بعد اب التمش کے بدلتے انداز اور روکھے لہجے پر وہ جھجھکنے لگا تھا اس سے۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے میری ہیلپ کی۔۔۔تُو اپنی پڑھائی کمپلیٹ کر پھر آفس جوائن کرنے کا سوچنا۔۔۔

التمش سنجیدگی سے کہہ کر ہادی کو لیتے ہوئے اپنے کیبن میں آیا۔۔۔

بھائی پلیز۔۔۔آئی نو آپ کو میری کیا کسی کی بھی ہیلپ کی ضرورت نہیں بٹ بھائی۔۔۔مجھے شوق ہے۔۔۔اور پڑھائی کی ٹینشن مت لیں۔۔۔پیپرز میں پرائیویٹ دونگا۔۔۔

ہادی نے منت بھرے لہجے میں کہا التمش انکار کرتا رہا مگر اسکی مسلسل رٹ پر آخر مان گیا۔۔۔

--

آفس سے رات میں وہ ہادی کے ساتھ ہی حیدر ولا آگیا۔۔۔

پر اندر کا منظر دیکھ کر تھوڑا حیران ہوا۔۔ سبھی گھر والے لاؤنج میں نسب ٹی وی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ سب کی نظروں کے تعاقب میں اسنے دیکھا۔۔ ٹی وی پر وجدان کے اریسٹ ہونے کی نیوز چل رہی تھی۔۔۔ التمش کے چہرے پر تمسخر پھیلا۔۔۔۔

بیٹا آؤ۔۔۔

عالیہ بیگم نے ان دونوں کو گیٹ پر کھڑا دیکھ کر کہا

ریحانہ بیگم نے بھی ٹی وی بند کر دیا۔۔۔ التمش بنا کسی کو مخاطب کیے زمان صاحب کے روم میں آ گیا۔۔۔ انہیں دیکھ کر بے ساختہ التمش کی آنکھیں نم ہوئیں تھیں۔۔۔ مشال کی ایک غلط فہمی نے کیا کر کے رکھ دیا تھا اسکے باپ کو۔۔۔ آنکھ جھپک کر اس نے نمی کو اندر کیا۔۔۔ وہ صرف سن سکتے تھے اسی آس میں وہ کافی دیر تک زمان صاحب سے باتیں کرتا رہا۔۔۔ کچھ دیر بعد ہادی، ہانیہ اور آغا جان بھی روم میں آ گئے۔۔۔

عالیہ بیگم کے بلانے پر وہ لوگ ڈنر کرنے چلے گئے۔۔۔ نور ہمیشہ کی طرح اپنے روم میں ہی تھی۔۔۔

ڈنر سے فارغ ہو کر ہادی نے سب کے سامنے اچانک نور کے لیے اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا۔۔۔ جس پر سب شاکڈ ہو گئے۔۔۔ التمش نے ایک سنجیدہ نظر اس پر ڈالی پھر خاموشی سے کھانا کھانے لگا۔۔۔ بی جان کو اسکے فیصلے پر تھوڑا اعتراض ہوا۔۔۔ انکی نظر میں نور ابھی چھوٹی تھی پر آغا جان کی رضامندی پر وہ خاموش ہو گئیں۔۔۔۔

رات گیارہ بجے تک وہ حیدر ولا سے نکلا تھا۔۔۔فلیٹ میں پہنچ کر اس نے دیکھا۔۔۔مشال بالکونی میں خاموشی سے کھڑی تھی۔۔۔اسے اگنور کرتا ہوا وہ ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔۔۔

التمش کے آنے کی بھنک پر وہ بالکونی سے نکل کر روم میں آئی تب تک وہ چینج کر کے ڈریسنگ روم سے باہر آچکا تھا۔۔اس نے ایک نظر مشال کو دیکھا جس کا چہرہ بلکل مرجھایا ہوا تھا۔۔

کھانا کھایا؟

بالوں پر برش کرتے ہوئے التمش نے پوچھا تو مشال نے آہستگی سے نفی میں سر ہلایا

نکالو۔۔

اسکے بولنے پر مشال نے کچن کا رخ کیا۔۔۔ڈائننگ ٹیبل پر کھانا رکھ کر وہ سلیپ کے پاس کھڑی ہو گئی۔۔۔التمش نے اسے پھر اسی طرح کھڑا دیکھا تو گہرا سانس بھر کر رہ گیا۔۔

بیٹھو۔۔۔

اسکے بولنے پر مشال نے چونک کر اسے دیکھا پھر چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے چیئر پر بیٹھ گئی۔

کھاؤ۔۔

اسکے بولنے کے باوجود مشال خاموشی سے بیٹھے رہی۔۔۔التمش کے ماتھے پر شکن پڑے۔۔۔اس نے پوکٹ سے سگریٹ کا پیکٹ نکالا۔۔۔مشال کی نظر جیسے ہی اس پیکٹ پر پڑی اسنے خوف سے التمش کو دیکھا جس کی سرد نظریں اسکے چہرے پر ہی مرکوز تھیں۔۔

کھاؤ سوئیٹی۔۔

وہ نرم لہجے میں کہتے ہوئے سگریٹ کا پیکٹ ہاتھ میں اچھالنے لگا۔۔۔۔مشال کی آنکھیں پھر بھر ائیں۔۔۔مگر التمش کے تاثرات بدلتے دیکھ وہ جلدی سے لب دانتوں میں دبائے آنسو روکنے لگی۔۔۔پھر کپکپاتے ہاتھوں سے پلیٹ میں کھانا نکالنے لگی۔۔۔زہر مار کر اس نے چند نوالے کھائے۔۔۔کیونکہ التمش مسلسل اسکے سامنے وہ پیکٹ اچھال رہا تھا۔۔۔

مشال کے چند نوالے کھانے کے بعد وہ اٹھ کر واپس روم میں چلا گیا۔۔۔مشال نے بھیگی آنکھوں سے اسکی پشت کو دیکھا

اسکے کیئر کرنے کے اتنے برے انداز پر مشال کی پھر ہچکیاں بندھ گئیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برتن سمیٹ کر وہ روم میں آئی تو التمش صوفے پر بیٹھا لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا۔۔۔مشال خاموشی سے جا کر بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔۔کل رات کے ڈر سے اسے نیند بھی نہیں آرہی تھی۔۔۔کندھے پر ہنوز جلن ہو رہی تھی۔۔۔تبھی التمش لیپ ٹاپ سائیڈ میں رکھ کر اٹھا اور بیڈ پر مشال کی طرف آیا۔۔۔مشال نے خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔پھر جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئی اس سے پہلے وہ کھڑی ہوتی التمش نے اسے بازو سے پکڑ کر واپس بیڈ پر بٹھایا اور اسکے سامنے بیٹھ کر مشال کا دوپٹہ گلے سے اتارا۔۔۔مشال کی جان ہوا ہونے لگی۔۔۔التمش نے جیسے ہی اسکی قمیض کندھے پر سے سر کائی مشال نے فوراً ہاتھ رکھ کر روک دیا اور رونے والی شکل بنا کر التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔پہلے ہی اتنی تکلیف تھی اب وہ اور درد برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔

التمش نے اسکے ہاتھ کو ہٹا کر پھر قمیض سر کائی۔۔۔کندھے پر جگہ جگہ بنے گول نشان پر سے کھال اتری ہوئی تھی۔۔۔اسکا شک صحیح تھا۔۔۔مشال نے اس پر کوئی ٹیوب نہیں لگائی تھی۔۔۔التمش سائیڈ ٹیبل کی دراز سے برنال نکال کر اسکے کندھے پر نرمی سے لگانے لگا۔۔۔مشال آنکھیں میچے اپنی اسکی رونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

اس نے برنال لگاتے ہوئے ایک نظر مشال کو دیکھا۔۔۔ضبط کی شدت سے اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔باوجود کوشش کے آنسو ٹوٹ کر گال پر پھسلے تھے۔۔۔التمش نے آہستہ سے ہاتھ اٹھا کر انگلیوں کی پوروں سے اسکے آنسو صاف کیے۔۔۔مشال نے جھٹکے سے آنکھ کھول کر اسے دیکھا۔۔۔تو التمش نگاہ پھیر کر پھر برنال لگانے لگا۔۔۔

دوسرے کندھے پر بھی بر نال لگا کر وہ اٹھا پھر بنا اسے کچھ کہے روم سے باہر چلا گیا۔۔۔

مشال کو اسکا پل پل بدلتا رویہ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔کل اس سے بڑھ کر اسے کوئی ظالم نہ لگا پر اب اسکا کئیر کرنا۔۔۔۔مشال کا سر درد سے پھٹنے لگا۔

آخر سمجھتے کیا ہو تم خود کو۔۔۔۔

جھٹکے سے اسکے روم کا دروازہ کھول کر نور نے اندر آتے ہوئے کہا

ہادی نے چونک کر اسے دیکھا بکھرے ہوئے حلیے میں وہ کئی دنوں کی بیمار لگ رہی تھی۔۔۔اسے بے ساختہ پرانی نور یاد آئی جو ہر پل خود کو سجا سنوار کر رکھتی تھی۔۔۔شوخ چنچل سی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ پوچھ رہی ہوں تم سے۔۔

اسکے چپ رہنے پر نور نے چیخ کر کہا تو ہادی نے اسکے منہ پر اپنا بھاری ہاتھ رکھا

پاگل لڑکی اتنی رات کو میرے کمرے میں آکر چیخ رہی ہو سب سن لیں گے تو کیا کہیں گے۔۔۔ کہ شادی تک کا صبر بھی نہیں ہوا اور ہونے والے شوہر سے ملنے روم میں آگئی۔۔

ہادی نے مذاقاً کہا تو نور نے اسکا ہاتھ اپنے منہ پر سے جھٹکا

کس سے پوچھ کر تم نے مجھ سے شادی کا فیصلہ کیا۔۔۔

نور نے غصے میں پوچھا

ہانیہ نے اسکے کمرے میں آکر خوشی سے اسے ہادی کی سب سے ہوتی گفتگو کا بتایا جس پر وہ پہلے تو سکتے میں آگئی پھر اس نے ریحانہ بیگم کو جا کر اس رشتے پر منع کیا پر انھوں نے اسکی بات ماننے سے انکار کر دیا جس پر اب وہ ہادی کے سامنے کھڑی غصے میں استفسار کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی سے پوچھنے کی کیا ضرورت۔۔۔ تمہیں پسند کرنے لگا تھا تو بتا دیا گھر والوں کو۔۔۔

ہادی نے رسانیت سے کہا

پر مجھے تم نہیں پسند اور نہ ہی مجھے تم سے شادی کرنی ہے۔۔۔اسی لیے کل تم سب کو اس رشتے پر انکار کر دینا۔۔۔

نور سختی سے کہہ کر باہر جانے لگی تبھی ہادی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر جھٹکے سے اسے اپنی طرف موڑا

اگر نہیں کروں تو۔۔۔

اس نے چیلینجنگ انداز میں پوچھا

کیا تم کسی ایسی لڑکی سے شادی کر سکتے ہو۔۔۔جو اسکینڈلائزہو۔۔۔

نور نے ڈھکے چھپے لفظوں میں اپنے دل کی بات اس سے کہی۔۔۔اسے پکا یقین تھا کہ ہادی شاکڈ ہو گا یہ سن کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی کچھ پل اسے دیکھنے کے بعد آہستگی سے اسکے کان پر جھکا۔۔۔

بلکل کروں گا۔۔

اسنے سرگوشی میں کہا تو نور بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔وہ کیسے ایسا کر سکتا تھا۔۔۔اس نے تو سنا تھا کہ جن لڑکیوں کے کردار پر زرا سا بھی داغ لگتا ہے لوگ انہیں اپنانے سے صاف انکار کر دیتے ہیں۔۔۔پر یہاں تو اسکی سوچ کے برعکس ہادی کے جملے تھے۔۔۔

اتنا گھورو مت۔۔۔پاگل ہو جاؤں گا میں تمہاری آنکھوں سے۔۔۔

ہادی نے اسکے مسلسل دیکھنے پر ہلکی مسکراہٹ لیے کہا تو نور چونکی۔۔۔ہوش میں آنے پر اسے احساس ہوا کہ وہ ہادی کے کتنے نزدیک کھڑی ہے۔۔۔نور نے اسے دھکا دے کر خود سے دور کیا۔۔۔پھر تقریباً بھاگتے ہوئے اسکے روم سے گئی۔۔۔

تمہارے چہرے کی مسکراہٹ واپس لا کر دم لونگا نور ایجاز۔۔

ہادی آہستگی سے بڑبڑایا

آج اتوار تھا اسی لیے التمش گھر پر ہی تھا۔۔۔مشال دوپہر کا کھانا بنا رہی تھی تبھی وہ کچن میں داخل ہوا۔۔۔مشال تھوڑی محتاط ہوئی تھی۔۔۔۔اب تو اسکی موجودگی سے بھی مشال کو ڈر لگنے لگا تھا کہ کب کچھ کر دے۔۔۔۔وہ فریج سے بوتل نکال کر پانی پینے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پانی پی کر اس نے ایک نگاہِ غلط مشال پر ڈالی جو کپکپاتے ہاتھوں سے مرچیں کاٹ رہی تھی۔۔۔اب التمش کی موجودگی میں اسکی یونہی جان پر بن آتی۔۔۔اسکے ہاتھوں کی کپکپاہٹ دیکھ کر التمش نے ایک نظر اسکے بوکھلائے ہوئے چہرے کو دیکھا پھر آہستگی سے اسکی طرف بڑھنے لگا۔۔۔مشال نے ترچھی نظروں سے اسے اپنی طرف آتا دیکھا تو اندر امڈتے ڈر پر قابو پاتے ہوئے وہ اپنا دھیان کام پر لگانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

تبھی التمش نے مشال کے پیچھے آکر اسکے مرچی کاٹتے ہاتھ کے اوپر اپنا بھاری ہاتھ رکھ دیا۔۔۔اسنے گھبرا کر التمش کی طرف دیکھا۔۔۔۔پر اچانک اپنے پیٹ پر اسکا رینگتا ہاتھ محسوس کر کے وہ سانس روک گئی۔۔۔التمش کے بازو کی گرفت تھوڑی سخت ہوئی تو مشال کسمسا کر اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔اسے اپنی گردن پر التمش کی گرم سانسیں محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔التمش نے اپنی ناک اسکی صراحی دار گردن پر ہلکی سی رگڑی تو مشال سانس کھینچ کے رہ گئی۔۔۔

تبھی اس نے مشال کو جھٹکے سے اپنی طرف موڑا اور اسکے چُھری تھامے ہاتھ کو پکڑ کر اسکی پشت پر لے گیا۔۔گھبراہٹ سے مشال کے لب جیسے پیوست ہی ہو گئے۔۔۔بھوری آنکھیں خوف سے اسکے اگلے اقدام کی منتظر تھیں۔۔۔التمش نے اسکا دوسرا ہاتھ تھام کر ایک مرچی اٹھائی اور اسکے چہرے کے سامنے لائی۔۔۔مشال سفید پڑتے چہرے سے پہلے مرچی کو دیکھنے لگی پھر التمش کو۔۔۔۔

کھاؤ سوئیٹی۔۔۔

التمش نے پیار بھرے لہجے میں کہا تو مشال گھبرا کر نفی میں سر ہلانے لگا لیکن اگلے ہی پل اسے اپنی کمر پر چھبن کا احساس ہوا۔۔۔ وہ اسکے چھری تھامے ہاتھ سے اسکی کمر پر دباؤ ڈال رہا تھا۔۔۔ مشال خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

کھاؤ۔۔۔

اب کے التمش نے سرد لہجے میں کہا ساتھ ہی چھری کا دباؤ اسکی نازک کمر پر اور بڑھایا تو مشال نے جلدی سی آدھی مرچی منہ میں لے کر کھالی۔۔۔ کمر پر ہوتی تکلیف کے ڈر سے وہ جلدی جلدی اسکی دی ہوئی مرچیں کھانے لگی۔۔۔ تیسری مرچی بمشکل کھا کر مشال رک گئی۔۔۔ جلن سے اسکی جان نکلنے کو تھی۔۔۔ آنسو بھل بھل آنکھوں سے نکل رہے تھے۔۔۔ چہرہ بلکل سرخ پڑ گیا تھا۔۔۔ تبھی التمش نے جھک کر اسکے بھیگے گال پر اپنے لب رکھے۔۔۔ مشال کو اپنی دل کی دھڑکنیں کانوں میں سنائی دینے لگیں۔۔۔ اسنے التمش کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور کرنا چاہا۔۔۔ تکیف دینے کے ساتھ اسکی یہ جسارتیں۔۔۔ مشال کا دم گھٹنے لگا تھا۔۔۔

تبھی التمش تھوڑا پیچھے ہوا اور اسکے دوسرے گال پر بھی جھک کر لب رکھ دیے۔۔۔ وہ سختی سے آنکھ میچ گئی۔۔

یہ لو۔۔۔

التمش نے لب اسکے گال سے ہٹا کر چوتھی مرچی اٹھائی تو مشال اذیت سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔اسکے لب جلن تیز ہونے کے باعث کپکپانے لگے تھے۔۔۔۔التمش نے اسکے ہونٹوں پر آہستگی سے انگوٹھا پھیرا۔۔۔تو مشال تڑپ کر منہ پھیر گئی۔۔۔۔جب سے کیا ضبط ٹوٹا تھا اور وہ پھر ہچکیوں سے رو دی۔۔۔۔کیوں وہ اسکے ساتھ ایسا کر رہا تھا۔۔۔کیوں اسکو تکلیف میں دیکھ کر بھی وہ لاپرواہ بنا ہوا تھا۔۔۔۔

روتے روتے وہ اپنا چہرہ اسکے سینے میں چھپا گئی تبھی التمش کی آواز اسکے کان میں پڑی۔

تمہیں پتا ہے۔۔۔کل میں نے ڈیڈ سے بہت باتیں کی۔۔۔پر۔۔انہوں نے آگے سے کوئی جواب نہ دیا۔۔۔دیتے بھی کیسے۔۔۔

وہ زخمی سا ہنسا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی تمہیں ان مرچوں سے جتنی جلن ہو رہی ہے نا کل اس سے بھی زیادہ جلن اور تکلیف میرے سینے میں ہو رہی تھی۔۔۔بابا کو اس حالت میں دیکھ کر۔۔۔

بولتے بولتے التمش رکا اور مشال کی تھوڑی پر ہاتھ رکھ کر اسکا آنسوؤں سے بھیگا چہرہ اوپر کیا۔۔

تم نے کہا تھا کہ صرف ایک غلطی کی ہے۔۔۔اس پر بھی کوئی تمہیں معاف نہیں کر رہا۔۔۔پر مشال تم نے کبھی یہ سوچا کہ۔۔۔بقول تمہارے صرف ایک غلطی کی وجہ سے۔۔۔۔ہمارا ہنستا کھیلتا گھر کس طرح ٹوٹ گیا ہے۔۔۔کتنے خوش رہتے تھے ہم لوگ۔۔۔پر تم نے۔۔۔

مشال اگر تم ایک دفعہ بھی مجھ سے آکر پوچھتی نا کہ کیا میں نے ایسا کیا۔۔۔تو میں اسی وقت تمہیں سب ایکسپلین کرتا بٹ تم نے کیا کیا۔۔۔۔سب کے سامنے مجھے عیاش پسند، گراہوا انسان ٹھہرا دیا۔۔۔اس وقت لوگوں کی تمسخر اڑاتی نظروں سے بھی مجھے اتنا فرق نہیں پڑا جتنا تمہاری بے اعتباری نے مجھے توڑا۔۔۔میں ختم ہو گیا تھا اسی دن۔۔۔جب تم کراہیت آمیز نظروں سے مجھے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ایک دفعہ بھی تم نے یہ نہیں سوچا کہ سامنے کھڑا انسان جس پر تم اتنا بڑا الزام لگا رہی ہو وہ کوئی اور نہیں بلکہ وہ ہے جس کے ساتھ تم نے اپنا پورا بچپن گزارا ہے۔۔۔۔پندرہ سال پرانی دوستی بھلا کر تم نے کیسے کسی غیر کی بات پر بھروسہ کر لیا۔۔۔پر خیر۔۔۔میں یہ سب تمہیں کیوں بتا رہا ہوں۔۔۔۔تمہیں میں صرف اتنا کہوں گا کہ دعا کرو۔۔۔کہ بابا صحیح ہو جائیں۔۔۔کیونکہ جب تک وہ ٹھیک نہیں ہونگے تب تک میرے ساتھ حیدر ولا کا کوئی فرد بھی تمہیں معاف نہیں کرے گا۔۔۔

www.kitabnagri.com

التمش نے لہو رنگ آنکھیں اسکے سرخ چہرے پر گاڑ کر اذیت سے کہا پھر اسے دھکیلتا ہوا وہاں سے واک آؤٹ کر گیا۔۔۔اسکے دھکیلنے پر مشال کی پشت سلیپ سے ٹکرائی۔۔۔وہ نیچے گر کر بے بسی سے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

پچھتاوا ختم ہو کے نہیں دے رہا تھا۔۔۔کاش کے وقت پلٹ جائے کاش۔۔۔وہ تکلیف سے روتی ہوئے سوچ رہی تھی۔۔۔

دن یونہی بے کیف سے گزرنے لگے۔۔۔التمش اس سے بلکل بے نیاز ہو چکا تھا۔۔۔آفس سے وہ روزرات کو حیدر ولا چلے جاتا پھر وہاں سے دیر میں فلیٹ پر آتا۔۔۔اس نے مشال سے بات تک ترک کر دی تھی۔۔۔بس ضرورت کے تحت کبھی کوئی بات ہو جاتی ورنہ وہ یوں رہنے لگا تھا جیسے اسکے علاوہ فلیٹ میں کوئی ہے ہی نہیں۔۔۔

مشال کو اسکی بے رخی اندر ہی اندر مار رہی تھی۔۔۔مگر خود کے کیے گئے پر وہ مجبوراً یہ سب برداشت کر رہی تھی۔۔۔فون نہ ہونے کی وجہ سے وہ نور سے بات کر کے بھی دل نہیں بہلا سکتی تھی۔۔۔اکیلے اکیلے اسکا دم گھٹنے لگا تھا اس فلیٹ میں۔۔۔اپنوں کی یاد اسے بہت رلاتی تھی۔۔۔

دوسری طرف حیدر ولا میں شادی کی تیاری زوروشور پر تھی مگر اس بار گھر میں پہلے جیسی رونق نہیں تھی۔۔۔بس ہانیہ کچھ کزنس کے ساتھ مل کر تھوڑی بہت مستی کر لیتی سب کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے۔۔۔

آج چھ مہینے بعد نور اور ہادی کی بارات تھی۔۔۔ایک دفعہ پھر حیدر ولا کو سجایا گیا تھا۔۔۔ہر طرف گہما گہمی کا سماں تھا۔۔۔

کہاں جارہے ہیں آپ؟

مشال نے اسے تیار ہوتا دیکھ آہستہ آواز میں پوچھا

تم سے مطلب۔۔

التمش نے سپاٹ لہجے میں الٹا سوال کیا تو وہ چپ ہو گئی۔۔۔اسے دکھ ہوا تھا۔۔۔اتنے مہینوں سے تو وہ اسکی لاتعلقی برداشت کر رہی تھی۔۔۔اس امید پر کہ شاید کبھی وہ ٹھیک ہو جائے اسکے ساتھ۔۔۔

فون بیل بجنے پر التمش نے کال ریسیو کی اور سپیکر پر رکھ کر بالوں میں برش کرنے لگا۔۔۔

بھائی کب تک آئیں گے سب ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔

ہادی کی آواز پر مشال چونکی

کیوں۔۔۔میری شادی ہے جو سب ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔

التمش نے مصروف انداز میں پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی۔۔سب کیا کہیں گے دلہے کا بڑا بھائی ہی غائب ہے۔۔۔کچھ تو میری عزت کا خیال کریں اور جلدی آجائیں۔۔۔۔سب پوچھ رہے ہیں آپ لوگوں کا۔۔۔

ہادی نے تھوڑا چڑتے ہوئے کہا تو مشال نے لپک کر التمش کا فون اٹھایا۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ہادی کیا بول رہا ہے۔۔

ہادی۔۔کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔کس کی شادی ؟

مشال نے الجھ کر پوچھا

ارے۔۔۔مشال ایسے کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔ تمہیں نہیں پتا کیا۔۔۔نور اور میری شادی۔۔۔اور ایک منٹ۔۔تم آرہی ہو نا۔۔۔

ہادی کو حیرت ہوئی۔۔اسے لگا تھا مشال کو بتایا ہوگا التمش نے۔۔

اسکی بات پر مشال بے یقینی سے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔جو تنے ہوئے جبڑوں سمیت اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہیلو۔۔۔مشال۔۔۔آرہے ہو نا آپ لوگ جلدی۔۔۔

ہادی نے پھر پوچھا تو التمش نے مشال کے ہاتھ سے موبائل لے کر کان سے لگایا۔

آرہا ہوں میں۔۔

یہ کہہ کر اس نے فون رکھ دیا اور باہر جانے لگا

ہماری نور کی شادی ہو رہی ہے اور آپ نے ہمیں بتایا بھی نہیں۔۔

مشال کے بے یقین الفاظ اسکے کان پر پڑے مگر وہ اگنور کرتے ہوئے نکلنے لگا تبھی مشال اسکے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہماری بہن کی شادی ہو رہی ہے اور آپ نے ہمیں بتایا بھی نہیں۔۔۔

اب کی بار اس نے غم و غصے کی وجہ سے چیخ کر کہا تو التمش نے ناگواریت سے اسے دیکھا

ٹائم نہیں ہے ابھی۔۔۔ آکر بات کرونگا۔۔ ابھی دماغ خراب مت کرو۔۔۔

التمش سرد لہجے میں بول کر نکلنے لگا مگر اگلے ہی پل مشال نے اسکا گریبان پکڑ لیا۔۔

آخر سمجھتے کیا ہیں آپ خود کو۔۔۔جب چاہتے ہیں تکلیف دے دیتے ہیں۔۔۔جیسے چاہ رہے ہیں ویسے رہ تو رہے ہیں ہم۔۔۔پھر بھی ہمیں غیروں کی طرح سے ٹریٹ کیا جا رہا ہے۔۔

وہ اذیت سے چیخی تو التمش نے اپنا گریبان چھڑوا کر اسے بازو سے پکڑ کر جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا

جو تم نے کیا تھا نا۔۔وہ غیر بھی نہیں کرتے۔۔

اسنے دانت پیس کر کہا تو مشال بھبھک کر رو دی

التمش۔۔بہن ہے وہ ہماری۔۔

اس نے التمش کے کندھے پر دونوں ہاتھ رکھ کر سر جھکائے بھرائی ہوئی آواز میں کہا تو التمش نے گہرا سانس لیا

دیکھو مشال۔۔ابھی پہلے ہی دیر ہو چکی ہے۔۔۔میں آ کر بات کروں گا تم سے۔۔۔۔اوکے

التمش نے تحمل سے اسکا چہرہ ہاتھوں میں لے کر سمجھانا چاہا مگر مشال نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا

کیا بات کریں گے۔۔۔ہاں۔۔۔اتنی بڑی بات ہم سے چھپائی اب اور کیا رہ گیا ہے بات کرنے کو۔۔۔اور آ کر کیا بات۔۔ہم بھی چلیں گے آپکے ساتھ۔۔۔

وہ آپے سے باہر ہوئی تھی اسکی بات سن کر

کچھ چھپایا نہیں ہے بس بتانا ضروری نہیں سمجھا میں نے اور اب اگر میرا راستہ روکا تو بہت برا ہو گا۔۔۔۔کوئی ضرورت نہیں ہے چلنے کی۔۔۔

التمش غصے میں کہہ کر کمرے سے نکلا۔۔مشال کو اسکے الفاظ ساکت کر گئے۔۔کیا وہ اتنی عرزاں ہو گئی تھی۔۔۔کچھ دیر بعد ہوش میں آنے پر وہ بھاگی تھی التمش کے پیچھے مگر تب تک وہ جا چکا تھا۔۔۔مشال روتے ہوئے وہیں لاؤنج میں بیٹھ گئی۔۔۔سب نے جس طرح اسے غیر سمجھ کر ہر چیز سے دور کر دیا تھا۔۔۔وہ ٹوٹ گئی تھی۔۔کیا اتنی سزا کم تھی اسکے لیے کہ اتنے مہینوں سے اپنوں سے دور رہ رہی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد اچانک ڈور بیل بجنے پر مشال نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔۔

وہ جلدی سے اٹھ کر بھاگتے ہوئے گیٹ پر گئی۔۔۔تو کیا وہ واپس آیا تھا اسے لینے۔۔۔یہ سوچ کر اس نے خوشی سے دروازہ کھولا مگر سامنے کھڑے انسان کو دیکھ کر اسے اور حیرت ہوئی۔۔۔

سوری میں آج ہی بُک ہو چکا ہوں۔۔۔ آپ مجھے اس طرح سے گھور نہیں سکتیں۔۔۔

ہادی نے اسکے مسلسل دیکھنے پر مذاقاً کہا تو مشال ہوش میں آئی۔

ہادی۔۔ تم کیوں آئے ہو۔۔

اسکا دل دکھا تھا التمش کو نہ دیکھ کر اسی لیے وہ ہادی سے تحیر بھرے لہجے میں پوچھنے لگی

یہ لو۔۔۔ اب یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔۔۔ ظاہر سی بات ہے تمہیں لینے ہی آیا ہوں۔۔۔ اب جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔۔ ورنہ وہاں سب بولیں گے کہ شادی سے دولہا ہی غائب ہے۔۔۔

ہادی رسانیت سے بولتے ہوئے اندر آیا اور لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر ہادی تم جاؤ۔۔۔ وہاں کوئی نہیں چاہے گا کہ ہم آئیں اور ہمارے نہیں ہونے سے ویسے بھی کونسا شادی رک جانی ہے۔۔۔

اس نے دکھ سے کہا تو ہادی اسکے مرجھائے چہرے کو دیکھ کر تاسف سے سوچنے لگا۔۔۔ کتنی ضروری ہوا کرتی تھی کبھی یہ لڑکی حیدر ولا کے ہر فرد کے لیے۔۔۔ اور آج۔۔۔ اسے افسوس ہوا سب کی سوچ پر۔۔۔۔ کسی نے

بھی ایک دفعہ یہ نہیں سوچا کہ تقدیر میں جو لکھا ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے۔۔۔انسان تو صرف کٹ پتلی بن کر رہ جاتا ہے۔۔۔

کسی کو فرق پڑے نہ پڑے پر جن کی شادی ہے انہیں ضرور فرق پڑے گا۔۔۔وہاں میری پیاری سی دلہن رو رو کر اپنا میک اپ خراب کیے بیٹھی ہے۔۔۔کہ اسکی بہن نہیں آئی اب تک۔۔۔اب چلو ورنہ جس طرح سے وہ ٹڈی وہاں پر رو رہی ہے۔۔۔مجھے تو لگتا ہے تمہارے نہیں آنے پر دھرنا لگائے گی اور پھر مجھ معصوم کی شادی ہی نہیں ہو پائے گی آج۔۔۔

ہادی نے جس انداز میں کہا بے ساختہ مشال کی ہنسی چھوٹی تھی۔۔۔اتنے مہینوں بعد آج وہ کھل کر ہنسی تھی۔۔۔

اب مجھ پر رحم کرو۔۔۔اور جلدی سے تیار ہو کر آؤ۔۔۔دیر ہو رہی ہے۔۔

ہادی نے اسکا کِھلا چہرہ دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا تو مشال آہستہ سے اثبات میں سر ہلا کر اندر چلی گئی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ چینج کر کے سادہ سے میک اپ میں تیار ہو کر آئی تو ہادی اسکو لے کر حیدر ولا کے لیے نکل گیا۔

چاچی ہادی کہاں ہے؟

التمش جو ہادی کو کب سے ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔اسکے نہیں ملنے پر ریحانہ بیگم سے پوچھنے لگا۔

بیٹا اس نے کہا تھا۔۔کسی ضروری کام سے جا رہا ہے۔۔۔آتا ہی ہو گا۔۔

ریحانہ بیگم نے اسے بتایا تو التمش حیران ہوا

ایسا بھی کیا ضروری کام تھا۔۔۔۔مجھے تو بڑا بول رہا تھا دیر ہو رہی ہے۔۔۔اور اب خود غائب۔۔۔۔

وہ آہستگی سے بڑبڑاتے ہوئے نظر دوڑانے لگا مگر گیٹ پر نظر پڑتے ہی اسکے الفاظ منہ میں رہ گئے۔۔۔۔

ہادی مشال کے ساتھ اندر آرہا تھا۔۔۔اسکی پیشانی پر بل پڑے تھے مشال کو یہاں دیکھ کر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی مسکراتے ہوئے اسکے پاس آیا۔۔

یہ ضروری کام تھا تیرا۔۔۔

التمش کے سیریس ایکسپریشن دیکھ ہادی نے لب دانتوں کی دبا کر مسکراہٹ روکی اور اثبات میں سر ہلانے لگا

جبکہ عالیہ بیگم کے ساتھ ساتھ گھر کے سبھی فرد کے بھی تاثرات تنے تھے۔۔مشال سب سے پہلے ویل چیئر پر بیٹھے زمان صاحب کے پاس گئی۔۔۔اپنے مہینوں بعد بھی زمان صاحب کی وہی حالت دیکھ کر اسکی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔کتنی دعائیں کی تھی اس نے۔۔۔۔اسے لگا تھا وہ تھوڑے بہت بہتر ہو گئے ہونگے۔۔۔وہ انکے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ ہی رہی تھی کہ عالیہ بیگم نے ویل چیئر وہاں سے ہٹا دی۔۔۔اور انہیں لے کر کہیں اور جانے لگیں۔۔۔

مشال نے شرمندگی سے چہرہ جھکا لیا۔۔۔۔

جس سوچ کی وجہ سے التمش مشال کو یہاں لانا نہیں چاہ رہا تھا آخر وہی ہوا۔۔۔وہاں پر سوائے ہادی اور نور کے کسی نے مشال سے بات تک کرنا گوارا نہیں کی۔۔۔اپنے ساتھ غیروں سے بھی بدتر سلوک ہوتا دیکھ اسکی بار بار آنکھیں بھر ارہیں تھیں۔۔۔مگر اپنے آنسو چھپانے وہ واشروم میں چلی جاتی۔۔۔۔ریحانہ بیگم سے بھی اس نے بہانے سے کوشش کی بات کرنے کی مگر آگے سے کوئی جواب نہ پا کر چپ ہو جاتی۔۔۔سب کا رویہ اسکے ساتھ ایسا دیکھ التمش نے ٹھان لی تھی کہ کل ولیمہ کے فنکشن میں چاہے کچھ بھی ہو وہ اسے نہیں لائے گا۔۔۔۔

سُن۔۔

بارات کا فنکشن ختم ہونے کے بعد چند رشتے داروں کو چھوڑ کر سبھی مہمان ایک ایک کر کے چلے گئے تھے۔۔۔نور کو ہادی کے روم میں بیٹھا دیا گیا۔۔۔مشال ابھی اسی کے ساتھ تھی۔۔۔ہادی جو اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا تھا التمش کے بلانے پر اسکے پاس آیا۔۔۔

جی بھائی۔۔۔

تیری بیوی ہے ناب۔۔۔

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا

جی بلکل۔۔۔

ہادی نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا

تو اب اسی تک رہنا۔۔۔آئندہ میری بیوی کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

التمش نے اسے مشال کو لانے پر چوٹ کی تو ہادی کی مسکراہٹ غائب ہوگئی۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

بھائی۔۔۔اب چھوڑو نا یار۔۔۔معاف کر دو مشال کو۔۔۔گھر میں سب کا اسکے ساتھ روکھا رویہ ہے۔۔۔ایٹ لیسٹ آپ تو ایسا نہ کرو۔۔۔

ہادی نے آرام سے اسے سمجھانا چاہا تو التمش چند پل خاموش رہا

کچھ لوگوں پر یہ گزرتی نہیں ہے اسی لیے وہ کہہ دیتے ہیں کہ معاف کر دو۔۔۔انہیں نہیں پتا ہوتا کہ اپنوں کے تکلیف دینے سے دل پر کیا گزرتی ہے۔۔۔اسی لیے تُو مجھے مت سکھا کہ مجھے معاف کر دینا چاہیے یا نہیں۔۔۔

التمش بولتا ہوا زمان صاحب کے روم میں چلا گیا جبکہ ہادی کے پاس جیسے کچھ بولنے کو نہیں تھا۔اسی لیے خاموش کھڑا رہا۔۔۔

۔۔۔۔

وہ روم میں داخل ہوا تو چکرا کے رہ گیا۔۔۔کچھ دیر پہلے سجا سجایا کمرہ اب بہت بری طرح بکھرا ہوا تھا اور وہ مزے سے بیڈ پر سو رہی تھی۔۔۔ہادی نے اسکے پاس جا کر کمفرٹر ہٹا کر اسے دیکھا۔۔۔میک سے پاک چہرہ کے ساتھ وہ چینج کر کے بلکل سادہ سے سوٹ میں بیڈ کے سائیڈ میں کونے میں ہو کر سو رہی تھی۔۔۔

اس نے کیا کیا سوچا تھا آج کے لیے مگر سامنے محوئے خواب اسکی بیوی کے درجے پر فائز اس لڑکی نے جیسے اسکے خواب ہی چکنا چور کر دیے۔۔۔ہادی نے غصے میں اسے جھنجھوڑ ڈالا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آآآ۔۔۔

نور ہڑ بڑا کر اٹھی مگر سامنے سخت چتونوں سے گھورتے ہادی کو دیکھ کر وہ چڑی

کیا مسئلہ ہے۔۔۔کیوں جگایا مجھے۔۔۔

اس نے غصے سے پوچھا تو ہادی صدمے سے اسے دیکھنے لگا

کیوں جگایا۔۔کیا مطلب۔۔۔سوال تو مجھے پوچھنا چاہیے کہ تم کیوں سوئی۔۔۔زرا شرم نہیں کہ شوہر ابھی روم میں آئے گا تو انتظار کر لوں تھوڑا۔۔۔

اس نے اپنا دکھڑا اسنایا تو نور اسے گھور کر رہ گئی

ہاں نہیں ہے شرم مجھ میں اور اب مت اٹھانا مجھے۔۔۔

نور کہہ کر واپس لیٹنے لگی مگر ہادی نے اسکے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر اسے واپس بیٹھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہے۔۔۔

اب کے نور نے جھنجھلا کر کہا

ٹڈی تم نے میک اپ کیوں اتارا۔۔۔اتنی مشکل سے تو پارلر والی نے ڈھنگ کی شکل بنائی تھی۔۔۔اب میک اپ اتار دیا تم نے رات کو اگر میں تمہاری چڑیل جیسی شکل دیکھ کر ڈر گیا تو۔۔۔

ہادی نے ڈرنے کی بھرپور ایکٹنگ کی۔۔۔ جبکہ نور اسکے چڑیل بولنے پر تلملا گئی۔۔۔

اس چڑیل سے تم نے ہی شادی کی ہے میں نے نہیں کہا تھا کہ مجھ سے شادی کر لو۔۔۔۔

اسے رونا ہی آ گیا ہادی کے بولنے پر اسی لیے بھرائی ہوئی آواز میں بول کر وہ کمفرٹر اوڑھ گئی۔۔۔

ارے۔۔۔ ٹڈی میں مذاق کر رہا تھا۔۔۔

ہادی اسے سائیڈ میں دھکیل کر خود بھی بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔ نور اسکے اسطرح خود سے چپک کر لیٹنے پر بوکھلائی۔۔ وہ اٹھنے ہی لگی تھی کہ ہادی نے اسکی کمر پر بازو حائل کر کے اسے واپس اپنے ساتھ لیٹا دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی۔۔۔ کیا کر رہے ہو چھوڑو۔۔۔

نور نے ہڑبڑا کر اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کے اسے دور کرنا چاہا مگر وہ اسکے نرم وجود سے مدہوش ہوتا ہوا اسکا ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگا گیا۔۔۔

نور تم مجھے بہت اچھی لگتی ہو یار۔۔۔ بلکل چھوٹی سی جسٹ لائک لٹل گرل۔۔۔

ہادی نے اسکے چھوٹے قد پر محبت سے کہا۔۔وہ اور بھی سرگوشیاں اسکے کان میں آہستگی سے کررہا تھا مگر نور "لٹل گرل" لفظ پر اٹک گئی۔اسکے ذہن میں بے اختیار وجدان کا چہرہ آیا۔۔

ہادی نے جھک کر نرمی سے اپنے لب نور کی گردن پر رکھ دیے۔۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔دور رہو مجھ سے گھٹیا انسان۔۔

نور چیختے ہوئے اسکی باہوں میں مچلنے لگی تو ہادی جھٹکے سے اٹھتا ہوا اس سے دور ہوا

نور۔۔۔کیا ہوا۔۔

ہادی نے فکرمندی سے اسکا چہرہ تھامنا چاہا مگر نور نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کرنا چاہ رہے تھے تم۔۔۔بولو۔۔۔کیا کررہے تھے۔۔۔

وہ غصے سے بپھری تھی اس پر۔۔۔اسے ہادی میں بھی وجدان کی ہوس بھری نظریں محسوس ہوئیں تھی۔۔۔

نور۔۔

چپ رہو۔۔۔ہاتھ مت لگانا مجھے۔۔

ہادی نے اسکے قریب آکر بولنے لگا مگر نور نے چیخ کر اسے دھکا دیا

اوکے۔۔اوکے ریلیکس۔۔۔کچھ نہیں کر رہا میں۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔تم سو جاؤ۔۔۔

ہادی نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے آرام سے کہا

روم سے نکلو فوراً۔۔۔

نور نے ناگواری سے کہہ کر اسکی طرف تکیہ پھینکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔غصہ مت ہو۔۔۔۔۔میں جا رہا ہوں روم سے۔۔۔تم سو جاؤ۔۔۔۔

ہادی نے اسکی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہلکے پھلکے لہجے میں کہا پھر روم سے نکل گیا۔اسکے جانے کے بعد نور بیڈ پر گرنے کے انداز میں اوندھے منہ لیٹی تھی اور اپنا چہرہ تکیے میں چھپا کر رونے لگی۔۔۔

روم سے باہر آکر وہ سوئمنگ پول کی طرف آیا تھا۔۔ہادی کو غصہ آیا اپنی بے اختیاری پر۔۔۔۔

مجھے اتنی جلد بازی نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔۔کیا سوچ رہی ہو گی وہ میرے بارے میں۔۔۔

اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے سبکی سے سوچا

آج ولیمہ تھا پر آفس میں کام زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ لیٹ ہو رہا تھا۔۔۔۔اس نے ٹائم دیکھا رات کے ساڑھے نو بج چکے تھے۔۔۔التمش جلدی جلدی کام نپٹانے لگا۔۔۔۔کچھ دیر بعد اپنا کام ختم کر کے وہ باقی کام مینیجر کو بتا کر آفس سے نکلا۔۔۔

فلیٹ میں پہنچ کر وہ جیسے ہی روم میں داخل ہوا تو مشال کو دیکھ کر جھنجھنا سا گیا۔۔۔۔بلیک کلر کی ساڑھی میں ہلکے میک پر ریڈ لپسٹک لگائے، بالوں کو کرل کیے وہ مکمل تیار کھڑی تھی۔۔۔چہرے پر صاف گھبراہٹ واضح تھی جو اسکی خوبصورتی کو اور بڑھا گئی تھی۔۔۔۔التمش چند پل مبہوت سا اسے دیکھے گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ۔۔۔کے۔۔کپڑے نکال دیے ہیں۔۔۔ہم نے۔۔۔

مشال نے اسکی نظروں سے پزل ہوتے ہوئے اٹک کر کہا وہ ڈر بھی رہی تھی التمش کے غصے سے پر اسکے آنے سے پہلے اسی لیے تیار ہو گئی تھی تاکہ التمش اسے ساتھ لے جائے۔۔۔

اسکی آواز پر التمش ہوش میں آیا پھر منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے خود کو نارمل کیا

اتنا تیار کس خوشی میں ہوئی ہو۔۔۔

اسنے تھوڑا سختی سے پوچھا تو مشال اور کنفیوز ہوئی

ہم بھی جائیں گے۔۔۔

مشال نے لہجے کو مضبوط کرنے کی بھرپور کوشش کی

کوئی ضرورت نہیں ہے جانے کی۔۔۔ چینج کرو فوراً۔

اس کا دو آتشہ روپ التمش کو بہکا رہا تھا اسی لیے بمشکل اس پر سے نگاہ پھیر کر التمش نے سنجیدگی سے کہا پھر واشروم میں چلا گیا۔۔۔

مشال کو رونا آنے لگا پر اس نے ٹھان لی تھی کہ آج جا کر رہے گی۔۔۔ تبھی بیڈ پر بیٹھ کر التمش کے تیار ہونے تک کا انتظار کرنے لگی۔کچھ دیر بعد نہا کر نکلنے پر وہ ایک بھی نگاہِ غلط اس پر ڈالے بغیر ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ وائٹ شرٹ پر بلیک کوٹ پینٹ پہنے باہر نکلا پھر ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑا ہو کر بال بنانے لگا۔۔۔خود پر پرفیوم چھڑک کر وہ واچ پہنتے ہوئے باہر نکلنے لگا تو مشال بھی جلدی سے اٹھ کر اسکے پیچھے جانے لگی۔۔

گیٹ پر پہنچ کر التمش اچانک رکا تو بے دھیانی میں چلتی مشال اس سے ٹکرائی پھر جلد ہی سنبھل کر سیدھی کھڑی ہوئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا تماشہ لگا رکھا ہے۔۔۔

التمش نے ناگواری سے اسے دیکھ کر پوچھا تو مشال نے بمشکل اپنے ڈر پر کنٹرول کیا

تماشہ۔۔۔ہم نہیں آپ بنا رہے ہیں۔۔۔

مشال نے نظریں جھکائے کہا تو التمش نے لب بھینچ لیے

کیا تماشہ بنا رہا ہوں میں۔۔

اس نے سختی سے پوچھا

ہمیں نہیں پتا۔۔۔بس ہمیں لے کر چلیں۔۔۔ہمیں بھی جانا ہے۔۔۔

اب کی بار مشال نے ضدی لہجے میں کہا اور باہر نکلنے لگی تو التمش نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کیا۔

مشال ابھی غصہ مت دلاؤ۔۔۔تمہارے وہاں نہیں جانے سے ویسے بھی کسی کو کوئی فرق نہیں پڑے گا اسی لیے نہ ہی جاؤ تو بہتر ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش کے الفاظ اسکے دل میں خنجر کی طرح پیوست ہوئے تھے مگر جانتی تھی وہ سچ ہی کہہ رہا تھا کل سوائے نور اور ہادی کے کس نے اس سے بات کی تھی۔۔۔

ہم وہاں نور کے لیے جا رہے ہیں۔۔۔

اس نے نم آواز میں کہتے ہوئے اپنا ہاتھ التمش سے چھڑوایا اور پھر باہر جانے لگی۔۔

کیا مصیبت ہے۔۔۔ کہہ دیا نا کہ نہیں جاؤ گی۔۔۔

التمش نے پھر اسکے بازو کو پکڑ کر غصے میں کہا

اور ہم نے بھی کہہ دیا نا کہ جائیں گے ہم۔۔۔

اب کی بار مشال نے چیخ کر کہا

مشال جو بات کہوں سمجھ جایا کرو۔۔۔ کسی وجہ سے ہی منع کر رہا ہوں۔۔۔

التمش نے تحمل سے اسے سمجھایا

ہمیں کچھ نہیں سننا۔۔۔ ہمیں بس جانا ہے۔۔۔ التمش کوئی غیر نہیں ہے وہ بہن ہے ہماری۔۔۔

اس نے پھر چلاتے ہوئے خود سری سے کہا تو التمش کا پارہ چڑھ گیا وہ مشال کو بازو سے پکڑے تقریباً گھسیٹ کر کمرے لے کر آیا۔۔۔

اب یہیں پر رہو۔۔۔اب اگر تمہارے منہ سے زرا بھی آواز نکلی تو حشر برا کر کے رکھ دونگا تمہارا۔۔۔نہیں جاؤ گی مطلب نہیں۔۔۔

اسنے مشال کا بازو جھٹک کر چھوڑا پھر آنکھ دکھاتے ہوئے اسے کہہ کر جانے لگا تبھی مشال غصے میں اسکے سامنے آئی۔

ہم جا کر رہیں گے آج۔۔۔

اسنے اپنے آنسو بے دردی سے پوچھ کر سختی سے کہا

التمش نے ڈریسنگ کی دراز سے چھوٹا چاقو نکالا پھر اچانک اسے کمر سے جکڑ کر اپنے قریب کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بھی دیکھتا ہوں سوئیٹی۔۔۔کیسے جاتی ہو تم آج۔۔۔

اس نے تمسخرارتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا جبکہ مشال کا رنگ اُڑا تھا اسکے ہاتھ میں چاقو دیکھ کر

التمش۔۔۔چھوڑیں ہمیں۔۔۔

اس نے چاقو کو دیکھتے ہوئے بھرائی ہوئی آواز میں ڈرتے ہوئے کہا

کیوں سوئیٹی۔۔۔ابھی تو بہت غصہ آرہا تھا تمہیں۔۔۔بہت ضد دکھا رہی تھی کہ جاؤ گی۔۔۔اب کیا ہوا۔۔۔یہ چہرے پر بارہ کیوں بج گئے تمہارے۔۔

اس نے چاقو مشال کی آنکھوں کے سامنے گھماتے ہوئے مصنوعی فکر مندی سے پوچھا

جائیں گے تو ضرور ہم۔۔۔

وہ روتے ہوئے زور سے چیخی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے۔۔۔چلی جانا پر پہلے۔۔۔

بولتے ہوئے وہ رکا اور چاقو کو اسکی پشت پر لے جا کر بلاؤز کی ایک بندھی ڈور پر رکھ کر جھٹکے سے اسے کاٹ دیا۔۔۔مشال رونا چھوڑ کر بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی مگر التمش نے جب چاقو دوسری ڈور پر رکھا تو وہ تڑپ کر اس سے دور ہونے لگی۔۔

التمش۔۔۔پلیز۔۔۔

اس نے بلکتے ہوئے التمش سے فریاد کری مگر وہ دوسری ڈور کو بھی کاٹنے لگا۔۔۔عین وقت پر اسکی باہوں میں مچلتی مشال نے زور سے اسے دھکا دیا تو ڈور کو کاٹتا چاقو اسکی پشت پر لگا تھا۔۔۔مشال کے منہ سے بے اختیار چیخ نکلی۔۔۔وہ گری تھی نیچے۔۔التمش جو اسکے دھکا دینے پر غصے میں اسکی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔۔مشال کی پشت پر لگے کٹ کے نشان پر سے خون نکلتا دیکھ رک گیا۔۔۔

کچھ پل اسے یونہی روتا دیکھ کر التمش اسے وہیں چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔وہ ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔پشت پر ہوتی جلن پر بھی اسے اتنی تکلیف نہیں ہوئی جتنا التمش کے رویے سے ہوئی تھی۔۔۔وہ بیڈ سے ٹیک لگائے بلند آواز میں رو رہی تھی۔۔۔کیوں وہ ہمیشہ صرف اپنی من مانی کرتا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری۔۔۔

صبح سے اسکا سامنا نہیں ہوا تھا ہادی سے ابھی وہ دونوں ہال میں سٹیج پر بیٹھے تھے تبھی نور نے آہستہ آواز میں اس سے کہا

اسکے بولنے پر ہادی نے نور کو دیکھا سلور کلر کی میکسی پر مہارت سے کیے گئے میک میں وہ اسے بہت حسین لگی۔۔

سوری فار واٹ۔۔۔

ہادی نے اسے محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا

وہ۔۔۔کل۔۔رات۔۔

نور ہچکچائی تھی۔۔۔پھر چپ ہوگئی۔۔۔اسے ندامت ہوئی تھی اپنی حرکت پر

پر مجھے تو برا نہیں لگا۔۔۔بلکہ مزہ آیا کل رات۔۔۔سوئمنگ ایریا کی بینچ پر سو کر۔۔۔

ہادی خود شرمندہ تھا اپنی بے ساختگی پر۔۔۔۔اسی لیے مذاقاً کہنے لگا۔۔۔

نور نے التمش کو دیکھا تو نااُمید سی ہوئی۔۔۔مطلب وہ مشال کو نہیں لے کر آیا تھا۔۔۔

آج کے فنکشن میں وہ بہت مصروف رہا تھا۔۔۔بڑے بھائی ہونے کی وجہ سے اس نے سبھی کام اپنے ہاتھوں میں لیے ہوئے تھے۔۔۔فنکشن ختم ہونے پر عالیہ بیگم نے اسے بہت روکا مگر سبھی کے جانے کے بعد باقی کا کام ختم کر کے اس نے رکنے سے انکار کیا اور کل آنے کا کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

آج بھی اسکی توقع کے مطابق وہ چینج کر کے سادہ سے حلیے میں بیٹھی تھی۔۔۔ہادی کا منہ بنا اسے دیکھ کر

یار مطلب شوہر کی کوئی امپورٹنس ہی نہیں تمہاری نظروں میں۔۔۔پھر چینج کر لیا۔۔۔ابھی تو میں نے نظر بھر کر دیکھنا تھا۔۔۔

اس نے تھوڑا ناراض لہجہ بنا کر کہا تو نور نظریں جھکا گئی۔۔۔

ارے مذاق کر رہا ہوں۔۔۔رو مت جانا۔۔۔

اس نے ہنستے ہوئے جلدی سے کہا مبادا وہ رو ہی نہ دے کل کی طرح

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے۔۔۔

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد نور نے سنجیدگی سے کہا

ہاں بولو۔۔

ہادی اسکے پاس آکر بیڈ پر بیٹھا تو نور تھوڑا جھجھکی مگر اسکے ہاتھ تھامنے پر نور کو تھوڑی ڈھارس ملی

ہادی۔۔۔سب آپی کو غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔وہ غلط نہیں ہیں۔۔۔۔تمہیں تو پتا ہے نا۔۔۔آپی شروع سے ہی بھولی ہیں۔۔۔اور جلد ہی ہر کسی کی باتوں میں آجاتی ہیں۔۔۔

وہ بولتے بولتے رکی

جانتا ہوں۔۔۔

اس نے نرمی سے کہا

تو ہادی اسی طرح آپی بس اسکی باتوں میں آگئیں تھیں۔۔۔ورنہ وہ کبھی تامی بھائی پر ایسا الزام نہیں لگا سکتی تھیں۔۔۔یہ سب اسی کا پلین تھا۔۔۔

نور نم آنکھوں سے کہنے لگی تو ہادی نے اسکا آنسو گرنے سے پہلے اپنے پوروں میں چُن لیے

کس کا پلین تھا؟

اسنے نور کے ہاتھ پر ہلکا سا دباؤ ڈالتے ہوئے پوچھا

اس۔۔۔وج۔۔۔وجدان کا۔۔۔

وہ ہکلا گئی تھی۔۔۔چند لمحے چپ رہنے پر ہادی نے پھر پوچھا

اگر تمہیں یہ بات پتا تھی تو تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔۔

اسکے پوچھنے پر نور گھبرائی

وہ۔۔۔وہ۔۔۔اس نے۔۔۔وہ۔۔میرے ساتھ

ہادی نے جاننے کی کوشش کی تھی مگر نور کا کپکپاتا لہجہ دیکھ کر وہ بے اختیار اسے سینے میں بھینچ گیا۔۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا نور۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی پشت سہلاتے ہوئے ہادی نے نرم لہجے میں کہا جبکہ نور اسکے سینے میں منہ چھپائے رو دی۔۔۔اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی مشال کی تکلیف۔۔۔

وہ رات دیر سے گھر پر آیا آج کے فنکشن میں وہ تھوڑا تھک گیا تھا۔۔اور آتے ہی سونے کا ارادہ کر رہا تھا مگر روم میں آکر اسنے دیکھا۔۔وہ اسی حلیے میں بیڈ سے ٹیک لگائے سو رہی تھی۔۔۔یقیناً وہ روتے ہوئے سو گئی تھی۔۔۔التمش نے کوٹ اتار کر صوفے پر رکھا پھر آہستہ قدم اٹھاتا ہوا اسکے قریب گیا اور اسکا معصوم چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔سرخ گالوں پر سوکھے آنسوؤں کے نشان دیکھ کر اسے دکھ ہوا پر جلد ہی اپنے خول پر آتے ہوئے وہ مڑا اور سائیڈ ٹیبل کی دراز سے ٹیوب اٹھا کر اسکے پاس آیا تھا۔۔۔گھٹنوں کے بل بیٹھ کر التمش نے مشال کی ساڑھی کا پلو اسکی پشت پر سے ہلکا سا سرکایا پھر ٹیوب کھول کر اسکی پشت پر لگے کٹ پر نرمی سے لگانے لگا۔۔۔

اپنی پشت پر ہوتی جلن پر کچی نیند سے اسکی آنکھیں کھلیں۔۔۔مشال نے مڑ کر نا سمجھی سے دیکھا۔۔۔التمش کو بیٹھا دیکھ کر اس نے جھٹکے سے ٹائم دیکھا۔۔۔۔رات تین بج رہے تھے۔۔۔۔اس کے حلق میں آنسوؤں کا گولا اٹکا۔۔۔۔نئے سرے سے سینے میں درد ہوا تھا۔۔۔۔وہ غصے میں التمش کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کھڑی ہوئی۔۔۔

آخر کر ہی لی نا اپنی۔۔۔۔

مشال نے تکلیف دہ لہجے میں کہا تو التمش کھڑا ہوا

اس نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے مشال کو دیکھا بھوری آنکھیں رو رو کر مکمل سرخ ہو چکی تھیں۔۔۔وہ جانتا تھا کہ اتنی دیر میں اس پر کیا بیتی ہو گی۔۔۔پر کیا کرتا۔۔۔اسے لے کر جا بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔کیونکہ اگر وہ اسے لے کر جاتا تو ضرور وہاں پر کوئی مشال کو اتنی ویلیو نہ دیتا۔۔۔

لو یہ لگا لو۔۔۔

التمش نے اسکے زخم کی طرف اشارہ کر کے اسے ٹیوب پکڑاتے ہوئے کہا

مشال نے اس سے ٹیوب لے کر دور پھینک دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں لگانا ہمیں یہ۔۔۔۔اب کیوں اتنی پرواہ کر رہے ہیں ہماری۔۔۔آپ جانتے تھے ہمیں تکلیف ہو گی پر پھر بھی ہمیں اکیلے چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔ایک دفعہ بھی نہیں سوچا کہ ہم پر کیا گزرے گی۔۔۔

اس نے بھرائی ہوئی آواز میں چلا کر کہا پھر دونوں ہاتھوں میں منہ چھپا کر رونے لگی۔۔

التمش نے خود میں ابلتے غصے پر قابو پاتے ہوئے وہ ٹیوب اٹھائی۔۔۔پھر آہستگی سے مشال کا نازک ہاتھ اسکے سرخ ہوتے چہرے پر سے ہٹا کر تھا اور اسے موڑ کر ٹیوب لگانا چاہا

ہم نے کہا دور رہیں ہم سے۔۔۔

مشال اسے دھکا دیتے ہوئے پھر چیخی

اب کی بار التمش کا دماغ گھوم گیا اس نے مشال کی نازک کمر کو اپنی مضبوط گرفت میں لے کر اسے خود سے قریب کیا

آخر مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔ تمیز سے بات کر رہا ہوں تو اکڑ دکھا رہی ہو۔۔۔ مت بھولو۔۔۔ کچھ ہی پل لگیں گے مجھے۔۔۔ تمہاری یہ اکڑ نکالنے میں۔۔۔

اسکی کمر پر گرفت سخت کرتے ہوئے التمش نے غصے میں کہا۔۔۔ جبکہ نظر اسکے سرخ ہونٹوں پر تھی۔

وہ بہک رہا تھا اسکے خوبصورت چہرے سے۔۔۔ آج وہ خود کو کمزور ہوتا محسوس کر رہا تھا اس نازک حسینہ کے سامنے۔۔۔

اور کر بھی کیا سکتے ہیں آپ۔۔۔مار یں گے مار یے۔۔۔قید تو پہلے ہی کر رکھا ہے آپ نے ہمیں یہاں۔۔اب پل پل تڑپانے سے بہتر ہے کہ ایک ہی دفعہ مار ڈالیں ہمیں۔۔

اسکی کافی سے بھی زیادہ سخت ہوتی گرفت میں مچلتے ہوئے مشال نے ہذیانی انداز میں چلا کر کہا۔۔انداز میں سرکشی تھی۔۔جبکہ اسکا معصوم چہرہ آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا۔۔

آخر کب تک برداشت کرتی وہ اسکی بے رخی۔۔۔تھک چکی تھی وہ اب۔۔۔

سوچ رہا ہوا آج تمہاری یہ ضد اور اکڑ نکال ہی دوں۔۔تب شاید تھوڑا سدھر جاؤ تم۔۔

اسکے لہجے پر ناگواری ظاہر کرتے ہوئے التمش نے کہا اور اسکے نازک وجود کو گود میں اٹھا کر بیڈ پر پٹخا پھر اپنی اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال کی روح فنا ہونے لگی اسکی بات پر۔۔۔وہ پھٹی آنکھوں سے التمش کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ رہی تھی۔۔

نہی۔۔۔نہیں۔۔۔الت۔۔۔التمش۔۔۔یہ آپ۔۔۔کیا۔۔۔

وہ اٹک اٹک کر کہتے ہوئے نفی میں سر ہلانے لگی الفاظ ساتھ نہیں دے رہے تھے مشال آہستہ آہستہ پیچھے سرکنے لگی۔

التمش کے چہرے پر خطرناک تاثرات دیکھ اسکا خوبصورت چہرہ لٹھے کے مانند سفید پڑ گیا۔۔

بہت ہو گئے تمہارے نخرے۔۔۔ طریقے سے بات کر رہا تھا تو دھکے دینے لگی ہو۔۔۔ سمجھ کیا رکھا ہے مجھے۔۔۔

اس پر جھکتے ہوئے التمش نے پیشانی میں لاتعداد شکنیں لیے کہا تو مشال کا چہرہ اور زرد پڑ گیا۔

س۔۔ سوری۔۔۔ التمش۔۔۔ پلیز۔۔ سور۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہکلاتے ہوئے کہہ کر اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کے اسے دور کرنے لگی مگر اگلے ہی پل مشال بدک کر دور ہوئی التمش نے اپنی شرٹ کے سارے بٹن کھول دیے تھے مشال اسکے چوڑے سینے کو دیکھ کر شرم سے نگاہ پھیر گئی۔۔۔ وہ غائب ہو جانا چاہتی تھی اسکے سامنے سے۔۔۔ اسی لیے اٹھ کر برابر سے نکلنے لگی پر التمش نے اسکے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسا کر اسے واپس بیڈ پر لٹا دیا۔۔۔۔ اور جھک کر اسکے آنسوؤں سے بھیگے گال پر اپنے لب رکھ دیے۔۔۔ مشال تڑپ کر رونے لگی۔۔۔ اسکی ہر پل مضبوط ہوتی گرفت سے نکلنا

اسکے لیے ناممکن تھا۔۔۔اسی لیے وہ ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔جبکہ وہ اسکے رونے کو نظرانداز کرتا ہوا اسکے گردن سے نیچے ابھری بیوٹی بون کو چومنے لگا۔۔۔

التمش۔۔۔پلیز۔۔۔نہیں کریں۔۔پلی۔۔۔

مشال کو اسکا ہر لمس تڑپا رہا تھا۔۔۔ تبھی وہ چیخنے لگی مگر اسکے باقی کے لفظوں کو التمش نے اس پر جھکتے ہوئے منہ میں بند کر دیا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد اس نے مشال کے لبوں کو آزاد کیا تو وہ اپنی سانس بحال کرنے لگی۔۔۔اسکا دم گھٹنے لگا تھا۔۔۔ لیکن وہ بے نیاز سا اس کو اپنی باہوں میں لے کر اپنی تھکن اس پر اتار رہا تھا۔۔۔جبکہ مشال کچھ ہی دیر میں نڈھال سی ہوگئی تھی۔۔۔جب اسکا سانس اکھڑنے لگا تو بمشکل اسکی گرفت سے اپنا آپ چھڑوا کر وہ اٹھی اور گیٹ کی طرف بھاگنے لگی۔۔۔التمش اپنی شرٹ اتارتے ہوئے اسکے پیچھے گیا اور اسکے ناب گھمانے سے پہلے ہی اسنے مشال کو پیچھے سے اپنے مضبوط بازوؤں میں اٹھالیا۔۔۔۔

التمش۔۔۔۔نہیں۔۔ہمارا۔۔۔دم گھٹ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسکے بازوؤں میں نڈھال لہجے میں بولنے لگی۔۔۔الفاظ اسکے منہ سے ادا نہیں ہو پا رہے تھے۔۔۔سانس لینا مشکل ہو رہا تھا

التمش نے اسے واپس بیڈ پر لا کر لٹایا تو مشال نے ادھ کھلی آنکھوں سے اسے پھر سے خود پر جھکتے دیکھ کمزور سی کوشش کے تحت اسکے کندھے پر اپنا نازک ہاتھ رکھ کر دور کرنے لگی۔۔۔اس میں اور ہمت نہیں رہی تھی اسے دور کرنے کی۔۔۔التمش نے کندھے پر سے اسکا ہاتھ ہٹا کر اسکی مخروطی انگلیوں کو چوم لیا۔۔۔پھر اسکے ہاتھ کو بیڈ سے لگا کر اسکی ساڑھی کا پلو ہٹایا تو مشال لاچاری سے گردن موڑ کر سختی سے آنکھیں میچ گئی۔۔۔وہ ٹوٹنا نہیں چاہتی تھی مگر آج التمش کے عمل پر وہ خود کو ٹوٹا ہوا محسوس کر رہی تھی۔۔۔

اسکی کوئی مزاحمت کام نہیں آئی۔۔۔وہ بے خودی میں اس پر اپنی شدتیں لٹانے لگا تھا۔۔۔۔التمش کی حد سے زیادہ بڑھتی شدتوں کو برداشت کرتے کرتے آخر کار مشال ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی۔۔۔

امی۔۔

ولیمے کے دوسرے دن ناشتے کے دوران نور نے ریحانہ بیگم کو پکارا

ہاں بولو بیٹا۔۔۔

انہوں نے نرمی سے بولا

امی۔۔۔وہ آج میں ہادی کے ساتھ آپی سے ملنے چلی جاؤں؟

نور نے ہچکچاتے ہوئے ریحانہ بیگم سے پوچھا پر نظر اسکی عالیہ بیگم کے چہرے پر تھی۔ جن کے تاثرات نور کے پوچھنے پر تن گئے تھے۔

کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ کہیں اور چلی جاؤ۔۔باہر گھومنے ہادی کے ساتھ پر وہاں نہیں۔۔۔

ریحانہ بیگم سے پہلے ہی بی جان نے ٹھنڈے لہجے میں نور سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر بی جان۔۔۔

نور۔۔۔بحث مت کرو۔۔

اس کے پھر بولنے پر ریحانہ بیگم نے اسے سختی سے ٹوکا تو وہ خاموش ہو گئی

اسکا بجھا چہرہ دیکھ ہادی نے گہرا سانس لیا۔۔

نور بی جان صحیح کہہ رہی ہیں۔۔۔ چلو نا آج شام کہیں باہر چلتے ہیں۔۔۔ میں آفس سے جلدی آجاؤں گا۔۔۔ تم ریڈی رہنا۔۔۔

اس نے رسانیت سے کہا تو نور ایک نظر اسے دیکھ کر خاموشی سے ناشتہ کرنے لگی۔

مجھے کہیں باہر نہیں جانا۔۔۔

روم میں ہادی اپنا لیپ ٹاپ لینے آیا تو اسے اپنے پیچھے سے نور کی ناراض آواز آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال سے ملنے بھی نہیں جاؤ گی؟

اس نے لیپ ٹاپ اٹھاتے ہوئے پوچھا تو نور حیرت سے اسے دیکھنے لگی

کیا مطلب۔۔۔ تم آپی کے پاس لے کر جاؤ گے مجھے۔۔۔

اسنے خوشگوار حیرت سے پوچھا پل میں اسکا مرجھایا چہرہ کِھلا تھا۔

تمہیں لے کر نہیں جاؤں گا۔۔۔کیونکہ تم نے تو ابھی منع کیا ہے نا۔۔۔

ہادی مسکراتے ہوئے بول کر جانے لگا

نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔میں نے کب منع کیا۔۔

نور نے بوکھلا کر اسے روکا

جھوٹی۔۔۔ابھی تو کہا تم نے کہ تمہیں کہیں باہر نہیں جانا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے تو وہ اسی لیے منع کیا تھا۔۔۔کہ آپی کے گھر جانا تھا مجھے۔۔۔

نور نے اسے سمجھانا چاہا

چلو مان لیتے ہیں تمہاری بات۔۔۔بٹ ایک شرط پر میں تمہیں لے کر جاؤں گا مشال سے ملوانے۔۔۔

اچانک ہادی نے شرارت سے کہا تو نور کا منہ بنا

کیسی شرط؟

اس نے روکھے لہجے میں پوچھا تو ہادی نے گال پر انگلی رکھی۔۔اسکا اشارہ سمجھ کر نور بوکھلائی

جی نہیں۔۔

اس نے تپ کر ہادی کو گھورا

اوکے۔۔۔پھر میں اکیلے چلے جاؤں گا۔۔

وہ کندھے اچکا کر جانے لگا

کیا ہے۔۔۔

نور روہانسی ہوئی تو ہادی نے رک کر اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوچ لو۔۔۔صرف ایک کِس۔۔۔ورنہ۔۔

ہادی نے پھر گال پر انگلی رکھی

آنکھیں بند کرو اپنی۔۔

اسکے جھڑکنے پر ہادی نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے جلدی سے آنکھ بند کریں تو نور گھبراتے ہوئے اسکے قریب آئی پھر ہمت کر کے تھوڑا اونچا ہوئی اور اپنی آنکھ بند کر کے اسکے گال پر اپنے لب رکھنے لگی ہی تھی مگر ہادی نے آنکھ کھول کر اپنا چہرہ تھوڑا پیچھے کیا۔۔۔اس نے نور کو دیکھا جو آنکھیں بند کیے کھڑی تھی۔۔۔چہرے پر گھبراہٹ صاف رقم تھی۔۔۔اسکے لبوں پر مسکراہٹ پھیلی۔۔۔وہ نور کی پیشانی پر اپنے لب رکھ کر ہٹا تو نور جھٹکے سے آنکھ کھولتے ہوئے پیچھے ہوئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اپنا سرخ چہرہ اٹھا کر ہادی کو دیکھا جو مسکرا کر اسے دیکھتا ہوا باہر چلا گیا۔۔۔نور نے اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھا جہاں ابھی بھی اسکا نرم لمس محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

بے ساختہ اسکے لب مسکرائے تھے۔

تیز روشنی کی کرن چہرے پر مسلسل پڑنے سے اسنے اپنی سُوجی ہوئی آنکھیں بمشکل کھولیں۔۔۔۔چند پل وہ یونہی بیڈ پر پڑی چھت کو گھورتی رہی۔۔۔۔دماغ سُن ہو رہا تھا۔۔۔کچھ ہمت کر کے وہ اٹھنے کی کوشش کرنے

لگی۔۔۔۔ابھی وہ کھڑی ہی ہوئی تھی کہ پھر چکرا کر گری۔۔۔۔رات کو لگاتار رونے کی وجہ سے اب اسکا سر درد سے پھٹا جارہا تھا۔۔۔

سائیڈ ٹیبل کا سہارا لیتے ہوئے وہ اٹھی۔۔۔واشروم میں جاتے ہوئے اسکی نظر ڈریسنگ کے شیشے پر پڑی تو وہ چونک کہ رہ گئی۔۔۔بکھرے بال ملگجہ سا حلیہ اور دائیں گال کے نیچے جاء لائن پر دانت کے نشان۔۔۔کل رات کا منظر کسی فلم کی طرح مشال کے دماغ میں گھوما۔۔۔۔۔بے اختیار اسکی آنکھیں بھر آئیں۔۔۔۔کس قدر بے بس ہوگئی تھی وہ۔۔۔کیوں وہ صرف اپنی کرتا۔۔۔۔کیوں اسے تکلیف دینے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا۔۔۔آنسو حلق میں اتارتے ہوئے وہ واشروم میں چلی گئی۔۔۔۔

--

وہ صبح جلدی آفس میں آگیا تھا۔۔۔۔سارا ٹائم کام کرتے ہوئے اسکا دماغ مشال کی طرف لگا ہوا تھا۔۔۔کتنا کنٹرول کرکے رکھا تھا اس نے چھ مہینے سے خود کو۔۔۔پر کل مشال کا بار بار اسکے سامنے آنا التمش کے حواس معطل کر گیا تھا۔۔۔۔اسے ہوش ہی نہیں تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا۔۔۔ذہن میں اس وقت صرف ایک ہی بات تھی کہ سامنے کھڑی لڑکی اسکی محبت تھی۔۔۔۔۔پر محبت کیا ایسی ہوتی ہے۔۔۔۔اگر وہ اس سے محبت کرتا تھا تو پھر کیوں اسے تکلیف دیتا تھا۔۔۔۔پر مشال نے کونسا اسکے ساتھ اچھا کیا تھا۔۔۔۔اسے غصہ آیا اپنی کل کی حرکت پر۔۔۔۔مشال کا آنسوؤں سے بھیگا چہرہ آنکھوں کے سامنے گھوما تو اندر کہیں شرمندگی سی محسوس ہوئی تھی اسے۔۔۔۔۔پھر جیسے ہی اسکا کیا گیا یاد آیا تو التمش کے جبڑے بھینچے۔۔۔۔کوشش کے باوجود وہ اپنی بے عزتی نہیں بھلا پا رہا تھا۔۔۔۔

۔شام کو آفس سے نکلنے سے پہلے ہادی نے اسے اپنے اور نور کے آنے کا بتادیا تھا۔۔۔۔انکے آنے سے پہلے وہ فلیٹ میں پہنچ کر تھوڑا آرام کرنا چاہتا تھا۔۔۔

پانی دو۔۔۔

اسکے روم میں انٹر ہوتے ہی مشال کترا کر باہر نکلنے لگی تو التمش نے اس سے کہا

کچھ دیر بعد وہ بیڈ پر آنکھیں موندے لیٹا تھا کہ مشال پانی لے کر آئی۔۔۔التمش اٹھ کر اسکا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔جو بلکل سرخ ہو رہا تھا۔۔۔وہ نوٹ کر رہا تھا جب سے مشال اس سے نظریں نہیں ملا رہی تھی۔۔۔اس نے گلاس لینے کے بہانے اسکا ہاتھ پکڑا پر ٹھٹھک کر رکا۔۔۔مشال کا ہاتھ بلکل دہکتے انگارے کی طرح گرم ہو رہا تھا۔۔۔التمش نے گلاس لے کر سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔۔وہ مڑ ہی رہی تھی کہ اس نے مشال کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے برابر میں بٹھایا۔۔۔اسکی حرکت پر مشال کی پھر جان نکلی۔۔۔۔کل کے بعد سے اسے اور وحشت ہونے لگی تھی التمش سے۔۔۔۔التمش مسلسل اسے دیکھ رہا تھا جو سر جھکائے بیڈ پر پتا نہیں کیا گھور رہی تھی۔۔۔اس نے مشال کی تھوڑی کو نرمی سے پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر کیا۔۔۔۔وہ نظریں جھکائے سانس روکے بیٹھی تھی۔۔۔

ادھر دیکھو۔۔۔

التمش کی آواز پر مشال نے بمشکل لمبی پلکوں اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔اسکی حد سے زیادہ سرخ نشیلی آنکھیں دیکھ کر التمش کا دل زور سے دھڑکا۔۔۔ آج اتنے مہینوں بعد اسے احساس ہوا تھا کہ اسکے سینے میں دل ہے۔۔۔مشال خوف سے خود سے بلکل نزدیک اسکا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔۔بے ساختہ اس پر جھکتے ہوئے التمش نے اسکی دونوں سُوجی ہوئی آنکھیں چُوم لیں۔۔۔اسے لگا ساری تھکن ایک ہی دفعہ میں اتر گئی اسکی۔۔۔جبکہ مشال نے بمشکل اپنی سسکی روکی۔۔۔۔

بخار ہے تمہیں۔۔۔

التمش نے اسکے دہکتے گال کو اپنے ہاتھ کی پشت سے سہلاتے ہوئے گھمبیر آواز میں کہا تو مشال آنکھیں بند کیے نفی میں سر ہلانے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پوچھ نہیں رہا۔۔۔بتا رہا ہوں۔۔۔

اسکی مسکراتی آواز پر مشال نے بے یقینی سے آنکھیں کھولیں مگر التمش کے چہرے پر سرد تاثرات اسکی خوش فہمی پل میں ہوا کر گئے۔۔۔وہ واپس چہرہ جھکا گئی تو التمش اٹھا۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ ہاتھ میں ٹیبلیٹ لیے آیا۔۔۔اور اسکے سامنے بیٹھ کر ٹیبلیٹ اسکے ہاتھ میں رکھی۔

کھاؤ۔۔۔

اس کے حکمیہ لہجے پر مشال خاموشی سے ٹیبلیٹ کو دیکھے گئی۔۔۔التمش کے دوبار بولنے پر بھی جب وہ یونہی خاموش رہی تو التمش نے زبردستی اسکا منہ کھول کر ٹیبلیٹ مشال کے منہ میں ڈالی اس سے پہلے وہ واپس نکالتی۔۔۔التمش نے پانی کا گلاس اسکے منہ پر لگا کر مشال کی ستواں ناک اپنی دو انگلیوں سے بند کر دی۔۔۔مجبوراً اس کے ٹیبلیٹ گھونٹنے پر التمش نے گلاس اسکے منہ سے ہٹایا تو مشال زوروں سے کھانسنے لگی۔۔۔۔

کھانستے ہوئے اسکی حالت بری ہوگئی تو التمش اسے خود سے لگائے مشال کی پشت سہلانے لگا۔۔۔وہ گہرے سانس لیتے ہوئے خود کو نارمل کرنے لگی۔۔۔مگر حواس بحال ہونے پر جب خود کو التمش کے اتنا قریب پایا۔۔۔تو بوکھلا کر اس سے دور ہوئی۔۔۔وہ حیرت سے التمش کو دیکھنے لگی جس کے تاثرات بلکل سنجیدہ تھے۔۔۔اگلے ہی پل وہ روم سے بھاگی تھی۔۔۔اسکی اس حرکت پر التمش کے لبوں پر ایک نامعلوم سی مسکراہٹ نے احاطہ کیا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رات کو ہادی اور نور کے آنے سے پہلے اس نے مشال کو کھانا بنانے سے منع کر دیا تھا۔۔۔اسکی طبیعت کا سوچ کر التمش نے کھانا باہر سے ہی آرڈر کر لیا تھا۔۔۔مشال شکر کر رہی تھی شام سے التمش کے نارمل لہجے پر۔۔۔ورنہ اسکا اکھڑ پن مشال کو تکلیف میں مبتلا کر دیتا تھا۔۔۔دوسری طرف التمش

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھی اب خود کو نارمل رکھنا چاہ رہا تھا مشال کے ساتھ۔۔۔جو بھی تھا کہیں نہ کہیں اسے احساس ہو رہا تھا مشال کی خاموشی پر۔۔۔کتنے مہینوں سے تو وہ اسکی بے رخی برداشت کر رہی تھی۔۔۔

یہ کیا ہوا آپی؟

ہادی اور التمش لاونج میں بیٹھے بات کر رہے تھے۔۔۔جبکہ نور اسکے ساتھ بیڈروم میں تھی۔۔۔بات کرتے ہوئے اچانک نور نے اسکی جاء لائن کی طرف اشارہ کر کے پوچھا۔۔۔مشال نے میک اپ سے جتنا ہو سکا چھپانے کی کوشش کی تھی مگر نور کے بولنے پر وہ بوکھلا گئی۔۔۔

ک۔۔کچھ نہیں۔۔۔

وہ خود کو نارمل رکھتے ہوئے جلدی سے کہنے لگی جبکہ نور اسکے گال کے نیچے بنے نشان کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔۔۔وہ انجان نہ تھی جو اسکا مطلب نہ سمجھتی۔

www.kitabnagri.com

تامی بھائی آپکے ساتھ کیسے ہیں؟

اسکے پوچھنے پر مشال کی آنکھیں پل میں نم ہوئیں مگر زبردستی مسکرا کر اس نے کہا

بہت۔۔۔بہت اچھے۔۔۔

کوشش کے باوجود اسکا لہجہ ڈگمگا گیا تو نور افسوس سے اسے دیکھنے لگی۔

آپ انہیں بتائیں نا آپی کہ آپ کو غلط فہمی ہوئی تھی۔۔۔کیوں انکے مظالم سہتی ہیں۔۔۔

نور نے اسکا ضبط سے سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر کہا

نہیں۔۔۔نور کہا تو ہے ہم نے تمہیں کہ خوش ہیں ہم التمش کے ساتھ۔۔۔ہاں بس کبھی کبھی تم لوگوں کی بہت یاد آتی ہے۔۔۔آغا جان، بی جان۔۔۔۔۔کتنے خوش رہتے تھے نا ہم لوگ۔۔۔

وہ اسے بولتے بولتے اچانک کھوئے ہوئے لہجے میں کہنے لگی آنسو کب نکلنے شروع ہوئے اسے محسوس نہیں ہوا۔۔۔۔۔نور کو ترس سا آیا اپنی بہن پر۔۔۔۔اسکا خون کھولا تھا التمش پر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیڈیز کھانا لگادیں۔۔۔بھوک۔۔۔۔

ہادی جو التمش کے ساتھ روم میں انٹر ہوتے ہوئے مسکراتے ہوئے بول رہا تھا مشال کے چہرے پر آنسو دیکھ کر اچانک رکا اس نے نور کو دیکھا جو غصے میں التمش کو گھور رہی تھی۔۔۔

کیاہوامشال۔۔۔طبیعت زیادہ خراب ہے کیا۔۔۔

التمش نے تشویش سے پوچھامگر نور کے سامنے کھڑے ہونے پر اس نے حیرت سے نور کو دیکھا

کچھ پل کمرے میں خاموشی رہی تبھی نور نے کہناشروع کیا

بچپن ساتھ گزاراہے ہم نے تامی بھائی۔۔۔اسی لیے ہم سب چھوٹے ہونے کے باعث سب سے زیادہ بھروسہ آپ پر کرتے تھے۔۔۔۔

نور۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپی بولنے دیں مجھے۔۔۔

مشال نے گھبرا کر نور کو چپ کرانا چاہاپر نور نے اسے ٹوک دیاجبکہ التمش نے ایک نظر پہلے مشال کو دیکھا پھر نور کو

مشال آپی جب کسی بات پر اداس ہوتی تھیں تو آپ انہیں خوش کرنے لیے کچھ بھی کرتے تھے۔۔۔اس وقت مجھے لگتا تھا کہ مشال آپی کے پاس جب تک آپ ہیں انہیں کبھی کوئی دکھ نہیں پہنچا سکتا مگر آج مجھے اپنی ہی بات غلط لگتی ہے۔۔۔اب تو سب الٹا ہی ہے۔۔۔پہلے آپ مشال آپی کی ہر خوشی کی وجہ تھے اب آپ انکی ہر تکلیف کی وجہ ہو۔۔۔۔شرم آنی چاہیے آپکو تامی بھائی۔۔۔ایک دفعہ آپی سے سُن تو لیں۔۔۔کہ انہوں نے اس دن ایسا کیوں کہا تھا۔۔۔بنا سوچے سمجھے آپ انکو ٹورچر کرتے ہیں۔۔۔

نور کی آواز جیسے جیسے بلند ہو رہی تھی التمش کی پیشانی پر اتنے ہی بل پڑ رہے تھے

نور چپ ہو جاؤ۔۔۔

ہادی کو اسکا لہجہ ناگوار گزرا تبھی اس نے نور کو ٹوکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں پتا ہے کہ میں اسے ٹورچر کرتا ہوں کہ نہیں۔۔

التمش نے سنجیدگی سے پوچھا تو نور استہزاء ہنسی

میری بہن کا چہرہ بتاتا ہے کہ آپ انہیں کتنا ٹورچر کرتے ہیں۔۔۔یہ کوئی پھینکی ہوئی شہ نہیں ہیں جن کو آپ جیسا چاہیں رکھیں۔۔۔بیوی ہیں آپکی۔۔۔تو لحاظ طریقے سے رہا کریں انکے ساتھ۔۔۔آپ کا آپی کے ساتھ

سلوک دیکھ کر کہیں سے لگتا ہی نہیں کہ آپ ایک ویل ایجوکیٹڈ انسان ہیں۔۔۔مجھے تو اب آپ میں اور ان گِرے ہوئے شوہروں میں کوئی فرق نہیں لگتا جو اپنی بیویوں کو کسی زرخیز غلام کا درجہ دیتے ہیں۔۔۔

نور بس کرو یار۔۔۔

اب کی بار ہادی نے سختی سے کہا تو وہ چپ ہوگئی پر نظریں اسکی ابھی بھی التمش پر تھیں جو سختی سے لب بھینچے لہو رنگ آنکھوں سے مشال کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہم کھانا لگاتے ہیں۔۔۔

مشال نے اپنے آنسو پوچھتے ہوئے ماحول کو ٹھیک کرنے کے لیے کہا پھر روم سے نکلنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں مشال۔۔۔ابھی نہیں۔۔۔ہم پھر کبھی آئیں گے۔۔۔۔

اچھا خاصا ماحول خراب ہونے کی وجہ سے ہادی نے نور کو تاسف سے دیکھتے ہوئے کہا

ہو سکے تو اب نہ ہی آنا۔۔۔

التمش نے بھاری لہجے میں کہا تو ہادی کو سبکی ہوئی

چلو۔۔۔

اسکے بولنے پر نور اسکے پیچھے ہولی۔۔۔

پر جاتے جاتے وہ یہ کہنا نہ بھولی

شرم آتی ہے آپ کو اپنا بھائی کہتے ہوئے۔۔۔

اسکے لفظوں پر التمش کے جسم میں جیسے جھکڑ سے جلنے لگے۔۔۔وہ خود پر ضبط کیے تیز قدم اٹھاتا ہوا روم سے نکلا جبکہ مشال وہیں صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھی تھی۔۔۔یہ نور کیا کہہ گئی تھی۔۔۔اب جا کر تو التمش کا رویہ صحیح ہونے لگا تھا۔۔۔وہ اپنا سر تھام کر بیٹھ گئی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تم اپنی تمیز بھول گئی ہو کیا؟

گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے ہادی نے بھینچی ہوئی آبرو لیے نور سے پوچھا

جو میری بہن کو تکلیف دے گا۔۔۔میں اس سے اسی طرح بات کروں گی۔۔

اس نے روڈ پر نظریں جمائے کہا

تمہیں مشال نے کچھ کہا تھا بھائی کے بارے میں۔۔

ہادی کے پوچھنے پر نور نے ہادی کو دیکھا

آپی نے کچھ نہیں کہا۔۔پر انکے بجھے چہرے کو دیکھ کر صاف پتا چلتا ہے کہ تامی بھائی کا آپی کے ساتھ رویہ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے پوچھا تمہیں مشال نے کچھ کہا تھا بھائی کے بارے میں۔۔۔

اب کے ہادی نے اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے پوچھا تو نور خاموش ہو گئی۔۔۔ہادی کو پچھتاوا ہوا اسے ساتھ لانے پر۔۔۔کیونکہ آج اتنے دنوں بعد اس نے التمش کا موڈ خوشگوار دیکھا تھا۔۔۔

وہ کافی دیر سے بالکونی میں کھڑا اسگریٹ کے کش لے رہا تھا۔۔ کتنی مشکل سے وہ اپنا دل مشال کی طرف سے صاف کر کے اسکی طرف پیش قدمی کرنے کا سوچ رہا تھا۔۔۔ پر آج جو نور نے اسے کہا اسکے بعد اسے شدید نفرت محسوس ہوئی مشال سے۔۔۔۔ مطلب وہ لڑکی خود کو مظلوم ظاہر کر کے ہر کسی کی نظر میں اسے گرانا چاہ رہی تھی۔۔۔ آج نور نے اسے سنایا کل کو اگر وہ اسے حیدر ولا کے کر گیا تو وہاں اپنا یہ ناٹک رچائے گی۔۔۔ نور کو وہ ہانیہ کی طرح مانتا تھا پر آج اس نے جس لہجے میں اس سے بدتمیزی کی تھی۔۔۔ اسکا بس نہیں چلا کہ مشال کا منہ توڑ کر رکھ دے۔۔۔۔ ابھی وہ انہیں سوچوں میں تھا کہ مشال ہمت کر کے اسکے پاس گئی۔۔۔

التمش۔۔۔ کھانا کھالیں۔۔۔

اس کی چوڑی پشت کو دیکھ کر مشال نے گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے بولنے پر التمش کا ہاتھ رکا تھا پھر اچانک گردن گھوما کر اس نے مشال کو دیکھا۔۔۔۔۔۔ اسکی انگارہ برساتی آنکھوں کو دیکھ مشال ڈر کے دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔۔

ہم کھانا لگا رہے ہیں آپ آجائیں۔۔۔

وہ جلدی سے بول کر نکلنے لگی تبھی التمش نے اسے بازو سے دبوچ کر اپنے سامنے کھڑا کیا۔۔۔مشال کی وحشت بڑھی تھی اسے پھر اسی روپ میں دیکھ کر۔۔۔۔

کیا ہوا سوئیٹی۔۔۔ڈر کیوں رہی ہو۔۔۔ابھی تو میں نے تمہیں کوئی "ٹورچر" نہیں کیا۔۔

التمش نے لفظ ٹورچر پر زور دیتے ہوئے کہا تو مشال کے آنسو گال پر پھسلے۔۔۔اچھا خاصا اسکا رویہ ٹھیک ہو رہا تھا پر اب۔۔۔۔

اسکے سرخ گال پر پھسلتے آنسو التمش نے اپنے انگوٹھے سے تقریباً رگڑ دیے۔۔۔مشال کے منہ سے سسکی نکلی تھی۔

یہیں۔۔۔دکھا کر تم نے نور سے ہمدردیاں بٹوری ہونگی۔۔۔۔

اسکے سرد لہجے پر مشال کی ریڑھ کی ہڈی سنسنائی۔۔۔۔۔وہ آنکھیں پھیلائے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔اگلے ہی پل التمش نے انگلی میں دبائی جلتی سگریٹ اسکے کان کی لُو پر مسلی تو مشال نے اذیت سے آنکھیں میچے اپنی چیخ بمشکل روکی۔۔۔۔۔

وہ مچل کر اس سے دور ہونے لگی تبھی التمش نے زوردار تھپڑ اسکے گال پر مارا۔۔۔وہ لڑکھڑا کر نیچے گری تھی۔۔۔اسکا دماغ ماؤف ہونے لگا تھا۔۔۔پہلے ہی بخار اور اس پر التمش کے بھاری ہاتھ کا تھپڑ سچ میں اسکے چودہ طبق روشن کر گیا۔۔۔اس کے سنبھلنے سے پہلے ہی التمش اسکا بازو پکڑ کر اسے کمرے میں لے کر آیا اور جھٹکے سے اسے چھوڑا۔۔۔تو مشال گر کر پیچھے کھسکنے لگی۔۔۔ہونٹ کا کنارا پھٹ چکا تھا۔۔۔جس پر سے خون نکل رہا تھا۔۔۔

سچ سچ بتاؤ۔۔۔کیا ڈرامہ کیا تھا تم نے نور کے سامنے۔۔۔کیا کہا تھا تم نے اس سے۔۔۔

وہ اسکی طرف بڑھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جبکہ مشال اسکے قدم دیکھتے ہوئے لرزتی ہوئی پیچھے سرکنے لگی۔۔۔

جب التمش نے جھک کر اسکے بال جکڑے تب وہ خود پر قابو نہ رکھ پائی۔۔۔بے ساختہ اسکے منہ سے چیخ نکلی تھی۔۔۔۔

کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے؟

وہ غراتے ہوئے پوچھنے لگا

ال۔۔۔التمش۔۔۔قسم سے۔۔۔ہم۔۔۔ہم۔نے کچ۔۔۔کچھ۔۔۔نہیں کہا۔۔ہم نے۔۔۔تو۔۔۔

وہ کپکپاتے ہوئے بتانے لگی

بکواس بند کرو۔۔۔تم نے کچھ نہیں کہا اور وہ یونہی مجھے یہ سب بول کر چلی گئی۔۔۔

اسکی دھاڑ پر مشال سہم کر ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔وہ بے بسی سے سوچنے لگی۔۔۔کیسے اسے یقین دلائے کہ اس نے کچھ نہیں کہا تھا۔۔۔ تبھی التمش کا دوسرا تھپڑ اسکا دماغ سُن کر گیا۔۔۔انکھوں کے سامنے دھندلا پن چھایا تھا۔۔۔مشال نے بمشکل آنکھیں بند کر کے کھولیں مگر کچھ صاف نہیں دِکھا۔۔۔

التمش اسکے نڈھال وجود کو بازو سے اٹھا کر صوفے پر پھینکتا ہوا باہر چلا گیا۔۔۔مشال نے بند ہوتی آنکھوں سے اس ستمگر کی پشت کو دیکھا تھا۔۔۔ جس کا پل پل بدلتا رویہ اسے اندر سے ختم کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح خود پر کچھ بھاری محسوس کر کے اسکی آنکھیں کھلی تھیں۔۔۔نور نے نظر گُھما کر دیکھا تو ہادی کا ایک بازو اسکے اوپر تھا، نور نے اسے ہٹانے کی کوشش کی تو ہادی اسے مکمل اپنی گرفت میں لے کر سوتا بنا۔۔۔وہ بوکھلاتے ہوئے اس کے بازو پر نوچنے لگی۔۔۔

آآآوچ۔۔

ہادی نے بلبلاتے ہوئے اسے چھوڑا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

ظالم لڑکی۔۔۔ صحیح کہا تھا میں نے تمہیں۔۔۔ چڑیل ہو بلکل۔۔۔

اس نے اپنے بازو کو دیکھتے ہوئے چڑ کر کہا

جب پتا ہے کہ چڑیل ہوں تو ایسی حرکتیں کیوں کرتے ہو۔۔۔

نور نے اسے گھورا

کیسی حرکتیں؟

اسکی بات پکڑتے ہوئے ہادی انجان بن کر پوچھنے لگا تو نور گڑبڑا گئی

پتا نہیں۔۔۔

وہ جلدی سے بول کر بیڈ سے اٹھنے لگی تبھی ہادی نے اسے کمر سے پکڑ کر واپس بیڈ پر لٹایا اور اس پر جھک گیا۔۔۔نور ہڑبڑا کر اسکے سینے پر ہاتھ رکھے اسے دور کرنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہادی چھوڑو۔۔کیا کر رہے ہو؟

اس نے غصے سے کہا تو ہادی مسکرانے لگا

ابھی تو کچھ کیا بھی نہیں ہے ٹڈی۔۔۔اور چھوڑوں گا ایک شرط پر۔۔۔

ہادی نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا تو نور اسے گھور کر رہ گئی۔

اب کونسی شرط ہے؟

اس نے تپتے ہوئے پوچھا لیکن ہادی کے پھر گال پر انگلی رکھنے سے اسکے ذہن میں کل کا واقعہ آیا۔۔وہ سمجھ گئی ہادی کل والی حرکت پھر دہرائے گا۔۔۔اسی لیے مسکراتے ہوئے ہلکا سا سر اٹھائے اسکے قریب ہوئی اور آنکھیں بند کیے اسکے گال پر ہونٹ رکھنے لگی۔۔۔ہادی نے مسکراتے ہوئے اسکے خوبصورت چہرے کو دیکھا پھر آہستگی سے اسکے لبوں پر جھک گیا۔۔۔

ایک کرنٹ سا لگا تھا نور کو۔۔۔سوچا کیا تھا ہوا کیا۔۔۔۔وہ پٹ سے آنکھیں کھولے اسے دور کرنے لگی۔۔۔دھڑکن حد درجہ بڑھی تھیں۔۔۔اس نے گھبراہٹ میں ہادی کے بازو پر مکے مارے۔۔۔ تبھی وہ جھٹکے سے اس سے دور ہوتا ہوا اٹھا۔۔۔اور کھڑا ہو کر زور سے ہنسنے لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جتنا کڑوا بولتی ہو۔۔۔پتا نہیں تھا اتنی میٹھی ہو گی۔۔۔

ہادی کے بے باکی سے بولنے پر اسکا چہرہ ٹماٹر کی طرح سرخ پڑا۔۔۔

چھچھورے کہیں کے۔۔۔

نور نے کلستے ہوئے کُشن اٹھا کر اس پر پھینکا مگر وہ اس سے پہلے ہی واشروم میں غائب ہو گیا

-

اسکی بھوری سُرخ آنکھیں بہت زیادہ رو چکنے کی غمازی کر رہی تھیں، نرم روئی جیسے گالوں پر انگلیوں کے نشانات بلکل واضح تھے، سرخ ستواں ناک جبکہ کٹاؤ دار گلابی لب تکلیف ضبط کرنے کے چکر میں بھینچے ہوئے تھے، دونوں ہاتھوں سے اپنا دایاں پاؤں پکڑے وہ پچھلے پانچ گھنٹوں سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھی ہوئی تھی، آج اسے اسکے اپنے بہت شدت سے یاد آرہے تھے جو اسکی زرا سی تکلیف میں پریشان ہو جایا کرتے تھے، اپنے سے یاد آیا وہ ستمگر بھی تو اسکا اپنا ہی تھا، اسکے ہر دکھ سکھ کا ساتھی پر کیا اپنے ایسے ہوتے ہیں جو آپ کو تکلیف دے کر بھی سکون سے رہ لیتے ہیں، ابھی وہ انہیں سوچوں میں گُم تھی کہ کِلک کی آواز سے فلیٹ کا دروازہ کھلا، قدموں کی چاپ پر بھی اس نے نظر اٹھا کر دیکھنے کی زحمت نہ کی اور دیکھتی بھی کیوں، اسے معلوم تھا کہ آنے والا کوئی اور نہیں بلکہ وہ ہی تھا اسکا نام نہاد شوہر------

----

وہ فلیٹ کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا، مشکل سے تین چار قدم ہی بڑھائے تھے کہ وہ اُسے لاؤنج کے بیچوں بیچ اسی حالت میں بیٹھی نظر آئی جیسا وہ اُسے صبح چھوڑ کر گیا تھا۔ وہ کل رات سے بھوکا تھا اور تھکا ہوا بھی تھا، اور آتے ہی لنچ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس نے گھڑی میں ٹائم دیکھا جو دوپہر کے دو بجا رہی تھی۔ یعنی وہ صبح سے یونہی بیٹھی ہے تو یقیناً کھانا بھی تیار نہیں ہو گا، یکایک اشتعال کی شدید لہر اسکے وجود میں دوڑ گئی۔ وہ مضبوط قدم اٹھاتا ہوا اس تک پہنچا اور اسکے بالوں کو تقریباً دبوچتے ہوئے اسکا چہرہ اوپر کیا، درد کی ایک لہر مشال کے سر میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سرایت کر گئی، منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی، اس نے اپنی سُرخ آنکھیں اٹھا کر التمش کی آنکھوں میں دیکھا، شناسائی کی کوئی رمق نہ تھی ان میں، اجنبیت اور نفرت سے بھرپور ان آنکھوں میں دیکھنا محال تھا تبھی نگاہیں جھکا لیں، اگلے ہی لمحے التمش کی آواز ابھری

کچھ زیادہ ہی آرام طلب نہیں ہو گئی تم۔۔۔

لہجے میں بے پناہ نفرت سموئے التمش نے پوچھا

پہ۔۔۔۔۔پلیز ہمارے بہ۔۔۔۔۔بال چھوڑ دیں۔۔

بھرائی ہوئی آواز میں مشال نے بے بسی سی التجاء کی

کیوں!!!! بہت تکلیف ہو رہی ہے؟

مصنوعی ہمدردی سے پوچھا گیا تو مشال نے جلدی سے سر اثبات میں ہلایا کہ شاید اس ستمگر کو تھوڑا رحم آ جائے

اور اس تکلیف کا کیا۔۔۔جو تم نے مجھے دی۔۔

بجائے رحم کرنے کے وہ اسکے بالوں کو جھٹکا دیتے ہوئے پوچھنے لگا۔

ہم۔۔۔۔ہمیں معاف کر دیں التمش غل۔۔۔غلط فہمی ہو گئی تھی ہمیں۔۔۔

اپنے بالوں کو چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے مشال نے اٹکتے ہوئے اپنا دِفاع کیا

غلط فہمی۔۔۔۔ایک غلط فہمی کے چکر میں تم نے مجھے رسوا کر کے رکھ دیا۔۔۔۔

نیچی آواز میں غرّاتے ہوئے التمش نے پوچھا

کیوں کیا تم نے ایسا مشال کیوں۔۔

جواب نہ ملنے پر وہ دھاڑا اور اسکے بالوں کو جھٹکا دیتے ہوئے اسے کھڑا کیا۔۔ جس سے مشال کی دردناک چیخ پورے فلیٹ میں گونج اٹھی۔۔پہلے تو التمش حیران نظروں سے اسے دیکھتا رہا پھر جب نظر اس کے دائیں پیر پر پڑی تو وہ ٹھٹھک گیا اور مشال کے اسطرح چیخنے کی وجہ بھی سمجھ گیا، دائیں پیر پر گہرا کٹ لگا ہوا تھا اور خون تقریباً سوکھ چکا تھا۔۔۔ قریب ہی شیشے کے ٹکڑے پڑے ہوئے تھے معاً اسکے دماغ میں صبح کا واقعہ گھوم گیا جب مشال اسے جوس دے رہی تھی مگر بے دھیانی میں گلاس نیچے گِر کر چکنا چور ہو گیا۔ التمش کا موڈ رات سے ہی خراب تھا پر اب اسکا غصہ سوا نیزے پر تب پہنچا جب جوس کے چند چھینٹے اسکے جوتوں پر پڑے۔۔۔اس نے

غصے میں دو تین تھپڑ مشال کے گالوں پر مارے۔۔۔۔ آخری تھپڑ پر مشال کے قدم لڑکھڑائے تو اسکے منہ سے زوردار چیخ نکلی جسے التمش ہمدردی سمیٹنے کا ایک اور بہانہ سمجھ کر اگنور کرتا ہوا آفس کے لیے نکل پڑا۔۔۔ اور تب سے اب تک وہ اسی حالت میں اس زخم کے ساتھ یہاں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ یہ سوچ آتے ہی التمش کے دل میں پہلی دفعہ درد کی ایک ٹیس اٹھی۔۔۔ اس نے نظر اٹھا کر اب غور سے خود سے بے حد نزدیک مشال کا چہرہ دیکھا۔۔۔ سُرخ آنکھیں، آنسوؤں سے بھیگا چہرہ اور کٹاؤ دار گلابی لب کپکپا رہے تھے جبکہ نازک وجود اس قدر قربت پر ہولے ہولے لرز رہا تھا اسکے دل میں شدت سے خواہش ابھری کہ مشال کے نازک وجود کو اپنی مضبوط پناہوں میں بھینچ لے مگر دل کی خواہش پر پتھر رکھ کر التمش نے اسکے بالوں پر گرفت ڈھیلی کرتے ہوئے انہیں چھوڑا اور سیدھا اپنے روم کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔۔ مشال نے آہستگی سے نیچے بیٹھتے ہوئے التمش کی پشت کو نہایت دکھ اور تکلیف سے دیکھا۔۔۔

بہت خاموشی سے ٹوٹ گیا،

میرا ایک مان جو تُم پر تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد وہ ہاتھ میں فرسٹ ایڈ باکس لیے واپس آیا اور مشال کے سامنے نیچے بیٹھ گیا۔۔۔ پھر اس میں سے روئی نکال کر اس پر دوائی لگائی اور آہستہ سے مشال کا زخمی پیر پکڑا۔۔۔ التمش نے نرمی سے پہلے زخم پر لگا خشک خون صاف کیا پھر اس پر دوائی لگا کر پٹی کرنے لگا۔۔۔ مشال پوری کاروائی میں آنکھیں میچے، منہ پر ہاتھ

رکھ کر اپنی سسکی روکنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ ٹھیک سے پٹی کرنے کے بعد اس نے مشال کو بازوؤں میں اٹھایا اور روم میں چل دیا۔۔۔

اندر لا کر التمش نے آرام سے اسے بیڈ پر بیٹھا دیا پھر کچھ سوچ کر باہر گیا۔۔۔ مشال کو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔ کبھی نفرت کبھی کیئر وہ غائب دماغی سے یونہی بیٹھی رہی۔۔۔۔

پندرہ منٹ بعد وہ روم میں آیا تو اسکے ہاتھ میں ایک ٹرے تھی جس میں ایک کپ، فرائی ایگ اور چار سلائس بریڈ کے رکھے تھے۔۔۔ اس نے وہ ٹرے بیڈ پر رکھی اور مشال کو دیکھا جو اسکے بیٹھنے پر نیچے نظر کیے آہستہ سے سائیڈ پر ہونے لگی تھی۔۔۔ اسکے چہرے پر شدید خوف رقم دیکھ التمش نے نگاہ چرائیں۔

یہ۔۔۔ کھالو۔۔

اس نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا مگر مشال نے اسکی بات سنی ہی نہیں وہ یونہی ٹرے کو دیکھتے رہی۔۔۔ دل میں ڈر تھا کہ کب اچانک کسی بات پر وہ بدلے۔۔۔۔ اور کل کی طرح پھر مارے۔۔۔ اسکی کیفیت سمجھتے ہوئے التمش نے گہرا سانس لیا پھر خود نوالہ بنا کر اسکے قریب کیا۔۔۔

وہ خوفزدہ نظروں سے اس کو دیکھنے لگی۔

کھاؤ۔۔۔

اسکا نرم لہجہ محسوس کر کے مشال کی آنکھوں سے آنسو گرے تھے۔۔۔اس نے آہستگی سے آگے ہو کر نوالہ منہ میں لیا۔۔۔پھر التمش نے خود ہی اسے کھلانا شروع کر دیا۔۔۔ایک سلائس کھا کر وہ پیچھے ہٹ گئی۔۔۔تو التمش نے چائے کا کپ اسے تھمایا۔۔۔اس کے ڈر سے مشال نے تھوڑی بہت چائے پی پھر کپ واپس رکھ دیا۔۔۔

ٹرے واپس کچن میں رکھ کر وہ آیا اور باکس سے ایک پِل نکال کر اسے دی۔۔۔وہ خاموشی سے پِل منہ میں ڈال کر پانی سے گھونٹ گئی۔۔۔۔

تبھی اسے لیٹا کر التمش نے اس پر کمفرٹر سیٹ کیا اور روم سے نکلتا ہوا چلا گیا۔۔۔۔وہ جانتا تھا رات کو اس نے کچھ زیادہ ہی رئیکٹ کر دیا تھا۔۔۔۔پر کیا کرتا اپنے غصے کا جس پر وہ کنٹرول نہیں رکھ پاتا تھا۔۔۔

ابھی وہ مشال کو سلیپنگ پِل اسی لیے کھلا کر آیا تھا تاکہ کچھ دیر سو کر وہ تھوڑا ریلکس ہو جائے۔۔۔۔

ہانیہ۔۔۔

آغا جان زمان صاحب کے روم میں آئے تھے پر وہاں ہانیہ کو خاموش بیٹھے دیکھ کر اسے پکارتے ہوئے وہیں صوفے پر بیٹھے۔

ان کے پکارنے پر ہانیہ نے گردن موڑ کر انہیں دیکھا۔

کیا سوچ رہی ہے میری پوتی؟

انہوں نے نرم لہجے میں پوچھا تو ہانیہ اٹھ کر انکے پاس آئی۔

آغا جان بابا کب ٹھیک ہونگے۔۔۔

اس کے اداس لہجے پر آغا جان بھی چپ ہو گئے۔۔۔ایک بیٹا پہلے ہی کھو چکے تھے اور اب دوسرے کو اس حال میں دیکھ کر انکا بھی دل دُکھتا تھا۔

جلد ٹھیک ہو جائے گا بیٹا۔۔۔

انہوں نے زمان صاحب کے ساکت وجود کو دیکھ کر آسودگی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال آپی کی وجہ سے میرے بابا کی یہ حالت ہو گئی۔۔۔میں انہیں کبھی معاف نہیں کروں گی آغا جان۔۔۔

ہانیہ کی نم آواز پر حیدر صاحب نے اسے دیکھا جو آنکھوں سے تیزی میں نکلتے آنسوؤں کو پونچھ رہی تھی۔۔۔

معاف تو میں بھی نہیں کر پاؤں گا اُسے۔۔۔

انہوں نے آہستگی سے کہا

انہوں نے ایسا کیوں کیا تھا۔۔۔

کیوں کہ اسے گھمنڈ ہونے لگا تھا خود پر کہ وہ کچھ بھی غلط کرے گی لیکن ہم لوگوں کو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔۔ کیونکہ ہم سب تو اسے بہت مانتے تھے۔۔۔

ہانیہ نے اچانک پوچھا اسکی بات کمرے میں آتی عالیہ بیگم نے سنی تو انہوں نے تلخی سے کہا

مشال آپی۔۔۔ میری بد دُعا ہے کہ۔۔ آپ تڑپو۔۔۔۔ بہت تڑپو۔۔۔

ہانیہ نے زمان صاحب کو دیکھ کر روتے ہوئے سوچا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

بات سنو۔۔۔

رات کو ہادی زمان صاحب کے روم سے آیا تبھی نور نے کچھ سوچ کر اسے پکارا۔

ہمم۔۔بولو۔۔

وہ بیڈ پر اسی کے ساتھ بیٹھا

ہادی اگر۔۔۔کسی لڑکی کا ریپ کرنے کی کوشش کی گئی ہو۔۔۔تو کیا کوئی لڑکا یہ بات جان کر بھی اس لڑکی سے شادی کرے گا۔۔۔

اس نے ہادی کو دیکھ کر پوچھا

تم بتاؤ پہلے۔۔۔تمہیں کیا لگتا ہے؟

ہادی نے اسکی سرخ و سفید انگلیوں سے کھیلتے ہوئے پوچھا

مجھے لگتا ہے۔۔۔کہ اگر یہ بات لڑکے کو پہلے سے ہی پتا ہو گی تو وہ کبھی اس لڑکی سے شادی نہیں کرے گا۔

نور نے جھجھکتے ہوئے کہا وہ اسے اپنے بارے میں بتا کر اسکا ریکشن دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔جو یقیناً اسکے جاننے میں صحیح نہیں ہوتا۔

بلکل ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔ لیکن یہ حرکت وہ کم ظرف لوگ کرتے ہیں۔۔۔ جنھیں ہر معاملے میں لڑکی ہی غلط لگتی ہے۔۔۔۔۔ مگر سبھی لڑکے ایک جیسے نہیں ہوتے نور۔۔۔۔اسی لیے تم پریشان مت ہو۔۔۔

ہادی نے کہہ کر اسکی پیشانی چومی اور اٹھ کر ڈریسنگ روم میں چینج کرنے چلا گیا۔۔۔ جبکہ نور بے یقینی کے عالم میں بیٹھی تھی۔۔۔۔ڈھکے چھپے لفظوں میں وہ اسے کیا باور کرا گیا تھا۔۔۔ تو کیا اسے نور کے بارے میں پتا تھا۔۔۔ پر کیسے۔۔۔ وہ منہ پر ہاتھ رکھے سکتے کی حالت میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔

رات کو صوفے پر بیٹھا وہ خاموشی سے مشال کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ جو سلیپنگ پِل کے زیرِ اثر ابھی تک سو رہی تھی۔۔۔ آج کانچ سے جس بری طرح اسکے پیر پر کٹ لگا تھا۔۔۔ اگر وہ لنچ پر نہ آتا تو یقیناً مشال اسی طرح بیٹھے رہتی۔۔۔۔ بے ساختہ اسے شرمندگی نے آگھیرا۔۔۔۔ وہ ایسا تو نہ تھا۔۔۔۔ اتنا ظالم۔۔۔ پہلے تو وہ مشال کو زرا سی کھروچ بھی آنے نہ دیتا تھا پر اب۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام کو وہ سفیان سے ملا تھا تبھی اس نے التمش کو اپنی بھابھی کا بتایا جو اسکے بھائی سے صرف زیادہ بحث ہونے کی وجہ سے لڑ کر میکے چلی گئی تھی اور اب طلاق کا مطالبہ کرنے لگی تھی۔۔۔ تب اسکے ذہن میں اچانک مشال کا خیال آیا تھا۔۔۔ وہ تو اسکی دی ہوئی ہر اذیت برداشت کرتی تھی۔۔۔ پر بھی آگے سے کچھ نہیں بولتی۔۔۔

کچھ سوچ کر وہ اٹھا اور بیڈ پر مشال کے برابر میں ہی آکر بیٹھ گیا۔۔۔ اسکا بکھرا حلیہ دیکھ کر التمش کے گلے میں گلٹ سی ابھری۔۔۔ وہ لڑکی سادگی میں بھی کتنی پرکشش اور زندگی سے بھرپور لگتی تھی۔۔۔ اور اب اسکا

کیا حشر کر کے رکھ دیا تھا التمش نے۔۔۔ چہرے پر انگلیوں کے نشانات پر آہستگی سے اس نے ہاتھ پھیرا۔۔ پھر ہونٹ کے سُجے ہوئے کنارے پر انگوٹھے سے سہلایا۔۔ وہ لڑکی زرا سی تکلیف میں رونے والی اب اسکی دی ہوئی اتنی اذیتیں چپ چاپ برداشت کرتی تھی۔۔۔ وہ تو اسکے لیے کوئی ایسا لڑکا ڈھونڈنا چاہتا تھا جو اسے ہمیشہ خوش رکھے پر اب اس نے خود کیا کِیا تھا مشال کے ساتھ۔۔۔ التمش نے دکھ سے اپنی آنکھیں میچ کر کھولیں۔۔۔

اس نے آہستہ سے جھک کر مشال کی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیے۔۔۔ پھر اپنی کشادہ پیشانی اس سے ٹکاتے ہوئے التمش نے آنکھیں موند لیں۔

سوری۔۔۔

اسکے لب پھڑ پھڑائے تھے تبھی اپنے اوپر وزن محسوس کر کے مشال نے کسمسا کر آنکھیں کھولی۔۔۔ التمش کو خود کے اتنے نزدیک پا کر وہ ہڑبڑا کر اٹھی۔۔۔ عالمِ حیرت میں کھلی اسکی بھوری آنکھوں کو دیکھ بے ساختہ التمش نے نگاہ پھیری تھی۔۔۔

درد کیسا ہے اب؟

اس کے نرمی سے پوچھنے پر ایک اور جھٹکا لگا تھا مشال کو۔۔۔پھر جلد ہی سنبھل کر اس نے کہا

ٹھیک۔۔۔ہے۔۔

وہ کہہ کر اٹھنے لگی تبھی التمش نے کندھوں سے پکڑ کر اسے واپس بیٹھا دیا۔۔۔مشال ڈری تھی۔۔۔کیا پھر کوئی تکلیف دے گا وہ اسے۔۔

ابھی چلو نہیں۔۔۔تکلیف ہو گی۔۔۔

اس نے سنجیدگی سے کہا تو مشال نے شکوہ کناں نگاہوں سے اسے دیکھا

ہماری تکلیف کی کب سے پرواہ ہونے لگی آپ کو۔۔۔

اسکی نم آواز پر التمش نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔

بیٹھو میں۔۔۔۔کھانا لے کر آتا ہوں۔۔۔

وہ بول کر روم سے نکل گیا۔۔۔مشال نے تاسف سے اسکی پشت کو دیکھا۔۔جانتی تھی۔۔۔یہ سب کچھ دیر کے لیے ہے۔۔۔کیونکہ اپنے پرانے ٹون میں آنے میں وہ زرا دیر نہیں لگاتا تھا۔

کھانا اس نے باہر سے آرڈر کیا تھا۔۔۔اپنا اور مشال کا کھانا وہ بیڈ پر ہی لے آیا۔۔۔دونوں ساتھ کھانا کھا رہے تھے۔۔۔بلکہ یہ کہنا صحیح ہو گا کہ صرف وہ کھا رہا تھا کیونکہ مشال حیرت سے اسکو خاموشی سے کھاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ اب تک چپ کیوں تھا۔۔۔کھانے کے درمیان التمش نے اچانک نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ بوکھلا کر جلدی سے کھانے لگی۔۔۔۔

اے۔۔۔۔تجھ سے کوئی ملنے آیا ہے۔۔

حولدار کی سخت آواز پر وجدان نے مندی آنکھیں کھولیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ صبح سویر کون تنگ کرنے آیا ہے۔۔۔

اس نے چِڑ کر سوچا پر سامنے آبایا پہنے کسی لڑکی کو آتا دیکھ اسے شدید حیرت ہوئی

کون؟

جب وہ یونہی خاموش رہی تو وجدان نے جھنجھلا کر پوچھا تبھی اس نے زرا سا نقاب ہٹایا

تم۔۔۔تم یہاں کیوں آئی ہو؟

نیہا کو دیکھ کر وجدان نے تلخی سے پوچھا

تمہاری مدد کرنے۔۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وجدان نے آنکھ گھومائیں

تمہاری مدد کی ضرورت نہیں ہے مجھے۔۔۔۔دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔

وجدان کے لہجے پر نیہا کی مسکراہٹ غائب ہوئی

زیادہ اکڑ مت دکھاؤ۔۔۔بھولو مت کہ میں ہی ایک ذریعہ ہوں جسکی وجہ سے تم یہاں سے آزاد ہو سکتے ہو۔۔۔

اس نے تپ کر کہا تو وجدان ہنسا

تم اور مجھے آزاد کرواؤ گی۔۔۔ویسے اسکے پیچھے بھی کوئی مطلب ہی ہو گا تمہارا۔۔۔

وجدان نے طنزیہ لہجے میں پوچھا

ہاں بلکل۔۔۔تم جانتے ہو صرف ایک ہی مطلب ہو سکتا ہے اب میرا۔۔۔مشال کی موت۔۔۔

نیہا کے رسانیت سے کہنے پر وجدان کے جبڑے بھنچے

اپنا منہ بند رکھو۔۔۔مشال کو زرا بھی تکلیف دی نا تو بخشوں گا نہیں تمہیں۔۔۔

وہ سرخ آنکھوں سمیت غرایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر نکل کر خود ہی کچھ ایسا کرو کہ تامی اسے چھوڑ دے۔۔۔کیونکہ مجھے کچھ بھی کر کے بس تامی چاہیئے۔۔۔

نیہا نے تلخی سے کہا

فلحال تم کچھ بھی کر کے مجھے پہلے اس جگہ سے نکالو۔۔۔

وجدان نے کوفت سے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا

ہمم۔۔۔کرتی ہوں کچھ۔۔۔

نیہا بول کر چلی گئی۔۔۔جبکہ وجدان کا دماغ کوئی شیطانی منصوبہ سوچ رہا تھا۔

۔۔۔۔۔۔

نور۔۔

ریحانہ بیگم کے ساتھ نور بیٹھی سبزیاں کاٹ رہی تھی تبھی انہوں نے آہستگی سے اسے پکارا

جی امی۔۔

اس نے مصروف انداز میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اور ہادی پرسوں مشال سے ملنے گئے تھے نا۔۔

ان کے پوچھنے پر نور کا ہاتھ رکا تھا۔۔۔اس نے اپنی ماں کو دیکھا جن کے چہرے پر پریشانی کے تاثرات تھے۔۔۔

آپ کو کیسے پتا۔۔۔

انکو دیکھتے ہوئے نور نے پوچھا

مجھے لگا۔۔۔اب بتاؤ کہ گئے تھے ناتم دونوں۔۔۔

اب کے وہ مکمل اسکی طرف متوجہ ہوئیں تھیں

جی۔۔

اس نے مختصر سا جواب دیا

کیسی ہے وہ۔۔۔

انہوں نے کچن کے داخلی حصے پر ایک نظر ڈال کر پوچھا

زندہ ہیں۔۔

اسکے ٹھنڈے لہجے پر وہ اور پریشان ہوئیں

کیا مطلب۔۔۔نور بتاؤنا کہ وہ ٹھیک ہے یا نہیں۔۔

انہوں نے ٹینشن سے پوچھا تو نور چند پل خاموش رہی پھر کہنے لگی

مجھے لگا تھا کہ آپ لوگ بھلے مشال آپی کی غلطی پر انہیں معاف نہیں کریں پر تامی بھائی ضرور انہیں جلد معاف کر دیں گے اور آپی کو خوش رکھیں گے۔۔۔پر وہاں تو میری توقع کے بر عکس ہی تھا۔۔۔امی۔۔۔تامی بھائی آپی کے ساتھ بلکل اچھا سلوک نہیں کرتے۔۔۔وہ رو رہی تھیں۔۔۔انہوں نے مجھے تو کچھ نہیں بتایا پر انکے چہرے پر رقم تکلیف بتاتی ہے کہ وہ تامی بھائی کے ساتھ بلکل خوش نہیں ہیں۔۔۔

نور کا لہجہ بھیگا تھا جس پر ریحانہ بیگم تڑپ کر رہ گئیں۔۔۔کب تک اپنا دل پتھر بنا کر رکھتی۔۔۔روز تو انہیں وہ یاد آتی تھی پر عالیہ بیگم اور بی جان کی ناراضگی کے ڈر سے وہ چپ رہتی۔۔۔پر کہیں انہیں دل میں یہ بھی تسلی رہتی کہ وہ التمش کے ساتھ خوش ہی ہو گی۔۔۔آخر کو وہ اسکے بچپن کا دوست ہے۔۔۔لیکن ابھی نور کے زبانی سب سن کر انکا ضبط ٹوٹا تھا۔۔۔وہ ملنا چاہتی تھیں مشال سے پر مجبوراً چپ رہیں۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

صبح پیروں پر اٹھتی شدید تکلیف سے اسکی آنکھیں کھلیں تھیں۔۔۔سامنے التمش بیٹھا اسکے پیروں پر لگی بینڈج چینج کر رہا تھا۔۔۔مشال نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔۔کیوں وہ ایسے کر رہا تھا۔۔۔

لیٹی رہو۔۔۔

اسکے اٹھنے پر التمش نے کہا پھر بینڈج باندھنے لگا

مشال کو لگا وہ پاگل ہو جائے گی۔۔۔۔جب التمش نے اسے خود ناشتہ کروایا۔۔۔وہ بے یقینی کی کیفیت میں اسکے حرکات دیکھ رہی تھی۔۔۔۔آج وہ آفس بھی نہیں گیا۔۔۔ماسی کو دیکھ مشال کو ڈبل حیرت ہوئی۔۔۔گھر کی صفائی کر کے جب ماسی چلی گئی تب التمش نے کچن کا رخ کیا۔۔۔

ہم کر لیں گے۔۔۔

وہ کچن میں آستین فولڈ کر کے سبزیاں نکالنے لگا تھا جب مشال لڑکھڑا کر چلتے ہوئے اسکے پیچھے آئی تھی۔۔۔اسکے ہاتھ میں سبزیاں دیکھ مشال نے جلدی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں میں نے بلایا ہے کیا۔۔۔

اسے دیکھ کر التمش نے اسکے پاس آتے ہوئے کہا اور اسے گود میں بھر کر کمرے میں لے آیا۔

خبردار جو اٹھی یہاں سے۔۔۔

مشال کو بیڈ پر بیٹھا کر اس نے سختی سے کہا تو بے ساختہ مشال نظر جھکا گئی۔۔۔

اسے وارن کر کے وہ واپس کچن میں آیا اور فون نکال کر سب سے پہلے اس نے یوٹیوب پر پاستہ کی ریسپی نکالی پھر اسکو دیکھ کر کام کرنے لگا۔۔۔ سبزیاں جیسی تیسی کاٹ کر التمش نے چڑھائیں پھر پاستے کا پیکٹ نکالا۔۔۔ پاستہ کا پانی بوائل کرنے کے لیے اس نے چولہے پر رکھا ہی تھا تبھی اسکا فون رنگ کرنے لگا۔۔۔

ہیلو۔۔

ہادی کا نمبر دیکھ کر اس نے کال ریسیو کی

Kitab Nagri

بھائی میں ارشد کو فلیٹ پر بھیج رہا ہوں آپ اسے آج کی ڈیل کی فائل دے دیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہادی کو اسنے صبح ہی اپنے آفس نہ آنے کا بتا دیا تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

کہہ کر التمش نے فون رکھا پھر روم میں گیا اور وارڈروب کی دراز میں فائنل ڈھونڈنے لگا۔۔۔ مطلوبہ فائنل ملنے پر وہ مڑا اپر مشال کو بیڈ سے کھڑے ہونے کی کوشش کرتا دیکھ اسکے پاس آیا۔۔

تمہیں منع کیا ہے نا میں نے اٹھنے سے۔۔۔

اس نے سنجیدگی سے کہا تو مشال نے بے چارگی سے پانی کے خالی جگ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔اسکی بات سمجھ کر التمش نے گہرا سانس لیا پھر جگ اٹھا کر روم سے چل دیا۔۔۔کچھ دیر بعد جگ میں پانی بھرے وہ روم میں داخل ہوا اور گلاس میں پانی نکال کر مشال کی طرف بڑھایا۔۔۔۔

اسکا یہ اچھا رویہ مشال کو عجیب لگا۔۔۔۔وہ بار ہا دل میں ڈر لیے بیٹھی تھی کیونکہ ہمیشہ اچھے رویے کے فوراً بعد وہ اپنی ٹون میں آتا۔۔۔۔یہی سوچتے ہوئے وہ پانی پی رہی تھی تبھی اچانک اسے پھانس لگا۔۔۔۔گلاس دور کر کے وہ زور سے کھانسنے لگی۔۔۔۔التمش جو اسے پانی پیتا دیکھ رہا تھا۔۔۔۔مشال کو کھانستا دیکھ اسکی پیٹ تھپکنے لگا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لڑکی آرام سے پینا چاہیے تھا۔۔۔

کھانستے کھانستے اسکی آنکھیں سرخ ہوگئیں تو التمش نے تشویش سے کہا مشال نے نم پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا

اتنی پرواہ مت کریں۔۔۔

اسکی بھرائی آواز پر التمش نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔اسکی بھوری آنکھوں میں اذیت دیکھ التمش کو تکلیف ہوئی تھی۔۔۔۔سرخ آنکھوں میں عجیب سا طلسم تھا جو اسے اپنی لپیٹ میں لینے لگا تھا۔۔جبکہ مشال اسے مسلسل اپنی طرف تکتا پا کر نگاہ پھیر گئی۔۔۔تبھی کچھ جلنے کی بدبو پر التمش کے دماغ میں جھماکا ہوا۔۔۔وہ بھاگتا ہوا کچن میں گیا۔۔۔

پانی ابل ابل کر کم ہو چکا تھا۔۔جبکہ سبزیاں جل کر پتیلے سے چپک چکی تھی۔۔۔التمش نے جلدی سے چولہا بند کر کے گرم پتیلے کو اٹھایا۔۔اگلے ہی لمحے اس نے جلدی سے اسے چھوڑا۔۔۔

شِٹ۔۔

اپنے جلے ہوئے ہاتھ کو دیکھ کر اس کے منہ سے نکلا۔۔معاً اسکے ذہن میں وہ رات آئی جب وہ سگریٹ سے مشال کے کندھے پر داغ رہا تھا۔۔۔جلنے سے اسے تھوڑی تکلیف ہوئی تھی ہاتھ پر۔۔۔۔تو اس رات مشال پر کیا بیتی ہوگی۔۔۔یہ سوچ آتے ہی اسے نئے سرے سے شرمندگی محسوس ہوئی۔۔۔بیل کی آواز پر وہ سر جھٹکتے ہوئے گیا۔۔ارشد کو فائل دے کر وہ پھر پاستہ بنانے لگا۔۔شام تک اس کا کام ختم ہوا۔۔۔

مت کھاؤ۔۔۔

ایک سپون کھاتے ہی اسے نمک بہت تیز لگا تبھی اسنے مشال کو کہا جو رغبت سے پاستہ کھا رہی تھی۔۔۔

اسکے بولنے پر مشال نے اسے دیکھا۔۔۔

تم کیسے کھا رہی ہو۔۔۔۔ نمک بہت تیز ہے اس میں۔۔۔ بلکل اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔ یہ چھوڑو میں باہر سے آرڈر کر دیتا ہوں۔۔۔

اسے سبکی ہوئی تھی تبھی جلدی سے اسکے پاس سے پلیٹ اٹھاتے ہوئے التمش نے کہا

نہیں۔۔۔ ٹھیک ہے التمش۔۔۔ اچھا ہے۔۔

مشال نے بوکھلا کر جلدی سے کہا

ارے نہیں۔۔۔ بلکل اچھا نہیں ہے۔۔۔

وہ کہتے ہوئے پلیٹس اٹھا کر لے گیا۔۔۔ اسکا نرم لہجہ اور رویہ مشال کو بارہا پرانہ التمش یاد دلا گیا۔۔۔

آخر کیوں وہ اچانک اسکے ساتھ اچھا سلوک کرنے لگا تھا۔۔۔کل ہی تو وہ اس سے نفرت کا اظہار کر رہا تھا۔۔۔اسکا سر درد کرنے لگا۔۔۔بے اختیار مشال اپنا سر تھام گئی۔۔۔

کیا نور۔۔۔یہ تمہاری گیم کھیلنے کی عمر ہے کیا؟

ہادی نے اسے موبائل پر گیم کھیلتا دیکھ چڑ کر کہا اور اسکے ہاتھ سے موبائل چھین لیا۔

کیا ہے۔۔۔دو نا۔۔۔

نور جھنجھلا کر کہتے ہوئے اس سے فون لینے لگی مگر ہادی نے ہاتھ اوپر کر لیا۔۔۔اب کے وہ اچھل کر اسکا ہاتھ نیچے کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہا۔۔۔یونہی تھوڑی نا میں تمہیں ٹڈی کہتا ہوں۔۔۔

ہادی اسکے قد پر چوٹ کرتا ہوا ہنسا تو نور اچھلنا چھوڑ کر اسے دیکھنے لگی

اے کیا ہوا؟

اسکے مڑ کر جانے پر ہادی نے اسے بازو سے پکڑ کر پوچھا

چھوڑو مجھے۔۔۔

نور کی روہانسی آواز پر وہ بوکھلایا

نور تم ناراض ہو گئی۔۔۔ ارے میں مذاق کر رہا تھا۔۔۔ سوری۔۔

نور کا چہرہ تھام کر اس نے پیار سے کہا

تم مجھے بار بار ٹڈی مت کہا کرو۔۔۔

نور نے نروٹھے پن سے کہا

تو کیا کہوں۔۔۔ تم بتا دو۔۔

اس نے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا پھر آہستگی سے اسکے گال پر اپنے لب رکھ دیے۔۔۔ نور کا چہرہ سرخ پڑا تھا۔۔

تم کچھ زیادہ ہی فری نہیں ہو جاتے ہو۔۔۔

اپنی خفت دور کرنے کے لیے اسنے جلدی سے کہا تو ہادی کے لب مسکرا اٹھے

ظالم لڑکی۔۔۔ تم کبھی فری ہونے ہی نہیں دیتی مجھے۔۔۔

اسکے بے چارگی سے بولنے پر نور نے اسے گھورا پھر ایک چپت اسکے بازو پر لگا کر چلی گئی۔۔۔اسکے جانے کے بعد ہادی نے ایک لمبی آہ بھری اور گرنے کے انداز میں بیڈ پر لیٹ گیا۔۔

یہ لو۔۔۔

التمش کے بولنے پر اس نے نظر اٹھا کر دیکھا جو آئی فون کا بوکس اسکی طرف کیے کھڑا تھا۔۔۔مشال نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

تمہارے لیے ہی ہے رکھو۔۔۔

اسکی نظروں کا مطلب سمجھ کر التمش نے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمیں۔۔۔ضرورت نہیں ہے۔۔۔

اس نے آہستہ آواز میں کہا

پر مجھے تو ہے ضرورت۔۔۔اگر کبھی آفس میں بیٹھے بیٹھے میرا دل کیا تمہاری آواز سننے کا تو۔۔۔

التمش نے جتنی رسانیت سے کہا مشال نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔وہ بھلا کب سے اسکی آواز سننے کا شوقین ہو گیا۔۔

اسکے خاموش کھڑے رہنے پر التمش نے اسکا ہاتھ پکڑ کر وہ بوکس اسکے ہاتھ میں تھما دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش۔۔

اسکے مڑ کر جانے پر مشال نے اسے پکارا

وہ پلٹ کر مشال کو دیکھنے لگا جو کچھ کہنے کے لیے ہمت باندھ رہی تھی۔۔

التمش۔۔۔ہم۔۔۔ہم سمجھ نہیں پا رہے یہ سب۔۔۔۔یہ اچانک۔۔۔آپ کا ہم سے ٹھیک ہو جانا۔۔۔اور یہ۔۔۔ہم۔۔نہیں جانتے کہ آپ کیا چاہتے ہیں پر ہم ان سب سے کافی ڈسٹرب ہیں۔۔۔

وہ واقعی پریشان تھی اسکے ہر پل بدلتے روپ سے پر اب اچانک اسکا اچھا سلوک مشال کو عجیب لگنے لگا تھا تبھی اس نے ہچکچاتے ہوئے اپنی بات کہی

تمہیں اتنا سوچنے کی ضرورت نہیں۔۔۔بس اتنا جان لو کہ میں اب کوئی ناگواری نہیں چاہتا اس رشتے میں۔۔۔۔

وہ بول کر لیپ ٹاپ اٹھائے لاؤنج میں چلا گیا۔۔۔مشال خاموشی سے اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔

کافی دنوں سے التمش کا اپنے ساتھ رویہ نرم اور نارمل دیکھ وہ بھی چپ تھی۔۔۔اسے اور کیا چاہیے تھا۔۔۔اتنی تکالیف کے بعد تو اسی میں مشال کو غنیمت لگی کہ وہ کم از کم اسے اب ٹورچر نہیں کرتا۔۔۔۔۔اب پیر کا زخم بھی التمش کے کیئر کی وجہ سے کافی حد تک بہتر ہو چکا تھا۔۔۔اسکا اچھا رویہ دیکھ وہ بھی اب التمش سے تھوڑی بہت بات کرنے لگی تھی ورنہ پہلے اسکے ڈر سے وہ صرف اسکی بات پر سر ہلا دیا کرتی تھی۔۔۔

آج اتوار تھا۔۔کام کرنے میں اسے دیر ہو گئی تھی اسی لیے وہ کام سے فارغ ہو کر ابھی نہا کر نکلی تھی۔۔۔اور اب بالوں پر برش کر رہی تھی۔۔۔ تبھی اچانک اسے اپنی کمر پر مضبوط گرفت محسوس ہوئی۔۔۔مشال نے ہاتھ روک کر ڈریسنگ کے شیشے میں دیکھا۔۔۔التمش اسکے پیچھے کھڑا گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔وہ گھبرائی تھی اسکی بے باک نظروں سے کیونکہ اتنے دنوں سے وہ مشال سے ایک فاصلے کی حد تک دور رہتا تھا۔۔۔

مشال نے بوکھلا کر نظر دوسری طرف دوڑائی۔۔۔بیڈ پر اسکا دوپٹہ پڑا تھا۔۔۔وہ التمش کا ہاتھ ہٹا کر جلدی سے دوپٹہ لینے بڑھی پر اس نے پھر مشال کی نازک کمر کے گرد اپنا بازو حائل کر لیا اور اسکی پشت کو بلکل اپنے سینے سے لگا گیا۔۔۔

ایک سکون سا اترا تھا اسکے اندر مشال کے نم وجود کو محسوس کر کے۔۔۔وہ اسکے کمر تک آتے ریشمی بالوں پر ہاتھ پھیرتا ہوا ان میں اپنا چہرہ چھپا گیا۔۔۔ شیمپو کی بھینی خوشبو نے اسے خوشگوار احساس بخشا تھا۔۔۔۔جبکہ مشال کی جان پر بن آئی تھی جب اسے التمش کے لب اپنی گردن پر محسوس ہوئے۔۔۔وہ ہمیشہ کی طرح اسکی مضبوط گرفت سے نکلنے کی ناکام کر رہی تھی۔۔۔ تبھی التمش نے جھٹکے سے اسکا رخ اپنی طرف موڑا۔۔۔وہ سرخ چہرے سمیت بھوری آنکھیں پھیلائے اسے دیکھنے لگی جس کی نظروں کی بے باکی اسے خائف ہونے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔ تبھی التمش نے اسکے کان کے قریب آکر سرگوشی کی۔

تم بہت حسین ہو۔۔۔اتنی کہ اپنے حسن سے مقابل کو گھائل کر کے رکھ دو۔۔۔

وہ مدہوشی میں کہتے ہوئے اسکے کان کی لُو پر اپنے لب رکھ گیا۔۔۔مشال سانس کھینچ کے رہ گئی۔۔۔التمش کی قربت آج پہلی مرتبہ اسے تڑپانے کے بجائے ایک خوبصورت احساس بخش رہی تھی جس سے وہ نظریں چرانے کے لیے اِدھر اُدھر دیکھنے لگی۔۔۔

تبھی التمش اسکا چہرہ اپنے ہاتھ میں تھام کر آہستگی سے اس پر جھکنے لگا۔۔۔مشال اپنی پاگل ہوتی دھڑکنوں سے گھبرا کر منہ پھیر گئی۔۔۔ہمت نہیں تھی اسکی اور قربت سہنے کی اسی لیے آہستہ سے پیچھے ہٹنے لگی مگر معائے افسوس سیدھا ڈریسنگ سے ٹکرائی۔۔۔

دوسری طرف التمش اور قریب ہوتا ہوا اسکے کٹاؤدار گلابی لبوں پر جھکا۔۔۔اور ان پر اپنے تشنہ لب رکھ گیا۔۔۔مشال کی آنکھیں خود بخود بند ہوئیں۔۔۔دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد اپنی سانس رکنے پر اس نے مزاحمت کے طور پر التمش کے مضبوط بازوؤں کو اپنے نازک ہاتھوں سے دبوچ کر ان پر اپنے ناخن گاڑ دیے۔۔۔جبکہ وہ بازوؤں پر ہوتی چُبھن کو نظر انداز کیے بے خودی میں اس پر اسی طرح جھکا رہا۔۔۔کچھ دیر تک کمرے میں معنی خیز خاموشی رہی۔۔۔ تبھی التمش نے نرمی سے اسکے لبوں کو آزاد کیا۔۔۔مشال نڈھال سی ہو کر اسکے کندھے پر سر رکھے گہرے سانس لیتے ہوئے اپنی تیز ہوتی دھڑکنے ہموار کرنے لگی۔۔۔اسکی اس معصوم ادا پر التمش مسکرا دیا اور اسکے گرد دونوں بازو حائل کرتا ہوا اسکی پشت آہستہ سے سہلانے لگا۔۔۔

کچھ پل بعد وہ سنبھلی تو آہستہ سے التمش سے دور ہوئی۔

ہم۔۔ہم۔۔۔کھانا لگاتے ہیں۔۔۔آپ۔۔کو بھوک لگی ہو گی۔۔

وہ ہچکچاتے ہوئے کہنے لگی

اسکا سرخ چہرہ اور نظریں چرانا التمش نے دلچسپی سے دیکھا

مجھے بھوک نہیں۔۔۔پیاس لگی ہے۔۔

التمش کے معنیٰ خیزی سے بولنے پر مشال نے بوکھلاتے ہوئے اسے دیکھا پھر گھبرا کر کمرے سے بھاگی۔۔۔

التمش کے قہقہے کی آواز اسے اپنے پیچھے سنائی دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام میں وہ صوفے کی پشت پر سر ٹکائے لیٹنے کے انداز میں بیٹھا تھا۔۔۔جب سے اسکی سوچوں کا محور مشال اور اپنے رشتے پر تھا۔۔وہ ختم کرنا چاہتا تھا سب تشنگیاں۔۔۔مشال کو اب وہ حیدر ولا کے جانے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔جانتا تھا عالیہ بیگم سمیت آغا جان اور بی جان کو بھی اعتراض ہو گا اسکے فیصلے پر لیکن اس نے جب سے مشال کو چھپ چھپ کر روتا دیکھا تھا تب سے سوچ لیا تھا کہ کچھ بھی کر کے اب اسے ہی سب ٹھیک کرنا ہو گا۔۔۔

اسکی سوچ فون کے مسلسل رِنگ ہونے سے ٹوٹی۔۔۔ہادی کی کال تھی۔۔۔

ہیلو۔۔۔

اس نے ریسیو کرتے ہوئے کہا

بھائی۔۔۔بھائی بابا کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی ہے۔۔۔آپ پلیز جلدی سے آجاؤ۔۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔

ہادی کی بوکھلائی آواز پر التمش جھٹکے سے اٹھا

کیا ہوا ہے ہادی بابا کو۔۔۔بتا جلدی۔۔

پتا نہیں بھائی۔۔۔ہم لوگ بابا کو (۔۔۔۔۔) ہوسپٹل لے کر جارہے ہیں آپ بس جلدی آجاؤ وہیں پر۔۔۔۔

اسکی آواز میں نمی محسوس کرکے التمش کی چھٹی حس کچھ بہت غلط ہونے کا اشارہ دے رہی تھی۔۔۔

التمش۔۔۔کیا ہوا۔۔

مشال کمرے میں داخل ہوئی تو اسے فون کان سے لگائے یونہی کھڑا دیکھ کر پوچھنے لگی

اسکی آواز پر التمش نے اسے دیکھا پھر فون جیب میں رکھتے ہوئے اسے سائیڈ پر ہٹا کر تیزی سے باہر کی طرف گیا۔

التمش۔۔۔التمش۔۔۔رکیں تو۔۔کیا ہوا۔۔

وہ اسکے پیچھے آتے ہوئے پریشانی سے پوچھ رہی تھی۔۔ تبھی وہ اچانک رکا

دعا کرنا سب ٹھیک ہو۔۔۔ورنہ۔۔

وہ سرخ آنکھوں سے اسے گھورتا ہوا بول کر باہر نکل گیا۔۔جبکہ مشال اتنے دنوں بعد پھر اسکی آنکھوں میں وہی حیوانیت دیکھ کر سکتے کے عالم میں کھڑی رہ گئی۔۔۔

وہ پاگلوں کی طرح آپریشن تھیٹر کے باہر اِدھر سے اُدھر چکر لگا رہا تھا۔۔۔کسی انہونی کے ہونے کا سوچ کر التمش نے اپنے منہ پر ہاتھ پھیرا۔۔۔اسکے ذہن میں بار بار بس ایک ہی سوچ چل رہی تھی کہ اندر موجود انسان کو اگر کچھ بھی ہوا تو وہ مر جائے گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب ٹھیک ہو گا۔۔۔کچھ نہیں ہوا ہو گا۔۔۔

وہ خود کو ناکام دلاسے دے رہا تھا۔۔۔پتا نہیں کیوں اسے خود کے دلاسے کھوکھلے لگے

دل بری طرح کرلا رہا تھا کہ مگر اس نے امید ٹوٹنے نہیں دی۔۔۔وہ دعا کر رہا تھا کہ وہ بس ٹھیک ہو جائیں۔۔۔کچھ نہ ہو

تبھی تھیٹر روم کھلا اور ڈاکٹر ماسک اتار کر باہر آئے۔۔۔وہ اور ہادی لپکے تھے ڈاکٹر کے پاس۔۔

ڈاکٹر کا نااُمید چہرہ دیکھ کر بھی وہ اس وقت شدت سے چاہ رہا تھا کہ ڈاکٹر یہ بول دے کہ سب ٹھیک ہے۔۔۔

I am sorry....He is expired..

ہادی اور اسکے کندھے کو تھپک کر ڈاکٹر نے ہمدردی سے کہا اور وہاں سے چلے گئے۔۔۔۔جبکہ التمش کو لگا آج وہ مر گیا۔۔۔اسکی آنکھیں ساکت سی ہو گئیں۔۔۔

بابا!!

اسکے لب آہستہ سے ہلے

عالیہ بیگم لڑکھڑا کر بینچ پر بیٹھیں۔۔۔۔شوہر کی جدائی جان نکالنے کو تھی۔۔۔انہیں یقین نہیں آرہا تھا۔۔

ہادی ضبط کی حدوں کو چھوتے ہوئے اپنی آنکھیں سختی سے میچ گیا۔۔۔۔تکلیف برداشت کے قابل نہیں تھی۔۔۔جان سے پیارا باپ آج زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھا تھا۔

ہانیہ۔۔

نور کی چیخ پر ہادی نے مڑ کر دیکھا

ہانیہ نیچے گری بے ہوش پڑی تھی۔۔۔۔ہادی بھاگتے ہوئے اسکے پاس گیا۔۔۔گال تھپتھپانے پر بھی جب اسے ہوش نہیں آیا تو ہادی نے اسے گود میں اٹھایا۔۔

التمش نے آہستگی سے گردن گھما کر لہو رنگ نظروں سے پیچھے دیکھا۔۔۔عالیہ بیگم صدمے سے بینچ پر خاموش بیٹھیں تھیں۔۔۔جبکہ ہانیہ کے بے ہوش وجود کو ہادی گود میں اٹھائے جلدی سے دوسرے وارڈ میں لے جا رہا تھا۔۔اسے اپنا گھر۔۔۔اپنا شیرازہ آج بکھر تا ہوا لگا۔۔سب کچھ جیسے ختم ہو چکا ہو۔۔۔

اسکے ذہن میں اپنے کہے الفاظ گھومے

دعا کرو کہ بابا جلد ٹھیک ہو جائیں۔۔۔کیونکہ جب تک وہ ٹھیک نہیں ہونگے تب تک میرے ساتھ حیدر ولا کا کوئی فرد بھی تمہیں معاف نہیں کرے گا۔۔۔

مشال۔۔

اس نے پھنکارتے ہوئے اسکا نام لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

فلیٹ کا دروازہ کھول کر وہ ٹرانس کی حالت میں اندر داخل ہوا۔۔۔آج اپنے باپ کی میت دیکھ اسکا کلیجہ پھٹنے کو تھا۔۔۔حیدر ولا میں سبھی مکین کا حال بد تر ہو رہا تھا۔۔۔کسی کو اپنا ہوش نہ تھا۔۔۔تبھی آغا جان نے خود پر ضبط کیے اس سے مشال کو لانے کا کہا۔۔۔اسکا نام سُن کر التمش کے اندر آگ سی جلی تھی۔۔۔

التمش کیا ہوا۔۔۔

مشال جو لاؤنج میں ٹینشن سے بیٹھی تھی اسے دیکھ کر اسکی طرف لپکی مگر التمش کی قہر بھری نظروں کو دیکھ کر اسکے قدم تھمے تھے۔۔۔دل دھک سے رہ گیا۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

الت۔۔۔

چُپ۔۔۔

اسکے پھر پکارنے پر التمش دھاڑا۔۔مشال سہم کر دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔

تمہاری ایک غلطی نے آج سب ختم کر کے رکھ دیا۔۔۔سب کچھ۔۔۔

اسکی بلند آواز پورے فلیٹ میں گونج رہی تھی۔۔۔ساتھ ہی مشال کی بھوری آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھریں تھیں۔۔

میرا باپ آج اس دنیا سے چلا گیا۔۔۔۔صرف اور صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔

اسکی یہ بات مشال کو ساکت کرنے کے لیے کافی تھی۔۔۔وہ بے یقینی سے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔

مشال۔۔۔تمہیں آج میں بخشوں گا نہیں۔۔۔

وہ غراتے ہوئے مشال کی طرف بڑھا اور اسے بازو سے گھسٹتا ہوا روم میں لانے لگا۔۔۔مشال کسی مجسمے کی طرح اسکے ساتھ چلتی چلی گئی۔۔۔۔زمان صاحب کی موت اسکے لیے کسی دھچکے سے کم نہ تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسے ہوش تب آیا جب التمش نے اسے بیڈ پر پٹخا۔۔۔وہ بوکھلاتے ہوئے اسے دروازہ بند کرتا دیکھ رہی تھی پر جب التمش نے مڑ کر اپنی بیلٹ جھٹکے سے کھینچ کر اتاری تب مشال کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔۔وہ جی جان سے لرز گئی اسکا اگلا عمل سوچ کر۔۔۔۔

نہی۔۔۔نہیں۔۔الت

اسکا چہرہ سفید پڑنے لگا تھا۔۔۔ تبھی التمش نے بیلٹ اپنے ہاتھ میں لپیٹ کر زور سے ہاتھ کو بلند کیا۔۔۔مشال نے چیختے ہوئے اپنا ہاتھ منہ کے آگے کر لیا۔۔۔اس کی دلخراش چیخ پورے فلیٹ میں گونجی۔۔۔

کچھ دیر تک خاموشی رہنے پر مشال کو کہیں بھی درد محسوس نہ ہوا تو اس نے کپکپاتے ہوئے اپنا ہاتھ نیچے کیا پر اگلے ہی پل اسے ایک اور حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔

بیلٹ دور پھینکا ہوا تھا اور وہ۔۔۔۔التمش زمان۔۔۔وہ گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھا رو رہا تھا۔۔۔وہ اتنا مضبوط مرد آج زندگی میں پہلی مرتبہ رو رہا تھا۔۔اس طرح ہچکیوں سے روتا وہ مشال کو بہت ہارا ہوا لگا۔۔۔۔مشال آہستہ سے اٹھ کر ہمت کر کے بیڈ سے اتری۔۔۔۔پھر اسکے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ال۔۔۔التم۔۔۔التمش۔۔۔

اس نے ہکلاتے ہوئے اسے پکارا۔۔ڈر بھی رہی تھی اسکے قریب جانے سے۔۔

تبھی التمش نے جھٹکے سے اسے کھینچ کر اپنے گلے لگالیا۔۔وہ سختی سے مشال کو خود میں بھینچے رونے لگا تھا۔۔

وہ۔۔۔بلکل ٹھیک۔۔۔تھے۔۔۔کل۔۔میں۔۔ان سے مل کر۔۔۔آیا تھا۔۔۔پھر کیسے۔۔۔کیسے وہ۔۔۔اب اچانک۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ روتے ہوئے اسے بتانے لگا تھا۔۔۔مشال نے آنکھیں میچتے ہوئے اسکی گردن کے گرد اپنے بازو باندھے۔۔۔الفاظ جیسے ختم ہوگئے تھے التمش کے پاس۔۔۔وہ بہت بری طرح ٹوٹا تھا آج۔۔۔

حیدر ولا کے پورچ پر اس نے کار روکی تو مشال نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اندر جاؤ۔۔۔میں آتا ہوں۔۔

التمش کے کہنے پر مشال نے ہلکے سے اثبات میں سر ہلایا پھر کار سے نکل کر اس نے اندر کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔

اسکے جانے کے بعد التمش نے سیٹ سے ٹیک لگائے تھکان زدہ آنکھیں موند لیں۔۔۔ایک آنسو لڑھک کر آنکھوں سے نکلا۔۔۔اسے خود پر کنٹرول کرنا تھا۔۔۔کیونکہ اسے ہی اب سب سنبھالنا تھا۔۔۔وہ رونا نہیں چاہتا تھا پر دل میں درد بڑھتے جا رہا تھا۔۔۔

اندر داخل ہونے پر اسے سامنے ہی سب نظر آئے۔۔۔اس نے عالیہ بیگم کو دیکھا جن کے قریب ریحانہ بیگم سمیت اور بھی عورتیں بیٹھیں انہیں دلاسے دے رہی تھیں۔۔۔ مگر وہ صدمے سے بلکل خاموش تھیں۔۔۔مشال کو رونا آیا انکی حالت پر۔۔۔وہ آنسو پونچھ کر چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی ان کے قریب جانے لگی۔۔۔

تم۔۔۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔۔

عالیہ بیگم کی جیسے ہی اس پر نظر پڑی وہ بپھر کر اٹھیں اور اسکی طرف بڑھتے ہوئے چیخ کر کہنے لگیں۔۔

انکے چیخنے پر سبھی مشال کی طرف متوجہ ہوئے

تائی ام۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مت بولو مجھے تائی امی۔۔۔کچھ نہیں لگتی تم میری۔۔۔اتنا سب کچھ کر کے بھی سکون نہیں ملا جو اب پھر آگئی۔۔۔

اس نے بولنا چاہا مگر عالیہ بیگم زہر خندہ لہجے میں کہتے ہوئے اسکے قریب آئی۔۔۔جبکہ مشال انکے الفاظوں پر اپنی آنکھیں میچ گئی

عالیہ چپ ہو جائیں۔۔

آغا جان نے دھیمے لہجے میں کہا

نہیں آغا جان۔۔۔آپ لوگوں نے میرے تامی سے اس لڑکی کی شادی کروا کر پہلے بھی مجھے چپ کروا دیا تھا پر اب نہیں۔۔۔اس لڑکی کی وجہ سے میرا شوہر اس دنیا میں نہیں رہا اور آپ کہہ رہیں کہ چپ ہو جاؤں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عالیہ بیگم نے حقارت سے مشال کو دیکھ کر کہا

اتنی نخوست پھیلائی تم نے کہ میرا شوہر چلا گیا۔۔۔اب کیا چاہتی ہو۔۔۔۔بولو۔۔

اس کے خاموش رہنے پر وہ چیخیں۔۔۔مشال روتے ہوئے چند قدم پیچھے ہٹی۔۔۔۔سب گھر والے عالیہ بیگم کی تکلیف سمجھتے ہوئے اس وقت خاموش تھے۔۔۔

نکلو اس گھر سے فوراً نکلو۔۔۔

وہ اسے بولتے ہوئے باہر کی طرف اشارہ کرنے لگیں۔۔۔

تائی امی۔۔۔پلیز۔۔

وہ بھبھک کر روئی تھی۔۔۔نہیں جانتی تھی ایک غلط فہمی کتنی بڑی سزا بن کے رہ جائے گی اسکے لیے۔۔

سنا نہیں تم نے۔۔۔کیا کہہ رہی ہوں میں۔۔۔نکلو ادھر سے۔۔۔

اب کی بار انہوں نے بولتے ساتھ مشال کا بازو پکڑ کر اسے باہر دھکیلا۔۔۔اس سے پہلے وہ نیچے گرتی التمش جو اندر داخل ہو رہا تھا اسے تھام گیا۔۔۔مشال نے آنسوؤں سے بھیگا چہرہ اٹھا کر التمش کو دیکھا جو چہرے پر کمال کا ضبط لیے عالیہ بیگم کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

تامی۔۔۔بیٹا اسے نکالو اس گھر سے۔۔

عالیہ بیگم نے اب التمش کو کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی۔۔۔ابھی چپ ہو جائیں پلیز۔۔۔۔ہم سب

کیوں چپ ہو جاؤں میں۔۔۔ نہیں ہو نگی چپ۔۔۔کہا نا نکالو اسے یہاں سے۔۔۔میں اسکی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔

التمش کی بات کاٹ کر انہوں نے تلخی سے چلا کر کہا۔۔التمش نے ایک نظر سب کو دیکھا پھر مشال کا ہاتھ پکڑ کر اسے واپس لے جانے لگا۔

تم کیوں جا رہے ہو؟

وہ غصے میں اسکے سامنے آکر بولیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو امی کیا کروں میں۔۔۔ چھوڑ دوں اسے اکیلے۔۔۔

التمش نے تنگ آکر کہا پھر سب کا لحاظ کرتے ہوئے خود پر کنٹرول کیا۔۔۔باپ کا دکھ کم تھا جو اب ماں کا رویہ اسے ٹھیس پہنچا رہا تھا۔۔۔دوسری طرف مشال نے روتے ہوئے التمش کے بازو کو تھاما۔۔۔دل میں عجیب ڈر سر اٹھائے بیٹھا تھا۔۔۔

امی۔۔۔یا تو مشال یہی پر رہے گی یا پھر میں بھی اسکے ساتھ جاؤں گا۔۔۔

اس نے تحمل سے کہا

تو ٹھیک ہے پھر سمجھ جانا کہ آج تمہارے باپ کے ساتھ ساتھ تمہاری ماں بھی مر گئی۔۔۔

وہ روتے ہوئے غصے سے کہنے لگیں۔۔۔التمش تڑپ کر رہ گیا انکے جملے پر۔۔۔

ہادی۔۔۔اس لڑکی کو پہنچا کر آؤ۔۔۔یہ اب آئندہ یہاں نہیں آئے گی۔۔۔اور خبردار تامی۔۔۔اگر تم اب اس سے ملے۔۔۔ تمہیں قسم ہے میری۔۔۔

انکے سنگ دلانہ فیصلے پر جہاں مشال کی آنکھیں ساکت ہوئیں وہی التمش بھی بے یقینی سے اپنی ماں کو دیکھنے لگا۔۔۔وہ کیسے اتنی بڑی بات کہہ سکتیں ہیں۔۔۔ریحانہ بیگم نے تڑپ کر مشال کو دیکھا۔۔نور نے بھی روتے ہوئے سر جھکا لیا۔۔۔۔

ہادی۔۔۔

انکے پھر چیخنے پر خاموش کھڑا ہادی آہستہ قدم اٹھاتا ہوا ان لوگوں کے قریب آیا۔۔۔بے ساختہ التمش کی گرفت مشال کے ہاتھ پر مضبوط ہوئی۔۔۔

بھائی پلیز۔۔۔ابھی چھوڑدیں۔۔۔سب کے سامنے تماشہ بنے گا۔۔۔

التمش کے ہاتھ نہ چھوڑنے پر ہادی نے بھاری ہوتی آواز میں کہا

اس نے تکلیف سے مشال کو دیکھا جو آنکھوں میں آس اور ڈر لیے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔پھر لب بھینچ کر آنکھیں میچتے ہوئے مشال کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔مشال نے دکھ سے اسے دیکھا۔۔۔کیوں سب اسے ہی قصوروار مانتے تھے۔۔۔آخر جب اس نے غلط فہمی میں آکر وہ سب کیا تھا۔۔۔تب سب بھی تو اسکے ساتھ التمش کے خلاف ہوئے تھے۔۔۔پھر وہ ہی اکیلی ذمہ دار کیوں تھی ہر سزا کی۔۔۔

فقط مجھ پر اٹھیں انگلیاں،

شہر سارا گنہگار تھا لیکن،

سب پر ایک دھندلائی نظر ڈال کر وہ ہادی کے ساتھ باہر نکل گئی۔۔۔اپنوں سے اس قدر دھتکار اور نفرت کی امید نہیں تھی اسے۔۔۔۔التمش کا چہرہ ضبط سے سرخ ہو گیا۔۔۔اسکے جانے کے بعد وہ بنا کچھ کہے تیز قدم اٹھاتا ہوا اوپر اپنے روم میں چلا گیا۔

وہ صوفے پر خاموشی سے بیٹھی تھی۔۔۔ہادی ابھی اسے چھوڑ کر گیا تھا۔۔کتنی بڑی سزا دی گئی تھی اسے ایک غلط فہمی کی۔۔۔اتنا سب کچھ برداشت کرنے کے بعد بھی اسے معافی نہیں ملی تھی۔۔۔بلکہ سب کے سامنے ذلیل کر کے نکال دیا گیا۔۔اور التمش۔۔۔تو اب کیا وہ کبھی نہیں آئے گا اسکے پاس۔۔۔عالیہ بیگم کی دی ہوئی قسم یاد کر کے اسے نئے سرے سے رونا آیا۔۔۔۔آنکھیں سُوج چکی تھیں مگر آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔۔

دوسری طرف التمش کا حال بھی عجیب ہو رہا تھا۔۔۔رات کا آخری پہر تھا پر اسکی آنکھوں میں نیند کا شائبہ تک نہ تھا اور ہوتا بھی کیوں۔۔۔باپ کے مرنے کا دکھ الگ تھا تو دوسرا امشال کی جدائی۔۔۔اسے بہت شدت سے اسکی یاد آرہی تھی۔۔وہ بانٹنا چاہتا تھا اپنا غم اس سے۔۔۔پر ماں کی قسم پیروں پر زنجیر کی طرح لگی ہوئی تھی۔۔۔اس نے بے بسی میں اپنا غصہ پورا کمرے پر اتار دیا۔۔۔ڈریسنگ کا شیشہ الگ ٹوٹا ہوا تھا بیڈ کا حال بگڑا ہوا تھا۔۔ سبھی سامان ارد گرد پڑے تھے۔۔۔اور وہ بیڈ کی پائنتی سے ٹیک لگائے بیٹھا چھت کو گھور رہا تھا۔۔۔۔

حیدر ولا میں سبھی پر جیسے ایک بار پھر غم کا پہاڑ ٹوٹا تھا۔۔۔بی جان بیٹے کے غم میں اب کے بستر سے لگ چکی تھیں۔۔۔آغا جان بھی خاموش سے ہو گئے تھے۔۔۔ہانیہ تو جیسے ہنسنا بھول گئی تھی۔۔۔عالیہ بیگم بھی حسبِ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ضرورت بات کرلیا کرتی ورنہ زیادہ تر اپنے کمرے میں رہتی۔۔۔نور اور ہادی نے بمشکل گھر کا ماحول تھوڑا ٹھیک رکھنے کی اپنی سی کوشش کی ہوئی تھی۔۔۔۔ریحانہ بیگم بیٹی کی یاد میں تڑپتی مگر سب کو دیکھ کچھ نہ کہتیں۔۔۔انکا دل کرلاتا کہ پہلے تو التمش تھا اسکے ساتھ پر اب۔۔۔اب تو وہ اکیلے پتا نہیں کیسے رہتی ہوگی۔۔۔کس حال میں ہوگی۔۔۔اس سب کا سب سے زیادہ اثر جس پر ہوا تھا وہ التمش زمان تھا۔۔۔۔اس نے تقریباً سب سے بات ترک کی ہوئی تھی سوائے آغا جان اور بی جان کے۔۔۔۔عالیہ بیگم سے بھی وہ دوائی دینے کی حد تک بات کرتا ورنہ اکثر و بیشتر وہ اسے کھانے پر یا کسی بات کے لیے روکتیں تو وہ آگے سے خاموش رہتا۔۔۔۔انہیں دکھ بھی ہوتا اسکی دن بدن بڑھتی خاموشی سے پر مجبور تھیں۔۔۔مشال کی طرف سے انکا دل صاف ہی نہیں ہو کے دے رہا تھا۔۔۔

آج ایک مہینہ ہو چکا تھا اسے اس فلیٹ میں اکیلے رہتے ہوئے۔۔۔۔وہ اب تک ایک بھی بار نہیں آیا تھا۔۔۔۔ہاں پر روز اسکی کال ضرور آتی۔۔۔۔جسے مشال ریسیو نہیں کرتی۔۔۔کیوں نہیں کرتی یہ شاید وہ بھی نہیں جانتی تھی شاید کہ اب اسکا دل نہیں کرتا تھا کسی سے بات کرنے کو۔۔۔سب کی بے رخی نے اسے جیسے اندر سے ختم کر کے رکھ دیا تھا۔۔۔۔وہ اکثر اپنا دل بہلانے کے لیے بالکونی میں خاموش کھڑی رہتی۔۔۔۔آنکھیں سوکھ چکیں تھیں۔۔۔۔اسے لگتا تھا بس اب یہیں تنہائی اسکی زندگی ہے۔۔۔زندگی۔۔۔ایسی زندگی سے بہتر وہ خود کے لیے موت مانگتی تھی۔۔۔

وہ کلب میں بیٹھا سموک پر سموک کیے جا رہا تھا۔۔۔۔سبھی رنگین روشنیوں میں جہاں سب خوشی سے ناچ رہے تھے۔۔۔وہیں اسکا دل جیسے بلکل خالی تھا۔۔۔۔ایک مہینے میں اس نے کب کب اسے یاد نہ کیا۔۔۔۔ہر پل تو

اسکا دل تڑپتا اسے دیکھنے کو۔۔۔۔مشال کو دی گئی ہر تکلیف کا اسے اس ایک مہینے میں جب جب احساس ہوا تھا تب اس نے اپنے ہاتھ کو داغا یا خود کو ایسی ایسی اذیت دیتا کہ دل کو تھوڑا سکون ملے۔۔۔کس طرح وہ اسے ٹور چر کرتا تھا۔۔۔کتنا روتی تھی وہ اسکی بے رخی پر لیکن وہ اس پر زرا رحم نہ کرتا۔۔۔۔۔اور آج۔۔۔آج جب اسے احساس ہوا اپنے کیے گئے رویے کا تو وہ نہیں تھی اسکے پاس۔۔۔۔وہ اس سے معافی چاہتا تھا اپنے دیے گئے زخموں کی مگر ماں کی قسم کے آگے مجبور تھا۔۔۔۔اندر کی گھٹن ختم ہی نہیں ہو رہی تھی۔۔۔ تبھی اس نے بے بسی سے غصے میں آ کر ڈرنک کرنی شروع کر دی۔۔۔دو گلاس پینے پر ہی اسکی آنکھیں سرخ ہو گئیں۔۔۔دل میں اٹھتی شدید تکلیف پر اس نے سینے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔بار بار دل کی دھڑکنیں اس معصوم کا ورد کر رہی تھی۔۔۔آج اور دنوں سے بڑھ کر اسکی یاد آ رہی تھی۔۔۔

ہے برو۔۔

تبھی سائیڈ سے آتی نشے بھری آواز پر اس نے گردن موڑ کر دیکھا نشے میں دھت ایک لڑکا سامنے ہی کھڑا اس سے مخاطب تھا

ایسا بھی کیا دکھ لگا ہے برو۔۔۔کہ اتنی خوبصورت جگہ پر میں سب سے لاتعلق ہو کر بیٹھے ہو۔۔۔

اس نے التمش کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا تو وہ خاموش رہا

کیا ہوا۔۔۔کوئی چھوڑ کر چلا گیا۔۔

اس نے پھر پوچھا تو التمش نے آہستگی سے نفی میں سر ہلایا

پھر۔۔۔کیا بیوی سے جھگڑا ہو گیا ہے ؟

وہ فرینکلی ہو کر پوچھ رہا تھا

بیوی۔۔۔

التمش کے لب پھڑ پھڑائے تھے۔۔۔مشال کا خوبصورت چہرہ آنکھوں کے سامنے گھوما تھا۔۔۔جبکہ وہ لڑکا اسکی بڑبڑاہٹ سن کر اپنی طرف سے اسکا مطلب نکالتا ہنسنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابے یار۔۔۔برو یہ بیویاں تو ہوتی ہی ایسی ہیں۔۔۔زرا زرا سی بات پر لڑنے والی۔۔۔میں بھی پریشان ہوں اپنی والی سے اسی لیے یہاں آتا ہوں ریلیکس ہونے۔۔تُو پریشان مت ہو چِل کر یہاں۔۔۔ایسا کر یہاں میں تجھے آج رات کو ریلیکس کرنے کے لیے کسی کو بک کر دیتا ہوں۔۔۔

وہ کمینگی سے بولتا ہوا وہاں سے گیا۔۔التمش کا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔۔پہلے کبھی ڈرنک کی نہیں تھی۔۔۔اور اب ایک ساتھ دو گلاس پینے پر اسکی حالت خراب ہونے لگی تھی۔۔۔ تبھی کچھ دیر میں وہ لڑکا پھر

آیا مگر اس بار اسکے ساتھ ایک لڑکی بھی تھی۔۔۔جو باریک کپڑوں میں میک اپ سے بھری ستائشی نظروں سے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔اسکی پرسنیلٹی تھی ہی ایسی۔۔۔۔ہر کسی کو معیوب کر دینے والی۔۔۔

یہ لو برو۔۔۔بیوی کو بھولو۔۔۔۔اور آج رات ریلیکس کرو۔۔۔میری طرح۔۔۔

وہ خباثت سے ہنستا ہوا کہنے لگا۔۔التمش نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اس لڑکے کو دیکھا۔۔۔دماغ ماؤف ہونے لگا تھا۔۔۔۔تبھی اسکے ساتھ کھڑی لڑکی مسکراتے ہوئے التمش کے قریب ہوئی۔۔۔۔اس سے پہلے وہ اپنا ہاتھ اسکے مضبوط کندھے پر رکھتی۔۔۔۔التمش نے اس لڑکے کو گریبان سے پکڑا اور ایک گھونسا اسکے منہ پر جڑا۔۔۔۔وہ جو اس حملے کے لیے تیار نہ تھا سیدھا نیچے گرا۔۔۔۔

اسکے گرتے ہی التمش نے اس کی گھونسوں سے ٹھیک ٹھاک تواضع کی۔۔۔کلب میں الگ شور برپا ہو گیا۔۔۔۔سب کے بیچ میں آنے پر وہ رُکا تھا۔۔۔۔پھر کالر جھٹکتا ہوا جانے لگا۔۔۔۔اس لڑکے نے خود کو بمشکل بے ہوش ہونے سے سنبھالا اور ناک منہ سے نکلتا خون صاف کیا۔۔۔کچھ نشے کی وجہ سے اور کچھ التمش کے مارنے پر اسکی ہمت نہیں ہو رہی تھی اٹھنے کی۔۔۔تبھی التمش جاتے جاتے رکا اور جھک کر اسے پھر گریبان سے پکڑا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجھ جیسے غلیظ مردوں کی وجہ سے باقی مرد بدنام ہوتے ہیں، میں تم پنچ مردوں میں سے نہیں جو بیوی کو دھوکا دے کر ان لڑکیوں سے اپنا دل بہلاؤں۔۔۔کیونکہ چاہے کچھ بھی ہو۔۔۔التمش زمان اپنی بیوی سے نفرت تو کر سکتا ہے مگر بے وفائی کبھی نہیں۔۔۔

التمش نے تحقیر سے بول کر اسے سائیڈ میں دھکیلا پھر اٹھ کر تیزی سے باہر نکل گیا۔۔۔وہ جلد سے جلد اس جگہ سے نکلنا چاہتا تھا۔

جبکہ اس لڑکے نے ہانپ کر باہر جاتے ہوئے اس عجیب انسان کو دیکھا۔۔۔

وہ معمول کے مطابق آج بھی بالکونی میں کھڑی تھی۔۔۔اس نے نظر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا۔۔اندھیرے میں چمکتا چاند اور اسکے ارد گرد ستارے دکھے۔۔۔اسنے اپنے آپ کو چاند سے تشبیہ دی۔۔۔جس کے ساتھ ستارے تو بہت تھے پر وہ پھر بھی دکھتا اکیلا تھا۔۔۔اسی طرح تو ہو گئی تھی وہ بھی۔۔۔اپنوں کے ہوتے ہوئے بھی بلکل اکیلی۔۔۔اپنا آپ اسے بلکل بے کار لگنے لگا تھا۔۔۔جسکی شاید اب کسی کو ضرورت نہیں تھی۔۔۔دل میں ایک بار پھر ٹیس اٹھی تھی یہ سوچ آتے ہی۔۔۔اس نے تکلیف سے اپنی دُکھتی آنکھیں موند لیں۔۔۔

تبھی اچانک کچھ گرنے کی آواز پر اسکی آنکھیں جھٹکے سے کھلیں۔۔۔وہ بالکونی سے نکل کر کمرے میں آئی۔۔۔آواز لاؤنج سے آئی تھی۔۔۔خود میں ہمت پیدا کر وہ چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی لاؤنج میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گئی۔۔۔وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔۔۔لیکن پتا نہیں کیوں اسے اپنے علاوہ کسی اور کی موجودگی کا بھی احساس ہوا۔۔۔اسے لگا کوئی اور بھی ہے فلیٹ میں۔۔۔بے ساختہ مشال کا دل گھبرایا تھا۔۔۔

کوئی ہے؟

اس نے اندر امڈتے ڈر پر قابو پاتے ہوئے پوچھا پر آگے سے کوئی آواز نہ آئی۔۔۔مشال نے جلدی سے لاؤنج کی ساری لائٹس آن کیں پھر ہر طرف نظر دوڑانے لگی۔۔۔کافی دیر تک خاموشی رہنے پر اسے تھوڑی تسلی ہوئی۔۔۔

ہمارا وہم ہو گا؟

وہ ہلکی آواز میں بڑبڑا کر واپس روم میں جانے لگی۔۔۔ تبھی لاؤنج میں لگا پردہ ہلکا سا ہِلا تھا۔۔۔کسی نے جھانک کر مشال کو روم میں جاتے دیکھا۔۔۔چہرے پر مخصوص کمینگی مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔

رات دیر سے وہ گھر پہنچا تھا۔۔۔ سبھی گھر والے سو چکے تھے۔۔۔نشے کی وجہ سے اس نے خود کے قدموں پر ہوتی لڑکھڑاہٹ پر بمشکل قابو پایا۔۔۔پھر مشکل سے اپنے روم تک پہنچا۔۔۔روم میں انٹر ہوتے ہی اس نے

دروازہ بند کیا اور واشروم کی طرف گیا۔۔۔پانی کی تین چار چھینٹے چہرے پر مارنے سے وہ تھوڑا سنبھلا۔۔۔پھر واپس روم میں آکر وہ گرنے کے انداز میں بیڈ پر لیٹا تھا۔۔۔۔

آنکھ بند ہوتے ہی اس معصوم کا چہرہ سامنے آیا۔۔دل میں شدت سے خواہش ابھری کہ اسے خود میں سمالے۔۔۔بے ساختہ التمش نے تکیہ پکڑ کر خود میں سختی سے بھینچ لیا۔۔۔۔آج کس قدر وہ اسے یاد آرہی تھی کوئی یہ التمش زمان سے پوچھتا۔۔۔اسکا دم گھٹنے لگا تھا۔۔۔دل کو کسی طور قرار نہیں مل رہا تھا۔۔۔تبھی اس نے پوکٹ سے موبائل نکالا۔۔۔اور گیلری کھول کر اسکی پِک نکالی۔۔۔وہ کتنی حسین اور معصوم تھی۔۔۔التمش اسکی تصویر کو دیکھا گیا۔۔۔پھر موبائل کو اپنے سینے پر رکھ کر آنکھیں موند لیں۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔التمش چھوڑیں ناہمیں۔۔۔

مشال نے ہنستے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسے کیسے۔۔۔۔جب سے چھوڑ رہا ہوں۔۔۔اب نہیں۔۔۔

التمش نے بول کر پھر گدگدی کی۔۔۔اب کے مشال اور کھلکھلا کر ہنسی۔۔۔۔

نہیییں۔۔

وہ ہنستے ہوئے اس سے دور ہونے لگی تو التمش نے اسے کمر سے پکڑ اپنی گرفت میں لے لیا۔۔۔پھر اسکے کندھے پر سر رکھے آنکھیں بند کر گیا۔۔۔

ارے ہاں۔۔۔التمش۔۔۔ چھوڑیں جلدی۔۔۔

کچھ یاد آنے پر مشال نے اچانک کہا تو التمش کی گرفت ڈھیلی ہوئی

ہم کچن میں چائے چڑھا کر آئے تھے۔۔۔۔ کہیں جل نہ گئی ہو۔۔۔

وہ بولتے ہوئے جلدی سے اٹھی اور روم سے نکل گئی۔۔۔۔اسکے جانے کے بعد التمش نے مسکرا کر موبائل نکالا اور ریوز کرنے لگا۔۔۔۔وہ خوش تھا کہ اب سب ٹھیک ہو چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال۔۔۔

کافی دیر بعد بھی مشال کچن سے نہ آئی تو اس نے مشال کو پکارا مگر آواز نہ آنے پر التمش کو تشویش ہوئی۔وہ موبائل جیب میں رکھ کر اٹھا اور روم سے نکل کر کچن کی طرف جانے لگا۔۔۔۔ناجانے کیوں دل عجیب طرح سے دھڑکنے لگا تھا۔۔۔

مشا۔۔۔

کچن میں مشال کو نہ پا کر اس نے ٹینشن میں پھر اسے پکارا پر اسکی آواز منہ میں ہی رہ گئی۔۔۔ سلیپ کے دوسری طرف کچھ محلول گرا ہوا تھا۔۔لال رنگ کا۔۔شاید خون۔۔وہ آہستہ قدم بڑھاتا ہوا اس پار گیا۔۔۔پر اسکی آنکھیں مکمل کھلی رہ گئیں۔۔۔ خون سے لت پت مشال کا بے جان وجود نیچے پڑا ہوا تھا۔۔۔ اور اسکی آنکھیں۔۔وہ بلکل خالی تھیں۔۔۔ جیسے مردہ ہو گئی ہوں۔۔۔

مشال۔۔۔

وہ چیختے ہوئے اٹھا۔۔۔ پورا وجود پسینہ پسینہ ہو رہا تھا۔۔۔ التمش نے نگاہ دوڑائی۔۔۔وہ اپنے کمرے میں تھا۔۔اتنا بھیانک خواب۔۔۔اسکی جان نکلنے کو تھی۔۔۔ دل کی رفتار بہت تیز تھی۔۔۔ تبھی اس نے ٹائم دیکھا۔۔۔رات کے تین بج رہے تھے۔۔۔ اس خواب کا کیا مطلب۔۔۔۔وہ سوچنے لگا۔۔۔ تبھی سیکنڈ کے ہزارویں حصے میں اس نے فیصلہ کیا۔۔۔اور جلدی سے اٹھتے ہوئے روم سے نکلا۔۔۔۔ پورچ میں آ کر وہ تیزی سے گاڑی میں بیٹھا۔۔۔ اسے جلد سے جلد مشال کے پاس جانا تھا۔۔۔ اور برداشت کرنے کی سکت نہیں تھی اب اس میں۔۔۔ دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔۔۔ بہت رش ڈرائیونگ کرتے ہوئے وہ فلیٹ تک پہنچا۔۔۔۔

اپنے فلور پر پہنچ کر اس نے جیب سے چابی نکالی۔۔۔ پھر لوک کھول کر ناب گھماتے ہوئے اندر داخل ہوا۔۔۔۔

فلیٹ مکمل تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔سوائے ایک کونے والے روم کے۔۔۔۔وہ روم روشن تھا۔۔۔گیٹ لوک کرکے وہ بھاری قدم اٹھاتا ہوا روم تک گیا۔۔۔۔ایک ایک قدم من بھر کا ہو رہا تھا۔۔۔۔روم کے باہر پہنچ کر اس نے ادھ کھلے دروازے کو مکمل کھول دیا۔۔۔

اندر کا منظر دیکھ اسکے اندر تک سکون اترا تھا۔۔۔۔وہ بیڈ پر دوسری کروٹ پر سو رہی تھی۔۔۔۔التمش خود کے جذبات پر قابو پاتا ہوا اس کے پاس پہنچا۔۔۔۔

بالوں سے اسکا چہرہ چھپا ہوا تھا۔۔۔اس نے مشال کے پاس بیٹھتے ہوئے اسکے بالوں کو آہستگی سے کانوں کے پیچھے کیا۔۔۔۔مشال کا سرخ وسفید خوبصورت چہرہ اب زردی کی طرح پیلا پڑ گیا تھا۔۔۔۔بے ساختہ اسکے آنکھوں میں نمی جھلکی۔۔۔۔ایک مہینے میں وہ جتنا تڑپا تھا۔۔۔۔اسکے مقابل پھر اسکا کیا حال ہوا ہوگا۔۔۔۔وہ بے اختیار ہو کر اس پر جھکا تھا۔۔۔اور اسکے کندھے پر اپنا سر رکھ گیا۔۔۔۔اتنے دنوں بعد اس نے سکون محسوس کیا تھا۔۔۔۔جسم کے اندر جیسے سرشاری کی ایک خوبصورت لہر دوڑی تھی۔۔۔۔تبھی مشال کسمسائی۔۔۔عجیب سی الجھن پر اس نے سیدھے ہونے کی کوشش کی مگر خود پر بھاری وزن ہونے کی وجہ سے ہل تک نہ سکی۔۔۔۔

اس نے پٹ سے آنکھیں کھولیں۔۔۔التمش بھی اسکی بے چینی سمجھ کر اٹھا اور آسودہ مسکراہٹ لیے اسے دیکھنے لگا۔۔۔مگر مشال صرف خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔چہرے پر خوشی کی کوئی رمق بھی نہ تھی۔

میں نے۔۔۔تمہیں بہت مِس کیا۔۔۔

وہ بولتے ہوئے پھر اس پر جھکنے لگا۔۔۔تو مشال اسے دور کرتی ہوئی اٹھ کر بیٹھی۔۔۔۔پھر اسے ایک نظر دیکھنے کے بعد کھڑی ہونے لگی۔

کہاں جا رہی ہو۔۔۔مشال۔۔

اسے دکھ ہوا تھا مشال کے اگنور کرنے پر تبھی اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے التمش نے بے قراری سے پوچھا

کہیں بھی جائیں۔۔۔آپ سے مطلب۔۔۔

اسکا روکھا لہجہ التمش کا دل چیر گیا۔۔تو کیا وہ خوش نہیں تھی اسکے آنے سے

اسکی ہاتھ پر گرفت ڈھیلی محسوس ہوئی تو مشال جانے لگی۔۔۔مگر اگلے ہی لمحے التمش نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے بیٹھا لیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مسئلہ ہے آپکے ساتھ۔۔۔دور رہیں ہم سے۔۔۔

وہ غصے میں چیخی۔۔۔۔جب سے خشک آنکھوں میں تیزی سے نمی اتری تھی۔۔۔۔اب کیوں آیا تھا وہ۔۔۔اتنے دنوں سے جب پرواہ نہیں تھی تو اب کیوں۔۔۔

ناراض ہو۔۔۔

اس نے مشال کا چہرہ تھامتے ہوئے جزبے لٹاتی نظروں سے اسے دیکھا مگر بروقت اس نے التمش کا ہاتھ جھٹکا

مت چھوا کریں ہمیں۔۔۔اور ہماری ناراضگی سے کیا فرق پڑتا ہے کسی کو۔۔۔

وہ سرکشی سے بولنے لگی۔۔۔اندر دکھ کی جگہ اب غصے نے لے لی تھی۔

کسی کو نہیں پڑتا۔۔۔۔مجھے پڑتا ہے۔۔۔

اس نے پھر مشال کا چہرہ تھامتے ہوئے نرمی سے کہا۔۔۔اب کے گرفت مضبوط تھی۔۔۔مشال کوشش کے باوجود جھٹک نہیں پائی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں پڑتا۔۔۔کسی کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔ہماری ناراضگی سے تو کیا ہماری موجودگی سے بھی کسی کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔تبھی ایک فالتو شے کی طرح ہمیں ایک کونے میں پھینک دیا گیا ہے۔۔۔

اسکا لہجہ بھرا گیا تھا دل کی بھڑاس نکالتے ہوئے

جبکہ التمش کو تکلیف ہوئی اسکے خود کو فالتو شے بولنے پر

تم کتنی خاص ہو۔۔۔ یہ میرے دل سے پوچھو مشال التمش زمان حیدر۔۔۔

وہ گھمبیر لہجے میں بولا تھا

نہیں ہیں ہم خاص۔۔۔ جھوٹ بول رہے ہیں آپ۔۔۔ بلکل بے کار ہیں ہم۔۔۔ بہت برے ہیں۔۔۔ ہماری وجہ سے ہر جگہ نحوست پھیلتی ہے۔۔۔ تبھی سب نے ہمیں دور کر دیا ہے۔۔۔

اسکا کالر دبوچے وہ روتے ہوئے اسے اپنے دل کا حال بتا رہی تھی۔۔۔ کیا کچھ نہیں تھا اسکے الفاظ میں۔۔۔ اذیت، تکلیف، بے بسی۔۔۔ التمش نے لب بھینچ لیے۔۔۔ اسے لگا تھا۔۔۔ صرف وہ ہی اکیلا تڑپتا تھا۔۔۔ پر یہاں یہ معصوم جان۔۔۔ کس قدر تکلیف میں تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ششش۔۔۔ ادھر دیکھو۔۔۔ بلکل چپ۔۔۔ کوئی بری نہیں ہو تم۔۔۔

اس نے پیار سے ڈپٹتے ہوئے مشال کے آنسو اپنے پوروں سے چُنے۔۔۔

سب نفرت کرتے ہیں ہم سے التمش۔۔۔ ہم سے نہیں رہا جاتا یہاں پر اکیلے۔۔۔

اسکا لہجہ بلکل تھکا ہوا تھا۔۔وہ جس بری طرح رو رہی تھی۔۔۔التمش نے اسکے آنسو اپنے دل پر گرتے محسوس کیے۔۔۔

نہیں نفرت کرتا کوئی تم سے مشال۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔تم رو تو مت۔۔۔

وہ اسکی پیشانی سے اپنی کشادہ پیشانی ٹکائے اسے دلاسہ دینے لگا۔۔مگر مشال روتے ہوئے مسلسل نفی میں سر ہلا رہی تھی۔۔اسکی بری ہوتی حالت کو سمجھتے ہوئے التمش نے نرمی سے اسکی پیشانی چومی پھر اسے مکمل خود میں بھینچ کر مشال کی پشت سہلانے لگا۔۔۔

جبکہ مشال کو اتنے دنوں بعد کوئی مانوس سہارا ملا تھا۔۔۔وہ اس سے لگ کر ہچکیوں سے رونے لگی تھی۔۔۔تکلیف ختم ہونے والی نہیں تھی۔۔مگر اس ستمگر کی باہوں میں کافی حد تک اسکے درد میں کمی آئی تھی۔۔ایک سکون سا ملا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کافی دیر تک جب اسکا لرزتا وجود ساکت رہا تو التمش سمجھ گیا کہ وہ سو چکی ہے۔۔تبھی مشال کو خود سے الگ کر کے آرام سے اسے بیڈ پر لیٹایا۔۔پھر شوز اتارتا ہوا خود بھی اسکے برابر میں لیٹ گیا۔۔لیٹ کر اسکے نازک وجود کو التمش نے مکمل اپنی مضبوط پناہوں میں بھینچ کر آنکھیں موندلیں۔۔۔آج مہینے بعد اسے سکون کی نیند آئی تھی۔۔جب سے بے چین دل کو جیسے قرار مل گیا تھا۔۔

تامی رات کو گھر پر نہیں آیا تھا کیا؟

عالیہ بیگم نے ناشتہ لگاتی نسرین سے پوچھا

آئے تو تھے بیگم صاحبہ۔۔۔

نسرین کے بولنے پر عالیہ بیگم کو تشویش ہوئی۔۔اب تک تو وہ آفس کے لیے تیار ہو کر نیچے ہوتا تھا۔۔۔۔کچھ سوچ کر وہ التمش کے روم میں گئیں۔۔۔۔پر روم خالی دیکھ انہیں حیرت ہوئی۔۔۔

انہوں نے التمش کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔بار بار بیل جانے پر بھی کال ریسیو نہیں کی گئی۔۔۔یکدم انہیں پریشانی نے آگھیرا۔۔۔مگر تبھی انکے دماغ میں ایک کوندا سا لپکا۔۔۔ساتھ ہی انکی پیشانی پر شکنیں پڑی۔۔۔۔وہ لب بھینچتے ہوئے واپس نیچے چلی گئیں۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔نیند سے بوجھل آنکھیں کُھلنے پر اس نے خود کو التمش کے حصار میں پایا۔۔۔اسے سوتا دیکھ کر بے ساختہ مشال کا دل دھڑکا تھا۔۔۔رات کا منظر آنکھوں کے سامنے لہرایا تو ایک سکون اسکے وجود میں سرایت کر گیا۔۔۔۔وہ واقعی ٹوٹ چکی تھی اندر سے۔۔۔۔مگر کل التمش نے جس طرح اسے سنبھالا۔۔۔اس وجہ سے اب اسکا دل کافی حد تک ہلکا ہو چکا تھا۔۔۔۔

وہ اسکے کندھے پر سر رکھے خاموشی سے اُسے سوتا دیکھے گئی۔۔۔وہ ستمگر۔۔۔ کبھی اسکا عزیز دوست ہوا کرتا تھا۔۔۔پھر بعد میں اس سے شدید نفرت کا دعویدار رہا۔۔۔کتنی تکلیف دیتا تھا وہ اسے ہر پل۔۔۔اور اب وہی انسان اسکا ہمدرد تھا۔۔۔

وہ گہری سانس لیتے ہوئے اسکا بازو ہٹا کر اٹھنے لگی تبھی التمش نے اسے پھر اپنے حصار میں لے لیا۔۔۔مشال حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

جب سے خود دیکھو مجھے۔۔۔تو ٹھیک۔۔۔اب میری باری۔۔۔

وہ کہتے ساتھ آنکھیں کھول کر اسے پیار بھری نظروں سے دیکھنے لگا پھر آہستگی سے اسے خود کے قریب کیا

چھوڑیں ہمیں۔۔

اسکی مضبوط ہوتی گرفت میں پھڑپھڑاتے ہوئے وہ پریشان سی بولی۔۔۔مگر وہ مشال کے مچلنے کو نظر انداز کرتا ہوا جھکا اور اسکی تھوڑی پر اپنے لب رکھ گیا۔۔۔مشال نے دھڑکتے دل کے ساتھ اپنی آنکھیں موند لیں۔۔۔ تبھی وہ نظر اٹھا کر اسکا خوبصورت چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔جو کل تک زردی مائل تھا مگر اب اس میں سرخی پھیلی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کیوں اتنی پیاری تھی۔۔۔التمش کو بے ساختہ اس پر پیار آیا۔۔۔وہ پھر جھکا۔۔۔اب کی بار اس نے نرمی سے اسکی دونوں آنکھیں باری باری چوم لیں۔۔۔مشال کا نازک وجود لرزنے لگا تھا۔۔۔تبھی اس پر رحم کرتے ہوئے التمش نے اسے نرمی سے چھوڑا۔۔۔وہ بنا اس سے نظریں ملائے تیزی سے اٹھ کر واشروم کی طرف بھاگی۔۔۔التمش کا قہقہہ بلند ہوا تھا اسکی حرکت پر۔۔۔۔۔اندر جا کر اس نے دھاڑ سے دروازہ بند کیا۔۔۔پھر وہیں ٹیک لگائے کھڑی گہرے سانس لینے لگی۔۔۔۔کٹاؤ دار لبوں پر خود بخود کھوئی ہوئی مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔جسے وہ کوئی نام نہ دے سکی۔۔۔۔۔

شام میں عالیہ بیگم نماز کے بعد اپنے روم میں بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھیں تبھی نور دروازہ نوک کرتے ہوئے اندر آئی۔۔۔اسکے ہاتھ میں چائے تھی۔۔۔۔سائیڈ ٹیبل پر چائے رکھ کر وہ وہیں پر کھڑی رہی۔۔۔۔اسے تذبذب کا شکار دیکھ کر عالیہ بیگم نے تسبیح برابر میں رکھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹھو۔۔

انہوں نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

کیا ہوا۔۔۔کوئی بات ہے کیا؟

اسکے بیٹھنے پر انہوں نے نرمی سے پوچھا تو نور نے ہونٹوں پر زبان پھیری

تائی امی۔۔۔وہ۔۔۔ آپ آپی کو معاف کر دینا۔۔۔

وہ ہچکچاتے ہوئے کہنے لگی جس پر عالیہ بیگم کے چہرے پر پتھر یلے تاثرات نمودار ہوئے

یہ فضول بات کہنے آئی ہو تم یہاں؟

اب کی بار انکے لہجے میں ناگواری تھی۔۔نور سر جھکا گئی

تائی امی۔۔۔ آپی اتنی بھی غلط نہیں تھیں۔۔۔وہ بس گمراہ ہو گئی تھی۔۔۔مانتی ہوں انکی غلطی بڑی تھی پر اب سزا بھی تو کافی ہے۔۔۔

اس نے ہمت کر کے پھر کہا

ہم لوگ بہت مِس کرتے ہیں انہیں۔۔۔وہ پتا نہیں کیسے اکیلے رہتی ہوں گی وہاں۔۔۔اور امی بھی رو رہی تھی انہیں یاد کر کے۔۔۔

انہیں چپ دیکھ کر نور نے اور بولا۔۔۔۔وہ جانتی تھی کہ عالیہ بیگم ریحانہ بیگم کو بہت مانتی ہیں اسی لیے انکا نام لیا تھا اس نے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس کو اسکی یاد آرہی ہے وہ جا کر مل لے اس سے لیکن آئندہ پھر مجھ سے تعلق رکھنے کا نہ سوچے وہ۔۔۔

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد انہوں نے اٹل لہجے میں کہا

تائی امی۔۔۔

تمہیں جو کہنا تھا کہہ دیا نا۔۔۔ اب جاؤ یہاں سے مجھے کچھ دیر اکیلے رہنا ہے۔۔۔

انکی سخت آواز پر نور شرمندہ سی ہو کر اٹھ گئی

--------------- ✿ التمش کے آفس جانے کے بعد اس نے بچے کام نپٹائے پھر نور کو کال کرنے کا سوچا۔۔۔۔ سب سے دور اکیلے رہنے کی وجہ سے چڑ میں اتنے دنوں تک وہ سب سے لاتعلق رہی تھی۔۔۔ لیکن اب التمش نے اس سے واپسی پر یہی آنے کا وعدہ کیا تو اسے تسلی ہوئی ورنہ اسے لگا تھا کہ صرف وہ کل رات کے لیے آیا تھا۔۔۔ اب اسکا دل کیا نور سے بات کرنے کو۔۔۔ ابھی وہ اسکا نمبر ہی ڈائل کر رہی تھی کہ اسے محسوس ہوا کہ فلیٹ کا دروازہ کھلا ہے۔۔۔ وہ تھوڑی حیران ہوئی۔۔۔ التمش اتنی جلدی کیسے آگیا۔۔۔ موبائل رکھ کر وہ روم سے نکلی۔۔۔ فلیٹ کا دروازہ ہنوز بند دیکھ اسے اچھنبے ہوا۔۔۔ ابھی وہ روم میں واپس جا رہی تھی کہ کچن میں کسی چیز کی گرنے کی آواز آئی۔۔۔ مشال بوکھلائی تھی۔۔۔ کل رات کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طرح اسے پھر محسوس ہوا کہ کوئی ہے فلیٹ میں۔۔۔ڈرتے ڈرتے وہ کچن میں گئی۔۔۔وہاں شیشے کا جگ نیچے ٹوٹ کر گرا دیکھ اسے حیرت کا جھٹکا۔۔۔ابھی وہ اسی الجھن سے نہیں نکلی تھی کہ اسے اپنی پشت پر کسی کی گہری نظریں محسوس ہوئیں۔۔۔وہ جھٹکے سے پلٹی تھی۔۔۔مگر کوئی نہ تھا۔۔۔بھوری آنکھوں میں خوف کی لکیریں ابھریں۔۔۔بھاگتے ہوئے وہ اپنے روم میں گئی۔۔۔اور زور سے دروازہ بند کر کے وہیں پر بیٹھ گئی۔۔۔دل خوف سے نکلنے کو تھا۔۔۔مشال جلدی سے التمش کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔۔پر اسکا نمبر بند ہونے پر اسے شدت سے رونا آیا۔۔۔غصے میں اس نے موبائل پھینک دیا پھر گھٹنوں پر سر رکھ کر رونے لگی۔۔۔کل تک وہ اگنور کر رہی تھی پر اب اسے بہت ڈر لگنے لگا تھا۔۔۔اتنے دن تک اکیلے رہنے پر یہ سب نہیں ہوا تھا پھر کل سے کیوں ہو رہا تھا۔۔

ہا۔۔۔میری ڈرپوک سی محبت۔۔۔

اسکے کمرے میں جانے کے بعد وہ لاؤنج کے صوفے پر بیٹھ کر ہنسنے لگا۔۔۔وہ محظوظ ہوا تھا مشال کے ڈرنے پر۔۔۔اس نے ٹائم دیکھا۔۔۔کل کی طرح اب اسے پھر ایک گھنٹہ یہاں رُک کر واپس جانا تھا۔۔۔اسے یقین تھا کہ مشال اتنا تو ضرور ڈر گئی ہے کہ ابھی کمرے سے کافی دیر تک نکلے گی نہیں اسی لیے تسلی سے صوفے پر ٹیک لگائے واپسی کے لیے ٹائم پورا ہونے کا ویٹ کرنے لگا۔۔۔

رات میں آفس سے واپسی پر وہ ہادی کے ساتھ زمان صاحب کی قبر پر گیا تھا۔۔۔وہاں کافی دیر رکنے کے بعد وہ دونوں حیدر ولا پہنچے۔۔ کھانا کھا کر وہ آغا جان اور بی جان کے پاس کچھ دیر بیٹھا تھا۔۔التمش جب سے آیا تھا اسے عالیہ بیگم کا لہجہ خود سے روکھا لگا تھا۔۔اسی لیے تھوڑی دیر بعد وہاں سے اٹھ کر وہ سیدھا انکے روم میں جانے لگا۔۔ مگر بیچ میں ہی اسے نور نے روک لیا۔۔

اس نے سوالیہ نظروں سے نور کو دیکھا جو تھوڑی شرمندہ لگ رہی تھی۔

تامی بھائی۔۔ سوری وہ اس دن میں کچھ زیادہ ہی۔۔۔

وہ بول ہی رہی تھی کہ التمش ان سنا کرتے ہوئے اسکے برابر سے نکل گیا۔۔۔اسے سبکی فیل ہوئی۔۔اس دن غصے میں اس نے سنایا تو تھا التمش کو۔۔۔پر اتنے دنوں سے اسے مشال کی وجہ سے یوں خاموش دیکھ اسے اپنی حرکت پر شرمندگی ہوئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عالیہ بیگم کا روم نوک کر کے وہ اندر داخل ہوا۔۔۔روم میں زمان صاحب کی کمی محسوس کر کے بے ساختہ اسکے دل میں ٹیس اٹھی تھی۔۔۔ دانتوں تلے لب دبا کر اس نے خود پر قابو کیا۔۔عالیہ بیگم بیڈ کی پائنتی سے ٹیک لگائے خاموش بیٹھیں تھیں۔۔۔

امی۔۔۔

وہ انکے پاس بیٹھتا ہوا پکارا لیکن وہ چپ رہیں

تم نے قسم توڑ دی نا۔۔۔

کچھ دیر بعد انکے کہنے پر التمش نے نگاہ چرائی

کیوں تامی۔۔۔ماں کی یہ اہمیت ہے تمہاری نظروں میں۔۔۔کہ اس لڑکی کے لیے جسکی وجہ سے تمہارا باپ مرا۔۔۔اسکی وجہ سے تم نے ماں کی دی ہوئی قسم توڑ دی۔۔۔

عالیہ بیگم نے تکلیف دہ لہجے میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا کی موت کی ذمہ دار مشال نہیں ہے امی۔۔۔بس کر دیں۔۔۔دل صاف کرلیں اسکی طرف سے پلیز۔۔۔

وہ التجاء کرر ہا تھا انکے سامنے بیٹھا مگر عالیہ بیگم اسکی بات پر ناگوار نظروں سے اسے دیکھنے لگیں

وہ ذمہ دار نہیں تھی تو کون تھا۔۔۔ بولو۔۔۔ اسکی وجہ سے یہ حال ہوا تھا تمہارے باپ کا۔۔۔ اگر وہ اس دن تم پر الزام نہ لگاتی۔۔۔ بھروسہ کرتی تم پر۔۔۔ تو آج یہ سب نہ ہوتا نا۔۔۔

وہ پھٹ پڑیں تھیں اسکی بات پر،

التمش نے لب بھینچ لیے

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

امی۔۔۔

بس تامی۔۔۔۔مجھے اور کچھ اس لڑکی کی حمایت میں نہیں سننا۔۔۔کل تو تم چلے گئے تھے۔۔۔مگر آج نہیں جاؤ گے سنا تم نے۔۔۔کوئی ضرورت نہیں ہے آج اسکے پاس جانے کی۔۔۔

انہوں نے فیصلہ کن لہجے میں کہا

امی۔۔۔بیوی ہے وہ میری۔۔۔

التمش نے اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے کہا آنکھیں سرخ ہونے لگی تھیں

اور میں تمہاری ماں ہوں۔۔۔۔جو کہہ رہی ہوں وہ سنو۔۔۔

ان کے سختی سے کہنے پر التمش غصے میں اٹھتا ہوا انکے روم سے نکلا تھا اور سیدھا اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔

دروازہ غصے میں دھاڑ سے بند کر کے وہ بیڈ پر بیٹھا۔۔۔مشال سے واپس آنے کا کیا وعدہ یاد آیا تو دل بے چین ہوا تھا۔۔۔پر عالیہ بیگم کی بات سوچ کر دماغ کی رگیں تنی تھیں۔۔۔وہ بیڈ پر آنکھیں بند کیے لیٹ کر اپنی مٹھی کو آہستہ آہستہ پیشانی پر مارنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوپہر سے اب تک وہ روم میں ڈر کے بیٹھی تھی ہمت نہیں تھی باہر جانے کی۔۔۔رات دیڑھ بجنے کو تھے مگر وہ اب تک نہیں آیا تھا۔۔۔مشال بے بسی سے رودی۔۔۔مطلب اس نے جھوٹ کہا تھا اس سے۔۔۔جھوٹا دلاسہ دے کر گیا تھا وہ اسے کہ آئے گا مگر اب تک نہیں آیا تھا۔۔۔تو کیا کل وہ اپنے مطلب سے آیا تھا اسکے پاس۔۔۔وہ جتنا اُسے یاد کر رہی تھی اتنا رونا آ رہا تھا اسے۔۔۔تبھی روم کا دروازہ اچانک زور سے بجنے لگا۔۔۔مشال کے منہ سے چیخ نکلی تھی۔۔۔وہ ڈر کر اٹھتے ہوئے دروازے سے دور ہوئی جو مسلسل بج رہا تھا۔۔۔خوف سے وہ بلکل سفید پڑنے لگی تھی۔۔۔رونا الگ آ رہا تھا۔۔۔جبکہ دروازہ بنا رکے بجے جا رہا تھا۔۔۔مشال روتے ہوئے دعائیں پڑھنے لگی۔۔۔کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کھولے یا نہ کھولے۔۔۔تبھی دروازہ بجنا اچانک رکا تھا۔۔۔پھر کوئی لوک کھولنے لگا تھا۔۔۔مشال ڈر کر جلدی سے چھپنے کی جگہ ڈھونڈنے لگی مگر تب تک دروازہ جھٹکے سے کُھلا۔۔۔وہ خوف سے چیختے ہوئے منہ کو دونوں ہاتھوں سے چھپا گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال۔۔۔

کچھ دیر بعد مانوس سی آواز پر اس نے چہرے سے ہاتھ ہٹایا۔۔۔سامنے التمش کو کھڑا دیکھ اسے سکتہ لگا تھا

کیا ہوا ہے؟

اسکا آنسوؤں سے بھیگا چہرہ دیکھ کر التمش تشویش سے اسکے پاس آیا۔۔۔ابھی وہ اسے کندھوں سے تھاما ہی تھا کہ مشال اسے دھکا دیتے ہوئے دور ہوئی

ہاتھ مت لگائیں ہمیں۔۔۔

وہ چیخ کر بولتے ہوئے روئی تھی، التمش حیران تھا اسکے عمل پر

مشال۔۔۔کیا ہوا۔۔۔اسطرح کیوں کر رہی ہو؟

وہ بولتے ہوئے اسکے قریب آرہا تھا جبکہ مشال روتے ہوئے اپنے قدم پیچھے لینے لگی۔

برے ہیں آپ۔۔۔بہت برے۔۔۔۔نہیں کرنی ہمیں آپ سے کوئی بات۔۔۔کیا کہا تھا آپ نے کہ رات کو آئیں گے۔۔۔مگر جاتے ہی اس طرح لاتعلق ہوگئے کہ فون تک بند کر لیا۔۔۔ایک بار بھی نہیں سوچا کے ہم پر کیا گزرے گی۔۔۔

دوپہر سے جتنا وہ ڈری تھی۔اب اس پر اپنی بھڑاس نکالنے لگی۔دوسری طرف اسکی بات سے التمش کے چہرے پر مسکراہٹ در آئی۔

اچھا۔۔۔تو مطلب تم مجھے مِس کر رہی تھی۔۔۔

پیچھے دیوار ہونے کی وجہ سے وہ رُکی تھی تبھی التمش نے دونوں ہاتھوں سے اسکا راستہ بلاک کرتے ہوئے شرارتاً پوچھا

جی نہیں۔۔۔اتنے اچھے نہیں ہیں آپ کہ یاد آئے گی ہمیں۔۔۔

مشال اپنا رونا بھول کر اسکی بے باک نظروں سے بوکھلاتے ہوئے کہنے لگی

تو پھر اتنا غصہ کس لیے۔۔۔اگر میں نہ بھی آتا تو تمہیں فرق تو نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔

التمش نے لہجے کو بے پرواہ بناتے ہوئے کہا

مشال نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔۔التمش کو اسکی یہ نشیلی آنکھیں ہمیشہ گھائل کر دیتی تھیں۔۔۔اور آج بھی وہیں ہوا۔وہ اسکی بھوری آنکھوں میں دیکھا گیا۔۔

تبھی مشال نے غصے میں اسکے ایک بازو کو اپنے ہاتھوں سے ہٹانا چاہا۔۔۔پہلی کوشش میں مشال کو وہ کوئی لوہا لگے۔۔۔جھنجھلا کر وہ مسلسل اسے ہٹانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔مگر اگلے ہی پل اسکی جان ہوا ہوئی جب التمش نے دوسرے ہاتھ سے دوپٹہ ہٹا کر اسکے کندھے پر سے قمیض سر کائی۔۔۔وہ ساکت سی اسکے عمل کا سوچ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رہی تھی۔۔۔ کہیں وہ پھر اسے سگریٹ سے تو نہیں داغے گا۔۔۔ یہ سوچ اسکا چہرہ زرد کرنے لگی۔۔۔ لیکن اچانک اپنے کندھے پر اسکا نرم گرم لمس محسوس کر کے وہ اپنے لب دانتوں میں دبا گئی۔۔۔ وہ مکمل زور لگا کر اسکا بازو ہٹانے کی ناکام کوشش کرنے لگی تھی۔۔۔ تو دوسری طرف التمش نے کندھے سے گردن تک کا سفر طے کیا تھا۔۔۔ پھر نرمی سے اسنے مشال کا چہرہ اپنی طرف کیا۔۔۔ اس معصوم کے آگے وہ بے خود سا ہونے لگا۔۔۔

نہیں۔۔

اسے اپنے لبوں پر جھکتا دیکھ مشال نے جلدی سے کہا۔۔۔ اس ستمگر کی قربت جان نکالتی تھی۔۔۔

اسکی گھبرائی آواز پر التمش رکا تھا اور اسکے آنسوؤں سے بھیگے سرخ چہرے کو دیکھنے لگا پھر آہستگی سے گود میں اسکے نازک وجود کو بھرا۔۔۔ مشال اسکے سینے پر سر رکھے سختی سے آنکھیں میچی ہوئی تھی۔۔۔ اسے بیڈ پر لٹا کر التمش اسی کے ساتھ لیٹ گیا پھر اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے آنکھیں موند گیا۔۔۔

عالیہ بیگم کی وجہ سے وہ کافی پریشان تھا۔۔۔ وہ ہرٹ نہ ہوں اسی لیے التمش انکے سامنے تو روم میں چلا گیا تھا پر سب کے سونے کے بعد وہ مشال کے پاس آیا تھا۔۔۔ اب اسے صبح سویر سب کے اٹھنے سے پہلے گھر کے لیے نکلنا تھا۔۔۔

نور۔۔۔

آدھی رات کو ہادی کی پیاس سے آنکھ کھلی تھی۔۔۔پانی پی کر وہ پھر سونے لگا تھا تبھی اسے محسوس ہوا کہ نور اٹھی ہوئی ہے۔۔۔۔

اسکے پکارنے پر نور نے پلٹ کر اسے دیکھا

تم سوئی نہیں۔۔

وہ حیرت سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں۔۔

اسنے مختصر جواب دیا

کیوں۔۔

ہادی یہ سب کب ختم ہو گا؟

اسکے پوچھنے پر نور نے الٹا سوال کیا

کیا۔۔

تائی امی آپی کو کب معاف کریں گی۔۔۔

وہ پریشان زدہ سی ہادی کو دیکھ کر بولی۔۔۔اسکے بولنے پر ہادی ایک گہرا سانس لیتے ہوئے لیٹا

نور بابا کے جانے کے بعد امی اور اداس رہنے لگی ہیں۔۔۔وہ ہرٹ ہیں بہت۔۔۔پر دعا کرو جلد سب ٹھیک ہو جائے۔۔۔

وہ چھت کو گھورتا ہوا کہنے لگا

اور ہادی۔۔۔اس دن میں نے تامی بھائی سے کچھ زیادہ ہی بدتمیزی کی تھی۔۔۔میں ان سے سوری کہنا چاہتی تھی پر وہ اب مجھ سے بات ہی نہیں کر رہے۔۔۔

وہ اور پریشان ہوئی تھی

بدتمیزی تو خیر تم نے واقعی بہت کی تھی۔۔۔اب یہ بھائی پر انحصار کرتا ہے کہ وہ کب تمہیں معاف کریں فلحال تم ابھی مجھے معاف کرو۔۔۔اور تھوڑا سا تو اپنا حق یوز کرنے دو مجھ مظلوم کو۔۔۔

وہ بات بدلتا ہوا بے چارگی سے بولا ساتھ ہی اسے خود کے قریب کرنے لگا

او ہیلو۔۔۔زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے انگلی پکڑاؤ تو ہاتھ پکڑ لیتے ہو۔۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے دور ہوئی اور دوسری کروٹ پر لیٹ گئی

ظالم لڑکی۔۔۔ٹڈی نہ ہو تو۔۔

ہادی نے کلس کر کہا جبکہ نور نے اپنی مسکراہٹ چھپائی اسکی آواز سُن کر

بیٹھیے ادھر۔۔۔

حیدر صاحب نے عالیہ بیگم کو اپنے روم میں بلایا تھا۔۔ان کے آنے پر حیدر صاحب نے کہا

دیکھیے عالیہ۔۔۔ہم جانتے ہیں آپ ابھی بہت دکھی ہیں۔۔۔جہاں آپ نے اپنا شوہر کھویا وہیں ہم نے ہمارا بیٹا اور التمش،ہادی اور ہانیہ نے اپنا باپ کھویا ہے۔۔۔دکھ سبھی کو برابر ہوا ہے لیکن۔۔۔

حیدر صاحب نے ٹھہر ٹھہر کر بولنا شروع کیا۔۔۔پھر کچھ دیر کے لیے رُکے۔۔۔عالیہ بیگم کی آنکھوں میں پھر نمی اتر آئی۔

لیکن عالیہ ان سب میں مشال کا کہاں قصور ہے؟

حیدر صاحب کے پوچھنے پر عالیہ بیگم نے تڑپ کر انہیں دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابو۔۔۔اس لڑکی کا قصور کہیں نہیں دِکھا آپ لوگوں کو۔۔۔اسکی وجہ سے ہی تو یہ سب ہوا ہے۔۔۔نہ وہ اس دن تامی پر الزام لگاتی۔۔۔نہ زمان کو ہارٹ اٹیک ہوتا اور نہ آج ہمیں یہ دن دیکھنا پڑتا۔۔۔

بولتے ہوئے انکی آواز بلند ہونے کے ساتھ ساتھ بھاری ہوگئی۔۔حیدر صاحب چند پل کے لیے خاموش رہے پھر کہا

صرف وہ ہی تو نہیں تھی التمش پر الزام لگانے والی۔۔۔اگر اس نے التمش پر بھروسہ نہیں کیا تھا تو ہم سب نے بھی تو وہیں کیا۔۔۔۔التمش نے اس دن کہا بھی تھا کہ ایک مرتبہ اسکی بات سنی جائے مگر ہم سب نے مل کر اسے ذلیل کیا تھا۔۔۔تو اس سب میں اکیلی مشال ہی تو ذمہ دار نہیں ہے۔۔۔اگر ایسا ہے تو پھر آپ یہ بھی کہہ دیں کہ ہم بھی اتنے ہی شریک ہیں اس جرم میں۔۔

انکی تفصیلی گفتگو پر عالیہ بیگم نے جلدی سے نفی میں سر ہلایا۔

نہیں ابو۔۔۔آپ کیسے۔۔

کیونکہ ہم بھی تو اتنا ہی غلط سمجھ رہے تھے التمش کو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عالیہ بیگم کی بات کاٹ کر انہوں نے کہا

عالیہ۔۔۔بیٹا غلطی ہر انسان سے ہوتی ہے۔۔۔مشال سے بھی ہو گئی۔۔۔شروع میں ہم بھی اسکی شکل دیکھنا گوارا نہیں کرتے تھے۔۔۔پر اب آپ خود بتائیں۔۔۔اتنی سزا کافی نہیں ہے کیا انکے لیے۔۔۔کہ تقریباً ایک

سال ہونے کو ہے۔۔۔اور وہ ہم سب سے دور اس فلیٹ میں رہتی ہیں۔۔۔بیچ میں ایک دوبار آنا ہوتا تھا تو اس میں بھی ہم سب ان سے غیروں کی طرح بات کرتے۔۔۔

انکی چپ پر حیدر صاحب نے انہیں سمجھایا

پر ابو۔۔۔میی مجبور ہوں۔۔۔میرا دل صاف ہی نہیں ہو رہا۔۔اس لڑکی کی طرف سے۔۔

انہوں نے ہلکی آواز میں احتجاجاً کہا

یہ وہی لڑکی ہے جسے آپ کبھی اپنی بیٹی مانتی تھیں۔۔۔بیٹا میں یہ نہیں کہتا کہ ابھی معاف کر دیں۔۔۔میں صرف اتنا کہہ رہا ہوں کہ ہمیشہ کی طرح اپنا دل تھوڑا بڑا کر لیں۔۔۔اسے اجازت دیدے اس گھر میں آنے کی۔۔۔اب تو اس گھر کی خاموشی سے مجھے وحشت ہوتی ہے۔۔۔پہلے جو حیدر ولا ہنسی شور اور قہقہوں سے گونجتا تھا۔۔۔اب ہر پل اس میں سوگ کا عالم ہوتا ہے۔۔۔عالیہ کم سے کم اپنی بی جان کو دیکھ لیں۔۔۔

انکے دھیمے لہجے میں سمجھانے پر عالیہ بیگم نے آمنہ بیگم کو دیکھا جو بیڈ پر آنکھیں موندیں لیٹی تھی۔۔۔بیٹے کی موت نے انکی حالت کیا کر کے رکھ دی تھی۔

میں کوشش کروں گی۔۔

کافی دیر بعد انہوں نے آنسو پوچھتے ہوئے نرمی سے کہا تو حیدر صاحب نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

۔۔۔۔۔۔۔آفس میں بیٹھا وہ راکنگ چیئر پر گھومتے ہوئے مسلسل کچھ سوچ رہا تھا۔۔آفس کے لیے نکلنے سے پہلے اس نے آغا جان کو کہا تھا مشال کے سلسلے میں عالیہ بیگم سے بات کرنے۔۔وہ اُمید کر رہا تھا کہ سب ٹھیک ہی ہوا ہو۔۔اور عالیہ بیگم سمجھ جائیں۔۔۔

کچھ خبر سنی بھائی۔۔

ہادی اسکے آفس میں داخل ہوتے ہوئے بولا تو وہ اپنی سوچ سے نکلتا ہوا اسے دیکھنے لگا۔

کیا۔۔۔

اس نے ایک آئبرو اٹھا کر پوچھا

وجدان جیل سے بھاگ گیا ہے۔۔

اسکی بات پر التمش کی پیشانی پر بل پڑے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے ؟

اس نے اچھنبے سے پوچھا

کیا کہہ سکتے ہیں۔۔۔سننے میں آیا ہے۔۔۔کوئی روز اس سے ملنے آتا تھا۔۔۔پھر اچانک ایک رات وہ جیل سے غائب ہو گیا۔۔۔

اس نے کندھے اچکا کر کہا جس پر التمش نے لب بھینچ لیے

کمینہ۔۔۔

ہلکی آواز میں بڑبڑاتے ہوئے وہ پیپر ویٹ ہاتھ میں گھمانے لگا

صبح سویرا التمش کے اٹھنے پر ہی اس کی آنکھ کھل گئی تھی۔۔۔اسکے جانے کے بعد گھر کا کام کرتے ہوئے بھی اسکی پوری سوچ کا محور وہ ستمگر ہی تھا۔۔۔پہلے اسکو سوچتے ہی مشال کی روح کانپتی تھی پر اب پتا نہیں اسکا خیال جب سے دماغ میں تھا تب سے ایک خوبصورت مسکراہٹ اسکے چہرے پر سجی تھی۔۔۔وہ بہت مِس کر رہی تھی اسے۔۔۔عجیب ہی دل کا حال ہو رہا تھا۔۔جب وہ قریب ہوتا تو مشال کی جان پر بن آتی۔۔۔۔اس وقت وہ

اسکے سامنے سے غائب ہونے کی کوشش کرتی۔۔۔پر جب وہ دور ہوتا تو مشال کا دل بے چین ہو جاتا۔۔اپنے دلی جذبات سے وہ واقف تو تھی کہ وہ۔۔۔

"مشال ایجاز۔۔۔التمش زمان حیدر کی محبت میں گرفتار ہو چکی ہے"۔۔۔۔

پر یہ اعتراف اسکے لیے سوہانِ روح تھا۔۔ تبھی وہ کہنے سے ڈرتی تھی۔۔۔پر دل کا کیا کرتی جو اس ستمگر کے لیے بے کیف رہنے لگا تھا۔۔اور ابھی بھی وہیں ہوا۔۔شام کے چھے بج رہے تھے۔۔۔اور وہ دعا کر رہی تھی کہ جلدی سے التمش آ جائے۔۔ تبھی اسے لاؤنج میں قدموں کی چاپ کی آواز آئی۔۔اسکی خوشی کی انتہا نہ رہی کہ دعا اتنی جلدی قبول ہو گئی۔۔۔وہ مسکرا کر بھاگتے ہوئے روم سے نکلی مگر لاؤنج میں کسی کو نہ پا کر اسکی مسکراہٹ تھمی تھی۔۔۔اچانک دماغ میں کل کا واقعہ گھوما تو دل بری طرح گھبر ایا۔۔ تبھی اسے محسوس ہوا کہ کوئی اسکے بلکل پیچھے کھڑا ہے۔۔۔مشال نے آہستہ سے گردن گھوما کر دیکھا۔۔بھوری آنکھیں خوف سے پھیلی تھیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان۔۔

کٹاؤ دار لب پھڑ پھڑ ائے تھے۔

اوہ میری جان۔۔۔میں جانتا تھا کہ تم مجھے نہیں بھول سکتی۔۔۔

وہ کمینگی سے ہنستے ہوئے بولا

آپ یہاں پر کیسے آئے؟

مشال کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔جہاں تک اسے معلوم تھا کہ فلیٹ کی چابی صرف التمش کے پاس ہوتی ہے اور ابھی فلیٹ لوک تھا تو وہ کیسے اندر آسکتا تھا۔

تم کتنی بھولی ہو مشال۔۔۔اتنا بھی نہیں پتا کہ اس دور میں لوک کھولنے کے ہزار طریقے ہیں پھر بھی انجان بن رہی ہو تم۔۔۔سوبیڈ۔۔۔

وہ فرینکلی بولتا ہوا اسکے گرد چکر لگانے لگا جبکہ مشال کے ذہن میں پچھلے دو دن سے ہوتا واقعہ گردش کرنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلب آپ دو دن سے یہاں پر۔۔۔

آف کورس یار۔۔۔چلو تھوڑی سمجھدار تو ہو گئی ہو۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا تو مشال چند پل کے لیے بےیقین سی کھڑی رہی

کتنے بے شرم انسان ہیں آپ۔۔۔ کسی کے گھر میں یوں بلا اجازت آنے کا کیا جواز بنتا ہے آپکا۔۔

وہ غصے میں چیخی تو وجدان نے اپنے کان سہلائے

کتنا چیختی ہو۔۔۔ سوئیٹ ہارٹ میں کسی دوسرے کے گھر پر تھوڑی آیا ہوں جو شرم محسوس ہو گی۔۔۔ میں تو اپنی محبت سے ملنے آیا ہوں۔۔۔

وہ بے باکی سے بولنے لگا۔۔۔ جس پر مشال حیرت سے اس انسان کو دیکھنے لگی۔ جو کبھی اسے بہت شریف لگتا تھا پر اب اس میں پہلے جیسے کوئی آثار نہ تھے۔۔۔

دیکھیے ہم سے اب آپکا کوئی تعلق نہیں ہے تو پہلی فرصت میں آپ یہاں سے نکلیے ورنہ ہم ابھی التمش کو کال کر دیں گے۔۔۔

اسکے دھمکانے پر وجدان نے بے ساختہ قہقہہ لگایا

نہ۔۔نہ۔۔میری جان۔۔۔یہ غلطی کبھی مت کرنا۔۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ الٹا تم پر ہی شک کرے کہ میں تمہارے ساتھ اکیلے فلیٹ میں کیا کر رہا ہوں۔۔۔یو نو لائک ٹیپیکل ہسبنڈز۔۔۔کیونکہ التمش کی ٹچی نیچر کو میں اتنا تو جان گیا ہوں۔۔۔

وہ کہتے ہوئے خباثت سے ہنسا تھا مشال کے خوف سے سفید پڑتے چہرے کو دیکھ کر

اسکی بات پر مشال کے ذہن میں وہ رات آئی جب صرف وجدان کے ساتھ کھڑے رہنے پر التمش نے سگریٹ سے کندھا داغ کر کیا حشر کیا تھا اسکا۔۔۔اس واقعہ کو سوچتے ہی مشال کانپ کر رہ گئی۔

چلو ابھی میں چلتا ہوں۔۔۔آؤں گا پھر کبھی تم سے ملنے۔۔۔بائے سوئیٹ ہارٹ۔۔۔

مشال کی بھوری آنکھوں میں سوچ کی پرچھائی دیکھ وہ لوفرانہ لہجے میں کہنے لگا پھر اسکے ساکت وجود کو وہیں چھوڑ کر فلیٹ سے باہر نکل گیا۔۔۔

رات کو وہ فلیٹ پر پہنچا۔۔۔ابھی لفٹ میں وہ اپنے فلور کے نمبر پر کلِک کرنے ہی لگا تھا کہ سامنے سے ایک عورت آتے ہوئے لفٹ میں داخل ہو گئی۔۔۔وہ بھاری بھر کم عورت بار بار اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔پھر کچھ دیر بعد بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کا اور میرا فلور ایک ہی ہے۔۔۔

اسکے مسکرا کر کہنے پر التمش بھی ہلکا سا مسکرا دیا پھر آگے منہ کر کے کھڑا ہو گیا۔

آپ اپنی بیوی کے ساتھ کافی ٹائم سے یہاں پر رہتے ہو نا۔۔

اسنے پھر پوچھا تو التمش نے اثبات میں سر ہلایا

آپ اور آپکی بیوی کے علاوہ اور کوئی تو نہیں رہتا نا، آپ کے فلیٹ میں؟

اس کے دوبارہ پوچھنے پر التمش کو حیرت ہوئی۔وہ کیوں اتنے سوال کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں۔۔

اس نے مختصر جواب دیا تبھی لفٹ فلور پر آ کر رکی۔۔وہ باہر نکل کر اپنے گیٹ پر جانے لگا تبھی اس عورت نے پھر اسے آواز دی۔۔۔جس پر وہ آنکھیں کوفت سے بند کرتا ہوا پلٹا

ایک بات بتانی تھی دراصل آپ کو۔۔۔وہ کیا ہے نا۔۔۔میں پچھلے کچھ دن سے دیکھ رہی ہوں کہ آپ کے فلیٹ سے نکلنے کے بعد کوئی لڑکا آتا ہے آپ کے پیچھے یہاں۔۔۔پھر قریباً ایک گھنٹے کے بعد چلا جاتا ہے۔۔۔اس لڑکے کو کبھی میں نے آپکے ساتھ یونہی دیکھا نہیں۔۔۔اسی لیے آپ کو بتانا ضروری سمجھا۔۔۔

اس عورت نے رازدارانہ انداز میں اپنی طرف سے کچھ باتیں ملا کر التمش کو بتایا۔۔۔اسکی بات سُن کر وہ حیرت کا شکار ہوا۔۔۔پر چہرے کے تاثرات نارمل ہی رکھے۔۔۔کافی دیر تک تو التمش خاموش رہا پھر کہا

ایکچولی میری وائف کا بھائی ہے وہ۔۔۔اکثر میں نہیں ہوتا تو میری وائف کچھ بھی سامان منگوانے کے لیے اسے بلا لیتی ہے۔۔۔اب سگا بھائی ہے تو اندر تو بلائیں گی ہی وہ۔۔۔تو اسی لیے آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔اور نہ ہی دوسروں کے گھروں کے معاملے میں دخل اندازہ کرنے کی۔۔۔

وہ سرد لہجے میں بولتا ہوا گیٹ کھول کر اندر گیا۔۔۔اور اس عورت کے منہ پر دروازہ زور سے بند کر دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے ہائے۔۔۔بولو تو بھلا۔۔۔بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں۔۔

اسکے انداز پر وہ نخوست سے کہتے ہوئے اپنے گیٹ پر چلی گئی

اس عورت کو تو التمش نے جواب دے دیا تھا پر اب اسکے ذہن میں الجھن نے گھر کر لیا۔۔۔کون آتا ہو گا اسکی غیر موجودگی میں۔۔۔اس نے مشال سے پوچھنے کا فیصلہ کیا۔۔

کھانے کھاتے ہوئے اس نے نوٹ کیا مشال کا موڈ تھوڑا آف ہے تبھی اس نے مشال کا ہاتھ تھاما۔۔۔جس پر وہ التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔

کیا ہوا۔۔

اس نے نرم لہجے میں پوچھا

کچ۔۔۔کچھ نہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جلدی سے کنفیوز ہوتے ہوئے کہنے لگی

تم ٹھیک ہو۔۔۔

ہمم۔۔

اسکے پوچھنے پر مشال نے زبردستی چہرے پر مسکان سجاتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا پر التمش کی زیرک نظروں سے اسکی آنکھوں میں لہراتا خوف نہ چھپ سکا۔۔۔ مگر اسنے زیادہ زور نہ دیا اور خاموش ہو گیا

کھانا کھا کر وہ روم میں بیٹھا مسلسل کچھ سوچ رہا تھا۔۔۔ تبھی مشال فارغ ہو کر روم میں آئی۔۔۔ وہ ڈریسنگ روم میں جانے لگی۔۔۔ لیکن التمش نے اسے اپنے پاس بلا لیا۔۔۔ مشال کے سامنے بیٹھنے پر التمش نے اسے پکڑ کر اپنے قریب کیا پھر موڑ کر اسکی پشت کو اپنے سینے سے لگائے بیٹھا لیا۔۔۔

وہ شرم سے نظریں جھکا گئی۔۔۔ لیکن اگلے ہی پل التمش نے اسکے کندھے پر اپنی تھوڑی رکھتے ہوئے پوچھا

آج کوئی آیا تھا کیا؟

وہ سوال تھا یا کیا۔۔ مشال کے رونگٹے کھڑے ہو گئے وجدان کا چہرہ آنکھوں کے سامنے لہرایا تو جان نکلنے لگی اسکی۔۔۔

مشال۔۔۔

اسے سوچ میں گُم محسوس کر کے التمش نے اسے پکارا۔۔مشال کا دل کیا اسے سب بتا دے۔۔۔پر اچانک وجدان کی بات یاد آئی۔۔۔ کہیں سچ میں التمش یہ بات سُن کر اسے مارے نہ۔۔۔ آنکھوں میں ایک بار پھر وحشت چھائی

کوئی آیا تھا کیا آج۔۔

اس نے پھر پوچھا تو مشال چونکی

نہ۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں تو۔۔کوئی بھی نہیں آیا تھا۔۔۔

وہ ہونٹ پر زبان پھیرتے ہوئے ہکلا کر کہنے لگی تبھی التمش نے جھٹکے سے اسکا رُخ اپنی طرف کیا۔۔۔مشال خوفزدہ نظروں سے اسکے وجاہت سے بھرپور سنجیدہ چہرے کو دیکھنے لگی۔۔۔ لیکن اگلے ہی پل وہ مسکرایا

پاگل تو اس میں ڈرنے والی کونسی بات ہے؟

وہ ہنسنے لگا اسے یوں سٹپچو بیٹھا دیکھ کر تو مشال کو تسلی ہوئی کہ اسے شک نہیں ہوا۔۔۔

ڈرپوک۔۔۔

التمش ہنستے ہوئے بول کر اسکے نرم گالوں پر باری باری بوسہ دینے لگا

التمش۔۔۔پلیز۔۔۔نہیں۔۔

اسکی گستاخیاں اور بڑھتی دیکھ مشال نے پریشانی سے کہا۔۔۔پہلے ہی وجدان کی وجہ سے سر میں درد تھا۔۔

اے۔۔۔کیا مطلب نہیں۔۔۔جب سے چھوڑ رہا ہوں اب نہیں۔۔۔

وہ مصنوعی روعب سے بولا تو مشال کا منہ بنا ابھی وہ کچھ بولتی کے التمش نے اس پر جھکتے ہوئے مشال کا منہ بند کروادیا۔۔۔

ریحانہ۔۔۔

ریحانہ بیگم لاؤنج میں بیٹھیں تھی تبھی عالیہ بیگم انہیں پکارتے ہوئے انکے پاس آکر بیٹھیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا۔۔۔پریشان ہو۔۔۔

انکا مرجھایا چہرہ دیکھ عالیہ بیگم نے نرمی سے پوچھا تو وہ خاموشی سے انہیں دیکھنے لگیں

کچھ نہیں بھابھی۔۔۔

وہ آسودگی سے مسکرا دیں، اپنا دکھ انہیں کیا بتاتیں کہ ابھی مشال کی یاد ستا رہی ہے انہیں۔۔۔

میں تم سے کچھ پوچھنے آئی تھی۔۔۔

عالیہ بیگم نے انکا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا

جی بھابھی بولیں۔۔۔

پرسوں چلو گی میرے ساتھ۔۔۔

انہوں نے دھیمی آواز میں پوچھا

کہاں۔۔۔

ریحانہ بیگم کے پوچھنے پر وہ چند پل چپ رہیں پھر بولیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال کو لینے۔۔۔

ریحانہ بیگم کی آنکھیں پھیلیں تھیں انکی بات پر۔۔۔کچھ دیر بعد وہ سنبھلی تو خوشگوار حیرت سے عالیہ بیگم کو دیکھنے لگیں۔۔۔جو مسکراتے ہوئے انکے ایکسپریشن دیکھ رہی تھیں۔۔۔

بھابھی۔۔۔میں۔۔

انہیں سمجھ نہیں آیا کہ کیا بولیں۔۔۔ تبھی خوشی سے وہ عالیہ بیگم کے گلے لگ گئیں۔۔۔تو وہ بھی آسودگی سے مسکرادیں۔۔۔انہیں صحیح لگی تھی حیدر صاحب کی بات۔۔۔معاف بھلے ابھی نہ کریں پر تھوڑا بہت دل بڑا کر کے مشال کو یہاں لا تو سکتیں تھیں وہ۔۔۔

اتنی جلدی اٹھ گئے تم۔۔۔آج تو آفس بھی نہیں جانا۔۔

نور کمرے میں آئی تھی پر ہادی کو ڈریسنگ مرر کے آگے بال سنوارتا دیکھ حیرت سے پوچھنے لگی۔

تم سے پوچھ رہی ہوں۔۔۔

ہادی کے اگنور کرنے پر اس نے سامنے آتے ہوئے مسکرا کر پوچھا وہ ایک نظر اسے دیکھ کر سائیڈ سے نکلنے لگا تبھی نور پھر اسکے سامنے آئی

کیا ہوا۔۔

ہادی کا موڈ سیریس دیکھ کر اس نے اب آرام سے پوچھا

کچھ نہیں۔۔

مختصر جواب دے کر وہ روم سے نکل گیا۔نور کو شدید حیرت ہوئی اسکے رویے پر۔۔۔۔

کل تک تو بلکل ٹھیک تھا۔۔۔

وہ پریشانی میں باآواز بڑبڑا رہی تھی جبکہ ہادی نے ایک نظر گیٹ سے اندر جھانک کر اسکی پشت کو دیکھا پھر مسکراہٹ چھپاتے ہوئے واپس چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا سب ٹھیک ہے؟

عالیہ بیگم ناشتے پر جب سے نوٹ کر رہی تھیں۔۔۔ہادی کا نور کو اگنور کرنا یا اسکی کسی بات کا بھی جواب نہ دینا۔۔۔ تبھی وہ نرمی سے نور سے پوچھنے لگیں۔۔

جی تائی امی۔۔۔

اس نے بوکھلا کر جلدی سے سر اثبات میں ہلایا اور نظر جھکا گئی

وہ عالیہ بیگم سے آنکھ بچا کر ایک اور مرتبہ ہادی کو دیکھنے لگیں۔۔جو ناشتہ کرنے میں اسطرح مصروف تھا۔۔جیسے اس سے بڑھ کر کوئی ضروری کام نہیں۔

صبح کی دھوپ اسکے سفید چہرے پر سرخائی گُھلانے لگی تو وہ آنکھیں میچتے ہوئے دوسری کروٹ پر ہوئی۔۔۔اور التمش کے سینے پر ہاتھ رکھ دی۔۔۔پر یہ کیا۔۔۔اسکی جھٹکے سے آنکھ کھلی۔۔۔وہ وہاں پر تھا ہی نہیں۔۔۔پل میں اسکی نیند غائب ہوئی۔۔۔وہ اٹھ کر بیٹھی اور گھڑی پر نظر دوڑائی۔۔۔آٹھ بج رہے تھے۔۔۔تو کیا آج وہ اسے بنا بتائے چلا گیا تھا۔۔۔بے ساختہ مشال کی آنکھوں میں نمی اتری۔۔۔دل میں غصہ ابھرا جس کا اظہار اس نے تکیہ زور سے پھینک کر کیا پر وہ تکیہ سیدھا روم میں انٹر ہوتے التمش کے سینے پر لگا۔۔۔وہ حیرت سے مشال کو دیکھنے لگا۔۔۔اور مشال

وہ بھی بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ نہیں گیا تھا۔۔۔وہ یہیں پر تھا اسکے پاس۔۔۔

صبح صبح جنگ کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔سوئیٹی

اس نے شرارتاً پوچھا تو مشال سبکی فیل کرتے ہوئے اپنے لب دانتوں میں دبا گئی پھر اٹھ کر جلدی سے واشروم میں غائب ہو گئی۔

کچھ دیر بعد نہا کر وہ بالوں کو خشک کرتے ہوئے روم میں آئی تو التمش کو کال پر بات کرتا پایا

اس نے جلدی جلدی بال سنوارے اور دوپٹہ اوڑھتے ہوئے کچن میں ناشتہ بنانے کے غرض سے گئی۔۔۔پر ڈائننگ ٹیبل پر پہلے سے ہی ناشتہ تیار دیکھ اسے اچھنبا ہوا۔۔۔تبھی پیچھے سے التمش نے اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے پوچھا

کیسا لگا۔۔۔

وہ گردن گھوما کر حیرت سے اسے دیکھنے لگی

التمش آپ نے کیوں۔۔۔

کیوں اچھا نہیں لگا۔۔

اسکی بات کاٹتے ہوئے التمش نے مصنوعی خفگی سے پوچھا تو مشال جلدی سے نفی میں سر ہلانے لگی

اچھا ہے پر آپ نے کیوں بنایا۔۔

اس نے پھر ڈائننگ ٹیبل پر سجے ناشتے کو دیکھ کر کہا

ارے ڈرو نہیں اس بار اچھا بنایا ہے۔۔۔ٹیسٹ کر کے دیکھ لیا تھا پہلے ہی۔۔۔

اسکے دلاسہ دینے پر مشال کو التمش کا بنایا پاستہ یاد آیا تو وہ بے ساختہ ہنس دی۔۔۔اسے ہنستا دیکھ التمش بھی مسکرا دیا۔۔۔پھر اسے چیئر پر بیٹھا کر ناشتہ سرو کیا۔۔۔ساتھ ناشتہ کرنے کے بعد التمش نے اسے گود میں اٹھایا اور روم میں لے کر آگیا پھر بیڈ پر بٹھاتے ہوئے بولنے لگا

چلو۔۔۔ایسا کرو کہ تم ڈسٹنگ کرو۔۔۔زبیدہ (ماسی) تو آنے والی ہو گی۔۔۔اور آج کھانا میں بناؤں گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے آئیڈیے پر مشال بوکھلا کر کھڑی ہو گئی

نہیں التمش اتنا کافی ہے۔۔۔کھانا ہم بنا لیں گے۔۔

وہ جلدی سے کہہ کر کمرے سے نکلنے لگی

کیا مطلب۔۔۔ناشتہ اچھا نہیں لگا کیا تمہیں۔۔

اس نے مشال کو بازو سے پکڑ کر روکا

نہیں۔۔ نہیں ناشتہ اچھا تھا لیکن۔۔

لیکن ویلن کچھ نہیں اگر اچھا نہیں بھی بنا تو کیا ہوا۔۔۔میں پھر بھی کھانا بناؤں گا۔۔۔

اس نے روعب جماتے ہوئے کہا تو مشال منہ بنا گئی

ماسی کے صفائی کر کے جانے کے بعد سے اب تک وہ ڈسٹنگ کر کے روم میں بیٹھی بور ہو رہی تھی۔۔۔پتا نہیں وہ کچن میں کیا کر رہا ہو گا۔۔۔یہ سوچ کر اسے تجسس ہو رہا تھا کچن میں جانے کا۔۔۔ مگر التمش کے ڈر سے ہمت نہیں تھی۔۔۔جب بوریت بڑھنے لگی۔۔۔ تبھی وہ کچھ سوچتے ہوئے اٹھی۔۔اور روم سے نکل کر کچن کی طرف گئی۔

ایک چولہے پر چاول چڑھائے جبکہ دوسرے پر وہ موبائل میں ریسیپی دیکھتے ہوئے مصالحے ڈال رہا تھا۔۔اسکو کچن میں اسطرح مصروف دیکھ مشال کو شرارت سُوجھی

تمہیں منع کیا تھا میں نے۔۔

مشال کو کچن میں داخل ہوتا دیکھ التمش نے خفگی سے کہا

التمش۔۔ہم تو آپ کو یہ بتانے آئے تھے کہ ہمارا کیا دل کر رہا ہے کھانے کو۔۔

وہ معصوم سامنہ بنا کر بولی تو التمش کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ پھیلی۔۔۔ایک تو پہلے سے معصوم دکھتی اوپر سے ایسا چہرہ بنانے پر اور کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔

میری سوئیٹی کا کیا کھانے کو دل کر رہا ہے۔۔۔

محبت سے اسکے معصوم چہرے کو دیکھ کر التمش نے پیار سے پوچھا

اسکے لہجے پر بہت کوشش کے باوجود بھی مشال کے گال سرخی مائل ہو گئے۔۔۔

وہ۔۔۔ہاں۔۔۔ہمارا آج روٹی کھانے کو دل کر رہا ہے۔۔۔

اس نے سنبھلتے ہوئے جلدی سے کہا تو التمش کی مسکراہٹ غائب ہوئی

روٹی۔۔۔

اس نے دہرایا

ہاں ہاں روٹی کھانی ہے ہمیں۔۔۔آپ بنائیں گے نا التمش۔۔۔

اس نے پھر بھولپن سے کہا اور اپنی مسکراہٹ چھپانے کے لیے نگاہ پھیر گئی۔۔۔اب کے التمش کو یہ فکر لگ گئی کہ وہ روٹی کیسے بنا پائے گا

مشال ایسا کرو۔۔۔ابھی تو میں نے چاول بنا دیے۔۔۔تو روٹی پھر کبھی کھا لینا۔۔۔اور روٹی کے ساتھ جو بولو گی وہ بناؤں گا میں اپنی سوئیٹ کے لیے۔۔۔ابھی جلدی سے یہ چکھ کر بتاؤ۔۔۔کیسا بنا ہے۔۔۔

وہ بات بدلتے ہوئے بولنے لگا

نہیں۔۔۔ہمیں آج ہی روٹی کھانی ہے۔۔۔

وہ نروٹھے پن سے بولی تو التمش بے بسی سے اسے دیکھنے لگا

ایک تو کیوٹ اتنی لگتی ہو کہ سمجھ نہیں آتا کہ کام کروں یا تمہیں دیکھوں۔۔۔

بے ساختہ اسکے منہ سے جملہ نکلا جو مشال کے سرخ چہرے کو مزید ٹماٹر بنا گیا۔۔

یہ۔۔۔مکھن کسی اور کو لگائیں۔۔روٹی اگر نہیں بنانی تو کوئی بات نہیں ہم خود بنالیں گے۔۔۔

اسکا یہ طریقہ کام کر گیا۔۔التمش نے اس کے کچھ کرنے سے پہلے ہی کیبنٹ کھول ہر جگہ آٹے کا ڈبہ ڈھونڈا پھر ملنے پر اس نے جلدی سے آٹا نکالا۔۔۔

کچھ دیر بعد مشال اپنی ہنسی بمشکل روکے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔جو آٹا گُوندکم اور خود پر لگا زیادہ رہا تھا۔۔پانی ڈال ڈال کر اسنے آٹے کا حشر خراب کر کے رکھ دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تو نہیں ہو رہا یار۔۔۔

وہ لاچاری سے بولتے ہوئے مشال کو دیکھنے لگا جسکا چہرہ ہنسی ضبط کرنے کے چکر میں لال ہو چکا تھا۔۔۔

تمہیں ہنسی آرہی ہے مجھ پر۔۔۔

وہ تیکھے نقوش سے اسے گھورتا ہوا بولا

ارے نہیں التمش۔۔۔بہت اچھا گوندھ رہے ہیں۔۔۔اور کریے ہو جائے گا۔۔۔

باوجود کوشش وہ یہ جملہ بولتے ساتھ کھلکھلا کر ہنس دی

بڑی ہنسی آرہی ہے نا۔۔۔لڑکی۔۔۔میں تمہیں بخشوں گا نہیں۔۔۔

وہ غصے میں بولتا ہوا سنک میں ہاتھ دھونے لگا مشال اسکا ارادہ بھانپ کر کچن سے رفو چکر ہو گئی۔۔

رکو لڑکی۔۔۔تم اب بچ کے دکھاؤ۔۔

التمش اسکے پیچھے بھاگتے ہوئے بول رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

سوری۔۔۔ سوری۔۔ التمش اب پکا نہیں ہنسیں گے۔۔

وہ اس سے بچنے کے لیے لاؤنج کے صوفے کے گرد گھومتے ہوئے بولنے لگی پھر جلدی سے روم کی طرف بھاگی۔۔۔ یکایک التمش نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

بول بھی رہی ہو اور ہنس بھی رہی ہو۔۔۔

التمش نے اسے مسلسل ہنستا دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

اچھانا۔۔اب نہیں ہنس رہے۔۔دیکھے۔۔

اس کی گرفت سے نکلنے کی کوشش جب ناکام لگی تب مشال چہرہ بلکل سیریس بنا کر بولی مگر آنکھوں میں شرارت صاف واضح تھی۔

پہلے سوری۔۔۔

التمش نے گردن اکڑا کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری۔۔۔ٹھیک۔۔اب چھوڑیں۔۔

وہ کہہ کر اس سے دور ہونے لگی

ایسے سوری نہیں چلے گا۔۔

وہ اسے ایک جھٹکے میں اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولا

تو پھر کیسے۔۔

اب کے مشال مچلی تھی اسکی کافی سے زیادہ سخت گرفت پر اسی لیے چڑ کر بولی۔۔۔اسکے پوچھنے پر التمش نے ایک انگلی اپنے لب پر رکھی۔۔۔اسکا اشارہ سمجھتے ہی مشال نے بوکھلا کر نفی میں سر ہلایا اور التمش کے سینے پر غصے سے مکے مارنے لگی۔

مجھے کچھ نہیں ہونے والا سویٹی۔۔۔تماری اس مزاحمت سے۔۔۔

اپنے کندھے پر مشال کے ناخن گڑتے دیکھ التمش نے مسکرا کر کہا اور اسکے بھرے بھرے گلابی ہونٹوں کو دیکھنے لگا

التمش چھوڑیں۔۔۔درد ہو رہا ہے ہمیں۔۔

اسکی جھنجھلاتی آواز میں جملہ مکمل ہوتے ہی التمش نے مشال کے کٹاؤ دار لب پر اپنے ہونٹ رکھ دیے۔۔۔مشال کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں تھیں۔۔۔۔وہ بے خودی میں اس پر جھکا رہا۔۔۔مشال کی ہارٹ بیٹ جیسے بند ہونے لگی تھی۔۔۔اپنی پشت پر اسکے ہاتھ کا بڑھتا دباؤ محسوس کر کے وہ التمش کو دھکا دینے

لگی۔۔۔جو اپنی شدتیں اس پر لٹانے میں مصروف تھا۔۔۔ہونٹ پر شدید جلن ہوتے ہی مشال نے سختی سے آنکھیں میچ لیں۔۔۔وہ اسی لیے التمش کی قربت سے ڈرتی تھی۔۔۔اس ستمگر کی قربت جان لیوا ہی ثابت ہوتی تھی اسکے لیے۔۔۔چاہے وہ نفرت سے اسکے قریب آئے یا محبت سے۔۔۔

تبھی التمش نے آہستگی سے اسکے لبوں کو چھوڑا۔۔۔وہ اپنی منتشر دھڑکنوں کو نارمل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے نڈھال ہونے لگی۔۔۔آنکھیں تکلیف برداشت کرنے کی وجہ سے حد سے زیادہ سرخ ہو چکی تھیں۔۔۔ کچھ سنبھلنے پر مشال نے اپنے نچلے ہونٹ پر انگلی رکھی۔۔۔خون کی بوندیں دیکھ وہ نم آنکھوں سے التمش کو دیکھنے لگی۔۔۔جو اب کافی حد تک خود کے بے لگام ہوتے جذبات پر قابو پا چکا تھا۔۔۔اور اب اسکے چہرے پر تھوڑی شرمندگی کے آثار نمودار ہوئے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری۔۔۔

وہ خود حیران تھا۔۔۔کیوں اتنا آوٹ آف کنٹرول ہو جاتا ہے وہ اسکے سامنے

ہمیں بات ہی نہیں کرنی آپ سے۔۔۔

مشال نے بھرائی ہوئی آواز میں بولتے ہوئے اسے دھکا دیا۔۔۔اور بھاگتے ہوئے روم میں گئی پھر زور سے دروازہ بند کرلیا

مشال۔۔۔سوری یار۔۔۔سو سوری۔۔

وہ منہ پر ہاتھ پھیرتا ہوا اسکے پیچھے گیا۔۔۔پر گیٹ بند دیکھ کر کھٹکھٹاتا ہوا بولنے لگا

سوری مشال۔۔یار پتا نہیں کیسے میں۔۔

وہ شرمندہ ہوا تھا اسے ہرٹ کرنے پر۔۔۔اتنی مشکل سے تو وہ ہنسنے لگی تھی پر اب۔۔۔التمش نے خود پر غصہ ہوتے ہوئے زور سے دیوار پر مکا مارا۔۔۔ تبھی جلنے کی اسمیل پر وہ بوکھلاتے ہوئے کچن میں بھاگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سالن اور چاول دونوں جل کر پتیلے سے چپک چکے تھے۔۔۔

ابے یار۔۔

اسکا غصہ بڑھا تھا اپنی بے خودی پر۔۔

ہادی ابھی آغا جان اور بی جان کے پاس سے اٹھ کر اپنے روم میں جا رہا تھا۔۔ تبھی کوریڈور میں نور نے اسے روک لیا۔۔

موڈ کیوں خراب ہے صبح سے۔۔۔

وہ دونوں ہاتھوں کو کمر پر رکھ کر پوچھنے لگی تو ہادی نے چند پل اسے دیکھا پھر اسے پکڑ کر سائیڈ میں کرتا ہوا روم میں چلا گیا۔

ارے۔۔۔ہادی سنو تو۔۔ کیا ہوا ہے بتاؤ نا۔۔۔ناراض ہو گیا۔۔

وہ اسکے پیچھے روم میں آتے ہوئے بنا رکے اس سے پوچھنے لگی

تمہیں کیا پرواہ شوہر ناراض ہو یا جو بھی۔۔

وہ ترچھی نظروں سے اسے دیکھتا ہوا ناراض لہجے میں بولا

تم بتاؤ گے تو پرواہ کروں گی نا۔۔۔بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔

وہ چڑ گئی تھی صبح سے وہ اس سے لا تعلق بنا گھوم رہا تھا

شوہر کے حقوق پورے نہ کرنے والی بیوی کو گناہ ملتا ہے بہت۔۔۔

اس نے منہ بنا کر کہا جبکہ نور اسکے ایک جملے سے ہی باقی کا مطلب سمجھ گئی۔۔وہ گھور کے رہ گئی اس انسان کو

تو تم صبح سے اس بات پر ناراض ہو۔۔۔

اس نے آنکھیں پھاڑے پوچھا تو ہادی نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا

چھچھورے۔۔۔ان سب کے علاوہ بھی تمہیں کچھ سوجھتا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بپھر کر بولنے لگی

اوہیلو۔۔۔تمیز سے بات کیا کرو۔۔۔شوہر ہوں میں تمہارا۔۔

ہادی نے کالر جھاڑتے ہوئے کہا

شوہر ہو تو کیا کروں۔۔۔میں نے کہا تھا بیوی بناؤ مجھے اپنی۔۔۔ صبح سے اتنا ایٹیٹیوڈ دکھا رہے ہو۔۔۔ سمجھ کیا رکھا ہے تم نے خود کو۔۔۔

وہ مسلسل اسے صلواتیں سنائے جا رہی تھی جبکہ ہادی جو کچھ بولنے لگا تھا۔۔۔ گیٹ پر ریحانہ بیگم کو کھڑا دیکھ خاموش ہو گیا اور انکے سامنے معصوم سی شکل بنائے بظاہر نور کی باتیں سننے کی ایکٹنگ کرنے لگا

نور۔۔

ریحانہ بیگم کی غصے سے بھری آواز پر نور کی چلتی زبان رکی تھی۔۔وہ دانتوں میں لب دبا گئی۔۔۔ تبھی ریحانہ بیگم روم میں انٹر ہوئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا طریقہ ہے شوہر سے بات کرنے کا۔۔۔ سارے لحاظ بھول گئی ہو کیا۔۔

وہ غصے میں نور کے سامنے کھڑی پوچھ رہی تھی

امی اس کو بھی تو بولیں۔۔ یہ بھی تنگ کر رہا تھا۔۔

وہ بچنے کے لیے اس پر الزام لگا گئی

جو بھی ہو۔۔۔طریقے سے بات کیا کرو۔۔۔اب شوہر ہے وہ تمہارا۔۔۔اور یہ کیا ہوتا ہے "کررہا تھا"۔۔۔لہجہ درست کرو اپنا۔۔

انکی سختی سے کی گئی تاکید پر جہاں ہادی نے اپنی ہنسی ضبط کی وہیں نور نظریں جھکا گئی

سوری کہو فوراً اسے۔۔

اسکے چپ رہنے پر ریحانہ بیگم نے کہا

امی۔۔۔

وہ چڑتے ہوئے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔مگر انکے آنکھ دکھانے پر نور خفگی سے ہادی کو دیکھتے ہوئے سوری بول دی۔۔

اسکے سوری بولنے پر ہادی ہنسا تھا۔

ہادی۔۔بیٹا میں تمہیں بتانے آئی تھی کہ کل شام میں ہمیں کہیں نکلنا ہے تو تم آفس سے جلدی آجانا۔۔۔

انہوں نے اب ہادی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا

جی چاچی۔۔

وہ تابعداری سے بولا تو ریحانہ بیگم مسکراتے ہوئے اسکے سر پر چپت لگاتی ہوئی چلی گئیں۔۔۔

انکے جانے کے بعد ہادی نے نور کو دیکھا جو منہ بنائے کھڑی تھی۔۔ہادی کے دیکھنے پر وہ بنا اس سے کوئی اور بات کیے باہر نکل گئی۔۔صاف ناراضگی کا اظہار تھا۔۔۔ہادی نے مسکراتے ہوئے اپنے کان جھکائے

لاونج کے صوفے پر بیٹھے اس نے ٹائم دیکھا ایک گھنٹہ ہو چکا تھا مشال کو روم میں بند ہوئے۔۔۔اب اس سے اور صبر نہ ہوا تو وہ جیب سے چابی نکالتا ہوا روم کھولنے کے غرض سے گیا۔۔

اندر آکر اس نے دیکھا وہ بیڈ پر گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی تھی۔۔۔التمش ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اسکے پاس گیا۔۔

مشال نے بیڈ پر اسے بیٹھتا محسوس کیا تو تھوڑا سائیڈ پر کھسکی۔۔۔ تبھی التمش نے نرمی سے اسکا چہرہ اوپر کیا تو وہ منہ موڑ گئی۔۔۔اسکا روٹھنے کا انداز بھی پیارا لگا التمش کو۔۔۔

www.kitabnagri.com

سوری۔۔۔

اس نے ہلکی آواز میں کہا

اسکے لہجے میں گلِٹ کا اثر محسوس کر کے بھی مشال نے منہ پھیر کر ہی رکھا

مشی سوری یار۔۔

تقریباً کوئی ایک سال بعد وہ اسے پرانے نام سے بلایا تھا۔۔۔مشال نے جھٹکے سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔سرخ آنکھیں، آنسو سے تر گال اور۔۔۔اسکے کٹاؤ دار لب پر چوٹ دیکھ کر التمش کو مزید شرمندگی نے آگھیرا

آپ بہت برے ہیں التمش۔۔۔

کچھ لمحے کی خاموشی کے بعد وہ نم آواز میں بولتے ہی اسکے سینے پر سر رکھ گئی۔۔۔اس ستمگر سے تو روٹھنا بھی اب سوہانِ روح ثابت ہوتا تھا۔

میں مجبور ہوں مشی۔۔۔تمہارے سامنے خود کو بے بس محسوس کرتا ہوں۔۔۔

وہ اسکی پشت سہلاتے ہوئے بول رہا تھا

اچھا چلو۔۔۔ایسا کرتے ہیں۔۔۔ آج کھانا باہر کھاتے ہیں۔۔۔ویسے بھی وہ آٹا بہت خراب تھا۔۔۔۔میں کسی اچھے آٹے سے تمہیں پھر کبھی روٹی بنا کر کھلاؤں گا۔۔

وہ اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے بات بدلتا ہوا بولا اور وہی ہوا۔۔۔مشال روتے روتے ہنس دی۔

آٹا صحیح تھا۔۔آپ کو گوندھنا نہیں آتا۔۔۔

وہ آنسو پوچھتے ہوئے مسکرا کر بولی ساتھ ہی التمش کے سینے پر ہلکی سی چپت لگائی تو التمش نے ہنستے ہوئے اسے خود میں بھینچ لیا

وہ نور کا موڈ ٹھیک کرنے کے غرض سے اسے اپنے ساتھ ریسٹورنٹ لے کر آیا تھا۔۔۔پر وہاں التمش اور مشال کو ایک ٹیبل پر بیٹھا دیکھ خوشگوار حیرت سے انکی طرف بڑھا۔

آپی۔۔۔

نور جو اسکے پیچھے خاموشی سے چل رہی تھی۔۔۔مشال کو دیکھ کر خوشی سے کِھل گئی مشال نے بھی جب اسے دیکھا تو بے ساختہ اسکی آنکھیں بھر آئیں تھیں خوشی سے۔۔۔

میرا اپیچھا کر رہا تھا۔۔۔

التمش نے ان دونوں بہنوں کو یوں روتے ہوئے گلے لگا دیکھ ہادی کو دانت پیس کر کہا تو وہ ہنسا

اپنی بیوی کو منانے کا واحد یہی طریقہ سمجھ آیا تھا مجھے۔۔

اسکے لہجے میں بے چارگی محسوس کر کے التمش مسکرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوشگوار ماحول میں ان لوگوں نے کھانا کھایا پھر نور کی ضد پر وہ چاروں شاپنگ کرنے نکل گئے۔۔۔شاپنگ مال میں اِدھر مشال التمش کو منع کر رہی تھی ہر چیز پر تو دوسری طرف ہادی کے ہاتھ بھر گئے تھے شاپنگ بیگ سے۔۔۔اسکی خراب حالت دیکھ التمش کی ہنسی چھوٹی۔۔۔۔

تم لوگ کرو شاپنگ۔۔۔میں مشال کو لے کر جا رہا ہوں۔۔۔اوکے

اس نے نور کو مگن دیکھ کر مسکراتے ہوئے ہادی سے کہا مشال بھی ہنس دی ہادی کی روہانسی شکل دیکھ کر

ٹڈی رحم کرو اپنے معصوم شوہر پر۔۔۔

ان دونوں کے بعد بھی اسکے لگاتار کچھ نہ کچھ خریدنے پر ہادی نے ہاتھ میں اٹھائے شاپنگ بیگ اسکے سامنے کر کے لاچاری سے کہا

اچھا نا بس۔۔۔ یہ لاسٹ۔۔۔

وہ مصروف انداز میں بولتے ہوئے پھر کچھ لینے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تقریباً دو گھنٹے سے تم یہی جملہ سنا کر مجھے دلاسے دے رہی ہو۔۔۔

ہادی نے تپ کر بولتے ہوئے شاپنگ بیگ وہیں پر رکھ دیے۔۔۔ نور منہ کھولے اسے دیکھنے لگی جو اب بے فکری کا مظاہرہ کرتے ہوئے پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ گھسائے اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا۔۔۔

مجھے بات ہی نہیں کرنی چاہیے تھی تم سے۔۔۔

وہ غصے میں کہہ کر اسکے شوز پر اپنی سینڈل سے مارتے ہوئے باہر چلی گئی

آہ۔۔۔ظالم لڑکی۔۔۔

ہادی نے کراہ کر کہا پھر شاپنگ بیگز اٹھائے اسکے پیچھے چل دیا۔

ریحانہ تم نے ہادی کو بول دیا تھا نا کہ آج جلدی آجائے۔۔۔

عالیہ بیگم نے ریحانہ بیگم سے ناشتہ بناتے ہوئے پوچھا

جی بھابھی۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگیں

ہمم۔۔بہت خوش ہو؟

انہوں نے ریحانہ بیگم کے چہرے پر مسلسل مسکراہٹ دیکھ کر پوچھا

جی بلکل بھابھی۔۔۔اتنے مہینے بعد اپنی بیٹی سے مِلوں گی۔۔۔میں بہت زیادہ خوش ہوں بھابھی۔۔۔

وہ کھِلتے ہوئے چہرے کے ساتھ انہیں بتا رہی تھیں۔۔۔ تبھی ہانیہ کچن میں انٹر ہوئی

امی ناشتہ۔۔۔

اس نے جمائی روکتے ہوئے کہا پھر ریحانہ بیگم کو دیکھا

چاچی بڑی خوش لگ رہی ہیں۔۔کوئی خاص وجہ۔۔

اس نے بھی عالیہ بیگم والا سوال کیا

ہاں۔۔۔آج ہم سب کہیں جا رہے ہیں۔۔

انکی جگہ عالیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

کہاں امی۔۔۔

وہ متجسس ہوئی۔۔۔عالیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اپنی بیٹی کا چہرہ دیکھا جو اتنے مہینوں بعد اب تھوڑا بہت بات کرنے اور ہنسنے مسکرانے لگی تھی۔۔۔ورنہ زمان صاحب کی ڈیتھ کے بعد وہ بلکل خاموش ہو گئی تھی۔۔

مشال کو لینے۔۔۔

انکی بات پر ہانیہ کے چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔اس نے ریحانہ بیگم کو دیکھا جو اسی طرح مسکراتے ہوئے کام کر رہی تھیں۔۔۔پھر بنا کچھ کہے کچن سے نکل گئی۔۔۔عالیہ بیگم نے اسکی یہ حرکت نوٹ کی پر چپ رہیں۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔کیا ہوا۔۔۔منہ کیوں لٹکا ہوا ہے تمہارا۔۔۔

صبح سے مشال کا مرجھایا چہرہ دیکھ التمش نے ناشتے کے بعد اس سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ نہیں بس دل عجیب ہو رہا ہے۔۔۔

اس نے اُداسی سے کہا

اگر طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی تو میں نہیں جاتا آج آفس۔۔۔

التمش نے اسکی فکر سے کہا لیکن مشال نے نفی میں گردن ہلائی

آپ چلیں جائیں۔۔ ہم ٹھیک ہو جائیں گے تھوڑی دیر میں۔۔۔

وہ پھیکا سا مسکراتے ہوئے کہنے لگی تو التمش نے چندپل اسے خاموش نظروں سے دیکھا پھر کہا

کوئی بات ہے مشال۔۔۔

اسکے سنجیدگی سے پوچھنے پر مشال کے ذہن میں وجدان کا مکروہ چہرہ آیا

مشال۔۔۔

اسے سوچ میں گم دیکھ التمش نے اسے پکارا تو وہ چونکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں۔۔۔ کوئی بات نہیں ہے۔۔۔

اس نے جلدی سے کہا دل میں ڈر ابھی بھی کنڈلی مارے بیٹھا تھا کہ وجدان کا سُن کر التمش کہیں اپنے اسی بھیانک روپ میں نہ آجائے

چلو پھر مجھے جلدی سے سمائل دو۔۔۔تا کہ آفس میں پورا دن میرا موڈ اچھا رہے۔۔۔

اس نے مشال کا چہرہ تھامتے ہوئے آبرو اچکا کر کہا جس پر مشال زبردستی مسکرادی۔وہ کچھ دیر اسکی زبردستی کی مسکان دیکھا گیا۔۔۔پھر اسکی پیشانی چوم کر اس سے دور ہوا۔۔۔

التمش۔۔۔

دروازے کے پاس پہنچنے پر مشال نے اچانک اسے پکارا

جس پر اس نے پلٹ کر دیکھا وہ چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی اسکے سامنے آئی پھر اسکی آنکھوں میں خاموشی سے اپنی بھوری آنکھیں ڈالے دیکھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم نے اتنے گہرے رشتے کے باوجود بھی آپ پر بھروسہ نہیں کیا تھا۔۔۔اسی لیے یہ پوچھنا شاید بہت چھوٹا لگے پر ہم پھر بھی آپ سے یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ۔۔۔

وہ بولتے بولتے رکی۔۔۔دل گھبرانے لگا تھا۔۔۔ہاتھ خودبخود کپکپائے تھے۔

التمش نے اسکے کپکپاتے برف کے مانند ٹھنڈے ہاتھوں کو تھاما اور اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

بولو۔۔۔

اسکے حوصلہ دینے پر مشال نے خود کی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے کہا

ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ لائف میں کبھی ایسا موقع آئے جب۔۔۔جب آپ کو ہمارے خلاف کوئی بات پتا لگے۔۔۔پر ہم بے قصور ہوں تو۔۔۔تو کیا آپ ہم پر بھروسہ کریں گے۔۔۔

وہ آنکھوں میں آس لیے التمش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔دل کی رفتار حد درجہ تیز تھی۔۔۔وہ سانس روکے اسکے جواب کی منتظر تھی جو پُرسوچ نظروں سے اسکی آنکھوں میں پتا نہیں کیا تلاش کر رہا تھا۔۔۔

میں خود سے زیادہ تم پر بھروسہ کرتا ہوں مشی۔۔۔

اسکا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیتا وہ بولا تو مشال کی آنکھیں بھیگیں

ہم پر بھروسہ برقرار رکھیے گا التمش۔۔۔ہم بہت محبت کرتے ہیں آپ سے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بولتے ہوئے وہ اسکے سینے سے لگ گئی۔۔۔پتا نہیں کیوں اسکا لہجہ بھیگا تھا۔۔۔جبکہ التمش۔۔۔وہ تو اسکے اعتراف پر ہی کِھل گیا تھا۔۔۔اس نے مشال کو خود سے الگ کر کے سامنے کیا

مشی۔۔۔تم۔۔۔تم سچ میں۔۔۔

اسکے منہ میں الفاظ باقی نہیں تھے اپنی خوشی بیان کرنے کو۔۔۔دوسری طرف مشال اسکے مسکراتے چہرے کو اپنی نظروں میں اتار رہی تھی۔۔۔ صبح سے ایک الگ ہی ڈر اور تکلیف نے اسکے دل میں گھر کیا ہوا تھا۔

تو آج میری مشی نے مجھ سے محبت کا اعتراف کیا ہے تو اس خوشی میں۔۔۔میں آج آفس سے جلدی آؤں گا پھر ہم پورا ٹائم باہر انجوائے کریں گے۔۔۔اوکے۔۔

اس نے محبت سے بول کر مشال سے تائید کی تو وہ نم آنکھوں سمیت ہلکا سا مسکرا دی۔

یہ تم رویا مت کرو زرا زرا سی بات پر۔۔۔

وہ خفگی سے بولتا ہوا اسکے آنسو اپنے پوروں میں چننے لگا۔۔۔پھر اسے اپنے حصار میں لے لیا۔۔۔دل تو اسکا بھی نہیں کر رہا تھا آج آفس جانے کا۔۔۔پر کام بہت تھا اسی لیے وہ مجبور تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے بالوں پر لب رکھ کر التمش نے ایک الوداعی نظر اس پر ڈالی پھر مسکراتے ہوئے مڑ کر باہر چلا گیا۔۔۔اسکے جاتے ہی مشال کی مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔۔وہ روہانسی ہوئی۔۔۔آخر کیوں دل اتنا کرلا رہا تھا آج۔

آپ نے اچھا فیصلہ کیا۔۔

عالیہ بیگم بی جان کے پاس بیٹھیں تھیں۔۔۔ تبھی انہوں نے نرمی سے کہا

انکی بات پر عالیہ بیگم ہلکا سا مسکرائیں

امی۔۔۔ابو صحیح کہہ رہے تھے۔۔۔میں بڑی ہوں اگر میں ہی ضد کیے بیٹھے رہوں گی تو یوں ہمارا گھر کبھی ایک نہیں ہوسکے گا۔۔۔اور ویسے بھی اتنی نااتفاقیوں کے بعد حیدر ولا کی ہر دیوار اب پرانی خوشیوں کا تقاضہ کرتی ہے۔۔۔

انہوں نے رسانیت سے اپنی بات کہی جس پر بی جان جو بیڈ پر لیٹی تھی مطمئن ہو کر آنکھیں موند گئیں۔

شام میں ہادی آیا تو سبھی گھر والے افراتفری میں نکلنے کے لیے تیار ہونے لگے۔۔۔عالیہ بیگم آغا جان اور بی جان کو مشال کو لانے کا بتا کر ابھی انکے کمرے سے نکلی ہی تھیں کہ ہانیہ انکے راستے پر آئی۔۔۔انہوں نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

وہ کچھ دیر تک کھڑی ہونٹ چباتی رہی پھر کہا

میں بھی چلوں امی مشال آپی کو لینے؟

اسکے سوال پر عالیہ بیگم ہنس دی

یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔۔۔ چلو۔۔

انہوں نے ہنستے ہوئے اسکا کندھا تھپکا تو وہ مسکراتے ہوئے انکے ساتھ چل دی۔

ہمیں جانا کہاں ہے؟

ہادی نے کار میں بیٹھ کر بیک ویو مرر پر عالیہ بیگم کو دیکھتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے بھائی آپ کو نہیں پتا۔۔۔

ہانیہ جو اسکے برابر میں بیٹھی تھی حیرت سے پوچھنے لگی

نہیں تو۔۔۔ چاچی نے بس کہا تھا کہ آج سب کو کہیں جانا ہے۔۔۔

وہ کندھے اچکا کر بتانے لگا

بھائی ہم لوگ مشال آپی کو لینے جا رہے ہیں۔۔۔

اس نے پرجوش ہو کر بتایا جبکہ ہادی بے یقینی میں مکمل پیچھے مڑ کر عالیہ بیگم، ریحانہ بیگم اور آخر میں نور کو دیکھنے لگا۔۔۔جو مسکراہٹ چھپائے اسکے ایکسپریشن انجوائے کر رہی تھی۔۔۔

امی۔۔۔سیریسلی۔۔۔

وہ خوشگوار حیرت کے عالم میں عالیہ بیگم سے پوچھا تھا جس پر انہوں نے مسکرا کر ہلکے سے ہاں میں سر ہلایا

ہادی نے چہرہ بگاڑ کر سر کھجایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا لیڈیز۔۔۔خود ہی آپ لوگ سب کچھ پلین کر کے بیٹھیں تھیں۔۔

وہ نور کو گھورتے ہوئے بولا تھا صاف اشارہ تھا کہ بعد میں بخشے گا نہیں

میں تامی بھائی کو بتا دوں۔۔۔

کار سٹارٹ کرتے ہوئے اس نے التمش کا نمبر ڈائل کیا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔رات کا کھانا اس نے جلدی تیار کر لیا تھا اور اب کچن میں کھڑی وہ برتن دھو رہی تھی۔۔۔ تبھی ڈور بیل بجی۔۔۔مشال ہاتھ دھو کر گیٹ پر گئی۔۔۔اسے خوشی ہوئی کہ التمش اپنے کہے کے مطابق جلد آ گیا پر وہ بیل کیوں بجا رہا تھا۔۔۔اپنی سوچ جھٹک کر لبوں پر خوبصورت مسکان سجائے اس نے گیٹ کھولا پر اسکی یہ مسکراہٹ سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر پل میں رخصت ہوئی جو اپنی مخصوص کمینگی انداز میں سمائل کر کے اسکے خوف سے سرد پڑتے معصوم چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندر نہیں بلاؤ گی۔۔۔میری جان۔۔

وہ بولتے ہوئے خود ہی اندر داخل ہوا، اسکے مضبوط کندھا جب مشال کے نازک کندھے سے ٹکرایا تو وہ بدک کر دو قدم پیچھے ہٹی۔

سکتے کے عالم سے نکلتے ہوئے مشال جلدی سے اسکے پیچھے گئی جو اب سکون سے لاؤنج پر رکھے صوفے پر بیٹھ چکا تھا۔

آپ یہاں کیوں آئے ہیں۔۔

وہ آنکھیں پھیلائے اس سے پوچھ رہی تھی۔ دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

یار چائے پانی کا پوچھنے کے بجائے تم یہ سوال کر رہی ہو۔۔۔ سو بیڈ مائے سوئیٹ ہارٹ۔۔۔ اور ویسے بھی اب میں کتنی مرتبہ یہ بات ریپیٹ کروں کہ اپنی جان سے ملنے آتا ہوں میں۔۔۔

وہ یہ بات بول کر خباثت سے ہنسنے لگا

اپنی چپ زبان بند رکھیے۔۔۔اور نکلیے یہاں سے ورنہ اب ہم سچ میں التمش کو کال کرنے لگے ہیں۔۔۔

اس بار غصے میں مشال نے بولتے ساتھ اپنا فون اٹھایا تبھی وجدان نے اسکے ہاتھ سے فون چھین کر زور سے دیوار پر مارا۔۔۔مشال کا ہاتھ ہوا میں ہی رہ گیا وہ منہ کھولے دور نیچے گرے اپنے فون کو دیکھ رہی تھی۔

تم سمجھتی کیا ہو خود کو مشال۔۔۔کیا ہے اس التمش میں جو مجھ میں نہیں ہے۔۔۔جان میں محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔

وجدان نے تلخی سے کہتے ہوئے آخر میں لاچاری سے کہا پھر آرام سے اسکا بازو تھامنے لگا تبھی مشال نے دھکا دے کر اسے خود سے دور کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش کی پیر کی دھول بھی نہیں ہے آپ سُنا آپ نے اب جائیے یہاں سے۔۔۔۔فوراً نکلیے۔۔۔وجدان آپ ہماری جان کیوں نہیں چھوڑتے۔۔۔

بولتے بولتے مشال کی آواز بلند ہوئی، آنکھیں بھل بھل آنسوؤں سے بھریں۔۔جبکہ وجدان نے دُکھ سے اسکی طرف دیکھا کتنا گرا ہوا سمجھنے لگی تھی وہ اسے، اسکا خون جلا تھا التمش زمان پر جس نے اسکی محبت، اسکی مشال با آسانی اپنی ملکیت میں کر لی تھی۔

اس نے مشال سے کہا تھا کہ وہ جلدی آجائے گا گھر۔۔۔پر ہادی کے جلد چلے جانے پر اسے رکنا پڑا آفس میں، جب سے وہ مصروف سا کام نپٹا رہا تھا۔۔۔کوشش یہی تھی کہ جلدی کام ختم کر کے گھر جائے۔۔۔ تبھی اسکا فون رنگ ہوا۔

بول ہادی۔۔۔

نام پڑھ کر اس نے کان سے فون لگاتے ہوئے مصروف انداز میں کہا

بھائی گیس کریں ہم ابھی کہاں جا رہے ہیں۔۔۔

ہادی نے اسے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ ریحانہ بیگم اور باقی گھر والوں کو لے کر اسے کہیں جانا ہے پر اب اسکی پر جوش آواز پر التمش کو حیرت ہوئی

کہاں۔۔

آپ خود گیس کریں۔۔

اسنے بے تاب انداز میں کہا

ہادی بتانا ہے تو بتا ورنہ کام بہت ہے ابھی تنگ مت کر۔۔۔

وہ چڑا تھا اسکے نہ بتانے پر

اوکے اوکے۔۔۔تو سنو ہم ابھی۔۔۔مشال کو لینے جا رہے ہیں۔۔۔

وہ ڈرائیو کرتے ہوئے پر جوش لہجے میں بولا عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم بھی مسکرائی تھیں ہادی کو دیکھ کر

واٹ۔۔۔

التمش آبرو بھینچ کر تقریباً چلایا

یس۔۔۔امی کے کہنے پر ہم سب ابھی فلیٹ پر ہی جا رہے ہیں۔۔۔

وہ محظوظ ہو کر بولا

آئی کانٹ بیلیو یار۔۔۔کمینے یہ سب کب ہوا۔۔۔

اسے عالیہ بیگم کے اچانک فیصلے پر حیرت کے ساتھ ساتھ خوشی بھی ہوئی

بس ہو گیا۔۔۔اب آپ جلدی بتاؤ۔۔ آپ آ رہے ہو۔۔۔کیونکہ ہم لوگ تقریباً پہنچ ہی گئے ہیں۔۔

اس نے کار کو سیدھی طرف موڑتے ہوئے کہا

تو تُو نے مجھے بتایا ہی نہیں تھا۔۔۔اچانک اب بتا رہا ہے۔۔۔میں کوشش کرتا ہوں جلدی آنے کی۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔دل ابھی بھی بے یقین تھا کہ اب سب ٹھیک ہونے والا تھا

مجھے خود ابھی بتایا۔۔ورنہ یہ لیڈیز اپنے ہی آپ میں پتا نہیں کیا کیا پلین بناتے رہتی ہیں۔۔۔

وہ بیک ویو مرر سے ان لوگوں کو دیکھ کر بولا تو التمش ہنسا

فون رکھ کر وہ جلدی جلدی کام ختم کرنے لگا۔۔۔باقی کام مینیجر کو سمجھا کر وہ کچھ ہی دیر میں آفس سے نکلا تھا۔۔۔وہ خوش تھا کہ مشال کا کیا ایکسپریشن ہو گا سب کو ایک ساتھ دیکھ کر لیکن اندر ہی اسکی چھٹی حِس کچھ غلط ہونے کا احساس دلا رہی تھی۔۔۔ جس کو اس نے فلحال اگنور کیا اور تیز قدم اٹھاتا ہوا کار کی طرف گیا۔

۔۔۔۔

آپ سنتے کیوں نہیں۔۔۔ہم کہہ رہے ہیں نا کہ جائیے یہاں سے۔۔۔

اسکے ڈھیٹ کی طرح ایک ہی جگہ پر کھڑے رہنے پر اب مشال نے روہانسی آواز میں کہا۔۔۔دل عجیب انداز میں گھبرایا تھا۔۔ڈر تھا کہ التمش نہ آجائے

میں نہیں جاؤں گا جب تک تم مجھ سے محبت کا اعتراف نہیں کرتی۔۔۔

وہ ضدی لہجے میں بول کر واپس صوفے پر بیٹھ گیا

مشال نے بے بسی سے اپنے ہاتھ بھینچے

دیکھیے وجدان۔۔۔ہم شادی شدہ ہیں۔۔۔یوں ہماری زندگی خراب مت کریں۔۔۔۔آپ سمجھتے کیوں نہیں ہم محبت کرتے ہیں التمش سے۔۔۔

وہ چیخی تھی بے بسی سے۔۔۔وجدان نے خون آلود نظروں سے اسے گھورا

تبھی ڈور بیل بجی۔۔۔مشال کی جان ہوا ہوئی یہ آواز سُن کر۔۔اس نے ایک نظر گیٹ کو دیکھ کر وجدان کو دیکھا جس کے چہرے پر اب زہریلی مسکراہٹ تھی۔

چلو دیکھتے ہیں۔۔۔یہ ہمیں ڈسٹرب کرنے کون تشریف لے آیا۔۔

وہ اسے یونہی کھڑا چھوڑ کر اٹھا اور گیٹ کی طرف بڑھا

نہیں وجدان پلیز ایسا مت کریں۔۔۔آپ پلیز کہیں اور سے چلیں جائیں۔۔۔پلیز۔۔۔ہمارے ساتھ ایسا نہ کریں۔۔

وہ بھاگ کر اسکے سامنے آئی اور روتے ہوئے اس سے بولنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری جان ریلیکس۔۔۔کچھ نہیں ہوگا ڈرو مت۔۔

وہ بول کر اسکا کندھا تھامنے کے لیے ہاتھ ہی بڑھا رہا تھا کہ مشال روتے ہوئے جلدی سے چند قدم پیچھے ہو گئی۔۔۔ہوا میں رکا اپنا ہاتھ دیکھ کر وجدان نے لب بھینچے پھر اسکے سائیڈ سے نکلتا ہوا فوراً گیٹ کھول گیا۔

مشال نے گھبرتے ہوئے مڑ کر دیکھا۔۔۔گیٹ پر عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم سمیت نور،ہانیہ اور ہادی کو کھڑے دیکھ اسکا حلق خشک ہو گیا۔۔۔جبکہ وہ لوگ خود بھی بے یقین کھڑے کبھی وجدان تو کبھی اسکے پیچھے زرد رنگت میں کھڑی مشال کو دیکھ رہے تھے۔

امی۔۔

اسکے لب پھڑ پھڑائے وجدان خود بھی حیران تھا۔۔۔اسے التمش کے آنے کی اُمید تھی۔۔۔پھر جلد ہی سنبھل کر اسنے سب کو مخاطب کیا۔

ارے میرے ہونے والے سسرالی۔۔۔آیئے آیئے اندر آئیں۔۔۔مشال تم مجھے سرپرائز دینا چاہ رہی تھی نا۔۔۔تبھی بتایا نہیں پر کوئی نہیں۔۔۔مجھے اچھا لگا سب کو یہاں دیکھ کر۔۔۔

وہ سب کو بولتے ہوئے آخر میں نور کو دیکھا جو اسکے دیکھتے ہی نا محسوس انداز میں ہادی کے پیچھے ہو گئی

تیری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔۔

ہادی نے تنتے ہوئے جبڑوں سمیت اس سے پوچھا جس پر اس نے کندھے اچکاتے ہوئے مشال کو دیکھا

سوئیٹ ہارٹ تم نے ان لوگوں کو بتایا نہیں کہ میں روز آتا ہوں تم سے ملنے۔۔۔

اس نے پلٹ کر فرینک ہوتے ہوئے مشال سے پوچھا جس کا دماغ ماؤف ہونے لگا تھا۔

یہ۔۔۔یہ۔۔۔ جھوٹ۔۔۔

الفاظ ساتھ چھوڑنے لگے تھے۔۔۔اسکے منہ سے ٹوٹ ٹوٹ کر نکل رہا تھا اتنے میں عالیہ بیگم چند قدم اٹھا کر اندر اسکے پاس آئیں۔۔۔انکی آنکھوں میں غضب دیکھ مشال نے کچھ بولنا چاہا مگر اگلے ہی لمحے انکا زوردار تھپڑ اسکی زبان گنگ کر اگیا۔۔۔آنسو لڑھک کر تیزی سے گال پر پھسلنے لگے تھے۔۔۔جبکہ اسکی ساکت نظر نیچے جھکی تھی۔۔۔

میرے بیٹے پر بدکاری کا الزام لگایا تھا تم نے۔۔۔خود کتنی پاک ہو۔۔۔شرم نہیں آتی شوہر کے پیٹھ پیچھے اپنے عاشقوں کو بلاتے ہوئے۔۔۔

انکے الفاظ مشال کو سینے میں تیر کی طرح چبھے تھے۔۔۔ریحانہ بیگم جو اتنی آس سے آئیں تھیں انکا بھی سر مشال کی وجہ سے جھک گیا۔

امی ضروری نہیں کہ مشال غلط ہے۔۔۔آپ ایک دفعہ سُن تو لیں کہ وہ کیا کہہ رہی ہے۔۔۔

ہادی نے ایک نظر وجدان کو گھورتے ہوئے کہا

وہ کچھ نہیں بولے گی۔۔۔اب آخر کار سچ ہی پکڑا گیا ہے۔۔۔

وجدان کے کہنے پر ہادی غصے میں اسکی طرف بڑھا

کمینے تجھے تو پہلے جیل میں بھیجنا ہے۔۔۔وہاں سے بھاگ کر تُو یہاں فساد برپا کر رہا ہے۔۔۔

جیل کا سُن کر وجدان کی سٹی ہی گُم ہوئی تھی۔۔۔وہ ہادی کے قریب آنے پر اسے دھکا دے کر باہر کی طرف بھاگا۔

اوئے رُک۔۔۔

ہادی فون جیب سے نکالتا ہوا تیزی سے اسکے پیچھے گیا۔

امی ہادی صحیح کہہ رہا ہے ایک مرتبہ آپی سے پوچھ تو لیں۔۔۔

نور نے تکلیف سے بولا

اپنا منہ بند رکھو نور۔۔۔۔ ہر دفعہ حمایت کرنے سے یہ صحیح نہیں ہو جائے گی۔۔۔سب جانتے ہیں کہ یہ وجدان کو پسند کرنے لگی تھی۔۔۔اور اب شادی کہ بعد یہ میرے بیٹے کو دھوکا دے رہی ہے۔۔۔۔بے شرمی کی انتہا ہے۔۔۔

عالیہ بیگم نے نور کو جھڑکتے ہوئے حقارت سے کہا

تائی امی۔۔۔۔وہ۔۔۔وہ۔۔۔ جھوٹ بول رہا تھا۔۔۔ہم نے ایسا۔۔۔ایسا۔۔۔

مشال۔۔۔

اس نے ہکلا کر بولنا چاہا تبھی ریحانہ بیگم چیخی

وجدان اس سے پہلے آیا تھا؟

انہوں نے تحمل سے اسکے سامنے آتے ہوئے پوچھا

امی وہ۔۔۔ جھوٹ۔۔۔

مشال روتے ہوئے اپنی صفائی دینے لگی

وہ اس سے پہلے آیا تھا مشال؟

اب کی بار انکی آواز تیز ہوئی تو مشال نے آہستگی سے اثبات میں سر ہلایا

امی آئے تھے وہ لیکن ہمیں ڈرانے۔۔۔ آپ تو سمجھیں پلیز وہ جھوٹ کہہ رہے تھے۔۔۔

کوئی کسر رہ گئی ہے مجھے بدنام کرنے کی جواب بھی زبان بند نہیں رکھ رہی ہو۔۔۔

بھرائی ہوئی آواز میں اس نے بولنا شروع کیا پر انہوں نے اسکی بات کاٹتے ہوئے اسے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔۔۔

امی۔۔۔ ہم غلط نہیں۔۔ ہیں۔۔

وہ تھکے ہوئے لہجے میں بولی۔۔۔ آنسوؤں سے گال تر ہو رہے تھے

سچ کہہ رہی ہو۔۔۔ تم غلط نہیں ہو۔۔۔ تم تو غلط ہو ہی نہیں سکتی غلطی تو میری ہے جو تم جیسی لڑکی کو میں نے پیدا کیا۔۔۔

انکے جذبات سے عاری جملے پر مشال کے آنسو رکے تھے۔۔۔ وہ ساکت نظروں سے اپنی ماں کو دیکھنے لگی۔۔۔ آج اسے شدت سے احساس ہوا تھا کہ اس روز التمش پر کیا گزری ہو گی جب کچھ غلط نہ کرنے پر بھی اپنے ہی اسکے خلاف ہو گئے تھے۔۔۔ درد اتنا تھا کہ دل پھٹنے کو ہوا۔۔۔ اس نے خواہش کی کہ زمین پھٹے اور ابھی وہ اندر دھنس جائے۔

لڑکی۔۔۔ تم اس لائق ہی نہیں ہو کہ میرے بیٹے کے ساتھ رہ سکو۔۔۔ نکلو ابھی یہاں سے اس سے پہلے التمش آئے اور تمہاری ان کرتوت کا پتا لگنے کے بعد اسکا دل دکھے۔۔۔ نکلو فوراً۔۔۔

عالیہ بیگم نے غصے سے کہتے ہوئے اسے بازو سے پکڑ کر باہر دھکا دیا۔۔۔ بمشکل مشال نے خود کو گرنے سے بچایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپی۔۔۔

نور آگے بڑھی تھی پر عالیہ بیگم کے بیچ میں آنے پر وہ بے بسی سے مشال کو دیکھنے لگی جو کسی مجسمے کی طرح گیٹ سے باہر کھڑی تھی۔۔۔ اسکا دماغ خالی ہو چکا۔۔۔ تھک گئی تھی وہ سب کو وضاحت دیتے دیتے کہ وہ غلط نہیں پھر بھی سب کا یہ رویہ۔۔۔ اندر سے بہت بری طرح وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی پر چہرہ اسکا بلکل سپاٹ

ہو چکا تھا۔۔۔وہ جانتی تھی کہ ابھی التمش بھی آ کر یہ سب دیکھنے کے بعد اسی کو الزام دے گا۔۔۔اسی لیے اپنے گال بے دردی سے رگڑتے ہوئے اس نے ایک آخری نظر سب پر ڈالی پھر لفٹ کی طرف چلی گئی۔۔

دوسری طرف التمش خوشی میں نیچے لفٹ چھوڑ کر سیڑھیوں سے بھاگتا ہوا اپنے فلور پر آیا تھا۔۔۔پر گیٹ کھلا دیکھ کر وہ تھوڑا حیران ہوا اندر آنے پر اسنے دیکھا عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم لاؤنج کے صوفے پر بیٹھیں تھیں۔۔۔جبکہ نور اور ہانیہ گیٹ کے داخلی حصے کے تھوڑا آگے کھڑی آنسو بہا رہی تھیں۔۔۔اور مشال۔۔۔وہ کہیں نہیں تھی۔۔۔۔جیسا اس نے ماحول سوچا تھا سب کچھ اسکے بلکل الٹ تھا۔۔

امی۔۔۔

اس نے اچھنبے سے ان سب کو دیکھتے ہوئے عالیہ بیگم کو پکارا۔۔۔اسے دیکھ کر وہ اٹھ کر التمش کے پاس آئیں اور روتے ہوئے اسے گلے سے لگا گئیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی کیا ہوا ہے۔۔۔اور مشال کہاں ہے؟

انکا مسلسل رونا دیکھ کر وہ انہیں دور کرتا ہوا پریشانی سے پوچھنے لگا ساتھ ہی ہر طرف نظر دوڑائی اس دشمنِ جاں کو ڈھونڈنے کے لیے

تامی۔۔۔بیٹاوہ۔۔۔وہ بدکردار لڑکی تمہیں دھوکہ دے رہی تھی۔۔۔

عالیہ بیگم نے اس سے ہمدردی کرتے ہوئے کہااور اپنے آنسو پونچھے۔۔۔انکی بات التمش کے سمجھ سے بالاتر تھی۔۔۔وہ نا سمجھی سے انہیں دیکھنے لگا

کون۔۔۔کون دھوکہ دے رہی تھی مجھے۔۔۔امی بتائیں ناکیاہوا ہے؟

وہ اریٹیٹ ہونے لگا تھاایک توپہلے ہی وہ دشمنِ جاں کہیں نظر نہیں آرہی تھی اوپر سے عالیہ بیگم کی بے تکی باتیں اسکادماغ گھومارہی تھیں

بتائیں بھی یار۔۔۔

اسکے بلند آواز میں بولنے پر ریحانہ بیگم نے اسے شروع سے اب تک وجدان کی بات اور عالیہ بیگم کامشال کو نکالنا۔۔۔یہ سب اسے بتایا۔۔۔جس پر التمش کو دھچکالگا تھا۔۔۔

وہ ساکت کھڑا ریحانہ بیگم کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

بیٹا میں تم سے شرمندہ ہوں۔۔۔ نہیں جانتی تھی کہ وہ اس حد تک گری ہوئی ہو گی۔۔۔وجدان نے جب اسکے بارے میں یہ سب بتایا تو میرا دل زمین میں گڑنے کا کِیا

وہ بھرائی ہوئی آواز میں اس سے بول رہی تھیں جواب تک ساکت نظروں سے انہیں ہی دیکھ رہا تھا کچھ دیر بعد وہ بولنے کے لائق ہوا۔۔۔

اور آپ لوگوں نے اس وجدان کی بات پر یقین کر لیا۔۔۔

اسکی بوجھل آواز تھی یا کیا عالیہ بیگم نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا یہی عالم نور اور ہانیہ کا تھا

بیٹا وہ لڑکی تمہیں دھوکا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری مشال مجھے دھوکا نہیں دے رہی تھی امی۔۔۔

وہ انکی بات کاٹتے ہوئے دھاڑا تھا غصے میں۔۔۔نور اور ہانیہ بے ساختہ سہمی تھیں اسکی آنکھوں میں غضب کا جنون دیکھ کر

کیسے کہہ سکتے ہو تم کہ وہ تمہیں دھوکہ نہیں دے رہی تھی۔۔۔کیا ثبوت ہے تمہارے پاس۔۔

عالیہ بیگم بھی بھڑ کیں تھیں اسکا مشال پر یقین دیکھ کر

ثبوت کی ضرورت ہی نہیں۔۔۔جب میں نے کہہ دیا کہ میری مشال دھوکے باز یا بقول آپ لوگوں کے بدکار ہو ہی نہیں سکتی تو بس۔۔۔بات ختم۔۔۔

اسکا کاٹ دار لہجہ ریحانہ بیگم کو بھی چونکا گیا

تو تمہارے کہنے کا مطلب کہ ہم نے جو دیکھا وہ جھوٹ ہو گا اور وجدان نے جو کہا۔۔۔

اب کی بار عالیہ بیگم نے تلخی سے پوچھا

پہلے تو آپ مجھے یہ بتائیں کہ شروع سے وجدان آپ کے ساتھ رہا ہے یا مشال۔۔۔اور چاچی آپ۔۔۔تف ہے آپ پر کہ اپنی ہی تربیت کو خراب سمجھ بیٹھیں۔۔۔پچھلی بار بھی اتنی بڑی نااتفاقی ہم سب میں اسی لیے ہوئی تھی کہ ہم لوگوں کا اپنوں پر بھوسہ کھوکھلا تھا اور واؤ۔۔۔اس بار بھی وہی ہوا۔۔۔ایک غیر کی بات پر بھروسہ کر لیا آپ لوگوں نے۔۔۔اور امی جہاں تک آپ لوگوں کے دیکھنے کی بات ہے تو ضروری نہیں کہ ہر آنکھوں دیکھا سچ ہی ہو۔۔۔کچھ جھوٹ کو سچ کر کے بھی دکھایا جاتا ہے۔۔۔پر اسکا فیصلہ ہم پر ہوتا ہے کہ ہم اسے کِس نظریے سے دیکھیں۔۔۔اپنوں پر بھروسہ کر کے یا غیروں کی باتوں میں آ کر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ غصے میں ان لوگوں پر بھڑاس نکالنے لگا۔۔۔دل دکھ سے بھرا تھا۔۔۔سب کچھ ٹھیک ہونے لگا تھا پر اب اچانک یہ سب۔۔۔اسکا شدت سے وجدان کی جان لینے کا دل چاہا

اور مشال۔۔۔

یکایک اسکے دماغ میں جھماکا ہوا۔۔۔وہ کہاں گئی ہوگی۔۔۔سوچ کے ساتھ ساتھ اسکے پیر ملے اور وہ ان لوگوں کو وہاں شرم سے گھرا چھوڑ کر فلیٹ سے باہر بھاگا۔۔۔اسکا دل بند ہونے لگا تھا۔۔۔اگر اسے کچھ ہو گیا تو۔۔۔یہ سوچ ہی اسکا دماغ خالی کر رہی تھی۔۔۔

تیزی سے سیڑھیاں طے کرتے ہوئے وہ نیچے آیا۔۔۔وہ پیدل ہی گئی ہوگی کہیں۔۔۔۔مطلب ابھی زیادہ دور نہیں ہوگی۔۔۔اس نے اندازہ لگایا اور بھاگا تھا۔۔۔۔تھوڑے دور بھاگنے پر ہی وہ اسے دِکھی۔۔۔سنسان روڈ کے بیچوں بیچ سست روی سے چلتی ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال!!

اسکی تیز آواز پر مشال کے قدم رکے تھے۔۔۔اس نے پلٹ کر دیکھا روڈ کے سائیڈ پر وہ کھڑا آنکھوں میں تکلیف لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا مشال کے دیکھنے پر وہ اسکی طرف بڑھا پر مشال کی آواز پر رک گیا

آگے مت آیئے گا التمش۔۔۔

وہ سپاٹ لہجے میں بولی تھی۔۔۔التمش نے حیران کن نظروں سے اسے دیکھا

آپ بھی ہم پر یقین نہیں کریں گے۔۔۔کوئی یقین ہی نہیں کرتا تو۔۔۔چھوڑ دیں ہمارا پیچھا۔۔۔مر جائیں گے یہیں بہتر ہو گا سب کے لیے۔۔۔

اذیت سے بولتے ہوئے اسکی آواز بھرائی

مشال کیا بکواس کر رہی ہو۔۔چپ رہو۔۔۔کوئی نہیں کرتا بھروسہ تو کیا ہوا۔۔۔میں تو کرتا ہوں نا۔۔۔ادھر آؤ فوراً۔۔۔

التمش نے سختی سے اسے ڈپٹتے ہوئے اپنے پاس بلایا جس پر مشال نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں کرتے آپ ہم پر بھروسہ۔۔۔اگر ہم آگئے تو آپ پھر غصے سے ماریں گے ہمیں۔۔۔پر ہم کیسے سمجھائیں کہ وہ وجدان جھوٹ۔۔۔جھوٹ بول رہے تھے۔۔

وہ ہچکیوں کے بیچ بولی تھی۔۔۔التمش کو اسکا لہجہ اذیت میں مبتلا کر رہا تھا

مشی۔۔۔میری جان سوری۔۔۔میں تمہیں مارتا تھا پر اب تو معاف کردو۔۔۔میں کہہ رہا ہوں نا کہ بھروسہ ہے مجھے تم پر پھر کیوں اتنی احساسِ کمتری کا شکار ہو رہی ہو۔۔۔

وہ اب نرمی سے اسے سمجھانے لگا

آپ کریں گے ہم پر بھروسہ؟

مشال نے آس سے التمش کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو اس نے آہستگی سے سر اثبات میں ہلایا

مشال پلیز۔۔۔ادھر آؤ۔۔۔

وہ اب التجاء کرنے لگا تھا اس سے۔۔۔مشال نے اسکے لہجے میں اس قدر تکلیف کا اثر محسوس کیا تو بے ساختہ اسکا دل مچلا اس ستمگر کے گلے لگنے کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نم زدہ سی مسکرائی اور آنسوؤں سے بھیگے گال کو رگڑتے ہوئے اسکی طرف بڑھنے لگی۔۔۔دوسری طرف التمش اسے دیکھ اپنے قدم ابھی آگے بڑھا ہی رہا تھا کہ ایک تیز پُر آواز ہوا کان کے پردوں کو تقریباً چیرتے ہوئے اسکے سامنے سے گزری۔۔۔التمش کو لگا کسی نے بے دردی سے روح کھینچ کر اسکے جسم سے نکالی ہے۔۔۔

کان کچھ پل کے لیے سُن سے ہو گئے تھے۔۔۔کافی دیر بعد آنکھوں کے سامنے سے مٹی کی دھند ہٹی تھی۔۔۔مگر اب اس جگہ پر مشال ایجاز نہیں تھی۔۔۔جہاں چند لمحے پہلے وہ کھڑی تھی۔۔۔

اس نے دوسری طرف دیکھا۔۔۔سفید رنگ کی گاڑی فُل سپیڈ سے اپنا سفر طے کرتے ہوئے آگے بڑھتے جا رہی تھی۔۔۔مگر شاید التمش کی زندگی کا سفر ختم کر کے۔۔۔

اس نے بوکھلاتے ہوئے پاگلوں کی طرح ہر جگہ نظر دوڑائی۔۔۔۔دور۔۔۔۔بلکل دور مشال کا بے جان خون سے لت پت وجود پڑا تھا۔۔۔اس ہولناک منظر نے التمش زمان کا دل چیر کر رکھ دیا۔۔۔آنکھوں میں کچھ دن پہلے والا خواب لہرایا۔۔۔جس میں مشال کا بے جان وجود اس نے دیکھا تھا۔۔۔اس وقت اس نے وہ سوچ بے کار سمجھ کر جھٹک دی تھی پر اب۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال!!!

اسکی دردناک چیخ رات کے سناٹے میں خوفناک انداز میں گونجی تھی۔۔۔وہ بھاگتا ہوا اسکے پاس جا رہا تھا۔۔۔پیروں میں جیسے جان ہی نہیں رہی تھی۔۔۔اپنے اور مشال کے درمیان کا سفر اسے صدیوں کا لگا۔۔۔

قدم بے ساختہ لڑکھڑائے تھے اور وہ نیچے گرا۔۔۔ دھندلی آنکھوں سے اس نے اپنے نیچے مٹی کو دیکھا۔۔۔ ایک آنسو لڑھک کر آنکھوں سے گرا۔۔۔ اور خشک مٹی میں جذب ہو گیا۔۔۔

وہ ہمت کر کے پھر اٹھا اور مشال تک پہنچا۔۔۔ اور گرنے کے انداز میں اسکے وجود کے برابر میں بیٹھا۔۔۔ التمش نے آہستہ سے اسکے اوندھے وجود کو پلٹا۔۔۔ خون سے بھرا اسکا چہرہ پہچان میں نہیں آرہا تھا۔۔۔ التمش زمان کی سانس رکی تھی۔۔۔ اس نے بنا کچھ اور سوچ پھرتی سے مشال کے نازک وجود کو باہوں میں بھرا اور تیزی سے اپنے فلیٹ کی طرف بھاگا۔۔۔ کئی غلط سوچیں اسکا دماغ خراب کر رہی تھیں۔۔ مگر وہ ان سب کو جھٹکتا ہوا مسلسل چلا جا رہا تھا۔۔۔ ابھی وہ کچھ سوچنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ بے پناہ ضبط کے باوجود بھی اسکے آنکھ سے آنسو لڑھک کر گال پر پھسل رہے تھے۔۔۔

فلیٹ کی پارکنگ میں پہنچ کر اس نے مشال کو جلدی سے اپنی کار کی بیک سیٹ پر لیٹایا اور تیزی سے ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے لگا وہ پھر جیتے جی مرنے والا ہے۔۔۔ کار سٹارٹ کر کے اس نے روڈ پر ڈالی۔۔۔ سٹئیرنگ پر جمے اسکے ہاتھ کپکپانے لگے تھے۔۔۔ دل بار بار ایک ہی بات دہرا رہا تھا کہ اگر مشال ایجاز کو کچھ بھی ہوا تو التمش زمان مر جائے گا۔۔۔ وہ نہیں جی پائے گا اسکے بنا۔۔۔ فُل سپیڈ میں کار چلاتے ہوئے وہ ہر ایک بار پیچھے مڑ کر مشال کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا تمہیں۔۔۔

آج ایک بار پھر وہ خود کو یونہی دلاسے دے رہا تھا

اس نے کوئی پانچویں مرتبہ پیچھے مڑ کر اس دشمنِ جاں کو دیکھا جسکا ساکت وجود اسکی سانسیں ڈگمگا رہا تھا۔۔۔وہ اسے دیکھ کر واپس سیدھا ہی ہوا تھا کہ سامنے سے وہ ہی سفید کار پھر سپیڈ سے آتے ہوئے التمش کی گاڑی کو ٹکر دیتے ہوئے گزری۔۔۔۔التمش نے سنبھالنے کے غرض سے گاڑی سائیڈ پر ڈالی پر معائے افسوس اسکی کار سیدھا سامنے کھڑے بڑے سے درخت سے زور دار آواز کے ساتھ ٹکرائی۔

التمش کا سر بری طرح سٹیئرنگ سے ٹکرایا۔۔۔آنکھیں دھندلائیں تھیں۔۔۔اور دماغ چکرانے لگا۔۔۔بمشکل اس نے مڑ کر پھر دھندلائی نظروں سے مشال کے وجود کو دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دور کھڑی سفید کار میں سے سائیڈ مرر نیچے ہوا۔۔۔نیہا نے تمسخر اڑاتی نظروں سے التمش کی کار کو دیکھا

چچچچ۔۔۔تامی۔۔۔مجھے ٹھکرایا تھا نا تم نے۔۔۔اب جاؤ اپنی "مشی" کے ساتھ۔۔۔

یہ بات بولتے ہی وہ زور سے ہنسی تھی۔۔۔شیطانی ہنسی

نیہا نے ایک آخری طنزیہ نظر ان کی طرف ڈالی پھر کار سٹارٹ کر کے وہاں سے چلی گئی۔۔۔اِدھر التمش کی باوجود کوشش کے جب نظریں مسلسل دھندلا رہی تھیں تو اسنے ڈیش بورڈ سے پانی کی بوتل اٹھا کر کھولی۔۔۔اور آدھی بوتل خود کے اوپر انڈیل دی۔۔۔پھر جلدی سے اٹھ کر بیک سیٹ پر آیا۔۔۔

مشال۔۔۔مشال!!

اس نے مشال کا گال تھپتھپایا۔۔۔ساتھ ہی پانی کا چھڑکاؤ کیا اسکے چہرے پر۔۔۔۔مگر اسکے یونہی پڑے رہنے پر التمش نے بے بسی سے سیٹ پر مکا مارا۔۔۔پھر اسکی نبض چیک کی۔۔۔جو بہت دھیمی چل رہی تھی۔۔۔التمش کو لگا اسکی سانسیں چھین کر اچانک چند پل کے لیے اسے واپس لوٹائی گئی ہیں۔۔۔۔اور وہ ان سانسوں کو اب کھونا نہیں چاہتا تھا۔۔۔اسنے مشال کے وجود کو گود میں اٹھایا اور باہر نکالا۔۔۔وہ اسے گود میں اٹھائے بے بسی سے سنسان روڈ کو دیکھنے لگا۔۔۔جہاں دور دور تک کوئی ٹیکسی یا کار وغیرہ نہیں دِکھ رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے ایک نظر مشال کے خون نم خون چہرے کو دیکھا پھر بنا کچھ سوچے سمجھے اسے یونہی گود میں اٹھا کر ناک کی سیدھ میں چلنے لگا۔۔دل جیسے ضد پہ اڑا تھا کہ مشال ایجاز چاہیے تھی اُسے۔۔۔بلکل صیح سلامت۔۔۔مشال کا خون اور التمش کے سر سے نکلتا خون اسکے کپڑوں کو رنگین کر چکا تھا۔۔۔پر اسکا چہرہ بلکل سپاٹ تھا۔۔۔تبھی تھوڑے اور دور جاتے ہی اسکے پیچھے سے ایک کار آکر التمش کے برابر میں رُکی۔۔۔

ہادی جو وجدان کے ہاتھ سے نکل جانے پر غصے سے بپھرا ہوا پولیس کو کال کر کے واپس فلیٹ کی طرف آیا تھا۔۔۔التمش کو مشال کو کار میں بٹھاتا دیکھ بے یقین سا ہوا۔۔۔اسکی بے یقینی التمش کو مشال کے بٹھانے پر نہیں بلکہ مشال کے خون میں لت پت وجود کو دیکھ کر ہوئی تھی۔۔۔ابھی تو وہ اوپر فلیٹ میں تھی۔۔۔پھر اچانک کیسے۔۔۔وہ یہ سوچ ہی رہا تھا کہ التمش کار سٹارٹ کرتا ہوا زن سے بھگا لے گیا۔۔۔ہادی نے ایک لمحہ اور ضائع کیے بنا اپنی کار کا رخ کیا۔۔۔اور کار التمش کی کار کے پیچھے دوڑائی۔۔۔

پر چونکہ التمش کار سپیڈ میں لیتے ہوئے گیا تھا۔۔۔تو ہادی بیچ میں اسکی گاڑی نظروں سے اوجھل ہونے پر تھوڑا کنفیوز ہوتے ہوئے کار روک گیا۔۔۔پھر تھوڑی دیر بعد راستے کا تعین کرتے ہوئے اسنے کار دوسرے روڈ کی طرف موڑی۔۔۔کافی دور جا کر اسے ایک کار درخت سے ٹکرائی ہوئی دکھی تھی۔۔۔ہادی کی آنکھیں پھیلیں تھیں کیونکہ وہ کار کسی اور کی نہیں بلکہ التمش کی ہی تھی۔۔۔وہ اپنی کار سے نکلتا ہوا جلدی سے وہاں تک آیا۔۔۔پر اندر التمش اور مشال کو نہ پا کر شدید حیرت میں مبتلا ہوا۔۔۔وہ حد درجہ گھبرایا تھا اس سچویشن میں۔۔۔کیونکہ مشال کی حالت بھی بہت خراب دیکھی تھی اس نے۔۔۔جلدی سے وہ اپنی کار میں جا کر بیٹھا اور سیدھ میں کار چلانے لگا۔۔۔کچھ دور جا کر اسے کوئی شخص ناک کی سیدھ میں مسلسل تیزی میں چلتا دِکھا۔۔۔سیکنڈ کے ہزارویں حصے میں ہادی زمان سمجھ گیا۔۔۔وہ التمش ہی تھا۔۔۔وہ کار کی سپیڈ بڑھائے اس تک پہنچا۔۔۔

بھائی۔۔۔

التمش کے پاس کار روکتے ہی ہادی چیخا۔۔۔اسکی آواز سنتے ہی التمش جھٹکے سے پلٹا

ہادی کو کار میں دیکھتے ہی التمش کچھ بھی کہے بغیر کار کی بیک سیٹ پر مشال کو لے کر بیٹھا تھا

ہادی جلدی چل ہوسپٹل۔۔۔

اسنے بیٹھتے ہی ہادی سے کہا لہجہ واضح ڈگمگا رہا تھا

ہادی نے بھی ابھی کچھ پوچھنے کے بجائے کار کی سپیڈ بڑھائی تھی۔۔۔اسکا دماغ کام نہیں کر رہا تھا کہ اچانک یہ سب ہوا کیسے۔۔۔پوچھنا چاہتا تھا التمش سے۔۔۔پر مشال کی حالت ابھی بہت نازک تھی۔۔۔اس نے بیک ویو مرر پر التمش کو دیکھا جو مشال کو تقریباً خود میں چھپائے اسطرح بیٹھا تھا جیسے ڈر ہو کہ مشال کو اس سے چھین نہ لیا جائے۔۔۔اسکے وجیہہ چہرے پر رقم اذیت و تکلیف دیکھ ہادی کی آنکھوں میں بے ساختہ نمی جھلکی تھی جنہیں چھپانے کے لیے وہ نگاہ آگے کی طرف کرتے ہوئے کار فُل سپیڈ میں چلانے لگا۔۔

۔

اوہ گاڈ۔۔۔مزا آگیا آج تو۔۔۔

نیہا اپنے پرانے بوسیدہ سے فلیٹ میں آکر خوشی سے جھومی تھی۔۔۔ریشم بائی کے پکڑانے کے بعد اسکا کوٹھا مکمل طور پر بند کر کے سِیل کر دیا گیا تھا۔۔ جسکی وجہ سے نیہا کا ذریعہ آمدنی بند ہو گیا تھا۔۔اسکی عیش پرست فطرت کی وجہ سے جلد ہی اس نے اپنا محل نما گھر جو وہ کوٹھے کے پیسے ملنے پر خریدی تھی اسے بیچ دیا۔۔۔اس گھر سے ملنے والے پیسوں کو بھی اس نے چند مہینوں میں اڑایا تھا۔۔اور اب زیادہ پیسے نہ ہونے کی وجہ سے اس نے یہ بوسیدہ سا فلیٹ کرائے پر لیا تھا رہنے کے لیے۔۔ڈیلی کہیں نہ کہیں سے چوری یا پھر کسی امیر لڑکے کو لُوٹ کر اسکا گزر بسر تو ہو جاتا پر التمش کا ٹھکرانا اور مشال سے نفرت اسکے دل سے نکل ہی نہیں رہی تھی پر اب وہ بہت خوش تھی کہ دونوں سے اس نے اپنا حساب بے باک کر لیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں چلا رہی ہو؟

وجدان جوہادی سے بمشکل بچ کر اب اسکے فلیٹ میں آکر دم لے رہا تھا۔۔۔اسکے خوشی سے چلانے پر چِڑ کر بولا

گیس کرو۔۔۔آج میں کیا کر کے آرہی ہوں۔۔

وہ وجدان کو دیکھ کر چونکی بلکل نہیں تھی کیونکہ اکثر وہ اسکی غیر موجودگی میں یہاں پر آجایا کرتا تھا۔

کیا کر کے آئی ہو؟

اس نے کوفت سے پوچھا تو نیہا ہلکا سا ہنسی

اپنا حساب لے کر آئی ہوں دونوں سے۔۔۔

وہ اترا کر بولی

کن دونوں سے؟

وجدان اچانک سیدھا ہو کر بیٹھا نیہا کی خوشی اب اسے کسی انہونی کا احساس دلانے لگی تھی۔

مشال اور التمش اُو پس۔۔۔میرا مطلب تاامی۔۔

وہ لہجے کو معصوم بنا کر بولی ساتھ ہی کھکھلا کر ہنسنے لگی

واٹ۔۔۔کیا کِیا ہے تم نے۔۔۔کیسے حساب برابر کیا ہے۔۔۔

وجدان نے حیرت سے اس سے پوچھا لہجے میں بے تابی تھی۔۔۔التمش کی تو اسے پرواہ زرا نہیں تھی۔۔۔اسکا دل تو مشال کا سُن کر گھبرایا تھا۔

دونوں کے اوپر جانے کا ٹکٹ بُک کرا کر آئی ہوں۔۔۔ایزی تھا۔۔۔جسٹ کار ایکسڈنٹ۔۔۔بھئی میرا تو ایک ہی رُول ہے کہ جو میرا نہیں وہ کسی کا نہیں۔۔۔اور وہ مشال۔۔۔ہنہہ وہ تو اب تک پہنچ بھی چکی ہو گی اوپر۔۔۔

نیہا اپنی ہی ٹون میں بولے جا رہی تھی جبکہ وجدان کو اسکے الفاظ کسی سیسے کی طرح کان میں لگے تھے۔۔۔تو مطلب وہ مشال کا ایکسڈنٹ۔۔۔

اس سوچ نے ہی وجدان کی آنکھیں لہو رنگ کر دیں وہ کچھ پل سن دماغ سے کچھ سوچتا رہا پھر اسے گھورتا ہوا خاموشی سے اٹھ کر اندر چلا گیا۔

بھئی اب میں ریلیکس ہوں۔۔۔ساری ٹینشن ختم میری تو۔۔۔

وہ پر سکون سی بولتی ہوئی صوفے کی پشت سے سر ٹکا گئی تبھی نیہا کو اپنی کنپٹی پر کسی سخت چیز کے لگنے کا احساس ہوا۔۔۔وہ حیران سی گردن موڑ کر دیکھنے لگی۔۔۔مگر اگلے ہی پل وہ جھٹکے سے کھڑی ہوئی تھی۔

جس پسٹل کو اس نے ریشم بائی کے کوٹھے سے آخری بار چُرایا تھا۔۔۔وہ وجدان ہاتھ میں لے کر اسکی طرف کیے کھڑا تھا۔۔۔نیہا ہنستی اسکی حرکت پر لیکن وجدان کی آنکھوں میں غضب کی سرخی دیکھ اسکے الفاظ گنگ ہو گئے۔۔۔بڑی مشکل سے وہ بولنے لائق ہوئی۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

یہ۔۔۔یہ۔۔۔کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔نیچے کرو اسے۔۔۔

وہ ہکلا کر غصے میں بولی ڈر بھی تھا کہ سامنے کھڑے انسان کا کچھ بھروسہ بھی نہ تھا

تمہیں میں نے پہلے بھی وارن کیا تھا کہ میری مشال کو کچھ بھی کیا تو حشر برا کر دوں گا تمہارا۔۔ پر شاید تم میری اس بات کو کچھ زیادہ ہی لائٹلی لے چکی تھی۔۔۔اور اب جب تم نے غلطی کر دی ہے تو سزا تو بنتی ہے نا ڈارلنگ۔۔۔

وہ بول نہیں رہا تھا۔۔۔پھنکار رہا تھا۔۔ جس پر نیہا نے بمشکل تھوک نگلا ابھی وہ کچھ بولتی کے فلیٹ میں "ٹھاہ" کی آواز پر چند لمحے خاموشی چھائی رہی۔۔۔

نیہا کا بے جان وجود سیدھا منہ کے بل گرا تھا۔۔۔ گولی اسکے ماتھے کو چیرتے ہوئے گئی تھی۔۔۔دوسری طرف وجدان۔۔۔اسکی آنکھوں میں اب وہی تمسخر تھا جو کچھ گھنٹے پہلے نیہا کے چہرے پر التمش کی کار دیکھنے پر تھا۔۔

سوری بے بی۔۔۔پر کیا ہے نا کہ جب میں کہہ دوں کہ میری مشال کو کچھ نہیں ہونا چاہیے تو مطلب کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔

وہ جھک کر اسکے مردہ چہرے کو اپنی طرف کر کے بولا پھر اسکا چہرہ جھٹکتے ہوئے اٹھا اور پسٹل وہی پھینکتا ہوا فلیٹ سے تیزی میں نکلا۔۔۔۔دل بری طرح دھڑکنے لگا تھا۔۔۔اسے جلد سے جلد پتا کرنا تھا کہ مشال ابھی کہاں ہے۔۔۔وہ دعا کر رہا تھا کہ مشال کو کچھ نہ ہو۔۔۔درد اتنا تھا کہ سب کو تکلیف پہنچانے والا وہ انسان آج رونے لگا تھا کار ڈرائیو کرتے ہوئے۔۔۔۔اور کیوں نہ روتا۔۔۔آخر کو وہ بھلے ہر لڑکی کے ساتھ کھیلا تھا۔۔۔پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب اسے سچ میں محبت ہوئی۔۔تو وہ اس سے چھین لی گئی تھی۔۔۔اور اب وہ اسے اپنا بنانے کی کوششیں کرنے لگا تھا تو اس نیہا نے کیا کر دیا تھا۔۔۔بے اختیار وجدان نے ڈیش بورڈ پر زور سے ہاتھ مارا۔۔

۔ہادی کی کال پر سب ابھی ہوسپٹل میں تھے سوائے حیدر صاحب اور آمنہ بیگم کے۔۔۔انکے ساتھ گھر پر نسرین تھی پر خبر ان تک بھی پہنچ چکی تھی مشال کے ایکسڈنٹ کا۔۔۔جب سے اب تک شرمندگی سے کسی نے ایک لفظ نہیں بولا تھا۔۔۔نور اور ریحانہ بیگم کا رو رو کر حال برا ہو گیا تھا۔۔ریحانہ بیگم کو لگ رہا تھا انکا دل کسی نے نچوڑ کر رکھ دیا ہو۔۔۔آخر غلطی انکی بھی تو تھی۔۔۔اپنی ہی بیٹی پر بھروسہ نہیں کیا تھا۔۔۔اگر وہ اس وقت مشال پر بھروسہ کرتی تو آج وہ اس حالت میں نہ ہوتی۔۔۔عالیہ بیگم الگ شرمندگی سے خاموش کھڑی تھیں۔۔۔آنسو خود بخود آنکھوں سے نکل رہے تھے۔۔۔منہ سے ابھی سب کے سامنے کچھ بولنے کی ہمت نہ تھی اتنا کچھ کرنے کے بعد۔۔۔لیکن دل کی گہرائیوں سے وہ دعا گو تھیں کہ مشال کو کچھ نہ ہو۔۔۔وہ ٹھیک ہو جائے۔۔۔ہادی بھی دیوار سے ٹیک لگائے چپ چاپ کھڑا تھا۔۔ایک آدھ نظر کبھی سب پر ڈال لیتا ورنہ پھر یونہی بازو فولڈ کیے کھڑا ہوا تھا۔۔۔اور وہ۔۔۔التمش زمان۔۔۔ان سب کی موجودگی سے بے خبر بنا۔۔۔بینچ پر جھک کر بیٹھا زمین کو گھور رہا تھا۔۔۔اسے نہیں پرواہ تھی ابھی کہ کون رو رہا ہے کون شرمندہ کھڑا۔۔۔اسے فکر تھی تو صرف ایک ہی نفس کی جو تھیٹر روم کے اندر ابھی نازک حالت میں تھی۔۔۔اسکی مشال۔۔۔چہرہ اسکا ہنوز سپاٹ تھا پر اندر ایک طوفان برپا تھا۔۔۔اسکی حالت پھر اسی دن والی ہو گئی تھی جب زمان صاحب کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔۔۔اس دن بھی تو اس نے اپنے ایک عزیز کو کھویا تھا۔۔۔اور آج۔۔۔نہیں وہ آج پھر وہی تکلیف برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔وہ منہ پر ہاتھ پھیرتا ہوا سوچنے لگا کہ ایسا کیا کرے کہ اسکی مشال ٹھیک ہو جائے۔۔۔اسے کچھ نہ ہو۔۔۔تبھی اسکے کانوں میں اذان کی آواز

پڑی۔۔۔بے اختیار آنسو لڑھکے تھے اسکی آنکھوں سے۔۔۔آنکھیں ساکت ہوئی تھیں۔۔کتنا غافل انسان تھا وہ۔۔۔۔یہ تک بھول گیا کہ ایک ہستی ہے۔۔۔۔جس کے آگے ہاتھ پھیلانے سے۔۔۔گڑگڑانے سے۔۔۔وہ کُن فرما دیتا ہے۔۔۔اور اب اسے ہاتھ پھیلانا تھا اسکے سامنے۔۔۔وہ بے تاب سا ہو کر اٹھا تھا۔۔۔اور ہوسپٹل کے بلکل سامنے بنی مسجد کا رخ کیا۔۔۔نماز پڑھ کر جب دعا کے لیے اس نے ہاتھ اٹھائے تو آنکھوں سے آنسو روانی سے بہنے لگے۔۔۔۔وہ بھیک مانگ رہا تھا اپنی محبت کی۔۔۔ہچکیوں سے روتے ہوئے وہ آج اپنے رب سے اپنی محبت کی سلامتی مانگ رہا تھا۔۔۔اسی رب سے جس کے آگے وہ بمشکل کبھی کبھی جھکتا۔۔۔ورنہ ہمیشہ غافل رہا تھا۔۔۔شرم سے سر نہیں اٹھا پا رہا تھا وہ۔۔۔الفاظ منہ میں نہیں تھے التمش زمان کے۔۔۔۔بس خاموش بیٹھا آنسو بہائے جا رہا تھا۔

مندی مندی آنکھیں بمشکل کُھلنے پر اسکا سر چکرایا تھا بہت بری طرح۔۔۔۔۔شدید درد کی لہر دونوں پیر اور سر کے پچھلے حصّے میں اٹھی تھی۔۔۔۔کافی دیر تک دماغ اسکا سُن رہا۔۔۔وہ خاموشی سے بس چھت کو گھورنے لگی۔۔۔تھوڑا ہوش سنبھلنے پر اسنے سُوجی ہوئی آنکھوں سے نظریں ہر طرف دوڑائیں تو پتا چلا۔۔۔اسکا آدھا وجود مشینوں میں جکڑا تھا۔۔۔وہ ہوسپٹل میں تھی۔۔۔۔تو مطلب وہ بچ گئی تھی۔۔۔۔دل میں تکلیف کی ٹیس اٹھی۔۔۔آخر کیسے بچ گئی تھی وہ۔۔۔اسے تو مر جانا چاہیے تھا۔۔۔۔درد جب حد سے بڑھا تو وہ باقاعدہ اپنا سر پٹخنے لگی۔۔۔۔

کیوں۔۔۔ آخر کیوں زندہ بچ گئے ہم۔۔ کیوووں۔۔

چہرے پر جگہ جگہ پٹی لگے رہنے پر اسے مشکل ہو رہی تھی بولنے میں پھر بھی وہ ایک ہی مرتبہ ہذیانی انداز میں چیخی، بھوری آنکھیں آنسوؤں سے بھیگی تھیں۔۔۔ پیر شدید درد کی وجہ سے ہل نہیں سکے تو وہ بستر پر ہاتھ زوروں سے پٹخنے لگی۔۔۔ جبکہ گیٹ کے داخلی حصے پر کھڑا التمش زمان اسکے لفظوں کے زیرِ اثر ساکت کھڑا رہا۔۔۔ وہ لڑکی جسکے لیے وہ اتنا رویا تھا، اسکی سلامتی کے لیے کتنا تڑپا تھا۔۔۔ گڑگڑا کر دعا مانگی تھی رب سے اسکی زندگی کی۔۔۔ وہ اب اپنے ٹھیک ہونے پر، بچ جانے پر پچھتاوا کر رہی تھی۔۔۔ کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ کوئی ہے جو اسکے بنا مر جاتا۔۔۔ کوئی ہے جسکی زندگی مشال کے بغیر خالی رہتی۔۔۔ ڈاکٹر کے بتانے پر وہ کس قدر خوش ہوا تھا جیسے زندگی کی نوید سنا دی گئی ہو اسے پر یہاں آکر اسکی ساری خوشی غارت ہو گئی تھی۔۔۔ کچھ پل وہ یونہی مشال کو ہاتھ اور سر پٹخ کر تڑپتا دیکھتا رہا پھر بنا اسے مخاطب کیے وہاں سے چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کسی سے بات نہ کرتی پر اپنی ماں کا روتے ہوئے ہاتھ جوڑنا اسے بے بس کر گیا تھا۔۔۔ مشال کمزور پڑ گئی تھی انکے معافی مانگنے پر۔۔۔ اور تڑپ کر انکے گلے لگی تھی۔۔۔ عالیہ بیگم بھی شرمندگی کے باعث کچھ بول نہیں پا رہی تھیں۔۔۔ بس تھوڑی بہت طبیعت پوچھی تھی اسکی جسکا جواب مشال نے انکی گلِٹ سمجھتے ہوئے نرمی سے مختصر دیا تھا۔۔۔

مزا آ رہا تھا نا ہم سب کی جان مشکل میں ڈال کر۔۔۔

ہادی نے ماحول کو ہلکا کرنے کے لیے مصنوعی خفگی سے مشال کو کہا تو وہ پھیکی ہنسی ہنس دی۔۔۔ساتھ ہی سب کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ پھیلی۔

دیکھیں۔۔۔وجدان کو ہم نے ہر جگہ ڈھونڈا پر وہ کہیں نہیں ملا ہمیں۔۔۔کافی انکوائری کے بعد وہ لڑکی جو اسکے ساتھ ان سب کاموں میں ملوث تھی۔۔۔ہاں نیہا میر۔۔۔اسکی لاش ملی ہے ہمیں ایک پرانے کھنڈر سے فلیٹ میں۔۔۔قریبی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس لڑکی نے انہیں دنوں میں وہ فلیٹ کرائے پر لیا تھا۔۔۔

پولیس آفیسر التمش کے سامنے کھڑے اسے اور بھی بہت کچھ بتا رہے تھے پر وہ جیسے انکی بات سن ہی نہیں رہا تھا۔۔۔کیونکہ اسکی نظر ریسیپشن کے پاس کھڑے اس مشکوک شخص پر گڑی تھی۔۔۔جو اپنا آدھا منہ چھپائے ریسیپ شنِسٹ سے کچھ پوچھتے ہوئے لگاتار اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ شخص ابھی آگے ہی بڑھ رہا تھا کہ التمش نے اسے شعلہ برساتی نظروں سے گھورتے ساتھ آفیسر کی جیب سے پسٹل جھپٹ کر اس شخص کے پیر پر شُوٹ کیا۔۔۔ہوسپٹل میں دو مرتبہ پسٹل کی آواز گونجتے ساتھ ہی افراتفری مچی تھی۔۔۔سب کچھ اتنا اچانک ہوا کہ پولیس کو کچھ دیر تک سمجھ ہی نہیں آیا۔

کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔

انہوں نے التمش کے ہاتھ سے پسٹل لیتے ہوئے حیرت سے پوچھا

www.kitabnagri.com

وہ رہا مجرم۔۔۔

اب کی بار التمش نے پر سکون ہو کر اس شخص کی طرف آنکھوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہا جو نیچے پڑا کراہ رہا تھا۔۔۔

ساتھ آئے پولیس کے کچھ آفیسر اس کی طرف بڑھے۔۔۔ اسکا چہرہ دیکھنے پر وہ لوگ بھی دنگ رہ گئے۔۔۔ کیونکہ وہ کوئی اور نہیں۔۔۔ وجدان علی ہی تھا۔۔۔ جسے وہ لوگ اتنے دنوں سے ڈھونڈ رہے تھے۔۔۔۔ وجدان یہاں بہت مشکل سے مشال کا پتا کر کے پہنچا تھا۔۔۔ اسے مشال کو دیکھنا اور اسے یہاں سے لے جانا تھا۔۔۔ پر التمش کی وجہ سے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی اسکا پلین چوپٹ ہوا تھا۔۔۔ وجدان نے کلس کر التمش کو دیکھا جو چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا اس تک پہنچا تھا۔۔۔ اسکے چہرے پر اب کے زہریلی مسکراہٹ تھی۔۔۔ جو وجدان کو بہت چبھی۔۔۔۔ دو آفیسروں نے وجدان کے درد سے کھڑا نہ ہونے کے باعث اسے دونوں طرف سے پکڑ رکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا بولوں تجھ سے۔۔۔ تُو تو اس لائق بھی نہیں کہ تجھ پر التمش زمان اپنے الفاظ ضائع کرے۔۔۔ ہنہہ

اس بار التمش نے بھی اپنی مخصوص دل جلانے والی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے ہنکارا بھرا پھر آنکھیں گھوماتے ہوئے اندر کی طرف چلا گیا۔۔۔ وجدان نے اذیت سے آنکھیں میچیں۔۔۔۔ آج اپنا آپ اسے بہت گرا ہوا لگا۔۔۔ پولیس اسے گھسیٹتے ہوئے دوسرے وارڈ میں لے کر گئی تھی۔۔۔ تاکہ پیر سے گولی نکال کر اسے واپس جیل میں لے جائیں۔۔۔ اپنے دل کی بات کو اس نے اب دفن ہی کرنا ٹھیک سمجھا۔۔۔ کیسے یقین دلاتا

سب کو کہ وہ سچی محبت کرتا تھا مشال ایجاز سے۔۔۔ پر اپنی ضد میں اس سے سب غلط ہو گیا تھا۔۔ اس نے فیصلہ کیا تھا کہ اب اگر کبھی جیل سے نکلا بھی تو پلٹ کر واپس مشال کے پاس نہیں آئے گا۔۔۔ اپنی محبت کے لیے اتنا تو کر ہی سکتا تھا وہ اب۔۔۔ کہ اسے خوش دیکھنے کے لیے خود کو دور کر دے اس سے۔۔۔ کبھی اسکی زندگی میں واپس نہ جائے۔۔۔ اسے پہلی مرتبہ رشک ہوا تھا التمش زمان کی قسمت پر۔۔۔۔۔۔ اسے وارڈ میں لا کر بیڈ پر لیٹایا گیا تو ایک اذیت بھری زخمی مسکراہٹ نے وجدان علی کے لبوں کا احاطہ کیا۔۔۔

۔

جب سے سب اسی کے ساتھ بیٹھے ہلکی پھلکی اس سے بات کر کے مشال کا دل بہلا رہے تھے۔۔۔ پر اسکی نظریں اس ستمگر کو تلاش رہی تھیں۔۔۔ جو پتا نہیں کہاں غائب ہو گیا تھا۔۔۔۔ جب سے اسے ہوش آیا تھا تب سے وہ اسے نہیں دکھا نہ تو اندر روم میں آیا۔۔۔۔ مشال کی آنکھیں نم ہوئیں تھیں۔۔۔ کیا اسے پرواہ نہیں تھی مشال کی۔۔۔ کئی طرح کی سوچ دماغ میں گھوم رہی تھیں۔۔۔

رات کو نور کے علاوہ ہادی سب کو گھر چھوڑنے چلا گیا۔۔۔ مشال بار بار روم کے گیٹ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ امید تھی کہ ابھی اچانک وہ اندر داخل ہو۔۔۔ پر وہ نہیں آیا۔۔۔

آپی۔۔۔

نور کے پکارنے پر اس نے نور کو دیکھا جو دوائی ہاتھ میں لیے اسکے برابر میں کھڑی تھی

نور۔۔۔التمش۔۔۔

وہ سسکی تھی اس ستمگر کا نام لیتے ہی۔۔۔بقول مشال کہ وہ اسے تکلیف دینے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا تھا

آپی ہادی نے تو بتایا تھا کہ وہ نماز پڑھنے گئے ہیں۔۔۔آتے ہی ہوں گے۔۔۔

نور کے تسلی دینے پر بھی اسکا دل ہلکا نہ ہوا۔۔۔دوائی کھا کر وہ سر میں درد ہونے کی وجہ سے آنکھیں موند گئی۔

۔۔اب کیسی ہے مشال۔۔۔

بہتر ہے پہلے سے۔۔۔پیر میں زیادہ چوٹ آنے کی وجہ سے ابھی چل نہیں سکتی۔۔۔ڈسچارج چند دنوں میں ہو گی۔۔۔

آمنہ بیگم کے پوچھنے پر عالیہ بیگم نے تفصیل سے بتایا تو انہوں نے آہستگی سے سر اثبات میں ہلایا

کوشش کریے گا کہ مشال کے آنے کے بعد یہاں پھر بدامنی نہ ہو پہلے ہی بہت تکالیف برداشت کی ہے اس بچی نے۔۔۔

آغا جان نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں تاکید کی تو عالیہ بیگم کے ساتھ ریحانہ بیگم بھی شرمندہ ہوئی۔۔۔کسی طور تو نہیں بخشا تھا ان لوگوں نے مشال کو۔۔۔

۔صبح جلدی اسکی آنکھ کھل گئی تھی۔۔۔گردن موڑ کر اس نے دیکھا تو کمرے میں صرف نور تھی جو اسکے برابر میں بیٹھی کال پر شاید ہادی سے بات کر رہی تھی۔۔۔وہ کہیں نہیں تھا۔۔۔پر پیشانی پر مشال کو وہی مانوس سا نرم گرم لمس اب بھی محسوس ہو رہا تھا۔۔۔تو کیا اسکے ہوش میں نہ ہونے پر وہ آیا تھا اسکے پاس۔۔۔تو ابھی کہاں گیا تھا اور سامنے کیوں نہیں آرہا تھا وہ ستمگر۔۔۔مشال کو رونا آیا تھا۔۔۔وہ اس کے سینے پر سر رکھ کر رونا چاہتی تھی۔۔۔پر وہ تو بے نیاز بنا ہوا تھا۔۔۔جیسے پرواہ ہی نہ ہو مشال۔۔۔یکایک مشال کی آنکھوں سے تیزی میں آنسو گرے۔۔۔۔ تبھی گیٹ کھول کر وہ اندر داخل ہوا تھا۔اسے دیکھتے ہی مشال کو بے تحاشہ خوشی ہوئی۔۔۔سارے گلے شکوے پل میں ختم ہو گئے تھے۔۔۔نور کی نظر التمش پر پڑی تو وہ فون رکھتے ہوئے خاموشی سے روم سے نکل گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے دیکھ کر مشال نے بیٹھنے کی کوشش کی تو التمش نے کندھوں سے تھام کر اس کو واپس لیٹا دیا۔۔۔مشال نظر بھر کر اسے خاموشی سے دیکھ رہی تھی جبکہ وہ سپاٹ چہرہ لیے سائیڈ سے ٹیوب اٹھایا تھا۔۔۔اور اسکے پیروں پر پٹی اتار کر نرمی سے دوائی لگانے لگا۔۔

التمش۔۔۔

مشال کے پکارنے پر بھی اس نے مشال کی طرف نہ دیکھا۔۔۔وہ اسے مکمل اگنور کرتے ہوئے اسکے پیروں پر دوائی لگا رہا تھا۔۔۔مشال نے ہاتھ بڑھا کر اسکے سر پر لگی چوٹ کو چھونا چاہا تو التمش چہرہ پیچھے کر گیا۔۔۔مشال نے سبکی سے اپنے ہوا میں اٹھے کو دیکھا۔۔۔۔دوائی لگانے کے بعد اس نے پھر بینڈج کی تھی۔۔۔اور اسے مخاطب کیے بغیر باہر چلا گیا۔مشال اسکی بے رخی پر تڑپ کے رہ گئی۔۔۔غصہ تو آیا اس ستمگر پر۔۔۔اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود اسکا رویہ کھلا تھا مشال کو۔۔۔پر کچھ نہ کر اپنے پر وہ اپنے ہی لب کچل گئی۔۔۔

باہر آکر اس نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔مشال کی باتوں سے اسے بہت تکلیف ہوئی تھی۔۔۔وہ اس سے خفا چاہ کر بھی نہیں ہو پا رہا تھا پر تھوڑا تنگ تو کرنا ہی تھا اسے تبھی بمشکل اسکی موجودگی کو التمش نے نظر انداز کیا تھا۔۔۔اس نے ایک نظر روم پر ڈالی۔۔۔اور آسودگی سے مسکراتے ہوئے سر ہلا کر ڈاکٹر کے پاس گیا۔۔۔باقی کے ڈسکرپشن کا پوچھنے۔۔۔

۔۔۔

آج ایک ہفتہ ہو چکا تھا اسے ہوسپٹل سے ڈسچارج ہوئے۔۔۔التمش اسکا اور اپنا سامان لے کر حیدر ولا میں ہی آگیا تھا۔۔۔شروع کے ایک دو دن میں تو وہ سب کی باتوں کا صرف مختصر جواب دے دیتی پر سب کا رویہ اپنے ساتھ اتنا اچھا اور نرم دیکھ مشال نے بھی اپنی ناراضگی کو طول نہ دی۔۔۔۔وہ ایسی ہی تو تھی۔۔۔زیادہ دیر تک کسی سے خفا نہ رہنے والی۔۔۔پر التمش کی بے رخی اسکے ساتھ ہنوز وہی تھی۔۔۔۔وہ خود ہی کچھ نہ کچھ اس سے بات کرتی تو وہ روکھے لہجے میں جواب دیتا ورنہ خود سے تو وہ اسکی طرف دیکھتا بھی نہیں تھا۔۔۔لیکن ہر رات کو مشال کو نیند میں ایک دہکتا لمس اپنی پیشانی پر ضرور محسوس ہوتا۔۔۔پر آج اس نے سوچ لیا تھا۔۔۔کہ چاہے

جتنی بھی رات ہو جائے وہ سوئے گی نہیں اور جب وہ ستمگر اسکے پاس رات کو آئے گا۔۔۔تو اس سے پوچھ کے رہے گی اس بے رخی کی وجہ۔۔۔

ہادی۔۔

رات کو ہادی بیڈ پر بیٹھا آفس ورک کر رہا تھا تبھی برابر میں لیٹی نور نے چھت کو گھورتے ہوئے اسے پکارا

ہمم۔۔۔

اسنے لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے مصروفانہ انداز میں کہا

کتنا اچھا لگ رہا ہے نا۔۔۔سب کچھ ٹھیک ہو رہا ہے۔۔۔

نور نے یونہی چھت کو گھورتے ہوئے کہا

ہمم۔۔۔

اس نے انتہائی مختصر تائید کی

مجھے لگ رہا تھا کہ آپی کو کبھی کوئی معاف نہیں کرے گا۔۔۔پر میں غلط تھی۔۔۔لیکن تمہیں پتا ہے۔۔۔اب میں بہت خوش ہوں۔۔

اب کی بار نور نے اسکی طرف کروٹ لے کر کہا

ہمم۔۔۔

مسلسل کیبورڈ پر انگلیاں چلائے وہی جواب دیا

بس اب آپی کا پیر جلدی سے ٹھیک ہو جائے۔۔۔

وہ اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی

ہمم۔۔۔

پھر یونہی ہنکارا ابھرا تھا جب کے نظریں ابھی بھی لیپ ٹاپ کی سکرین پر تھیں۔۔۔اپنی باتوں کو اگنور ہوتا دیکھ نور کی آنکھوں میں ناگواری پھیلی

یہ کیا ہمم۔۔۔ ہمم۔۔لگا رکھا ہے تم نے۔۔۔

اس کا میٹر ہی ہائی ہو گیا ہادی کی حرکت پر تبھی اٹھ کر نور نے غصے میں بولا

کیا ہوا۔۔

وہ چونک کر اسکے سخت تاثرات لیے چہرے کو دیکھنے لگا

کچھ نہیں۔۔۔ کرو اپنا کام۔۔

نور تپ کر کہتے ہوئے واپس دوسری کروٹ ہو کر لیٹی ساتھ ہی کمفرٹر سر تک اوڑھ لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے۔۔۔ کیا ہوا نور۔۔۔

ہادی بوکھلاتے ہوئے لیپ ٹاپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتا ہوا اسکا رخ اپنی طرف کرنے لگا۔

نہیں کرنی مجھے تم سے کوئی بات۔۔۔ میری باتوں کی کوئی اہمیت ہی نہیں تمہاری نظر میں۔۔۔

وہ غصے میں بول کر اسکا ہاتھ جھٹکی مگر اگلے ہی پل ہادی نے اسے کمر سے پکڑ کر مکمل اپنی طرف کیا اور اسے اپنے حد درجہ قریب کر لیا۔

تمہاری باتوں کی ہی نہیں۔۔۔ تمہاری بھی بہت اہمیت ہے میری لائف میں ٹڈی۔۔۔

وہ محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

تو پھر میری بات سنتے کیوں نہیں ہو۔۔

اسکی شرٹ کے بٹنز سے کھیلتے ہوئے نور نے نروٹھے پن سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہیے۔۔۔ غلام سب سننے کو تیار ہے۔۔۔

اسکی ناک چڑھانے پر ہادی نے پیار سے کہا ساتھ ہی اسکے گال چوم لیے۔۔۔ جس پر نور بوکھلائی

یہ۔۔۔ یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔۔ بات سننے کہا تھا۔۔۔ یوں فری ہونے نہیں۔۔

اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور کرتے ہوئے نور نے اسے گھور کر کہا

ہاں تو کہو نا۔۔۔میں سن رہا ہوں۔۔

وہ بے خودی میں بول کر اسکی چھوٹی سی ستواں ناک سے آہستگی سے اپنی ناک رگڑنے لگا تو نور نے آنکھیں بند کر کے گہری سانس کھینچی

ہا۔۔۔ہادی پلیز۔۔۔

اسکے لب نور کو جب اپنے کان کی لُو پر محسوس ہوئے تو اس نے کپکپاتے ہوئے کہا

اس کی لرزتی آواز پر ہادی نے ایک نظر اسکے سرخ چہرے کو دیکھا پھر ہلکا سا مسکراتے ہوئے اسکے پسینے سے نم ہاتھوں میں اپنے ہاتھ رکھ کر آہستگی سے انہیں دبانے لگا نور بے چین ہوئی تھی ہادی کے لبوں کو اپنے بازو پر محسوس کر کے۔۔۔

بہت تڑپایا ہے تم نے۔۔ظالم لڑکی۔۔۔

اسکی مسکاتی آواز پر نور نے آہستہ سے آنکھ کھول کر اسے دیکھا پر دوسرے ہی لمحے اس نے ہادی کو خود پر جھکتا دیکھ آنکھیں موند لیں۔۔۔رات بھر دونوں کی خاموشی میں دھڑکنیں گنگنا رہی تھیں۔۔۔وہ جو کل تک ہادی کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قربت سے وجدان کی ہوس زدہ لمس کی وجہ سے ڈرنے لگی تھی۔۔۔اب ہادی کے نرم لمس میں اسے محبت کے سوا کچھ نہ محسوس ہوا۔

آدھی رات کو جب اسے یقین ہو گیا کہ مشال سو چکی ہے تب التمش اٹھ کر اسکے پاس آیا اور مشال کے برابر میں بیٹھ کر اسکا معصوم چہرہ تکنے لگا۔ ہلکی سی مسکراہٹ نے اسکے لبوں کا احاطہ کیا۔ وہ اس پر جھک کر نرمی سے اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ گیا۔۔۔ تبھی مشال نے آنکھ کھولی۔۔۔ پیشانی سے لب ہٹا کر التمش نے ایک نظر اسکے چہرے کو دیکھا۔۔۔ تو اسکے چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔۔ اسے اٹھا ہوا دیکھ کر التمش دور ہوا۔۔۔ ابھی وہ بیڈ سے اٹھتا کہ مشال نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔

التمش۔۔۔

اس نے بمشکل بیٹھ کر اسے پکارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں خفا ہیں آپ ہم سے۔۔۔

اسکا اداس لہجہ التمش کو چبھا تھا مگر وہ ہنوز چہرہ موڑے بیٹھا رہا۔ مشال کی آنکھیں نم ہوئی تھیں۔

مت کریں التمش۔۔۔ یوں بے رخی نہیں برتیں ہم سے۔۔

وہ تکلیف دہ لہجے میں بولتے ہوئے اسکے سینے پر سر رکھ گئی۔ تبھی التمش اس کو دور کرتا ہوا اٹھا۔۔۔پر اب کی بار مشال نے اسکے ایک بازو کو اپنے دونوں ہاتھ سے پکڑ کر زبردستی اسے اپنے برابر میں بیٹھایا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔

اسنے کرخت آواز میں کہا تو مشال نے پلکیں جھکا لیں۔۔۔پھر کچھ دیر بعد اٹھائیں تو آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔التمش نے ایک نظر اسکی بھوری آنکھوں میں بھرے آنسو کو دیکھا پھر اٹھنے لگا تو مشال نے اسکے دونوں کالر اپنے نازک ہاتھوں میں دبوچ لیے۔۔۔اسکی اس حرکت پر التمش چونکا تھا۔۔۔اس نے پہلے اپنے کالر کو جکڑے اسکے سرخ ہاتھوں کو دیکھا پھر اسکے گلال بکھرے چہرے کو۔۔۔وہ کیوں اتنی سرخ پڑ رہی تھی۔۔۔وہ نا سمجھی سے ابھی اسکا تیزی سے سرخ پڑتا چہرہ ہی دیکھ رہا تھا کہ اگلے ہی پل اسکی وجہ بھی التمش کو سمجھ آ گئی جب مشال آہستگی سے اسکے قریب ہوئی اور اپنی بھوری آنکھیں سختی سے میچے اسکے دہکتے بھینچے ہوئے لب پر اپنے کٹاؤ دار گلابی ہونٹ رکھ گئی۔۔۔التمش کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے اسکی اس معصوم حرکت پر۔۔۔دوسری طرف مشال اپنی منتشر ہوتی دھڑکنوں سمیت یونہی کچھ دیر تک آنکھیں بند کیے بیٹھے رہی۔۔۔اس ستمگر کو منانے کا ایک یہی طریقہ اسے سمجھ آیا تھا۔۔۔پر جب التمش نے کوئی ریئیکشن نہ دیا تو وہ آہستگی سے اس سے دور ہوتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔التمش جو اسکے عمل پر مسکرانے لگا تھا جلد ہی پھر اسی خول میں واپس آتا ہوا سپاٹ چہرہ بنا گیا۔۔۔مشال کو بے ساختہ رونا آیا وہ پھر اسکے قریب ہوئی اور اب التمش کے کندھے پر سر رکھتے اس کی گردن پر اپنے لب رکھ دیے۔۔۔پر ابھی بھی وہ اسی طرح بیٹھا رہا۔۔

www.kitabnagri.com

کیا ثابت کرنا چاہتی ہو ان سب سے کہ بہت فرمانبردار بیوی ہو۔۔۔شوہر کو بہت خوش رکھتی ہو۔۔

وہ اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کرتا ہوا سختی سے استفسار کرنے لگا مگر اگلے ہی پل چونکا مشال کو بری طرح لرزتا دیکھ۔۔

مشال۔۔۔

اسکا چہرہ تھوڑی سے تھام کر التمش نے اوپر کیا تو حیرت کا شدید جھٹکا لگا اسے۔۔وہ بنا آواز کے رو رہی تھی۔۔۔چہرہ سمیت بھوری آنکھیں حد سے زیادہ لال ہو رہی تھی۔۔۔اور کٹاؤدار لب کپکپا رہے تھے وہ جانتا تھا مشال ان سب سے گھبراتی تھی پر ابھی صرف اسے منانے کے لیے وہ مجبوراً یہ کر رہی تھی جسکی وجہ سے اب مشال کی حالت خراب ہونے لگی تھی، دھڑکنیں حد سے زیادہ تیز ہو رہی تھیں اسکی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشال۔۔۔میری جان۔۔۔تم ٹھیک ہو؟

اسکی آنکھوں کے سرخ ڈوروں پر نظریں جمائے التمش نے دھیمے لہجے میں پوچھا ساری ناراضگی اسکی بگڑتی حالت دیکھ کر پل میں ہوا ہوئی تھی۔

مشال نے لرزتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تو بے ساختہ التمش اسے خود میں بھینچ گیا اور نرمی سے اسکی پشت سہلانے لگا۔

سب ٹھیک ہے میری جان۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔

وہ تسلی دیتے ہوئے مشال کے بالوں پر لب رکھ گیا۔۔ مگر تھوڑی ہی دیر بعد دبی دبی آواز پر وہ جھٹکے سے مشال کو دور کرتا ہوا اسکا چہرہ دیکھنے لگا۔۔پر التمش کی آنکھیں پھیلی تھیں۔۔۔کیونکہ مشال ہنسی ضبط کرنے کے چکر میں چہرہ سرخ کیے اسے دیکھ رہی تھی مطلب وہ ڈرامہ کر رہی تھی طبیعت بگڑنے کا۔۔۔چند پل لگے التمش کو سنبھلنے میں۔۔

لڑکی۔۔۔یہ۔۔۔یہ کیا فضول حرکت ہے۔۔

وہ سختی سے بولنے لگا پر نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا مشال کھکھلا کر ہنسی۔

تم ڈرامہ کر رہی تھی۔۔۔

وہ حیران کن نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاں تو۔۔۔کیا صرف آپ ہی ناٹک کر سکتے ہیں۔۔۔ایک ہفتے سے آپکی حرکتیں نوٹ کر رہے ہیں ہم۔۔۔جب ہم نیند میں ہوتے ہیں تو ہمارے پاس ہوتے ہیں پھر پورا دن ہم سے ناراضگی کا ڈرامہ کرتے ہیں۔۔۔

وہ کمر پر دونوں ہاتھ رکھ کر بولی تو التمش نے اپنی مسکراہٹ دبائی

تو تم نے جو کیا وہ ٹھیک تھا۔۔

وہ بھی آبرو بھینچے بولا

کیا کِیا ہم نے۔۔

مشال کے پوچھنے پر وہ کچھ پل خاموش رہا پھر کہا

اپنے بچ جانے پر پچھتا رہی تھی۔۔۔مرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

اسکی گھمبیر آواز پر مشال کی مسکراہٹ غائب ہوئی وہ آہستگی سے سر جھکا گئی

ایک دفعہ بھی نہیں سوچا کہ میرا کیا ہوتا۔۔۔میں بھلے جیسے رہتا یا شاید زندہ رہتا بھی یا نہیں پر تمہیں صرف اپنی فکر تھی۔۔۔کہ مر جانے سے ساری پروبلم ختم ہو جاتی تمہاری جیسے۔۔

اسکے چپ رہنے پر التمش نے پھر سنجیدگی سے بولا

التمش۔۔۔ہم۔۔ہم تنگ آ گئے تھے۔۔تھک چکے تھے سب کی بے رخی اور نفرت سے۔۔۔سوری۔۔

وہ دھیمے لہجے میں شرمندہ سی بولی تو التمش کو بے ساختہ اس پر پیار آیا

آئی ایم ریئلی سوری سویٹی۔۔۔

وہ لہجے میں بے پناہ محبت سموئے بولا ساتھ ہی اسے سینے سے لگا گیا۔

اب تو آپ ناراض نہیں ہیں نا۔۔۔

وہ اسکے سینے پر سر رکھے پوچھ رہی تھی

نہیں۔۔۔لیکن ویسے میں پھر سے ناراض ہونے کو تیار ہوں اگر تم مجھے پہلے کی طرح مناؤ تو۔۔

اسکے شرارتی لہجے میں بولنے پر مشال نے خفگی سے اسکے سینے پر چپت لگائی۔۔۔التمش قہقہہ لگا کر ہنستے ہوئے اسکے گرد حصار اور مضبوط کر گیا۔

✿ چھ سال بعد ✿

بیٹا تم پراٹھا ہی بنا رہے ہو نا؟

عالیہ بیگم نے اسے تاسف سے دیکھتے ہوئے پوچھا جو آستین فولڈ کیے جلدی جلدی پراٹھا بیل رہا تھا۔۔۔

ایک پراٹھا بنانے کے چکر میں اس نے اپنی بلیک شرٹ سفید کر ڈالی تھی۔

او میری مدر پاکستانی۔۔۔آپ مجھ پر ساسوماں والے ٹونٹ کم کریں اور میری ہیلپ کریں۔۔۔جلدی سے مجھے گھی کا ڈبہ پکڑائیں

اس نے مصروف انداز میں کہا وہ پراٹھا اس جدوجہد سے بیل رہا تھا جیسے اس سے مشکل اسکے لیے اور کوئی کام نہ ہو۔۔۔

عالیہ بیگم اسے دیکھ کر مسکرانے لگیں۔۔۔جانتی تھیں اسے روٹی بنانا تک بہت پہاڑ توڑنے کا کام لگتا تھا پر ابھی وہ یہ پراٹھا بنا رہا تھا۔۔۔صرف اور صرف اپنی اکلوتی ولاڈلی بیٹی پریسہ کے لیے۔۔۔۔چار سال کی پریسہ جو پورے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر کی لاڈلی تھی۔۔۔سب کی آنکھوں کا تارا سوائے رمیز کے۔۔۔۔جو نور اور ہادی کا اکلوتا بیٹا ہونے کے ساتھ ساتھ حیدر ولا میں پریسہ کا واحد دشمن تھا۔۔۔پانچ سالہ رمیز کو یہ نک چڑھی سی بچی زرا نہیں بھاتی۔۔۔اور پریسہ۔۔۔وہ اپنے سے ایک سال بڑے رمیز کو تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتی۔۔۔وہ ہر پل اسکے پیچھے ناک میں دم کیے رہتی تھی۔۔۔

یہ لو میری کیوٹی پائی کے لیے پاپا کے ہاتھوں کا بنا پراٹھا۔۔۔

التمش نے ڈائننگ ٹیبل پر آتے ہوئے پلیٹ پریسہ کے آگے رکھ کر محبت سے کہا

واؤ شویمی۔۔

ایک بائٹ لیتے ہوئے پریسہ نے اپنی توتلی زبان میں کہا جس پر عالیہ بیگم اور ریحانہ بیگم سمیت آغا جان بھی اخبار پڑھتے ہوئے مسکرائے

یہ لو۔۔۔لمیج تم بی تھاؤ۔۔(رمیز تم بھی کھاؤ)

پریسہ نے اسکی طرف پلیٹ کھسکا کر معصومیت سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا نام رمیز ہے لمیج نہیں چھوٹی چُھپیا۔۔۔

رمیز نے غصے میں اپنی عادت کے مطابق اسے ٹوکا

ہنہہ۔۔۔ آیا بلا۔۔۔ لمیج نہیں لمیز ہے۔۔

اب کی بار پریسہ نے منہ تیڑھا کر کے اسکی نقل کی تو سب کی ہنسی چھوٹی ساتھ ہی رمیز کا پر اٹھے کی طرف ہاتھ بڑھاتا دیکھ پلیٹ واپس اپنی طرف کر لی۔۔۔ جس پر وہ کلس کے رہ گیا اور اس نک چڑھی کو دیکھا جو منہ پر ننھا سا ہاتھ رکھ کر ہنس رہی تھی۔

پاپا ہم لوگ آج ہانی پھوپھی کے گھر جائیں گے۔۔

کچھ دیر بعد رمیز نے ہادی سے پر جوش ہو کر پوچھا تو اس نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

نو۔۔۔ وہ ایلجاہ مدھے بلتل اتھی نہیں لدتی (وہ علیزہ (ہانیہ کی بیٹی) مجھے بلکل اچھی نہیں لگتی(

پریسہ نے چڑتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر مجھے تو اچھی لگتی ہے نا۔۔اور ایجاہ نہیں علیزہ ہو تا ہے۔۔

رمیز نے اسے گھورتے ہوئے کہا

ہنہہ۔۔۔پاپا۔۔۔ہم لو داچھ بال دھومنے تہاں دائیں دے(ہم لوگ اس بار گھومنے کہاں جائیں گے۔۔

اسے زبان چڑھا کر پریسہ نے التمش سے پوچھا

کوئی کہیں نہیں جانے والا اس بار۔۔۔۔ایگزیمس ہونے والے ہیں۔۔۔تو اس بار کا پروگرام کینسل۔۔

ابھی التمش کچھ بولتا کہ مشال اوپر سے پریسہ کا اسکول بیگ لاتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما اش شو بولنگ۔۔(Mama is so boring)

پریسہ نے مشال کو دیکھتے ہوئے ناک چڑھائی تو مشال نے اسے غصے میں گھورا

نو بیٹا آپ کی ماما بورنگ نہیں بہت کیوٹ ہیں۔۔۔

التمش نے پریسہ سے کہا پر نظریں اسکی مشال پر تھیں۔۔۔ جسکی صحت اب پہلے سے بھری بھری لگ رہی تھی۔۔۔ التمش کو وہ اب اور کیوٹ لگنے لگی تھی۔۔

اسکے بے باکی سے کہنے پر مشال کے گال سرخ پڑے اس نے اب کے التمش کو گھورا جو ڈھٹائی سے مسکراتے ہوئے اسکے لال چہرے کو دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔ پھر مشال نے ایک چور نظر سب کو دیکھا۔۔۔ آغا جان نے ہنسی چھپانے کے لیے اخبار واپس منہ کے آگے کر لیا۔۔۔۔ باقی سب سر جھکائے بظاہر ناشتہ کرنے میں مصروف تھے۔۔۔ پر ان لوگوں کے چہروں پر دبی دبی ہنسی مشال کے گالوں کو اور ٹماٹر کر گئی۔

چلیں اٹھیں۔۔۔ جلدی پہلے ہی لیٹ ہو چکی ہیں آپ۔۔۔

مشال نے بات بدلتے ہوئے جلدی سے پریسہ کو کہا تب تک نور بھی رمیز کا بیگ لے کر آ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو بچہ پارٹی۔۔۔

التمش نے ناشتہ ختم کر کے کہا اور ان دونوں کو لے کر گھر سے نکلا۔۔۔۔ جاتے جاتے وہ پلٹا تھا اور ہمیشہ کی طرح پیچھے کھڑی مشال کو ایک آنکھ ماری جس پر وہ مسکراتے ہوئے اسے گھور کر اندر چلی گئی۔

لمیج۔۔۔لمیج۔۔

پریسہ نے توتلے لہجے میں رمیز کو پکارا

کیا ہے۔۔

اس نے لٹھ مار جواب دیتے ہوئے پریسہ کو دیکھا تو التمش کی دیکھا دیکھی پریسہ نے اسے آنکھ ماری جس پر وہ تپ کے رہ گیا۔۔اور غصے میں اپنے ننھے ہاتھوں کو بھینچ لیا۔۔۔پھر التمش کو دیکھا تو ڈر کر خود پر کنٹرول کیا اور اس نک چڑھی کو بعد میں سبق سکھانے کا سوچا

اندر بیٹھی بی جان نے مسکراتے ہوئے اپنے ہنستے کھیلتے آشیانے کو دیکھا جو اتنی مشکلات و تکالیف جھیلنے کے بعد اب واپس اپنے روپ میں آ گیا تھا۔۔۔انہوں نے اوپر دیکھتے ہوئے دل سے دعا مانگی کہ اب سب ٹھیک رہے اور بے شک کچھ دعائیں قبول ہونے کے لیے ہی ہوتی ہیں۔۔۔۔

ختم شدہ۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com